
شفاء الملک حکیم محمد حسن قرشیؒ
کی مایہ ناز تصنیف
مطب قرشی
(با ترامیم و اضافہ جات)
اقبال احمد قرشی
عصر حاضر کے تقاضوں سے مزین ۔ مطب کے مکمل اسرار و رموز

امراض دماغ و اعصاب

موضوعات

دردِ سر (صداع) Headache

دردِسر ایک ایسی قسم کے درد کو کہتے ہیں جو سر کے مختلف حصوں میں پیدا ہوتا ہے یعنی کبھی سر کے اگلے کبھی پچھلے کبھی طولاً اور کبھی عرضاً یہ بذاتِ خود کوئی مرض نہیں بلکہ مختلف امراض میں بطور علامت ظاہر ہوتا ہے دردِسر بچوں اور بوڑھوں کی نسبت جوانوں۔مضبوط اور توانا افراد کی نسبت کمزور اور نازک مزاج افراد کو زیادہ ہوتا ہے اس کی کئی اقسام ہیں اور ان سب کے مختلف اسباب ہیں لہٰذا معالج کو اسباب کے مطابق ہی علاج کرنا چاہیے۔

اسباب: خون میں کسی سبب سے فاسد اور زہریلے مادے شامل ہونا، ہائی یا لو بلڈ پریشر، امراض دماغ و اعصاب جیسے دماغ میں خون کی کمی یا ورم واقع ہونا۔ضعف اعصاب، گردن کے مہروں میں موجود خلا میں اضافہ ہونا، کنپٹی کی شریان کی سوزش (بالخصوص بوڑھے افراد میں)، دیگر اعضاء جیسے آنکھ۔دانت۔حلق۔ کان۔معدہ۔جگر۔آنتوں۔گردہ اور ناک کے امراض جیسے معدہ میں تبخیر پیدا ہونا۔جگر کا ضعیف ہونا۔دائمی قبض۔ ذیابیطس۔ناک کی جھلی کی سوزش، زیادہ گرمی یا سردی لگنا، نزلہ وزکام، بخار، گرم۔سرد اغذیہ اور نشہ آور اشیاء کا کثرت استعمال نیز خواتین میں علاوہ دیگر اسباب مختلف امراض رحم جیسے ورم رحم اس کے اسباب میں شامل ہے، اس دور میں ٹینشن اور ڈپریشن کا شمار دردسر کے خاص اسباب میں ہوتا ہے۔

جدید تحقیق: خون میں موجود شکر کی مقدار میں کمی یا بیشی ہونا (یہ تبدیلی سر کی شرائین میں تشنج پیدا کر کے دردسر کا باعث بنتی ہے)، کنپٹی اور زیریں جبڑے کے جوڑ کا غیر متحرک ہونا، مختلف جنسی ہارمونز جیسے ایسٹروجن Oestrogen۔پروجیسٹرون Progesterone اور ٹیسٹوسٹیرون Testosterone کے افراز میں نقص واقع ہونا نیز ایسے مختلف جراثیم اور وائرس جو ناک۔کان یا گلے میں سوزش کا باعث بنتے ہیں جیسے سٹرپٹوکوکائی Streptococcus (گند خور سلاخ نما جرثومہ) اور ریسپی ریٹری سن سٹیئل Respiratory Syncytial (تنفسی راستے کو متاثر کرنے والا وائرس) کی چھوت۔

راہنما ویب سائٹس:

www.sentormago.com/conditions/headaches

www.disability.vic.gov.au/dsanline/dsarticle.ns/pages/headache

علامات: سر میں کم وبیش درد رہتا ہے یہ درد کبھی پورے سر میں جب کہ کبھی سر کے کسی ایک حصہ میں ہوتا ہے مریض اپنے ارد گرد کی چیزیں گھومتی ہوئی محسوس کرتا ہے بعض حالات میں درد کے ساتھ قے اور متلی کی شکایت بھی ہو جاتی ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام:	اطریفل اسطوخودوس ایک چمچ چائے والا ہمراہ نیم گرم دودھ ایک کپ
بعد از غذا:	رینوٹیب دو عدد ہمراہ پانی
سوتے وقت:	دماغی نصف چمچ چائے والا
(قبض کی صورت میں):	حب تنکار بھی دو عدد ہمراہ پانی
غذا:	زود ہضم اغذیہ استعمال کریں
پرہیز:	ثقیل۔ بادی۔ مرغن اغذیہ اور نشہ آور اشیاء سے پرہیز کریں

☆ درد سر کے فوری ازالہ کے لیے دو گولی اسپرین یا دو گولی پیراسیٹامول پانی کے ساتھ استعمال کریں اور پیشانی پر قومی دھارا کے چند قطرے لگائیں اسپرین یا پیراسیٹامول خالی معدہ استعمال نہ کریں تیزابیت اور السر کے مریض اسپرین کی بجائے پیراسیٹامول استعمال کریں تاہم اسپرین اور پیراسیٹامول دونوں کا لگاتار استعمال مختلف امراض معدہ یا دیگر پیچیدگیوں کا باعث ہوسکتا ہے احتیاط برتیں۔

دردِ سر دماغی (صداع دماغی) Cerebral Headache

اسباب: شورِ دماغی، کھوپڑی کے اندر زخم کی پیدائش، دماغی جریان خون یا دماغ میں خون کم مقدار میں پہنچنے کی وجہ سے دماغی پرورش میں خلل (کمی) واقع ہونا، احتلام، جریان، جلق اور کثرت جماع، نکسیر پھوٹنا، بواسیر خونی، عام ضعف و کمزوری نیز خواتین میں علاوہ دیگر اسباب کثرت حیض اس کے اسباب میں شامل ہے۔

علامات: دردسر دماغی میں سر میں ہر وقت ہلکا ہلکا درد رہتا ہے پڑھتے یا کام کرتے وقت درد زیادہ ہو جاتا ہے ناک سے پانی بہتا ہے اعصابی و جسمانی تھکان ہوتی ہے آرام سے لیٹنے سے درد میں کمی ہو جاتی ہے اور اگر مریض کو نیند آ جائے تو درد بالکل رفع ہو جاتا ہے البتہ دماغی محنت یا زور دار کام کرنے سے درد میں اضافہ ہو جاتا ہے دردسر دماغی میں قے اور متلی کی شکایت بھی رونما ہو سکتی ہے ایسے مریض کو اگر قبض بھی ہو جائے تو اس صورت میں درد شدت اختیار کر لیتا ہے اور وقفے وقفے سے نمودار ہونے لگتا ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح ناشتے میں:	حریرہ مقوی دماغ (تفصیل ابتدائی صفحات پر)
صبح وشام:	دماغی نصف چمچ چائے والا
بعد از غذا:	گیسٹوفل لیکوڈ دو چمچ چائے والے۔ گیسٹوفل ٹیب دو عدد ہمراہ پانی
سہ پہر:	خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر نصف چمچ چائے والا
سوتے وقت:	مربہ ہڑ دو دانے
غذا:	جب تک درد رہے کسی غذا کا استعمال نہ کریں، درد میں افاقہ ہونے کے بعد، زود ہضم اغذیہ استعمال کریں
پرہیز:	ثقیل اور بادی اغذیہ سے پرہیز کریں

☆ زیادہ محنت و مشقت۔ دھوپ میں چلنے پھرنے اور شور وغل سے اجتناب کریں۔

نوٹ: ہائی بلڈ پریشر والے مریض گیسٹوفل ٹیب استعمال کرنے سے قبل اپنے معالج سے مشورہ ضرور کر لیں۔

دردِ سر اعصابی (صداع عصبی) Nurvine Headache

اسباب: کثرت جماع، اعصابی کمزوری، زیادہ گرمی یا سردی لگنا، شور، تھکاوٹ، تیز روشنی اور تیز بخار اس کے اسباب میں شامل ہے۔

علامات: سر کی جلد اور اعصاب میں درد محسوس ہوتا ہے ابرو اور پیشانی کی جلد کو حرکت دینے سے درد میں اضافہ ہو جاتا ہے درد بعض اوقات دورہ سے ہوتا ہے جو کچھ عرصہ بعد خود بخود زائل ہو جاتا ہے اگر بروقت اور مناسب علاج نہ ہو پائے تو یہ آہستہ آہستہ بڑھتے ہوئے شدت اختیار کر لیتا ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام:	خمیرہ گاؤزبان جدوار عود صلیب والا نصف چمچ چائے والا
بعد از غذا:	گیسٹوفل لیکوڈ دو چمچ چائے والے۔ گیسٹوفل ٹیب دو عدد ہمراہ پانی
سہ پہر:	حیا تین ایک عدد ہمراہ پانی
سوتے وقت:	خمیرہ ابریشم جواہر دار نصف چمچ چائے والا
غذا :	زود ہضم اغذیہ استعمال کریں
پرہیز:	ثقیل۔ بادی۔ سرد اور ترش اغذیہ سے پرہیز کریں

دردِ سر معدی (صداع معدی) Gastric Headache

اسباب: معدہ میں اخلاط کا اکٹھا ہونا (کیونکہ معدہ عصب راجع "ایسا عصب جو دماغ سے سینہ اور سینہ سے معدہ تک پہنچتا ہے" کے ذریعہ دماغی پردوں سے ملا ہوا ہے) نیز نفخ شکم (اپھارہ)، بدہضمی اور دائمی قبض اس کے اسباب میں شامل ہے۔

علامات: بدہضمی کی وجہ سے جو دردسر ہوتا ہے وہ عموماً سر کے اگلے حصہ میں ہوتا ہے مریض کا چہرہ گاہے سرخ ہو جاتا ہے سر جھکانے سے درد میں زیادتی ہوتی ہے درد ہر وقت نہیں رہتا اکثر کھانا کھانے کے بعد زیادہ ہو جاتا ہے البتہ بعض اوقات معاملہ اس کے برعکس بھی ہو جاتا ہے اخلاط کے معدہ میں اکٹھا ہونے کی وجہ سے بھی علامات میں فرق پایا جاتا ہے جیسے بلغم کی وجہ سے ہونے والے دردسر میں لعاب دہن بکثرت خارج ہوتا ہے اور قے بھی آتی ہے جب کہ صفرا کے اکٹھا ہونے کی وجہ سے ہونے والے دردسر میں معدہ میں مروڑ۔ اینٹھن اور اسی طرح سودا کے اکٹھا ہونے سے معدہ میں جلن اور سوزش ہوتی ہے اور مریض کو خوب بھوک لگتی ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام: دماغی نصف چمچ چائے والا ہمراہ پانی
بعدازغذا: جوارش کمونی ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی
سوتے وقت: اطریفل زمانی ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی
غذا: زود ہضم اغذیہ استعمال کریں
پرہیز: ثقیل اور بادی اغذیہ سے پرہیز کریں نیز ٹھنڈا یا برف والا پانی اور برف سے بنی اشیاء سے پرہیز کریں

☆ غذائی بے اعتدالی، زیادہ دماغی وجسمانی محنت، رنج وغم اور کثرتِ جماع سے پرہیز کریں کھانا کھانے کے فوراً بعد لیٹ یا سو جانے سے پرہیز کریں نیز صبح کی سیر کو اپنا معمول بنائیں۔

دردِ سر دموی (صداع دموی) Sanguineous Headache

اسباب: امراض قلب جیسے اختلاج القلب، امراض ریہ جیسے اس کی نالیوں میں سختی یا تنگی ہونا، امراض گردہ جیسے ورم کلیہ، جسم میں خون کی زیادتی یا خون میں ہیجان پیدا ہونا، فشارالدم قوی، لو لگنا، دائمی قبض، گرم۔ مرغن اغذیہ اور نشہ آور اشیاء کا کثرت استعمال نیز خواتین میں علاوہ دیگر اسباب بندش حیض اس کے اسباب میں شامل ہے۔

علامات: پیشانی اور گدی میں درد ہوتا ہے سر کو آگے کی طرف جھکانے سے درد میں اضافہ ہو جاتا ہے کانوں میں مختلف قسم کی آوازیں آتی ہیں آنکھوں کے سامنے چنگاریاں اڑتی ہوئی نظر آتی ہیں دل دھڑکتا ہے اور کنپٹی کی رگیں زور زور سے تڑپتی ہیں ناک بہتا آنکھیں سرخ ہو جاتیں اور ان سے آنسو جاری ہو جاتے ہیں یہ درد کئی ہفتوں تک روزانہ وقوع پذیر ہوتا ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام: شفائی ایک عدد۔ خمیرہ مروارید نصف چمچ چائے والا
بعدازغذا: گیسٹوفل لیکوڈ دو چمچ چائے والے۔ کاردل دو عدد ہمراہ پانی
سوتے وقت: دوالمسک معتدل جواہر نصف چمچ چائے والا ہمراہ پانی

غذا: زود ہضم غذا استعمال کریں
پرہیز: ثقیل۔ بادی۔ گرم اور محرک اغذیہ سے پرہیز کریں

دردِ سر نزلی (صداع نزلی) Sputumic Headache

اسباب: ضعف دماغ، بلغم کی زیادتی، معدہ کی خرابی، سردی لگنا، نزلہ وزکام نیز دردسر نزلی کے تقریباً 10 فیصد مریضوں میں کھوپڑی کے اندرونی پچھلے اور نچلے حصہ میں زخم اور دماغی رسولی کی وجہ سے یہ مرض واقع ہوتا ہے۔

علامات: پہلے نزلہ و زکام لاحق ہوتا ہے پھر سر بوجھل رہنے لگتا ہے گا ہے یہ دردسر ایسی جڑیں پکڑتا ہے کہ عرصہ تک قائم رہتا ہے بھوک پیاس کم لگتی ہے تاہم جب بھوک خوب لگتی ہے تو درد میں تخفیف ہو جاتی ہے البتہ کھانا کھانے کے بعد درد میں اضافہ ہو جاتا ہے ناک کے نتھنوں اور منہ سے بکثرت رطوبت خارج ہوتی ہے منہ کا مزا بالعموم پھیکا رہتا ہے قارورہ (پیشاب) گاڑھا جب کہ پاخانہ قبض سے آتا ہے مریض کو بڑی گہری نیند آتی ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام: اطریفل اسطوخودوس ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی
بعد از غذا: جوارش جالینوس نصف چمچ چائے والا۔ خمیرہ ابریشم سادہ نصف چمچ چائے والا ہمراہ پانی
سوتے وقت: اطریفل زمانی ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی
غذا: زود ہضم اغذیہ استعمال کریں
پرہیز: ثقیل۔ بادی اور سرد اغذیہ سے پرہیز کریں

دردسر صفراوی (صداع صفراوی) Biliary Headache

اسباب: معدہ میں صفرا کی زائد مقدار جمع ہونا، جگر کے افعال میں خرابی، بدہضمی، گرم اور مرغن اغذیہ کا کثرت استعمال اس کے اسباب میں شامل ہے۔

علامات: سر میں شدید قسم کا درد ہوتا ہے منہ کا مزا کڑوا حلق خشک جب کہ پیاس زیادہ محسوس ہوتی ہے پتہ کے مقام پر درد ہوتا ہے قے اور جی متلانے کی شکایت بھی پائی جاتی ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام:	خمیرہ گاؤزبان جدوار عود صلیب والا نصف چمچ چائے والا
بعد از غذا:	گیسٹوفل لیکوڈ دو چمچ چائے والے۔گیسٹوفل ٹیب دو عدد ہمراہ پانی
سہ پہر:	جوارش شاہی ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی
سوتے وقت:	حب تنکار دو عدد ہمراہ پانی
(صرف قبض کی صورت میں)	
غذا:	زود ہضم اغذیہ استعمال کریں
پرہیز:	ثقیل۔بادی۔گرم۔ترش اور مرغن اغذیہ سے پرہیز کریں

شقیقہ (آدھے سر کا درد) Migraine

لفظ شقیقہ "شق" سے نکلا ہے جس کے معنی ایک حصہ کے ہیں، درد سر کی اس قسم کو شقیقہ اسی لیے کہتے ہیں کیونکہ یہ درد بالعموم سر کے کسی ایک حصہ میں ہوتا ہے(تاہم کبھی کبھار اس قسم کی وجہ سے پورے سر میں بھی درد ہوتا ہے) یہ مرض مردوں کی نسبت خواتین کو زیادہ لاحق ہوتا ہے۔

اسباب: خرابی خون، ضعف دماغ واعصاب، نزلہ وزکام جم جانا، ذہنی دباؤ، بے خوابی، درد عصابہ، ضعف بصر، تیز روشنی میں دیکھنا، امراض گردہ، بدہضمی، عدم اشتہا، قے ومتلی، عام جسمانی کمزوری، حفظان صحت کے اصولوں سے انحراف، کثرت جماع، غم وغصہ، ثقیل۔مرغن۔ردی اغذیہ اور نشہ آور اشیاء کا کثرت استعمال، فاقہ کشی نیز خواتین میں علاوہ دیگر اسباب کثرت حیض۔ اختناق الرحم اور کونٹرا سیپٹو (مانع حمل ادویہ) استعمال کرنا اس کے اسباب میں شامل ہے یہ مرض گاہے موروثی بھی ہوتا ہے۔

جدید تحقیق: بیرونی شاہ رگ کی شاخوں کا پھیلنا یا ان کی دھڑکن میں غیر طبعی طور پر اضافہ

ہونا نیز بعض مخصوص اغذیہ جیسے چاکلیٹ کھانے کی عادت اس کے اسباب ہو سکتے ہیں۔

راہنما ویب سائٹس:www.migraines.org/myth/mythreal.htm

www.healythgynews.com/migraines.htm

www.midwesteyecare.com/talkiinghealth/owhq&abb.htm

علامات: سر کے نصف حصہ میں درد ہوتا ہے جو سر کے دائیں یا بائیں دونوں جانب ہوسکتا ہے بعض اوقات سارے سر میں درد ہوتا ہے درد سورج نکلتے وقت زیادہ سہ پہر کو شدید مگر سہ پہر کے بعد کم ہونا شروع ہو جاتا ہے کنپٹی اور ابرو پر ہلکا ہلکا درد ہوتا ہے جو بتدریج بڑھتا جاتا ہے گا ہے جی متلاتا اور ابکائیاں بھی آتی ہیں مریض آواز اور روشنی سے نفرت کرتا ہے اس کی بینائی میں کمی واقع ہوجاتی ہے اور آنکھوں کے سامنے پتنگے یا چنگاریاں اڑتی ہوئی نظر آتی ہیں کان بجتے ہیں چہرے کا رنگ بے رونق ہو جاتا ہے جسم کانپتا ہے نبض کمزور اور سست ہوجاتی ہے یہ درد عموماً دو تین گھنٹے سے لے کر چوبیس گھنٹے تک رہتا ہے اگر مرض کا حملہ بہت شدید ہو تو درد دو تین روز تک بھی جاری رہ سکتا ہے درد زائل ہونے کی صورت میں مریض گہری نیند سو جاتا ہے اور بیدار ہونے پر وہ اپنے آپ کو بالکل تندرست محسوس کرتا ہے تاہم اگر اس مرض کا مناسب علاج نہ ہو پائے تو چند دنوں یا چند ہفتوں کے بعد پھر درد کا دورہ پڑ جاتا ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام:	اطریفل اسطوخودوس ایک چمچ چائے والا۔ دماغی نصف چمچ چائے والا ہمراہ پانی
بعد از غذا:	جوارش معدی نصف چمچ چائے والا ہمراہ پانی
سوتے وقت:	اطریفل زمانی ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی
غذا:	زود ہضم اغذیہ استعمال کریں
پرہیز:	ثقیل۔ بادی اور محرک اغذیہ سے پرہیز کریں

☆ دردِ سر کے فوری ازالہ کے لیے دو گولی اسپرین یا دو گولی پیراسیٹامول پانی کے ساتھ استعمال کریں اور پیشانی پر قومی دھارا کے چند قطرے لگائیں، اسپرین یا پیراسیٹامول خالی معدہ استعمال نہ کریں کیونکہ اس طرح معدہ کے السر یا دیگر پیچیدگیوں کا خطرہ ہوتا ہے۔

راہنما ٹیسٹ: ابتدائی اور معمولی قسم کے دردسر میں کسی قسم کا کوئی لیبارٹری ٹیسٹ کروانے کی ضرورت نہیں ہوتی تاہم اگر ثانوی دردسر شدت اختیار کرجائے تو معالج کے لیے ضروری ہے کہ وہ مریض کی ضرورت کے مطابق درج ذیل ٹیسٹوں میں سے کوئی ٹیسٹ تجویز کرے تا کہ درست تشخیص کے بعد مناسب علاج معالجہ کیا جا سکے،ٹیسٹ درج ذیل ہیں:۔

بلڈ ٹیسٹ جیسے WBC خون کے سفید ذرات اور ESR کی سطحوں کا جائزہ لینا (اگر ان دونوں ٹیسٹوں کی مقداروں میں اضافہ پایا جائے تو ایسا شخص کسی سوزش جیسے مانیا Meningitis میں مبتلا ہو سکتا ہے خون کے ان ٹیسٹوں سے مریض کے گردے فیل ہونے یا اس کے خون میں غیر طبعی طور پر کیلشیم کی سطح میں اضافہ کا پتہ بھی لگایا جا سکتا ہے (یہ عوامل بھی دردسر کا باعث بن سکتے ہیں)۔
نوٹ: کسی خاص ضرورت کے تحت معالج کے مشورہ پر سر کے **سی ٹی سکین CT scan** اور **ایم آر آئی MRI** ٹیسٹوں سے بھی راہنمائی حاصل کی جا سکتی ہے۔

ضعفِ دماغ (دماغی کمزوری) Cerebral Debility

ضعفِ دماغ ایسا عارضہ ہے جس میں پورے دماغ یا اس کے بعض حصوں کو صاف خون مناسب مقدار میں پہنچ نہیں رہا ہوتا جس وجہ سے اس کی غذائی ضروریات پوری نہیں ہو پاتیں اور وہ لاغر و کمزور ہو کر اپنے افعال کو بخوبی انجام دینے سے قاصر ہو جاتا ہے۔

اسباب: پیدائشی دماغی کمزوری، شیزوفرینیا Schizophrenia (پراگندہ ذہنی)، دماغی رعشہ، دائمی نزلہ، دماغی شرائین میں رکاوٹ، دماغی رسولی، جریان خون، خون کی کمی یا مختلف اعضاء (بالخصوص دماغ) کو خون کی نامناسب رسد ہونا، ضعف قلب، امراض جگر جیسے ورم جگر، امراض گردہ جیسے ورم کلیہ، ہائی بلڈ پریشر، ذیابیطس، عام جسمانی کمزوری، غذا کھانے کے فوراً بعد لکھنا پڑھنا یا جماع میں مشغول ہونا، جریان اور احتلام کی کثرت، جلق لگانا، کثرت جماع، آرام و سکون کی کمی، زیادہ دماغی محنت، دائمی قبض، ثقیل۔ بادی۔ ردی اغذیہ کا کثرت استعمال، غذائیت کی کمی نیز خواتین میں علاوہ دیگر اسباب کثرتِ حیض اس کے اسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق: دماغی میٹابولزم Cerebral Metabolic System میں خرابی ہونا، غدہ درقیہ Thyroid Gland کے ہارمونز (تھائی راکسن Thyroxine اور ٹرائی آیوڈو تھائی رونین Tri-iodothyronine) کے افراز میں کمی واقع ہونا اس کے اسباب ہوسکتے ہیں۔

راہنما ویب سائٹس:

www.library.siue.edu/ftc/pathophys/nervous1.htm

www.parasolemt.com.au/Manual/strokebrainattack.html

علامات: معمولی دماغی محنت اور ادنیٰ تحریکات حتیٰ کہ معمولی شوروغل اور چیخ وپکار برداشت سے باہر ہوجاتی ہے تھوڑی دیر مطالعہ کرنے۔ لکھنے پڑھنے۔ سردیا گرم ہوا کے لگنے اور زور سے گفتگو کرنے پر سر درد کرنے لگتا ہے لیکن جب مریض آنکھیں بند کرکے خاموشی سے لیٹ جائے تو درد میں تخفیف ہوجاتی ہے اور اگر گہری نیند آجائے تو بیدار ہونے کے بعد درد رفع ہو چکا ہوتا ہے مریض اپنی تمام دماغی قوتیں ضعیف ہوتی محسوس کرتا ہے اس کا سر چکراتا ہے ہلکا ہلکا سر درد کرتا اور آنکھوں کے سامنے اندھیرا آجاتا ہے کانوں میں باجے بجتے ہیں نزلہ وزکام کی شکایت عام ہوجاتی ہے ناک بہتا ہے طبیعت میں سستی اور پریشانی رہتی ہے بعض اوقات پٹھے کھنچ جاتے ہیں چہرہ پھیکا پڑ جاتا ہے مرض کی شدت میں تشنج پیدا ہوجاتا ہے آنکھوں کی پتلیاں پھیل جاتیں اور بینائی کمزور ہوجاتی ہے مریض دیوانوں کی سی حرکتیں کرتا اور گاہے بیہوش ہوجاتا ہے۔

☆ رنج وغم، فکروفاقہ کو پاس نہ آنے دیں۔

معمولاتِ قرشی

صبح ناشتے میں:	حریرہ مقوی دماغ (تفصیل ابتدائی صفحات پر)
صبح وشام:	دماغی نصف چمچ چائے والا ہمراہ پانی
بعد از غذا:	حیاتین ایک عدد۔ خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر نصف چمچ چائے والا ہمراہ پانی
سوتے وقت:	خمیرہ ابریشم جواہر نصف چمچ چائے والا
غذا:	زود ہضم اغذیہ استعمال کریں
پرہیز:	ثقیل۔ بادی۔ مرغن اور ترش اغذیہ سے پرہیز کریں

نسیان (بھولنے کی بیماری) Amnesia

نسیان کے معنی "بھول" کے ہیں کیونکہ اس مرض میں مریض سے بھول ہونا لازم ہے اسی لیے اس مرض کو یہ نام دیا گیا ہے۔

اسباب: خرابیٔ خون، جریان خون (بالخصوص دماغی جریان خون)، قلت الدم (جسم میں خون کی کمی ہونا)، دماغ کو وقتی طور پر خون کی کم سپلائی (رسد) ہونا، دماغی رسولی، ضعف دماغ واعصاب، نزلہ وزکام، قوتِ حافظہ کا معدوم (ختم ہونا) یا ناقص ہوجانا، تشنج، فالج، غم وغصہ، فکروفاقہ، گھبراہٹ، جلق، کثرت جماع، مصروفیات کی زیادتی تنگ وتاریک مقامات پر رہائش اختیار کرنا، تیز دھوپ میں زیادہ عرصہ تک پھرتے رہنا یا آگ کے پاس دیر تک بیٹھے رہنا، زیادہ دیر (بالخصوص دن میں) سوئے رہنے کی عادت، سردمزاج کی حامل اغذیہ جیسے سبز دھنیا کا کثرت استعمال، مختلف سکون آور ادویہ Tranquilizers جیسے کلورڈائی زپ آکسائیڈ Chlordiazepoxide۔ میتھائل پین ٹائی نول Methylpentynol کا کثرت استعمال، بہت زیادہ یا لمبے عرصہ کے لیے شراب پینا نیز خواتین میں علاوہ دیگر اسباب اختناق الرحم اس کے اسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق: سائنس دانوں کے مطابق انسان کے پاس یادداشت کو محفوظ رکھنے کے لیے درج ذیل تین طرح کے نظام موجود ہیں:۔

1: حساسوی یادداشت کا نظام Sensory Memory System

2: قلیل المعیاد یادداشت کا نظام Short term Memory System

3: طویل المعیاد یادداشت کا نظام Long term Memory System

حساسوی یادداشت کا نظام کسی بھی طرح کی معلومات کو ابتدائی طور پر محض ایک لمحہ کے لیے ذہن میں ذخیرہ کرتا ہے اسی طرح قلیل المعیاد یادداشت کا نظام معلومات کو 15 تا 25 سیکنڈ کے لیے جب کہ طویل المعیاد نظام اس وقت عمل میں آتا ہے جب ہم کسی معلومات کو مستقل طور پر ذہن میں ذخیرہ کرنا چاہتے ہیں، کوئی شخص نسیان کے عارضہ میں اس وقت مبتلا ہوتا ہے جب ان یادداشت کے نظاموں بالخصوص طویل المعیاد یادداشت کے نظام میں خرابی واقع ہوجاتی ہے۔

راہنماویب سائٹس:www.epuborg.br/cm/n01/memo/loss
www.freeessays.cc/db/39/pk00247.shtml
www.athealth.com/Consumer/disorders/Amnesia.html

علامات : یادداشت جزوی یا کلی طور پر ضائع ہوجاتی ہے کوئی نئی بات یادنہیں رہتی بلکہ جو باتیں پہلے سے یاد ہوتی ہیں وہ بھی بھولنا شروع ہوجاتی ہیں مریض ضرورت کے وقت انہیں ترتیب بھی نہیں دے پاتا اور نہ ہی ان سے کوئی نتیجہ نکال سکتا ہے کئی بار دیکھی ہوئی صورتیں بھول جاتی ہیں سر بوجھل رہتا اور آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھایا رہتا ہے مریض کو بہت زیادہ نیند آتی ہے چہرہ پر بھرابھراہٹ ہوتی ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام:	دماغی ایک چھوٹا چمچ چائے والا
بعدازغذا:	جوارش معدی نصف چمچ چائے والا۔دوالمسک معتدل جواہر نصف چمچ چائے والا ہمراہ پانی
سوتے وقت:	خمیرہ ابریشم جواہر نصف چمچ چائے والا
غذا:	زودہضم اغذیہ استعمال کریں
پرہیز:	ثقیل۔بادی۔مرغن اور ترش اغذیہ سے پرہیز کریں

مالیخولیا(وہم وسواس) Melancholia

مالیخولیاایک شدیدقسم کا ذہنی عارضہ ہے ایسے مریض کے خیالات فاسد ہوکر اسے سودائی بنادیتے ہیں۔

اسباب : جسم میں سوداوی مادہ کی زیادتی،سرسام یاشدیدقسم کے بخاروں کے اثرات مابعد، زیادہ دماغی محنت ،ضعف دماغ ، بےخوابی ، آتشک ،سوزاک ، بواسیر کا خون بند ہونا ،جلق، کثرت مباشرت، رنج وغم ،فکر وفاقہ ،سوہضم، شراب خوری نیز خواتین میں علاوہ دیگر اسباب اختناق الرحم اور عسرطمث (حیض کا تنگی سے آنا) بھی اس کے اسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق: سائنس دانوں نے مالیخولیا کو ڈپریشن (افسردگی) کی ایک شدید حالت قرار دیا ہے اس سلسلہ میں امریکہ میں لیے گئے ایک جائزے کے مطابق وہاں 30 تا 40 ملین افراد ڈپریشن میں مبتلا پائے گئے ہیں جن میں سے 25 فی صد مریض ایسے ہیں جو اس عارضہ میں گرفتار ہونے کے پانچ سال کے اندر اندر خودکشی کی لازماً کوشش کرتے ہیں ،ایک دوسری رپورٹ میں سائنس دانوں نے اس شبہ کا اظہار کیا ہے کہ مانوامین Monoamine (دماغ میں موجود ایک خامرہ) کے افراز میں کمی ہونا بھی اس عارضہ کا سبب ہوسکتا ہے کیونکہ ڈپریشن کے تقریباً تمام مریضوں کے ذہنی معائنہ کے دوران Monoamine کی سطح میں واضح کمی دیکھنے میں آئی ہے۔

راہنماویب سائٹس: www.wikipedia.org/wiki/Melancholia

http://serendip.brynmawr.edu//bb/neuro/neuro

علامات: مریض کے چہرہ پر زردی اور سیاہی غالب ہوتی ہے آنکھیں بے رونق ہوجاتی ہیں جلد خشک نبض سست ہاضمہ اکثر خراب رہتا ہے مریض وہمی ہوجاتا اور ہر وقت خوف زدہ رہنے لگتا ہے اس کے خیالات فاسد ہوجاتے ہیں وہ رنج وغم میں ڈوبا رہتا ہے مریض عجیب وغریب توہمات کا شکار ہوجاتا ہے کبھی غربت اور ناداری سے ڈرتا ہے کبھی خود کو بادشاہ کبھی بہت بڑا عالم فاضل اور بعض اوقات پیغمبر تصور کرتا ہے اور اپنے اتفاقی واقعات کو بطور معجزہ پیش کرتا ہے بعض اوقات اس کو اندیشہ ہوجاتا ہے کہ اس کے کھانے میں زہر ملا دیا جائے گا اور اس خوف سے وہ کھانا پینا چھوڑ دیتا ہے بدگمانی اس حد تک بڑھ جاتی ہے کہ وہ گھر والوں اور رشتہ داروں تک کو اپنا دشمن تصور کرتا ہے بعض مریضوں کو یہ وہم ہوجاتا ہے کہ وہ انسان نہیں رہے بلکہ کسی اور جنس جیسے مرغ۔مٹی یا شیشہ کے برتن میں تبدیل ہوگئے ہیں اس بنا پر وہ مرغ کی بانگ دینے لگتے اور ٹوٹنے کے ڈر سے لوگوں سے کترا کر چلتے ہیں بعض مریض کبھی خوب ہنستے۔کبھی خوب روتے اور کبھی بالکل خاموش رہتے ہیں۔

☆ مریض کی جلد اور بہتر صحت کے لیے اسے خوش وخرم رکھنے کی کوشش کریں اور اس کے ساتھ کسی قسم کی زور زبردستی نہ کریں۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام: معجون نجاح ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی
بعد از غذا: حب کبد نوشادری دوعدد ہمراہ پانی
سوتے وقت: دماغی نصف چمچ چائے والا۔اطریفل اسطوخودوس نصف چمچ چائے والا ہمراہ پانی
غذا: زود ہضم اغذیہ استعمال کریں
پرہیز: ثقیل۔بادی۔مرغن اور ترش اغذیہ سے پرہیز کریں

سرسام (دماغی جھلیوں کا متورم ہوجانا) Meningitis

قدرت نے دماغ اور حرام مغز کے گرد تین حفاظتی پردے یا جھلیاں Meninges پیدا فرمائی ہیں جو کہ درج ذیل ہیں:۔

1:ام جافیہ/ام غلیظ Dura mater (یہ بیرونی جھلی ہے)
2::غشاء عنکبوتی Arachnoid membrane (مکڑی کے جالے سے مشابہہ وسطی جھلی)
3:ام رقیق Pia mater (یہ اندرونی جھلی ہے)

سرسام ایک ایسا مرض ہے جس میں بنیادی طور پر یہ تینوں اغشیہ متورم ہوجاتی ہیں تاہم اس بارے میں اطباء کی مختلف آراء ہیں بعض کے نزدیک ان تینوں جھلیوں میں سے دو یعنی ام غلیظ Dura mater اور ام رقیق Pia mater جو زیادہ اہمیت کی حامل ہیں میں سے کسی ایک یا دونوں کا متورم ہونا جب کہ کچھ اطباء کے خیال میں دماغی جھلیوں کے ساتھ ساتھ از خود دماغ کا متورم ہونا سرسام کہلاتا ہے،تحقیقات کے بعد یہ بات سامنے آئی ہے کہ درج بالا تمام بیانات اپنے طور پر درست ہیں اور تحریر کردہ تمام صورتوں کو ہم سرسام کے زمرے میں ہی شمار کریں گے۔

اسباب: اس مرض کا اصل سبب Neisseria Meningitidis (انسانی جسم میں پرورش پانے والا جرثومہ) ہے جس کی چھوت دماغی اور نخاعی جھلیوں کو متورم کردیتی ہے اس کے

علاوہ چاروں اخلاط میں سے کسی ایک کا غلبہ یا ان کی پیدائش میں خرابی ہونا، امراض قلب جیسے اختلاج القلب، امراض گردہ جیسے وجع الکلیہ، مختلف متعدی امراض جیسے چیچک۔ طاعون۔ ٹائیفائڈ۔انفلوئنزا۔ذات الجنب۔ذات الریہ اور سل، وجع المفاصل، نقرس، آتشک، شدید قبض، احتباس البول، سر پر چوٹ لگنا، تیز دھوپ میں چلنا پھرنا، کثرت مطالعہ (بالخصوص غمگین۔عشقیہ اور ڈراؤنے قصے کہانیاں پڑھنا)، فکر و فاقہ، رنج و غم، گرم۔مرغن اور محرک اغذیہ کا کثرت استعمال شراب نوشی نیز خواتین میں علاوہ دیگر اسباب ورم رحم اور بندش حیض اس کے اسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق: سرسام بالعموم دو طرح کا ہوتا ہے:۔

1:وائرسی Viral 2:جراثیمی Bacterial

1: وائرسی Viral: جراثیمی سرسام کی نسبت یہ ہلکا قسم کا سرسام ہوتا ہے جو بالعموم ایک یا دو ہفتوں میں ٹھیک ہوجاتا ہے طب جدید میں اسے Aseptic Meningitis (عفونت سے پاک سرسام) بھی کہتے ہیں۔

2: جراثیمی Bacterial: یہ سرسام کی سنجیدہ قسم ہے کیونکہ اس کی بدولت حرام مغز اور دماغ کو احاطہ کرنے والے مادوں Fluids میں سوزش پیدا ہوجاتی ہے جو دماغ کی خرابی حتیٰ کہ موت کا باعث بن سکتی ہے، سائنس دانوں کی تحقیقات کے مطابق جراثیمی سرسام نائے سیریا میننجائی ٹس Neisseria meningitidis کے علاوہ دو اور جرثوموں ہیموفیلس انفلوئنزا کی "ب" قسم (Haemophilus influenzae type b (Hib اور سٹرپٹو کوکائی پنیومونیا Streptococcus pneumoniae کی چھوت بھی اس کا باعث بن سکتی ہے۔

راہنما ویب سائٹ:

http://www.astdhpphe.org/infect/bacmeningitis.html

www.meningitis.org/news/index.jsp?newstype=1-3k

علامات: مرض کی ابتداء سے قبل مریض کی طبیعت میں سستی۔کسلمندی اور مزاج میں چڑچڑاپن پیدا ہوجاتا ہے سر میں شدید درد ہوتا ہے اور وہ گھومنے لگتا ہے بالغ افراد میں سردی

جب کہ بچوں میں تشنج کے ساتھ بخار آتا ہے بخار ہروقت رہتا ہے جس کی شدت ابتداء مرض میں 102 درجہ فارن ہیٹ تک رہتی ہے مریض کو نیند نہیں آتی اس ساری صورت حال کے پیش نظر وہ چیختا۔ چلاتا۔ دانت پیستا اور بے چین رہتا ہے اس کی زبان کھردری ہوجاتی ہے اور جس کی رنگت بالعموم سرخ سیاہی مائل ہوتی ہے مریض ہذیان اور اختلاط العقل میں مبتلا ہوجاتا ہے اس کی آنکھیں سرخ اور نمناک ہوجاتی ہیں اور وہ اکثر ٹکٹی باندھ کر دیکھتا رہتا ہے اسے روشنی سے نفرت ہوجاتی ہے گاہے مریض کی ناک سے خون بہنے لگتا ہے وہ قبض اور احتباس البول میں مبتلا ہوجاتا ہے بعض اوقات بول و براز غیر ارادی طور پر خارج ہو جاتا ہے گردن اور پشت میں صلابت (سختی) آجاتی ہے شدید ہذیانی حالت میں مریض بستر سے اٹھ کر بھاگنے کی کوشش کرتا ہے اور کبھی بستر اور کپڑوں کو سختی سے پکڑ لیتا ہے بعض اوقات دیوار یا ہوا میں کسی تصوراتی چیز کو تلاش کرتا یا پکڑنے کی کوشش کرتا ہے گاہے ہذیان کی بجائے مکمل بے ہوشی طاری ہوجاتی ہے مریض کو سانس خراٹے کے ساتھ آتا ہے اس کا چہرہ مرجھا جاتا ہے اور وہ اسی حالت میں ہی مرجاتا ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام:	مصفین لیکوڈ دو چمچ چائے والے۔ مصفین ٹیب دوعدد ہمراہ پانی
بعداز غذا:	اطریفل اسطوخودوس نصف چمچ چائے والا۔ معجون دبیدالورد نصف چمچ چائے والا ہمراہ پانی
سوتے وقت:	اطریفل زمانی ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی
غذا:	زودہضم اغذیہ استعمال کریں
پرہیز:	ثقیل۔ بادی۔ مرغن اور ترش اغذیہ سے پرہیز کریں

جنون (مانیا) Mania

مانیا یونانی لفظ ہے جس کے لغوی معنی جنون کے ہیں جنون ایک ایسی کیفیت کو کہتے ہیں جس میں مبتلا شخص کے مزاج میں غصہ۔ بیقراری۔ کود پھاند لازمی طور پر پائی جاتی ہے اور ایسا شخص اخلاق سے گری حرکات کرنے لگتا ہے جس کی بدولت وہ انسانیت کے شرف سے محروم ہوجاتا ہے۔

اسباب: مادہ سودا کا غلبہ یا اخلاط کا جلنا ،جسم میں خون کی کمی ہونا، امراض ریہ جیسے تپ دق۔قصبی نالیوں کی سوزش،سوکڑا" سوکھا" (خصوصًا بچوں میں)،کوئی اتفاقی حادثہ یا صدمہ، رنج وغم ،دماغی کاموں کی زیادتی ،مرگی ،شدید بخار جیسے ملیریا، ورم گردہ، آتشک ،بواسیر ،سرطان، جلق، کثرت جماع، محرک۔مرغن اغذیہ اور نشہ آور اشیاء کا کثرت استعمال نیز خواتین میں علاوہ دیگر اسباب مختلف امراض رحم جیسے حیض کی تنگی اس کے اسباب میں شامل ہے یہ مرض گاہے موروثی بھی ہوتا ہے۔

جدید تحقیق: جدید تحقیقات کی رو سے ایڈری نرجک Adrenergic (گردہ میں پائے جانے والے سمپیتھٹک اعصاب جو ایڈرینالین A d r e n a l i n e اور نار ایڈرینالین N o r a d r e n a l i n e ہارمونز کا اخراج کرتے ہیں) اوراسی طرح ڈوپامائینر جک Dopaminergic (وہ اعصاب جو دماغ تک پیغام پہنچانے کا کام سرانجام دیتے ہیں) کے نظام میں خرابی واقع ہونا، جسم میں وٹامن بی 12 اور فولک ایسڈ Folic acid (وٹامن بی کمپلیکس کا رکن سبز پتوں والی سبزیوں میں کثرت سے پایا جاتا ہے) کی کمی ہونا، رعشہ کے لیے مستعمل ادویات ۔شدید عضلاتی کمزوری میں مستعمل ادویہ جیسے ایم فیٹامین اور محرک ادویات جیسے کونین کے اثرات مابعد ، خون میں شکر کی مقدار میں کمی یا بیشی ہونا (نارمل مقدار ابتدائی صفحات پر دیکھیں)، غدہ درقیہ کے ہارمونز (تھائی راکسن Thyroxine یا ٹرائی آیوڈو تھائیرونین Tri-iodothyronine) کے افراز میں اضافہ ہونا، مخصوص قسم کے نیورو ٹرانس میٹرز Neurotransmeters (اعصاب تک پیغام رسانی کا کام سرانجام دینے والی جنس) جیسے نیورو پائین فرائین N e u r o p i n e f e r i n e اور سیروٹونن Serotonin میں کمی واقع ہونا اس کے اسباب ہو سکتے ہیں۔

راہنما ویب سائٹس: co.essortment.com/carelipolardis-rshe.htm
www.valueoptions.com/member/tools-rollercoaster.htm

علامات: سر درد کرتا اور چکراتا ہے دماغی ضعف پیدا ہو جاتا ہے جس کی بدولت مریض کی عادات بدل جاتی ہیں اس کا مزاج چڑ چڑا ہو جاتا ہے وہ معمولی معمولی باتوں پر گالیاں بکتا اور

لڑنے مرنے پر بھی تیار ہو جاتا ہے ابتداء میں کسی سوال کا جواب دینے کی بجائے بے پرواہی کا مظاہرہ کرتا ہے البتہ بار بار جواب کیلئے اصرار کرنے پر اتنا بولتا ہے کہ سوال کرنے والے کا جینا مشکل ہو جاتا ہے مریض کی طبیعت اتنی وہمی ہو جاتی ہے کہ ہر وقت موت کا خوف اس کے سر پر سوار ہو جاتا ہے نیند کم ہو جاتی ہے اور ڈراؤنے خواب نظر آتے ہیں بعض اوقات مریض ہنستا ہوا اور خوش نظر آتا ہے گا ہے متفکر۔ پریشان خیال اور سر جھکائے رکھتا ہے اس کے ذہن میں برے خیالات کا ہجوم رہتا ہے نبض صلب اور مختلف چلتی ہے قارورہ صاف ہوتا ہے جب کہ بدن سیاہ۔ آنکھیں سرخ۔گدلی اور بے رونق ہو جاتی ہیں، مریض تیز روشنی اور تیز آواز برداشت نہیں کر پاتا اس کا ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے اور اسے اکثر قبض رہنے لگتی ہے زبان میلی جب کہ باقی جلد خشک رہتی ہے مریض میں سردی یا گرمی کا احساس ختم ہو جاتا ہے چنانچہ کبھی ہاتھ میں آگ پکڑ لیتا ہے اور کبھی سردی میں برہنہ پھرنے لگتا ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام: خمیرہ گاؤزبان جدوار عود صلیب والا نصف چمچ چائے والا۔معجون نجاح نصف چمچ چائے والا ہمراہ پانی

بعد از غذا: مصفین ٹیب دو عدد۔جوارش کمونی نصف چمچ چائے والا ہمراہ پانی

سوتے وقت: اطریفل زمانی ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی

غذا: زودہضم اغذیہ، گوشت کا شوربہ اور ماء الجبن استعمال کرائیں

پرہیز: ثقیل۔بادی اور محرک اغذیہ سے پرہیز کرائیں

☆ کثرت محنت وریاضت اور سیاہ لباس پہننے سے اجتناب کریں۔

ہذیان (فتور عقل) Delirium

ہذیان کے لغوی معنی دماغی افعال کے خلافِ معمول ہو جانے کے ہیں تاہم اطباء کی رو سے ہذیان سے مراد ذہنی پراگندگی کی ایک ایسی حاد حالت ہے جو تھوڑے عرصہ یعنی چند گھنٹوں سے لے کر چند دنوں تک بھی ہو سکتی ہے، ہذیان کو بنیادی طور پر دو اقسام میں تقسیم کیا جاتا ہے:۔

1: ہذیان حمیاتی: یہ قسم مختلف بخاروں کی وجہ سے رونما ہوتی ہے۔

2: ہذیان غیر حمیاتی: اس کا سبب بخار نہیں ہوتا تاہم دیگر عوامل جیسے شراب نوشی اس کا سبب ہو سکتے ہیں۔

اسباب : تعفن الدم (خرابی خون)، تقیح الدم (خون میں پیپ شامل ہونا)، مختلف بخار جیسے ملیریا۔ سرخ بخار۔ سل۔ ذات الریہ۔ انفلوئنزا، داء الکلب، مختلف سمیات جیسے پارہ کا استعمال کرنا اور شراب خوری اس کے اسباب میں شامل ہیں۔

جدید تحقیق : ماہرین نے ہذیان کو غذائیت کی کمی کا عارضہ قرار دیا ہے اس سلسلہ میں آئرلینڈ اور کینیڈا میں ہونے والی تحقیقات کے مطابق خون میں تھائی مین Thiamine (حیاتین ب "B" کا ایک رکن جو کلیجی۔ دودھ۔ انڈے اور مختلف پھلوں میں پایا جاتا ہے) اور وٹامن سی "C" کی سطحوں میں کمی ہذیان کا باعث بن سکتی ہے اور اس میں بالخصوص بوڑھے افراد مبتلا ہوتے ہیں۔

راہنما ویب سائٹس: www.wikipedia.org/wiki/Delirium

www.nutrationdynamics.com/research

علامات : مرض کی ابتداء میں مریض کو اس بات کی تھوڑی بہت خبر ہوتی ہے کہ اس کے اردگرد کیا ہو رہا ہے لیکن جیسے جیسے اس کی بیماری بڑھتی جاتی ہے اس کے توہمات اور تصورات کا ذخیرہ میں اضافہ ہو جاتا ہے اور پھر مریض اپنے اردگرد کی اشیاء اور انسانوں کو حیوان اور دیگر مختلف قسم کی اشیاء (جیسے دیو۔ سانپ۔ بچھو) سے تعبیر کرنے لگتا ہے اس کے سامنے جب کھانا پینے کی اشیاء رکھی جائیں تو وہ انہیں پہچان نہیں پاتا اور کھانے سے انکار کر دیتا ہے مریض ایسی آوازیں سننے اور ایسی اشیاء کو دیکھنے لگتا ہے جن کی کوئی حقیقت نہیں ہوتی یا وہ اس وقت موجود نہیں ہوتیں جیسے اسے جن اور پریاں نظر آنے لگتی ہیں وہ بڑبڑاتا۔ چیختا۔ چلاتا۔ روتا اور گاتا ہے مضطرب اور بے چین ہو جاتا ہے بہکی بہکی باتیں کرتا ہے کبھی خفا ہو جاتا۔ لڑنے جھگڑنے لگتا۔ کپڑے پھاڑتا۔ چیزیں توڑتا۔ اپنے آپ کو یا دوسروں کو مارنے لگتا اور نقصان پہنچانے کی کوشش کرتا ہے اپنی وہمی طبیعت کے باعث مختلف اشیاء جیسے آگ کو دیکھ کر ڈر جاتا ہے گاہے مریض بخار میں بھی مبتلا ہو جاتا ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام: مصفین لیکوڈ ایک چمچ کھانے والا۔معجون نجاح ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی

بعدازغذا: لال شربت ایک چمچ کھانے والا ہمراہ فیوراکیس ایک چمچ کھانے والا

سوتے وقت: اطریفل زمانی ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی

غذا: زودہضم اغذیہ استعمال کریں

پرہیز: ثقیل۔بادی۔مرغن اور ترش اغذیہ سے پرہیز کریں

سہر (بےخوابی) Insomnia

سہر کے معنی بیداری کے ہیں کیونکہ اس مرض میں مریض رات بھر سونہیں پاتا اور زیادہ وقت بیداری میں گذارتا ہے اسی مناسبت سے اس مرض کا یہ نام رکھا گیا ہے،طبی لحاظ سے ایک تندرست نوجوان کوکم ازکم چھ گھنٹے نیند کی ضرورت ہوتی ہے۔

اسباب : یہ مرض بالعموم دماغ میں اخلاط غیرطبعی کی پیدائش کی وجہ سے رونما ہوتا ہے نیز دیگرعوارضات جیسے دماغ میں آمد خون کی کمی ۔جنون ۔مالیخو لیا۔ڈراؤنے خواب آنا، خرابی خون ،الرجی (حساسیت)،امراض قلب جیسے اختلاج القلب ۔دمہ قلبی،فشارالدم قوی، امراض ریہ(پھیپھڑہ) جیسے شدید کھانسی ۔دمہ،مختلف امراض معدہ جیسے بدہضمی ۔تبخیر معدہ،قبض، مختلف امراض جگر جیسے یرقان،جسم اور جوڑوں میں درد ہونا،بول بستری،تیز بخار،کثرت جماع، رنج وغم،گرم ۔مرغن اغذیہ۔سمیات اورنشہ آوراشیاء کا کثرت استعمال نیز خواتین میں علاوہ دیگر اسباب مختلف امراض رحم جیسے اختناق الرحم اور مانع حمل ادویہ کا کثرت استعمال اس کے اسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق : پولی کائی تھیمیاPolycythaemia"خون میں سرخ خونی خلیات کی مقدار میں اضافہ ہونا"(نارمل مقدار ابتدائی صفحات پر دیکھیں)،غدہ درقیہ Thyroid Gland کے ہارمونز "تھائی راکسن "Thyroxine اور " ٹرائی آیوڈوتھائیرونین "

Tri-iodothyronine کے افراز میں کمی یا بیشی ہونا، گردہ کی شریان کی سختی یا اس میں خون کے دباؤ کا بڑھنا اس کے اسباب ہو سکتے ہیں۔

راہنما ویب سائٹس:

www.sleepnet.com/insomnia8/messages/675.html

www.vitacost.com/science/concerns/insomnia.html

www.americaninsomniaassociation.org/causes.htm

علامات: رات کو نیند نہیں آتی یا غنودگی ہو کر نیند ختم ہو جاتی ہے اور مریض رات بھر پہلو بدلتا رہتا ہے ناک کے نتھنے خشک ہو جاتے ہیں پیاس لگتی ہے سر میں گرمی محسوس ہوتی ہے دل کی حرکات تیز ہو کر طبیعت بے چین ہو جاتی ہے اور سر بوجھل رہتا ہے۔

معمولاتِ قرشی

ناشتے میں:	حریرہ مقوی دماغ (تفصیل ابتدائی صفحات پر)
صبح و شام:	دماغی نصف چمچ چائے والا ہمراہ پانی
بعد از غذا:	گیسٹوفل لیکوڈ دو چمچ چائے والے۔ گیسٹوفل ٹیب دو عدد ہمراہ پانی
سوتے وقت:	اطریفل کشنیز ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی
غذا:	زود ہضم اغذیہ استعمال کریں
پرہیز:	ثقیل۔ بادی اور مرغن اغذیہ سے پرہیز کریں

سبات (گہری نیند) Semicomatose

اطباء کے نزدیک طبعی نیند زیادہ سے زیادہ 10 گھنٹے کی ہوتی ہے تاہم اس سے زیادہ دیر تک گہری نیند سوئے رہنا اگر کسی شخص کا معمول بن جائے تو ایسی حالت کو ہم سبات کے زمرے میں شمار کریں گے۔

اسباب: دماغ میں خون کی کثرت، دماغی محنت کی زیادتی ،ضعف دماغ واعصاب، کنپٹی کی ہڈی کو چوٹ لگنا یا اس کا زخمی ہونا،قلت الدم (خون کی کمی)، مرگی، معدہ۔آنتوں نیز دیگر اعضاء جیسے پھیپھڑوں میں فاسد مواد یا بخارات کا جمع ہونا،آنتوں کے کیڑے ،دستوں کی زیادتی، موسمی اثرات جیسے زیادہ سردی یا گرمی لگنا،سستی کاہلی،نشہ آور اشیاء جیسے شراب یا افیون استعمال کرنا، سرد اغذیہ کا کثرت استعمال نیز خواتین میں علاوہ دیگر اسباب اختناق الرحم اس کے اسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق: سائنس دانوں نے تحقیقات کے بعد بتایا ہے کہ یہ عارضہ ٹرائی پینو سوما Trypanosoma (طفیلی پروٹوزوا کی ایک جنس) کی چھوت کی وجہ سے رونما ہوتا ہے اس سلسلہ میں اس طفیلیہ کی تین اقسام T.Cruzi ۔ T.Brucei Rhodesiense اور T.Brucei Gamlaiense خصوصی اہمیت کی حامل ہیں۔

راہنما ویب سائٹس: www.astdhpphe.org/infect/trypano.html
www.africaonline.co.zw/vet/tsetsehtml/trypanosomiasis

علامات: اسباب کے لحاظ سے علامات میں فرق پایا جاتا ہے جیسے اگر یہ عارضہ دماغ میں خون کی زیادتی کی وجہ سے ہوتو مریض کا جسم چھونے پر گرم محسوس ہوتا ہے اور اس کا چہرہ اور آنکھیں سرخ نظر آتی ہیں جب کہ جسم میں خون کی کمی یا سردی لگنے سے یہ عارضہ ہوتو مریض کا جسم چھونے پر سرد معلوم ہوتا ہے اور پیشاب سفید رنگت کا آتا ہے نیز سبات کے مریضوں میں درج ذیل علامات عمومی طور پر بھی پائی جاتی ہیں:۔

سر بوجھل پپوٹے پھولے ہوئے ناک اور منہ سے بکثرت رطوبت خارج ہوتی ہے مریض گہری نیند سویا رہتا ہے اور بار بار اٹھانے پر بھی نہیں اٹھتا البتہ اگر اسے کسی طرح سے جگا بھی دیا جائے تو اس پر غنودگی ہی طاری رہتی ہے اور باوجود کوشش کے وہ کچھ دیر غنودگی کے عالم میں گزارنے کے بعد پھر لیٹ جاتا اور گہری نیند سو جاتا ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح نہار منہ: حریرہ مقوی دماغ (تفصیل ابتدائی صفحات پر)

بعد از غذا: جوارش کمونی نصف چمچ چائے والا۔حیا تین ایک عدد ہمراہ پانی

سوتے وقت: دماغی ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی

غذا: زود ہضم اغذیہ استعمال کریں

پرہیز: ثقیل۔بادی۔مرغن اور ترش اغذیہ سے پرہیز کریں

کابوس (خواب میں ڈرنا) Nyctophobia

اس مرض کا نام کابوس (دبوچنے والا) اس لیے رکھا گیا ہے کیونکہ اس مرض میں ردی بخارات جو ہر دماغ کو دباتے ہیں اس مرض پر ابتدا ہی سے توجہ دینے کی ضرورت ہوتی ہے کیونکہ کابوس کی موجودگی آئندہ آنے والے وقتوں میں مرگی۔سکتہ اور جنون کا پیش خیمہ ہوسکتی ہے۔

اسباب: فشارالدم قوی، بدہضمی یا قبض کی وجہ سے ردی بخارات کا دماغ اور اعصاب کو متاثر کرنا جس کی بدولت پسلیوں کے درمیانی عضلات میں تشنج پیدا ہو کر دم گھٹنے لگتا ہے، غذائی کمی یا بے قاعدگی، کثرت محنت و ریاضت، ڈراؤنی فلمیں دیکھنا یا ڈراؤنے ناول پڑھنا، رنج وغم، فکر و تردد، سردی لگنا (بالخصوص سر کو)، مرغن۔محرک اغذیہ اور نشہ آور اشیاء کا کثرت استعمال نیز خواتین میں علاوہ دیگر اسباب مختلف امراض رحم جیسے اختناق الرحم جب کہ بچوں میں پیٹ کے کیڑے اس کے اسباب میں شامل ہیں۔

جدید تحقیق: زائد عاملیت Hyper activity (جسم کے مختلف اعضاء کے افعال میں تیز ہوجانا اور ہارمونی نظام بالخصوص غدہ نخامیہ Pituitary Gland کے نظام میں خرابی واقع ہونا) اس کے اسباب ہوسکتے ہیں۔

راہنما ویب سائٹس: www.ojohaven.com/fun/phobias.html

www.geocites.com/castelleonweb/phobomanias.htm

علامات: ڈراؤنے خواب آتے ہیں مریض کو ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے کوئی بہت بھاری اور

دیو پیکر انسانی شکل یا خوفناک درندہ اس کے سینے پرسوار ہے اوراس کا گلا دبا رہا ہے ایسی حالت میں مریض نہ بول سکتا ہے اور نہ ہی کوئی حرکت کرسکتا ہے اس کشمکش میں مریض جاگ جاتا ہے اس کا چہرہ زردی مائل ہوجاتا ہے اوراس پر پسینہ آجاتا ہے جسم میں کچھ دیر تک کپکپی اور دل کی گھبراہٹ باقی رہتی ہے گا ہے معدہ میں بوجھ اور بے چینی بھی پائی جاتی ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام:	مرجان کیپسول ایک عدد۔خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر نصف چمچ چائے والا ہمراہ پانی
بعدازغذا:	جوارش معدی نصف چمچ چائے والا ہمراہ پانی
سوتے وقت:	معجون نجاح نصف چمچ چائے والا ہمراہ پانی
غذا:	زودہضم اغذیہ اور گوشت کا شوربہ استعمال کریں
پرہیز:	ثقیل۔بادی اور ترش اغذیہ سے پرہیز کریں

دوار (سرچکرانا) Vertigo

دوار کے معنی چکر کے ہیں چونکہ اس مرض میں سر کا چکرانا لازم ہے اسی لیے اس مرض کا یہ نام رکھا گیا ہے، کیفیت کے اعتبار سے دوار کی دو اقسام ہیں 1۔دوار خارجی ۔2۔دوار داخلی۔

1: دوار خارجی: اس قسم میں مریض اردگرد کی ساکن چیزوں کو گھومتا ہوا محسوس کرتا ہے۔

2: دوار داخلی: مریض اپنا سر یا بعض دوسرے اعضاء جیسے ہاتھ۔پیر گھومتے اور چکراتے ہوئے محسوس کرتا ہے۔

اسباب: دماغ میں اخلاط غیر طبعی کا غلبہ، سر پر چوٹ لگنا ،مہروں میں خلا کی پیدائش، شدید دماغی محنت ، سردی یا گرمی سے دماغی فعل میں خرابی ، دماغی واعصابی کمزوری ،مرگی ،سکتہ، رعشہ،خون میں سمیت ، جریان خون ، کمی خون ،امراض قلب جیسے خفقان ،آنکھوں کے امراض جیسے آشوب چشم ،کانوں کے امراض جیسے وجع الاذن ، امراض معدہ جیسے تبخیر معدہ ، امراض جگر جیسے ضعف جگر ، دائمی قبض، کثرت جماع ،بعض حالتوں میں بخاروں اور شدید امراض سے صحت

یاب ہونے کے بعد کی کمزوری سے بھی یہ عارضہ لاحق ہو جاتا ہے، ثقیل ۔ بادی اغذیہ اور نشہ آور اشیاء کا کثرت استعمال نیز خواتین میں علاوہ دیگر اسباب ایام حیض کی خرابی اس کے اسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق: پیرا انفلوئنزا Para Influenza (یہ وائرس بالائی تنفّسی راستے میں شدید سوزش پیدا کرتا ہے) کی چھوت بھی اس عارضہ کا سبب ہو سکتی ہے۔

راہنما ویب سائٹس: vertigo.upmc.com/Faqs.htm

www.vaentallergy.com/vertigo.htm

www.tchain.com/otoneurology/disorders/post/posttrau.html

علامات: عام حالت میں دیر تک بیٹھے رہنے کے بعد کھڑے ہونے پر آنکھوں کے آگے اندھیرا آ جاتا ہے البتہ تھوڑی دیر سکون کرنے کے بعد حالت درست ہو جاتی ہے جب کہ شدت مرض میں مریض اپنے اردگرد کی اشیاء گھومتی ہوئی محسوس کرتا ہے اور اپنے پیروں پر کھڑا نہیں رہ پاتا بلکہ آنکھیں بند کر کے کسی چیز کا سہارہ لینے پر مجبور ہو جاتا ہے یا پھر بیٹھ جاتا ہے گاہے مریض کا جی متلاتا اور اسے قے بھی ہو جاتی ہے اس حالت میں بعض مریض اپنے آپ کو کافی لاچار اور بے بس تصور کرنے لگتے ہیں۔

☆اس دور میں دوار کا ایک اہم سبب ٹینشن اور ڈپریشن بھی ہے بلکہ بعض افراد اسی ٹینشن اور ڈپریشن کی بدولت اس مرض کے مستقل مریض بن جاتے ہیں لہٰذا جس قدر ممکن ہو سکے انسان کو ہر طرح کے رنج و غم سے محفوظ رہنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

معمولاتِ قرشی

صبح و شام:	مرجان کیپسول ایک عدد ہمراہ دماغی نصف چمچ چائے والی ہمراہ پانی
بعد از غذا:	گیسٹوفل لیکوڈ دو چمچ چائے والے۔ گیسٹوفل ٹیب دو عدد ہمراہ پانی
سہ پہر:	فولادی ٹانک دو چمچ چائے والے دودھ ایک کپ میں ملا کر
سوتے وقت:	اطریفل کشنیز ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی
غذا:	زود ہضم اغذیہ، ساگودانہ اور گوشت کا شوربہ استعمال کریں
پرہیز:	ثقیل ۔ بادی اور مرغن اغذیہ سے پرہیز کریں

عصابہ (دردابرو) Trigeminal Neuralgia

عصابہ ایسے درد کو کہتے ہیں جو بالعموم ایک یا دونوں ابروؤں میں رونما ہوتا ہے البتہ اگر حملہ شدید ہوتو یہ درد نصف چہرہ تک بھی بڑھ جاتا ہے، اس درد کا نام "عصابہ" (پٹی) اس لیے رکھا گیا ہے کیونکہ یہ درد بالعموم اسی مقام پر ہوتا ہے جہاں ماتھے پر پٹی باندھی جاتی ہے، دیگر افراد کی نسبت بوڑھے اور ضعیف افراد اس مرض سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔

اسباب: خرابی خون، خونی رگوں میں رسولی بننا، جسم میں خون کی کمی واقع ہونا، مختلف امراض دماغ جیسے ضعف دماغ۔ دماغ میں موجود شرائین کا پھیلنا۔ دماغ کے پانچویں عصب Trigeminal Nerve میں خراش پیدا ہونا (یہ عصب چہرہ کے عضلات کو حساسیت بہم پہنچاتا ہے)۔ دماغی رسولیاں (دماغ میں مختلف طرح کی رسولیاں پائی جاتی ہیں جیسے ابتدائی رسولیاں جو سادہ ہوتی ہیں اور کسی شدید قسم کی بیماری کا باعث نہیں بنتیں جب کہ میٹاسٹالٹک Metastaltic "منتقل ہونے والی" رسولیاں کینسر پیدا کرنے کا باعث بھی بن سکتی ہیں)، بعض اوقات سر کو سردی لگنے سے ابرو کے عصب میں رکاوٹ پیدا ہونا، نزلہ وزکام کا بند ہونا بعض نفسیاتی امراض جیسے جنون۔ مالیخولیا، معدہ اور آنتوں میں فاسد مواد جمع ہونا، بدہضمی، قبض، پیٹ کے کیڑے، دانت بوسیدہ ہونا، ملیریا، نقرس، گنٹھیا، کان کے امراض جیسے وجع الاذن، کثرت جماع، سرد۔ مرغن اغذیہ اور نشہ آور اشیاء کا کثرت استعمال نیز خواتین میں علاوہ دیگر اسباب بندش حیض اور اختناق الرحم اس کے اسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق: ملٹائی پل سکلیروسس Multiple Sclerosis (عصبی نظام کی ایک ایسی خرابی ہے جس میں دماغی جھلیوں۔ حرام مغز اور بصری عصب کے کام کرنے کی صلاحیت میں کمی آجاتی ہے)، پراسٹوگلینڈنز Prostoglandins (یہ ہارمونز ہیں جن کا اخراج مختلف بافتوں کے ذریعہ ہوتا ہے اور یہ جن بافتوں سے خارج ہوتے ہیں بالعموم انہی کے قریب کوئی مطلوبہ تبدیلی لاتے ہیں اسی لیے انہیں "مقامی ہارمون" بھی کہا جاتا ہے ان ہارمونز کی بہت سی اقسام ہوتی ہیں جیسے F2alpha-E2-D2) کے افراز میں کمی یا بیشی اس کے اسباب

ہو سکتے ہیں۔

راہنماویب سائٹس: neurosurgery-mgh.harvard.edu/mvd.htm

www.healthoz.com/healthoz/Atoz/ency/neuralgia.Rv.html

علامات: اس مرض کی سب سے بڑی علامت یہ ہے کہ ابرو کے مقام پر درد ہوتا ہے بعض اوقات پیشانی۔ پپوٹے اور آنکھ کے ڈھیلے میں بھی درد ہوتا ہے درد کی شدت کی صورت میں مریض پلک نہیں اٹھا سکتا اور نہ ہی آنکھ گھما سکتا ہے بلکہ منہ کے بل پڑا رہتا ہے اسے ایسے معلوم ہوتا ہے جیسے پیشانی پھٹی جا رہی ہے یہ درد اکثر دورہ کی صورت میں ہوتا ہے مرض کی شدت کی صورت میں دورہ تھوڑے تھوڑے وقفے کے بعد بار بار رونما ہوتا ہے گا ہے رخسار اور جبڑے میں ایسا درد ہوتا ہے جیسا چھری یا نشتر کے لگنے یا آگ سے جل جانے سے ہوتا ہے جس کی وجہ سے مریض نہایت بے چین رہتا اور بار بار مقام درد کو ملتا اور دباتا ہے دردعصابہ اور دردشقیقہ میں مقام درد قریب قریب ہونے کی وجہ سے کافی مشابہت پائی جاتی ہے البتہ مریضوں کی سہولت کے لیے ان کی علامات فارقہ درج ذیل ہیں:۔

دردعصابہ زوال آفتاب کے بعد بھی باقی رہتا ہے جب کہ دردشقیقہ طلوع آفتاب کے وقت آہستہ آہستہ بڑھتا ہے اور زوال آفتاب کے بعد درد میں بالکل آفاقہ ہو جاتا ہے اسی طرح درد ابروسر کے عرض (چوڑائی) جب کہ دردشقیقہ سر کے طول (لمبائی) میں رونما ہوتا ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام:	اطریفل اسطوخودوس نصف چمچ چائے والا۔خمیرہ گاؤزبان جواہر نصف چمچ چائے والا ہمراہ پانی
بعد از غذا:	جوارش معدی نصف چمچ چائے والا ہمراہ پانی
سوتے وقت:	اطریفل زمانی ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی
غذا:	زود ہضم اغذیہ استعمال کریں
پرہیز:	ثقیل۔بادی۔ترش اور مرغن اغذیہ سے پرہیز کریں

فالج (استرخاء) Paralysis

فالج کے معنی "نصف نصف کرنے والے" کے ہیں اس مرض کا نام فالج اسی لیے رکھا گیا ہے کہ یہ مرض بھی بدن کو دو نصفوں میں تقسیم کر دیتا ہے یعنی نصف بدن صحیح جب کہ نصف بدن مفلوج ہو جاتا ہے، فالج کا حملہ دائیں یا بائیں کسی بھی سمت ہو سکتا ہے البتہ اس مرض کا حملہ طولاً ہوتا ہے اور تمام متاثرہ حصہ ڈھیلا پڑ جاتا ہے اسی لیے کچھ اطباء اسے استرخاء کے نام سے موسوم کرتے ہیں بنیادی طور پر فالج کی درج ذیل اقسام ہیں:۔

1۔فالج مقامی 2۔فالج نصفی 3۔فالج اطرافی 4۔فالج عمومی۔

یہ مرض بالخصوص ضعیف اور بوڑھے افراد کو رونما ہوتا ہے اور موسم گرما کی نسبت موسم سرما میں زیادہ دیکھنے کو ملتا ہے۔

اسباب: مختلف دماغی امراض جیسے ضعف دماغ۔دماغی رسولیاں۔دماغی جریانِ خون۔ دماغی شرائین کی سختی یا ان میں سدہ (رکاوٹ) لاحق ہونا،ضعف اعصاب،حرام مغز کا زخمی ہونا، رعشہ،سکتہ، رنج وغم ،کثرتِ جماع،سرد۔مرغن اغذیہ اور نشہ آور اشیاء کا کثرت استعمال نیز خواتین میں علاوہ دیگر اسباب اختناق الرحم اور وضع حمل کی پیچیدگیاں اس کے اسباب میں شامل ہیں یہ مرض موروثی بھی ہو سکتا ہے۔

جدید تحقیق: پلازما Plasma (سیال دموی) میں پوٹاشیم Potassium کی مقدار میں کمی واقع ہونا (نارمل مقدار ابتدائی صفحات پر دیکھیں)، ایڈز وائرس ہیومن امیونو ڈیفیشنسی HIV کی چھوت بھی فالج کا سبب ہو سکتی ہے۔

راہنما ویب سائٹس: kanddexoticpets.com/glider/health.htm

www.spinal-reasearch.org/index-old.htm

maarac.cas.psu.edu/pest&diseases/slide

علامات: مرض کا حملہ شروع ہونے سے پہلے عضو سن ہو جاتا ہے یا کبھی کبھی پھڑکتا ہے بعض اوقات مفلوج حصہ پہلے کچھ گرم لیکن پھر سرد ہو جاتا ہے مفلوج طرف کے ہاتھ پاؤں میں حس و حرکت باقی نہیں رہتی مریض بغیر سہارے کے اٹھ نہیں سکتا منہ کا ذائقہ پھیکا ہو جاتا جب کہ چہرہ کسی قدر ٹیڑھا ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے مریض ٹھیک طرح سے بول نہیں پاتا اسے سوہضم

اور بدہضمی کی شکایت ہو جاتی ہے اور اسے پیشاب غلیظ (گاڑھا) اور سفید رنگت کا آتا ہے اس کا مزاج چڑ چڑا ہو جاتا ہے اور وہ زندگی سے بیزار نظر آتا ہے بلکہ بعض مریض تو اپنے مرنے تک کی دعائیں کرتے نظر آتے ہیں۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام: خمیرہ ابریشم جواہر نصف چمچ چائے والا ہمراہ ماءالعسل ایک کپ (تفصیل ابتدائی صفحات پر)

بعد از غذا: جوارش جالینوس نصف چمچ چائے والا۔ دوالمسک معتدل جواہر نصف چمچ چائے والا ہمراہ پانی

سوتے وقت: حیاتین ایک عدد ہمراہ پانی

غذا: زود ہضم اغذیہ، ماءاللحم اور گوشت کا شوربہ استعمال کرائیں

پرہیز: ثقیل۔ بادی۔ مرغن ترش اور سرد اغذیہ سے پرہیز کرائیں

☆ فالج ولقوہ کے علاج کے دوران مریض کی غذا کا خاص خیال رکھنا چاہیے اول تو اسے زود ہضم اغذیہ ہی استعمال کرائیں البتہ اس کے ہمراہ معالج کے مشورہ سے مرغ۔ جنگلی کبوتر کے گوشت کا شوربہ استعمال کرایا جا سکتا ہے تاہم اس میں یہ احتیاط ضروری ہے کہ جب تک مریض بھوک محسوس نہ کرے اسے کسی قسم کی کوئی غذا استعمال نہ کرائی جائے نیز مریض کو سرد ہوا سے بچائیں اور موسم کی مناسبت سے گرم لباس کا استعمال کرائیں۔

فالج دموی (استرخاء دموی) Periodic Paralysis

فالج دموی سے مراد ایسی قسم کا فالج ہے جو نظام دوران خون میں خرابی اور رکاوٹ کی وجہ سے رونما ہوتا ہے کیونکہ دوران خون کی خرابی بالخصوص دماغ اور حرام مغز کو متاثر کرتی ہے۔

اسباب: فشار الدم قوی، سرطان، شرائین کی سختی، موٹاپا، دائمی قبض، دماغی اور جسمانی محنت ومشقت، رنج وغم، کلاہ گردہ کے بعض امراض، نشہ آور اشیاء کا استعمال نیز خواتین میں علاوہ

دیگر اسباب ایام حیض کی خرابی اس کے اسباب میں شامل ہے یہ مرض گاہے موروثی بھی ہوتا ہے۔

جدید تحقیق: غدہ درقیہ Thyroid Gland کے ہارمونز (تھائی راکسن اور ٹرائی آیوڈوتھائیرونین) کے افراز / رسد میں کمی یا بیشی ہونا، جسم میں وٹامن اور پروٹین کی مقداروں میں کمی واقع ہونا (نارمل مقدار ابتدائی صفحات پر دیکھیں) نیز جسمانی بافتوں میں آکسیجن کی مطلوبہ مقدار کا نہ پہنچنا، پلازما میں پوٹاشیم کی سطح میں عدم توازن پیدا ہونا، خون میں آر بی سی (خون کے سرخ ذرات) کی تعداد میں کمی واقع ہونا، وسط دماغ Mid Brain میں خلل / سدہ یا زخم کی پیدائش، بعض خاندانوں میں کروموسومز Chromosomes میں پائے جانے والے سوڈیم چینل جینز Sodium Channel Genes میں خرابی پیدا ہونے کی وجہ سے بھی یہ مرض وراثت میں چلتا ہے۔

راہنما ویب سائٹس: www.vita-tech.com/DNA/hypp.htm

www.mdausa.org/experts/question.cfm?id=1999

علامات: مریض کا تیز چلنے یا سیڑھیاں چڑھنے سے سانس پھول جاتا ہے سر درد کرتا اور چکراتا ہے سر میں کھچاوٹ محسوس ہوتی ہے کان بجتے ہیں نیز نبض صلب (سخت) اور متواتر چلتی ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح و شام: خمیرہ مروارید نصف چمچ چائے والا۔ کاردل دو عدد ہمراہ پانی

بعد از غذا: دوالمسک معتدل جواہر نصف چمچ چائے والا ہمراہ پانی

سوتے وقت: شفائی دو عدد ہمراہ پانی

قبض کی صورت میں: مربہ ہڑ دو دانے

غذا: زود ہضم اغذیہ اور ماء العسل استعمال کرائیں

پرہیز: ثقیل۔ بادی اور ترش اغذیہ سے پرہیز کرائیں

لقوہ (چہرہ کا فالج)

Facial Paralysis(Bells Palsy)

لقوہ عقاب کا نام ہے اس مرض کا نام بھی لقوہ اسی مناسبت سے رکھا گیا ہے کیونکہ لقوہ کے مریض کا چہرہ عقاب کی ٹیڑھی چونچ کی طرح نظر آتا ہے، کیفیت کے اعتبار سے لقوہ کی دو اقسام ہیں:

1۔لقوہ تشنجی (جو چہرہ کے عضلات میں تشنج پیدا ہونے کی وجہ سے رونما ہوتا ہے)،

2 ۔لقوہ استرخائی (جو چہرہ کے عضلات کے ڈھیلا پڑنے سے لاحق ہوتا ہے)۔

اسباب: رقیق بلغمی مواد کا چہرہ کے اعصاب پر گرنا، امراض دماغ جیسے دماغی رسولیاں، دماغ میں رسولی پیدا ہونے کے سبب فیشل نروFacial Nerve (چہرہ کا عصب) پر دباؤ پڑنا،ضعف اعصاب، عصبی اور عضلاتی نظام میں پائے جانے والے خلیات کے افعال میں نقص واقع ہونا، آتشک، کان کی ہڈیوں کا زخمی ہونا، سردی لگنا، سرد۔مرغن اغذیہ یا ورنشہ آور اشیاء کا کثرت استعمال نیز خواتین میں علاوہ دیگر اسباب اختناق الرحم کا اس کے اسباب میں شامل ہے

جدید تحقیق: ہرپیزHerpes (وائرس جو بالخصوص نظام عصبی کو متاثر کرتا ہے) اور ایڈز کا وائرسHIV (ہیومن امیونو ڈیفی شنسی وائرس) کی چھوت بھی اس عارضہ کا سبب ہوسکتی ہے۔

راہنما ویب سائٹس: www.bellspalsy.com/glossary.htm

www.geometry.net/health-conditions/facialparalysis.php

علامات: چہرہ کے ایک طرف کا حصہ ٹیڑھا ہوجاتا جب کہ دوسری طرف کا گوشہ نیچے لٹک جاتا ہے منہ سے رال بہتی اور پانی پینے میں دقت ہوتی ہے مریض نہ تھوک سکتا ہے۔نہ سیٹی بجا سکتا ہے اور نہ ہی پھونک مار سکتا ہے ماؤف حصہ کی آنکھ سے پانی بہنے لگتا ہے اور مریض آنکھ بندنہیں کرپاتا، ب۔پ۔ف اور م جیسے الفاظ کوصحیح طریقے سے ادانہیں کرپاتا بائیں طرف کا لقوہ دائیں طرف کے لقوہ سے زیادہ سخت ہوتا ہے اور بمشکل علاج پذیر ہوتا ہے۔

نوٹ: معالج کو چاہیے کہ وہ علاج سے قبل مریض کاCT سکین یاMRI ٹیسٹ ضرور کروالے تاکہ یہ تسلی ہوسکے کہ آیا مریض کا علاج ادویات سے کرنا ممکن ہے یا اس کے لیے آپریشن کا سہارہ لیناپڑے گا تاکہ بے جاوقت کا ضیاع نہ ہواور مریض بھی پریشانی سے محفوظ رہ سکے۔

معمولاتِ قرشی

☆ لقوہ کے مریض کا علاج فالج کے اصول پر ہی کرنا چاہیئے یعنی اسے پہلے ہفتہ ماءالعسل پلائیں ضعف زیادہ ہو تو گوشت کا شوربہ دیں (تفصیل ابتدائی صفحات پر) مریض کو مکمل آرام کرائیں اور ساتھ میں حسب ذیل نسخہ استعمال کروائیں:۔

صبح وشام:	خمیرہ ابریشم جواہر دار نصف چمچ چائے والا
بعد از غذا:	جوارش جالینوس نصف چمچ چائے والا ہمراہ پانی
سوتے وقت:	حیاتین ایک عدد ہمراہ پانی
غذا:	زود ہضم اغذیہ اور گوشت کا شوربہ استعمال کرائیں
پرہیز:	ثقیل۔ بادی اور سرد اغذیہ سے پرہیز کرائیں

☆ اگر مریض کو ماؤف جانب پسینہ آئے تو کپڑے سے صاف کریں اور کھردرے کپڑے سے اتنا کھجائیں کہ سرخ ہو جائے اور چہرہ کو ہوا نہ لگنے دیں بلکہ اسے اچھی طرح لپیٹ لیں تا کہ وہ مناسب حد تک گرم رہے۔

سکتہ (خاموشی) Apoplexy

سکتہ کے معنی خاموشی کے ہیں اس مرض میں بھی چونکہ خاموشی لازم ہے اسی لیے اس مرض کو یہ نام دیا گیا ہے یہ مرض عموماً ادھیڑ عمر کے لوگوں کو لاحق ہوتا ہے۔

اسباب: دماغی بطون میں سدہ (رکاوٹ) لاحق ہونا (یہ سدہ اکثر خون سے پیدا ہوتا ہے مگر کبھی خون میں بلغم یا سودا کی آمیزش سے بھی ہو جاتا ہے گا ہے یہ سدہ ورم میں بھی تبدیل ہو جاتا ہے)، دماغ کو دفعتاً سردی لگنا، امراض قلب جیسے فشار الدم قوی۔ خفقان، امراض گردہ جیسے ورم کلیہ نیز سرد۔ مرغن اغذیہ اور نشہ آور اشیاء کا کثرت استعمال، کثرت جماع، عیش وعشرت کی زندگی گزارنا، شدید جوش وخروش یا رنج وغم اس کے اسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق: دماغ کو خون کی نامناسب رسد سے اس کے ایک حصے کی موت واقع ہونا، جسم کے درجہ حرارت کا نارمل مقدار سے کم ہونا (نارمل مقدار ابتدائی صفحات پر دیکھیں) نیز سالمونیلا ٹائیفی Salmonella Typhi (قوت مدافعت کو کمزور کر دینے والا جرثومہ) کی

چھوت اس کے اسباب ہو سکتے ہیں۔
راہنماویب سائٹس:www.luciefield.net/joriley.html
www.mifamilyhistory.org/montmorency/deaths-paging.asp?page

علامات : ابتداً سر میں بھاری پن محسوس ہوتا ہے اوراس میں شدید درد ہوتا ہے مریض اچانک بے ہوش ہوجاتا ہے سانس خراٹے سے آتا ہے سانس کی حرکت کے علاوہ کوئی اور حرکت محسوس نہیں ہوتی سکتہ کی نوبت چند منٹ سے لے کر 27 گھنٹے تک ہوسکتی ہے بعض حالتوں میں مریض کو آدھے جسم کا فالج ہوجاتا ہے آنکھیں پتھرا جاتیں اور پتلیاں کشادہ ہوجاتی ہیں گا ہے مریض حول (بھینگا پن) میں مبتلا ہوجاتا ہے اوراسے ایک کی دو۔دو چیزیں نظر آتی ہیں کبھی نکسیر پھوٹ جاتی ہے تو کبھی متلی کی شکایت ہوجاتی ہے مریض کا مزاج چڑ چڑا ہوجاتا ہے حافظہ کمزور ہوجاتا اور گفتگو کرتے وقت بے معنی اور غلط الفاظ منہ سے نکل جاتے ہیں اکثر مریضوں کو شدید قبض ہوجاتی ہے بعض مریضوں کے پیشاب میں زہریلے مادے شامل ہوجاتے ہیں جس کے نتیجے میں پیشاب بہت تھوڑی مقدار میں آتا ہے اور سانس سے پیشاب کی بدبو آنے لگتی ہے ان تمام حالات کے پیش نظر مریض کی نبض ضعیف ہوجاتی ہے کبھی مریض فتور عقل میں مبتلا ہوجاتا ہے اور اسے ڈراؤنے خواب آتے ہیں گا ہے اس کے منہ سے جھاگ بھی نکلنے لگتی ہے جیسے مرگی کے مریضوں کی نکلتی ہے اوراسی حالت میں اس کی موت واقع ہوجاتی ہے۔

☆اس مسئلہ کے حل کے لیے درج ذیل امور پر فوری عمل درآمد کرنے کی ضرورت ہوتی ہے:۔
1: بے ہوشی کی حالت میں مریض کے گلے اور سینے کی بندش کھول دیں۔
2:اس کے قریب ہجوم نہ رہنے دیں اس کا سینہ اونچا رکھیں۔
3: بے ہوشی توڑنے کی کوشش کریں (اس مقصد کے لیے مریض کو جواہر مہرہ کیپسول ایک عدد عرق گاؤزبان دو کھانے کے چمچ میں ملا کر پلانا بھی ایک اچھی تدبیر ہے)۔
4: مریض کو اگر قبض ہے تو اس کے ازالہ کی فوری کوشش کریں۔

مریض کے ہوش میں آنے کے بعد چار پانچ روز تک کسی بھی غذا یا دوا کی بجائے ماء العسل استعمال کرائیں اور پھر درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں:۔

معمولاتِ قریشی

صبح وشام: جواہر مہرہ کیپسول ایک عدد ہمراہ عرق گاؤزبان نصف کپ

بعداز غذا: جوارش معدی نصف چمچ چائے والا۔ دوالمسک معتدل جواہر نصف چمچ چائے والا ہمراہ پانی

سوتے وقت: حیاتین ایک عدد ہمراہ پانی

غذا: زودہضم اغذیہ، گوشت کا شوربہ اور ماءاللحم استعمال کرائیں

پرہیز: ثقیل۔ بادی۔ سرد اور ترش اغذیہ سے پرہیز کرائیں

مرگی (صرع) Epilepsy

صرع مشہور عصبی مرض ہے اس مرض کو صرع اس لیے کہتے ہیں کیونکہ صرع کے معنی" گرنے" کے ہیں اس مرض میں مریض کا گرنا لازم ہے اسی مناسبت سے اس مرض کو اس نام سے موسوم کیا گیا ہے صرع کی بنیادی طور پر دو اقسام ہیں 1۔صرع حقیقی 2۔صرع غیر حقیقی۔

اسباب: روح نفسانی (جس کا مرکز دماغ ہے) کے راستہ میں سدہ (رکاوٹ) کی پیدائش دماغی جھلیوں کا متورم ہونا، مالیخولیا، دماغی رسولیاں، ضعف اعصاب یا حرام مغز کا زخمی ہونا، گردن توڑ بخار، خون میں زہریلے مادوں کا شامل ہونا، وجع المفاصل، پھیپھڑوں کا زخمی ہونا، ورم طحال، پیٹ کے کیڑے گاہے زہریلے جانور جیسے بچھو کا کاٹنا، رنج وغم، بڑھاپا، مشت زنی، کثرت جماع، خواتین میں علاوہ دیگر اسباب بندش حیض اور اختناق الرحم نیز چھوٹے بچے بالخصوص دانت نکلنے کے زمانہ میں اس عارضہ میں مبتلا ہو جاتے ہیں یہ مرض گاہے موروثی بھی ہوتا ہے۔

جدید تحقیق: دماغ کو آکسیجن کی نامناسب رسد ہونا، نومولود یا شیرخوار بچے کے خون میں کیلشیم اور حیاتین ب کی مقداروں میں کمی واقع ہونا (نارمل مقداریں ابتدائی صفحات پر دیکھیں)، خون میں شکر کی مقدار میں کمی یا بیشی ہونا، بالغ افراد میں گردے فیل ہونا، ایک جائزے کے

مطابق مرگی کے 16% کیسز ایسے ہیں جن میں پچیس سال سے زائد عمر کے افراد محض دماغی رسولیوں کی وجہ سے اس عارضہ میں مبتلا ہوجاتے ہیں۔

راہنما ویب سائٹس: www.boston.com/dailynews

www.ucihs.uci.edu/anatomy/ribak

www.zmnh.uni-hamburg.de/jentsch

علامات: یہ مرض دورے کی صورت میں لاحق ہوتا ہے دورہ سے قبل مریض دردسر۔ سر بوجھل ہونے۔ بدن میں کھچاوٹ اور سرسراہٹ محسوس کرتا ہے دورہ کے وقت مریض کی چیخ نکل جاتی ہے اور وہ بے ہوش ہوکر گر پڑتا ہے ہاتھ پاؤں کی انگلیاں ٹیڑھی ہوجاتیں ہیں اور تمام جسم میں تشنج واقع ہو جاتا ہے چہرے کی رنگت بدل کر نیلی پڑجاتی ہے آنکھوں کے سامنے چنگاریاں اڑتی ہیں آنکھوں کے ڈھیلے اوپر اٹھ جاتے اور پتلیاں کشادہ ہوجاتی ہیں دل تیز تیز دھڑکتا ہے اور ساتھ میں نبض کی رفتار بھی بڑھ جاتی ہے مریض کے منہ سے جھاگ آنے لگتا ہے بعض دفعہ مریض کی زبان دانتوں کے نیچے آ کر کٹ جاتی ہے پاخانہ بلاارادہ نکل جاتا ہے کچھ دیر تک غنودگی رہ کر آہستہ آہستہ دور ہوجاتی ہے اور مریض ہوش میں آجاتا ہے لیکن اس وقت اس کے حواس بجانہیں ہوتے بلکہ وہ بالعموم پریشان اور تھکا تھکا سانظر آتا ہے بعض مریض دیوانوں کی سی حرکات کرنے لگتے ہیں۔

☆علاج سے پیشتر دورہ شروع ہوتے ہی مریض کو چارپائی پر لٹادیں اور اس کے دانتوں کے درمیان کپڑا رکھ دیں تاکہ اس کی زبان کٹنے سے محفوظ رہے اس کے اردگرد ہجوم نہ ہونے دیں پھر مریض کو حسب ذیل نسخہ استعمال کرائیں:۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام:	خمیرہ گاؤزبان جدوار عود صلیب والا نصف چیچ چائے والا۔ معجون نجاح نصف چیچ چائے والا ہمراہ پانی
بعد از غذا:	جوارش کمونی نصف چیچ چائے والا ہمراہ پانی
سہ پہر:	حیاتین ایک عدد ہمراہ پانی

سوتے وقت: مرجان کیپسول ایک عدد ہمراہ پانی

غذا: زود ہضم اغذیہ اور گوشت کا شوربہ استعمال کرائیں

پرہیز: ثقیل۔ بادی اور سرد اغذیہ سے پرہیز کرائیں

☆ ہر قسم کی جسمانی و نفسیاتی محنت ، کثرت جماع و مطالعہ، سردی گرمی کی شدت ، مایوسی، فکر و پریشانی سے اجتناب کریں۔

تشنج (اینٹھن) Convulsions

تشنج وہ مرض ہے جس میں جسم کے بعض یا تمام ارادی عضلات میں جلد جلد اور شدت کے ساتھ اینٹھن پیدا ہوتی ہے اور متعلقہ عضو ٹیڑھا ہوجاتا یا کسی ایک طرف مڑ جاتا ہے تشنج بذات خود کوئی مرض نہیں بلکہ یہ مختلف امراض میں بطور عرض رونما ہوتا ہے۔

اسباب: مختلف امراض قلب جیسے اختلاج القلب، شرائین کی سختی، دماغ یا نخاع کا متورم ہونا یا اسے چوٹ لگنا ، امراض دماغ جیسے استسقاء دماغ ، کزاز، مرگی ، دیوانگی، سردی لگنا ، شدید بخار، ہیضہ، قولنج، قبض ، پیشاب میں زہریلے مادوں کا شامل ہونا ، گردہ ومثانہ کی پتھری، چیچک، خسرہ ، کثرت جماع ،بعض نفسیاتی مسائل جیسے خوف زدہ یا پریشان رہنا، سرد۔مرغن۔ ترش اغذیہ اور سمیات کا کثرت استعمال،خواتین میں علاوہ دیگر اسباب ایام حیض کی خرابی جیسے عسر الطمث یا اختناق الرحم اسی طرح ایام حمل میں کسی مرض میں مبتلا ہونا نیز بچوں میں پیدائشی آتشک، دانت نکلنا اور پیٹ کے کیڑے اس کے اسباب میں شامل ہیں۔

جدید تحقیق: دماغی میٹابولزم میں خرابی ، عصبانیوں Neurons (عصبی خلیات جو اعصابی نظام کی اکائی ہیں) میں غیر طبعی تبدیلیاں ہونا، غدہ تیموسیہ Thymus Gland کے طبعی افعال میں خرابی پیدا ہونا اس عارضہ کا سبب ہوسکتی ہے۔

راہنما ویب سائٹس: www.med.umich.edu/1

www.pathlights.com/nr

www.irfmn.mnegri.it/mrpm/convulsions.htm

علامات: تشنج میں بدن کے تمام عضلات کھنچتے اور اکڑتے ہوئے محسوس ہوتے ہیں چہرہ پہلے سرخ پھر نیلا یا سیاہی مائل ہوجاتا ہے آنکھوں کے ڈھیلے پھر جاتے ہیں اور پتلیاں پھیل جاتی ہیں چہرے کے عضلات کھنچ جاتے ہیں اینٹھن کے دورے پڑتے ہیں اور قدرے بیہوشی طاری ہوجاتی ہے مریض دانت پیستا ہے جس کی وجہ سے بعض اوقات زبان دانتوں تلے آ کر کٹ جاتی ہے گاہے پیشاب اور پاخانہ خطا ہوجاتا ہے مریض کے ہوش میں آنے کے بعد بھی کافی دیر بعد تک اسکے جسم کے تمام احساسات کندر ہتے ہیں جو پھر رفتہ رفتہ اعتدال پر آتے ہیں۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام: دوالمسک معتدل جواہر نصف چمچ چائے والا

بعداز غذا: حب کبد نوشادری دو عدد۔ حیا تین ایک عدد ہمراہ پانی

سوتے وقت: حب تنکار دو عدد ہمراہ پانی اور
متاثرہ عضو پر روغن اوجاع کی مالش کریں

غذا: زود ہضم اغذیہ اور گوشت کا شوربہ استعمال کرائیں

پرہیز: ثقیل۔ بادی اور سرد اغذیہ سے پرہیز کرائیں

☆ تشنج کے دورہ کے دوران مریض کے دانتوں کے درمیان کپڑے کی گدی اور سر کے نیچے تکیہ رکھیں تا کہ اس کی زبان کٹنے سے محفوظ رہ سکے جسم کو سرد ہوا سے بھی بچا کر رکھیں اور موسم کی مناسبت سے لباس پہنیں۔

رعشہ (کوریا) Parkinsonism

یہ مرض بنیادی طور پر دماغ یا نخاع میں کوئی خرابی پیدا ہونے کا ایک ردعمل ہے اس مرض میں عضو مرتعش (کانپتا ہوا عضو) کی قوت محرکہ "حرکت کرنے والی قوت" کمزور ہونے کی وجہ سے عضو کے ایک یا دونوں جانب کے اختیاری عضلات میں غیر اختیاری اور غیر منظم حرکات پیدا ہونا شروع ہوجاتی ہیں۔

اسباب: قوت محرکہ کا ضعف (دماغ واعصاب کی کمزوری اس کے خاص اسباب ہیں)، سومزاج سرد (مزاج کی ایک خرابی ہے)، امراض قلب جیسے خفقان، دمہ قلبی، خون کی کمی، ضعف جگر، پیٹ کے کیڑے، وجع المفاصل، پیشاب میں زہریلے مادوں کا شامل ہونا، مرگی، کثرت جماع، بعض نفسیاتی مسائل جیسے شدید غم وغصہ۔فکر وتردد، بیماری کے بعد کی کمزوری، زہریلے جانور کا کاٹنا، بکثرت یابلاضرورت پانی پینے کی عادت نیز خواتین میں علاوہ دیگر اسباب بندش حیض اس کے اسباب میں شامل ہے یہ مرض بالعموم بوڑھے افراد کو لاحق ہوتا ہے جب کہ وراثت میں بھی پایا جاتا ہے۔

جدید تحقیق: غدہ درقیہ کے ایک ہارمون "تھائی راکسن "Thyroxine" کا طبعی حد سے زائد پیدا ہونا، استسقاء دماغ (کھوپڑی میں دماغی / نخاعی سیال کی زیادتی ہونا)، ڈوپامن Dopamin (دماغ میں پیدا ہونے والا ایک ایسا مادہ جو پیغام رسانی کے نظام میں بڑا اہم کردار ادا کرتا ہے) کی مقدار میں کمی واقع ہونا نیز کاربن مونوآکسائیڈ گیس کی سمیت (یہ گیس بالخصوص نظام تنفس پر اثر انداز ہوتی ہے) بھی اس کا سبب ہوسکتی ہے۔

راہنما ویب سائٹس: www.endotoxin.gmxhome.de/

www.parkinson.org/pddrugcause.htm

www.msd-australia.com.au/cmi-pdf/cogentin-cmi.pdf

علامات: رعشہ میں ہر وقت بے قاعدہ مگر غیر ارادی حرکات ہوتی رہتی ہیں اکثر وبیشتر رعشہ ہاتھ۔ پاؤں یا گردن میں ہوتا ہے گا ہے صرف انگلیوں میں ہوتا ہے مریض حافظہ کمزور ہونے کی بنا پر بے ربط گفتگو کرنے لگتا ہے اور جب کسی چیز کو اٹھانے کی کوشش کرتا ہے تو ہاتھ کانپنے کی وجہ سے چیز اٹھا نہیں پاتا اور اگر اٹھا بھی لے تو وہ چیز گر جاتی ہے مریض کی سوچ اور حرکات میں تیزی آجاتی ہے جلد گیلی رہتی ہاتھوں میں پسینہ آجاتا اور بھوک زیادہ لگتی ہے تاہم جسم کمزور اور بالعموم گرم رہتا ہے نبض سریع (تیز) چلتی ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام: معجون فلاسفہ نصف چمچ چائے والا۔خمیرہ گاؤزبان جدوارعودصلیب والا ہمراہ پانی

بعداز غذا: جوارش جالینوس نصف چمچ چائے والا ہمراہ پانی

سوتے وقت: حیاتین ایک عدد ہمراہ پانی

غذا: زودہضم اغذیہ، نیم برشت انڈااور گوشت کا شوربہ استعمال کرائیں

پرہیز: ثقیل۔بادی۔سرداورترش اغذیہ سے پرہیز کرائیں

☆ مریض کوآرام کے ساتھ کسی ہوادار کمرے میں بستر پرلٹائیں نیز ہرقسم کے جسمانی ونفسانی صدمات سے بچائیں۔

خدر(سن ہونا) Numbness

خدر کے معنی سن ہونے کے ہیں، اس مرض کوخدر اسی لیے کہتے ہیں کیونکہ اس میں متاثرہ عضوسن ہوجاتا ہے۔

اسباب: حس لمس (چھونے والی حس) میں خرابی واقع ہونا،متاثرہ حصے کوصاف خون کی نامناسب رسد ہونا، رسولی یاہڈیوں کی سوزش کی وجہ سے اعصاب پرکسی قسم کا دباؤ پڑنا۔ان کا زخمی ہونا یاان میں سدہ (رکاوٹ) پیدا ہونا، رعشہ، جریان خون،ضعف قلب،ضعف جگر، ذیابیطس، مختلف زہروں کی سمیت، زیادہ سردی یازیادہ خشکی کے اثرات،شدیدغم وغصہ یاصدمہ نیزخواتین میں علاوہ دیگراسباب مختلف امراض رحم اس کےاسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق: جسم میں حیاتین ب کی کمی واقع ہونا، وقفہ وقفہ سے دمہ کا دورہ لاحق ہونا، غدہ درقیہ Thyroid کے ہارمونز تھائی راکسن Thyroxine اور ٹرائی آیوڈوتھائیرونین Tri-iodothyronine کے طبعی افراز میں کمی یابیشی ہونا ، لمبے عرصہ تک ایکس ریز یا دوسرے تابکاری آلات سے علاج معالجہ کراتے رہنا بھی خدر کے اسباب ہوسکتے ہیں۔

راہنماویب سائٹس:/www.texascapaltunnel.com

web.mitm.edu/braintrust/Neuro/Tumors.htm

www.hendrickhealth.org/healthy/000977.htm

علامات: بدن ڈھیلا اور سست پڑ جاتا ہے متاثرہ عضو سن ہو جاتا اس میں سوئیاں چبھتی یا چیونٹیاں سی رینگتی ہوئی محسوس ہوتی ہیں مریض میں سردی یا گرمی کا احساس بالکل ختم ہو جاتا ہے اس کا جسم اس قدر بے حس ہو جاتا ہے کہ اسے چٹکی کاٹنے یا کوئی چیز چبھونے کا احساس تک نہیں ہوتا حتیٰ کہ بعض مریضوں کے جسم کا کوئی حصہ بھی کاٹ دیا جائے تو بھی (اسباب کے شدت اختیار کرنے کے پیش نظر) انہیں کچھ محسوس نہیں ہوتا۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام:	حب مقل خاص دوعدد۔خمیرہ ابریشم جواہر دار نصف چمچ چائے والا ہمراہ پانی
بعداز غذا:	گیسٹوفل لیکوڈ دو چمچ چائے والے۔گیسٹوفل ٹیب دو عدد ہمراہ پانی
سوتے وقت:	حیاتین ایک عدد ہمراہ پانی
غذا:	زودہضم اغذیہ، نیم برشت انڈا اور گوشت کا شوربہ استعمال کریں
پرہیز:	ثقیل۔بادی۔سرد اور ترش اغذیہ سے پرہیز کریں
نوٹ:	ہائی بلڈ پریشر کے مریض حیاتین استعمال نہ کریں۔

ضعف اعصاب (اعصاب کی کمزوری)

Neurasthenia

ضعف اعصاب ایک ایسی کیفیت کو کہتے ہیں جس میں مریض کے عصبی نظام میں خرابی واقع ہو جاتی ہے جو مختلف امراض میں بطور علامت ظاہر ہوتی ہے۔

اسباب: پیدائشی دماغی کمزوری ،ضعف دماغ، کسی بیرونی صدمہ سے حرام مغز کا زخمی ہونا، غدہ درقیہ متورم ہونا، نظام عصبی یا نظام دوران خون کی خرابی، کمی خون یا اس میں سمیت شامل ہونا، فشار الدم ضعیف، سرطان، آتشک، ذیابیطس، تپ محرقہ، نزلہ وبائیہ، شدید بدہضمی، غم وفکر، جلق، کثرت جماع، محرک اغذیہ اور نشہ آور اشیاء کا کثرت استعمال نیز خواتین میں علاوہ دیگر اسباب مختلف امراض رحم جیسے سیلان الرحم اس کے اسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق: میگنیشیم۔ پوٹاشیم اور کیلشیم کی جسم میں کمی واقع ہونا (نارمل مقداریں ابتدائی صفحات پر دیکھیں) نیز مشت زنی کی عادت بھی اس کا سبب ہوسکتی ہے۔

راہنما ویب سائٹس: pointinjection.com/ht/neurasthenia.shtml

www.Kuruvinda.com/health/celibacy-6.shtml

www.worldandi.com/public/1993/august/bk06.cfm

علامات: سارا جسم دبلا پتلا اور کمزور ہوجاتا ہے چہرہ پھیکا اور بے رونق پڑ جاتا ہے مزاج میں چڑچڑاپن ۔ پست ہمتی۔ احساس کمتری اور پریشان خیالی ہوتی ہے قوت فیصلہ کی صلاحیت ختم ہوجاتی ہے ہاتھ پاؤں سرد رہنے لگتے ہیں کمر میں درد ہوتا ہے بعض مریضوں کو بکثرت پسینہ آتا ہے جسم درد کرتا شدید قبض کی وجہ سے سر چکراتا ہے رعشہ ۔لرزہ۔ منہ کی خشکی۔ اسہال اور بار بار پیشاب کی حاجت ہوتی ہے بعض مریضوں میں ناامیدی کا احساس اس قدر بڑھ جاتا ہے کہ وہ زندگی سے بے زار ہوجاتے ہیں حتیٰ کہ خودکشی تک کرنے کا ارادہ کر لیتے ہیں۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام:	خمیرہ ابریشم جواہر دار نصف چمچ چائے والا
بعد از غذا:	رینو دو عدد ہمراہ پانی
سہ پہر:	فولادی ٹانک دو چمچ چائے والے دودھ ایک کپ میں ملا کر
سوتے وقت:	حیاتین ایک عدد ہمراہ پانی
غذا:	زود ہضم اغذیہ، آش جو اور گوشت کا شوربہ (یخنی) استعمال کریں
پرہیز:	ثقیل اور بادی اغذیہ سے پرہیز کریں

وجع الاعصاب (عصبی درد) Neuralgia

بنیادی طور پر وجع الاعصاب کثیر الوقوع (کثرت سے ہونے والا) اور قلیل الوقوع (شاذ و نادر ہونے والا) دوطرح کا ہوتا ہے کثیر الوقوع کی اقسام میں دردعصابہ۔شقیقہ اور عرق النساءشامل ہیں جب کہ قلیل الوقوع کی اقسام میں گردن۔پستان اور پیٹ کا درد شامل ہیں.

اسباب: مختلف عصبی امراض جیسے ورم اعصاب ،خون میں زہریلے مادوں کا شامل ہونا، آتشک ،نقرس ،شدید بخار جیسے ملیریا،عصبی بدہضمی ، ورم جگر، گردہ ومثانہ کی پتھری، نزلہ وبائیہ، جسم کا سردی یا چوٹ سے متاثر ہونا،کسی دانت کا بوسیدہ ہونا ، کان کے اندرونی حصہ میں زخم یا شدید درد ہونا، کثرت جماع، سرد اغذیہ اورنشہ آور اشیاء کا کثرت استعمال نیز خواتین میں علاوہ دیگر اسباب مختلف امراض رحم جیسے اختناق الرحم اس کے اسباب میں شامل ہے یہ مرض موروثی بھی ہوتا ہے۔

جدید تحقیق: میگنیشیم ۔ پوٹاشیم اورکیلشیم کی جسم میں کمی واقع ہونا نیز ویریسیلا زوسٹر وائرس کی چھوت بھی اس عارضہ کا سبب ہوسکتی ہے۔

راہنما ویب سائٹس:

www.mindxpansion.com/balance/neuralgia.htm

www.ufulamc.edu/neurology/newha/superior.htm

www.skullbaseinstitute.com/news-events/SBI-Acoustic.html

علامات: عام طور پر درد نہایت شدید اور دورہ کی صورت میں نمودار ہوتا ہے متاثرہ مقام کی جلد ذکی الحس اور دردناک ہوتی ہے اعصابی درد کی شدت کیلیئے اگر چہ کوئی خاص وقت مقرر نہیں تاہم بالعموم شام کے وقت اس کی شدت میں اضافہ ہوجاتا اور متاثرہ عضو کی پرورش میں کمی واقع ہوجاتی ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام: معجون سورنجان نصف چمچ چائے والا۔سورنجین دوعدد ہمراہ پانی
بعدازغذا: جوارش جالینوس نصف چمچ چائے والا۔دوالمسک معتدل جواہر نصف چمچ چائے والا ہمراہ پانی
سوتے وقت: مرجان کیپسول ایک عدد ہمراہ پانی
غذا: زودہضم اغذیہ استعمال کریں
پرہیز: ثقیل۔بادی۔سرد۔محرک اورترش اغذیہ سے پرہیز کریں

#درج ذیل نسخہ عصبی درد کے لیے مفید ثابت ہوتا ہے:۔

اجزاء: برہمی بوٹی12 گرام، اسطوخودوس 12 گرام، بادام 6 گرام، سونف3 گرام، مرچ سیاہ5عدد۔

طریقہ تیاری واستعمال: درج بالا تمام ادویہ کا سفوف بنا کر2۔2 گرام صبح و شام تازہ پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

(کتاب الصحت سے اقتباس)

عصبی دورہ Neurologic Shock

عصبی دورہ بذات خود کوئی مرض نہیں بلکہ یہ ایک ایسی علامت ہے جومختلف امراض جیسے مرگی۔جنون یا اختناق الرحم میں بطور عرض ظاہر ہوتی ہے۔

اسباب: بدن میں ردی اور فاسد اخلاط کی زیادتی ہونا، مختلف امراض قلب جیسے اختلاج القلب ،دماغی و اعصابی کمزوری ، دماغی شرائین میں سدہ کی پیدائش،ورم دماغ، سرزخمی ہونا، ہوائی نالیوں کی سختی اورتنگی، کمی خون ، بدہضمی ، نفخ شکم اور دائمی قبض کے علاوہ مختلف نفسیاتی مسائل جیسے رنج وغم ۔فکر وتردد۔شدیدغصہ یا خوشی کا اظہار۔ ناگہانی آفات،جسم کی قوت مدافعت کا کمزور ہونا،شدید بخار جو بالخصوص چھوٹے بچوں کو ہوتا ہے کیونکہ بچوں کے دماغ بخار سے زیادہ حساس ہوتے ہیں نیزخواتین میں علاوہ دیگر اسباب حیض تکلیف سے آنا یا بند ہونا اور اختناق الرحم اس کے اسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق: جسم میں آکسیجن کی مطلوبہ مقدار میں کمی واقع ہونا (نارمل مقدار ابتدائی صفحات پر دیکھیں)، ہیلیم Helium (غیر آتش گیر گیس) کا اعصاب پر شدید دباؤ جو مہلک عصبی دورہ کا سبب بن سکتی ہے، سٹرکنین Strychnine (الکلائیڈ "زہریلے ناحل پذیر مرکبات کو کہتے ہیں" جو ایک پودے اذراقی کے بیجوں میں پایا جاتا ہے) کا اعصابی نظام پر طاقت ور اور مہلک اثر ہونا نیز کلاسٹریڈیم ٹیٹنی Clostridium tetani (جرثومے کی ایک قسم جو ہوا میں آکسیجن کی غیر موجودگی کے باوجود زندہ رہ سکتا ہے) کی سمیت بھی عصبی دورہ کا سبب ہوسکتی ہے۔

راہنما ویب سائٹس: www.nlm.nih.gov/mesh/newh2000.html

www.wfubmc.edu/neurology/newha/eyes.htm

علامات: عصبی درد میں مریض بے ہوش ہو کر گر پڑتا ہے اس کے ہاتھ پاؤں اکڑ کر ٹیڑھے ہو جاتے ہیں منہ سختی کے ساتھ بند ہو جاتا ہے جسے کھولنا ناممکن ہوتا ہے گا ہے جسم کے تمام عضلات پھڑکتے ہیں بعض مریض پیٹ سے منہ کی جانب ایک گولہ سا چڑھتا ہوا محسوس کرتا ہے اور اس کی حالت کافی قابل رحم ہوتی ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام:	خمیرہ گاؤزبان جدوار عود صلیب والا نصف چمچ چائے والا
بعد از غذا:	جوارش کمونی نصف چمچ چائے والا۔ دوالمسک معتدل جواہر نصف چمچ چائے والا ہمراہ پانی
سہ پہر:	فولادی ٹانک دو چمچ چائے والے ایک کپ دودھ میں ملا کر
سوتے وقت:	حیاتین ایک عدد ہمراہ پانی
غذا:	زود ہضم اغذیہ، گوشت کا شوربہ، ماءاللحم اور تازہ پھل استعمال کرائیں
پرہیز:	ثقیل۔ بادی اور سرد اغذیہ سے پرہیز کرائیں

☆ سرد پانی سے غسل کرنا مفید نہیں لہذا اس سے حتی الامکان اجتناب کرنا چاہیئے۔

راہنما ٹیسٹ: دماغ اور اعصاب سے متعلقہ تمام امراض میں معالج کے مشورہ سے سر کے سی ٹی سکین CT Scan یا دماغ اور حرام مغز کے ایم آر آئی ٹیسٹ MRI Test سے بھی راہنمائی حاصل کی جاسکتی ہے۔

لولگنا (حرور) Sun Stroke

یہ مرض بالعموم ایسے علاقوں میں زیادہ دیکھنے کو ملتا ہے جہاں کا درجہ حرارت بہت زیادہ ہوتا ہے جس وجہ سے خون میں جوش آجاتا ہے جو دماغ اور حرام مغز کو بری طرح متاثر کرتا ہے۔

اسباب: تیز دھوپ میں ناکافی لباس پہن کر چلنا پھرنا، سورج کی شعاعوں میں پائی جانے والی الٹراوائیلٹ شعائیں Ultraviolet Rays جو جلد کے خلیات اور ان کے اندر کی نازک چیزوں پر اثر انداز ہوتی ہیں بالخصوص گرمی کے موسم میں دوپہر کے وقت یا زیادہ عرصہ تک دھوپ میں بیٹھنے اور ''سن باتھ'' Sun Bath لینے سے بھی اس کے امکانات بڑھ جاتے ہیں نیز گرمیوں میں سیاہ رنگت کے کپڑے پہننا، بھٹیوں پر آگ کے سامنے کام کرنا، سخت ورزش کرنا، شراب پینا، تیز دھوپ میں جسم سے پانی اور نمکیات کی یک لخت کمی واقع ہونا اس کے اسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق: سورج سے دو طرح کی ایسی الٹراوائیلٹ شعائیں نکلتی ہیں جو سطح زمین تک پہنچ سکتی ہیں انہیں UVA-UVB کہتے ہیں ان میں سے UVB (الٹراوائیلٹ۔بی) ایسی قسم کی شعائیں ہیں جو جلد پر لو کے اثرات کو مرتب کر کے اسے شدید نقصان پہنچاتی ہیں بالخصوص جب سے اوزون Ozone (ایک نیلگونی نہ نظر آنے والی گیس ہے جو زمینی ہوا میں بڑی قلیل مقدار میں پائی جاتی ہے) کی حفاظتی تہہ ماحولیاتی آلودگی کی وجہ سے پتلی اور کمزور پڑ گئی ہے۔

راہنما ویب سائٹس: www.traveldoctor.co.uk/sunburn.htm

www.heatnews.com/heat-exhaustion-heatstroke.htm

علامات: گرمی کی شدت کی وجہ سے مریض کا سر درد کرنے لگتا ہے گا ہے سر چکراتا ہے اور پھر شدید بخار چڑھ جاتا ہے جو بعض اوقات 105F یا اس سے بھی زیادہ ہو جاتا ہے مریض نہایت کمزوری محسوس کرتا ہے شدت کی پیاس لگتی ہے بار بار پیشاب آتا ہے اور آخر کار مریض بے ہوش ہو جاتا ہے تنفس میں تنگی ہونے کے باعث خراٹے کی آواز آتی ہے دل زور زور سے

دھڑکتا ہے چہرہ اور آنکھیں سرخ ہو جاتی ہیں بے ہوشی کا غلبہ اور کمزوری باقی رہنے کی صورت میں مریض کی موت واقع ہو جاتی ہے تاہم اگر طبیعت صحت کی طرف راغب ہو بھی جائے تو بھی مریض کے مکمل صحت یاب ہونے میں کافی عرصہ درکار ہوتا ہے۔

☆ لو سے متاثرہ شخص کی طرف فوری توجہ دینے کی ضرورت ہوتی ہے لہٰذا اسے جلد از جلد کسی ٹھنڈے اور خوشگوار مقام پر لے جائیں سر پر ٹھنڈا پانی گرائیں یا ٹھنڈے پانی کی پٹیاں بھگو کر ماتھے پر رکھیں اور پھر کچے آم کو راکھ میں دبا کر کچھ دیر بعد نکال کر اس کا رس نچوڑ لیں اور برف ملا کر چوتھائی تا نصف کپ دن میں وقفے وقفے سے پلائیں، پھر حسب ذیل نسخہ استعمال کرائیں:۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام: خمیرہ مروارید نصف چمچ چائے والا۔ کاردل دو عدد ہمراہ شربت صندل تین چمچ کھانے والے ایک گلاس پانی میں ملا کر

بعد از غذا: اکسیر جگر لیکوڈ دو چمچ چائے والے۔ جوارش آملہ نصف چمچ چائے والا ہمراہ پانی

غذا: زود ہضم اغذیہ، ساگودانہ، فرنی یا دودھ چاول استعمال کریں

پرہیز: محرک اور گرم اغذیہ سے پرہیز کریں

☆ یاد رکھیے سورج کی الٹرا وائلٹ شعاعیں بادلوں میں بھی سرایت کر سکتی ہیں لہٰذا جاڑے یا بادلوں کے موسم میں بھی دھوپ میں لمبے عرصے کے لئے چلنے پھرنے یا بیٹھنے سے پرہیز کرنا چاہیئے اور جسم پر کوئی حفاظتی لوشن بھی لگا لینا چاہیے اسی طرح دوران علاج شربت بزوری کا کثرت سے استعمال کرنا چاہیے۔

راہنما ٹیسٹ: لو لگنے کی صورت میں معالج کے مشورہ سے بلڈ ٹیسٹ بالخصوص Salt (خون میں موجود ضروری نمکیات کا جائزہ لینا) اور Electrolyte (برق پاش محلول) کی سطحوں کا تجزیہ کر کے راہنمائی حاصل کی جا سکتی ہے۔

امراض چشم

موضوعات

☆ککرے
☆سبل
☆آشوب چشم
☆پڑبال
☆بامھنی
☆ناخونہ
☆گوہانجنی
☆شب کوری
☆ضعف بصر

ککرے (جرب الاجفان) Trachoma

یہ بالخصوص ترقی یافتہ ممالک کا ایک سوزشی مرض ہے اس کی مدت حضانت پانچ تا بارہ دن ہوتی ہے ایک جائزے کے مطابق بچے اس مرض کا زیادہ شکار ہوتے ہیں اس میں پپوٹوں کی اندرونی سطح پر چھوٹے چھوٹے دانے پیدا ہوجاتے ہیں دانوں کی شکل وصورت کے اعتبار سے اس کو تین اقسام میں تقسیم کیا جاتا ہے:۔

1۔جرب منبسط (پھیلے ہوئے ککرے)

2۔جرب حصفی (گرمی دانے کی مانند)

3۔جرب تینی (انجیر کے دانوں کی طرح)

مریض کی آنکھوں کا معائنہ کرنے پر قسم کا بآسانی پتہ لگایا جاسکتا ہے البتہ ان تمام اقسام کا طریقہ علاج تقریباً ایک جیسا ہی ہوتا ہے۔

اسباب: بلغم شور کی زیادتی، نزلہ وبائیہ، خرابی خون، تبخیر معدہ، دائمی قبض، حفظان صحت کے اصولوں سے انحراف، گرد وغبار، معالج سے مشورہ کیے بغیر کوئی آئی ڈراپس یا ناقص سرمہ استعمال کرنا، دیر تک جاگنا، ٹی وی اور کتاب کا قریب سے مطالعہ کرنا نیز آشوب چشم کے بعد یہ مرض اکثر رونما ہوجاتا ہے۔

جدید تحقیق: یہ عارضہ دراصل کلیمی ڈیاٹریکومیٹسChlamydiatrachomatis (ایک طفیلیہ)اور بیڈسونیاBedsonia(وائرس کی طرح کی ایک جنس) کی چھوت سے رونما ہوتا ہے جو آنکھ کی جھلی۔قرنیہ۔آنکھ کے پپوٹوں اور متعلقہ واصل بافت کو متاثر کرتی ہے۔

راہنما ویب سائٹس:www.hki.org/diseases

www.principalhealthnews.com/topic

health.yahoo.com/health/encyclopedia

علامات: پپوٹے کے اندر چھوٹے چھوٹے دانے نکل آتے ہیں جن کی وجہ سے ہر وقت خارش ہوتی رہتی ہے ککروں میں آنکھیں ہر وقت سرخ رہتی ہیں تھوڑے بہت آنسو ہر وقت بہتے

رہتے ہیں مریض روشنی برداشت نہیں کر پاتا رات کے وقت آنکھ سے رطوبت نکل کر پلکوں کو چپکا دیتی ہے طبقہ قرنیہ رگڑ پہنچنے کی وجہ سے دھندلا رہتا ہے اور زخمی ہوکر اس پر جالا بھی بن جاتا ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح نہار منہ: سفوف ہلیلہ مرکب (تفصیل ابتدائی صفحات پر)

صبح وشام: مصفین لیکوڈ دو چمچ چائے والے۔اطریفل کشنیز ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی

بعداز غذا: اکسیر جگر لیکوڈ دو چمچ چائے۔جوارش آملہ ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی

دن میں دومرتبہ: آنکھوں پر برف کی ٹکور کریں

غذا: زودہضم اغذیہ اور گوشت کا شوربہ استعمال کریں

پرہیز: ثقیل۔بادی۔ترش اور محرک اغذیہ سے پرہیز کریں

☆ دھوپ اور تیز روشنی سے بچیں دھوپ سے بچاؤ کیلئے ''سن گلاسز'' کا استعمال کریں اور صبح وشام تازہ پانی کے چھینٹے ماریں تاکہ ہرطرح کی پیچیدگی سے محفوظ رہ سکیں۔

#درج ذیل نسخہ جات اس مرض کے ازالہ میں مفید ہیں:۔

1:اجزاء: زردچوب (ہلدی)5 گرام، برگ نیم 3 گرام، پانی 250 ملی لٹر۔

طریقہ تیاری واستعمال: درج بالا ادویہ کو رات بھر پانی میں بھگو کر صبح اس پانی کو نتھار کر روزانہ اس پانی سے آنکھیں دھوئیں۔

2:اجزاء: نیم کے پتے 6 گرام۔پانی 250 ملی لٹر۔

طریقہ تیاری واستعمال: نیم کے پتے رات کو پانی میں بھگو کر صبح پانی مل چھان لیں اور اس سے آنکھیں دھوئیں۔

(کتاب الصحت سے اقتباس)

سبل (آنکھوں کا جالا) Sclera

قرنیہ کے طبقات میں زخم ہونے سے ایک پتلا سفیدی مائل پردہ پیدا ہوجاتا ہے یہی پردہ "سبل" کہلاتا ہے۔

اسباب: دردشقیقہ، نزلہ وبائیہ، آنکھوں کی رگوں کا ابھرآنا (خون میں خرابی کی وجہ سے)، پرانے ککرے، پڑبال، آشوب چشم، قرنیہ میں مسلسل خراش ہونا، فضائی آلودگی اور آنکھوں کی عدم صفائی اس کے اسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق: صفراوی نالیوںBile Ducts کی سوزش نیز مختلف جراثیم اور وائرس بھی اس عارضہ کا سبب ہوسکتے ہیں جیسے:۔

جراثیمی اسباب: سٹیفلو کوکسStaphylococcus (گندخور جرثومہ) اور ہیموفیلس Haemophilus (سلاخ نما جرثومہ) کی چھوت۔

وائرسی اسباب: اڈینوAdeno کی چھوت۔

راہنماویب سائٹس: icare4u.com/yrSclera.htm

www.wingeyevcare.com/glossaty-q-t.htm

www.vnb.org/SickcallScreeners/TheEye.html

علامات: جالا میں آنکھ کی رگیں پھول کر سرخ ہوجاتی ہیں آنکھوں میں خارش ہوتی رہتی ہے سورج اور چراغ کی روشنی سے بھی تکلیف ہوتی ہے آنکھوں میں جالا سا نظرآتا ہے مریض کو دھندلا دکھائی دیتا ہے، گاہے اس کی پلکیں تر رہتی ہیں وہ اکثر پریشان حال نظرآتا ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح نہار منہ:	دواچاکسو (تفصیل ابتدائی صفحات پر)
صبح وشام:	اطریفل کشنیزایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی
بعدازغذا:	گیسٹوفل لیکوڈ دوچمچ چائے والے۔گیسٹوفل ٹیب دوعدد ہمراہ پانی
سوتے وقت:	اطریفل زمانی ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی

غذا: زود ہضم اغذیہ اور گوشت کا شوربہ استعمال کریں

پرہیز: ثقیل۔ بادی اور ترش اغذیہ سے پرہیز کریں

☆ زیادہ دماغی محنت، سوچ و بچار، سرد پانی سے غسل، دھوپ میں چلنے پھرنے اور آگ کے پاس بیٹھنے سے پرہیز کریں۔

آشوب چشم (رمد) Conjunctivitis(Pink Eye)

آنکھوں کو مبتلا ہونے والا ایک عام متعدی مرض ہے جو حاد اور مزمن دونوں حالتوں میں پایا جاتا ہے یہ مرض سردی کی نسبت گرمی اور بڑوں کی نسبت بچوں میں زیادہ دیکھنے کو ملتا ہے اس مرض کی کوئی مدت مقرر نہیں ہوتی تاہم مناسب علاج نہ ہونے کی صورت میں یہ مرض دس تا چودہ دن تک برقرار رہتا ہے البتہ اگر اس کا مناسب علاج ہو جائے تو مریض کو دو تین دن میں مکمل صحت ہو جاتی ہے۔

اسباب: جسم میں اخلاط کی زیادتی، گرد و غبار، سرد یا گرم ہوا سے متاثر ہونا، نزلہ و زکام، تبخیر معدہ، سوہضم، شدید درد سر، چمکدار چیزوں پر نظر جمانا، باریک لکھائی پڑھنا، زیادہ رونا، زیادہ دیر تک جاگتے رہنا، آنکھ کی جھلی کی سوزش، ضعف بصر، حفظان صحت کے اصولوں سے انحراف نیز چھوٹے بچوں میں بالعموم دانت نکلنے کے زمانے میں یہ مرض ہو جاتا ہے۔

جدید تحقیق: چھوت دار آشوب چشم بالخصوص اڈینو Adeno وائرس کی سوزش کی بدولت رونما ہوتا ہے نیز بیکٹر یا جیسے گونو کوکس Gonococuss (سوزاک کا جرثومہ)، سٹیفلو کوکس Staphylococcus (گند خور جرثومہ)۔ ہیمو فیلس Haemophilus (سلاخ نما جرثومہ جو بالخصوص نظام تنفس کو متاثر کرتا ہے) کی چھوت جب کہ غیر چھوت دار آشوب چشم زردانوں۔ جانوروں کی لید۔ کیمیائی خراش آور اشیاء جیسے دھواں۔ کونٹیکٹ لینز Contact Lenses کے حفاظتی سیال کچھ آئی ڈراپس یا سوئمنگ پول میں ڈالی جانے والی دوا کلورین سے حساسیت کی بنا پر ہو سکتا ہے۔

راہنماویب سائٹس:www.cafcc.org/10conjunc.html

www.eyecarecentre.com/conjunctivitis.asp

www.stayingshape.com/30sfcorp/libv/149.shtml

علامات: آنکھیں سوجنے کے علاوہ سرخ اور بھاری ہوجاتی ہیں پپوٹوں پر بھی سوجن ہوجاتی ہے نیز جلن و درد کا احساس ہوتا ہے آنکھوں سے پتلی رطوبت نکلتی رہتی ہے اور وہ روشنی برداشت نہیں کر پاتیں سوکر اٹھنے پر آنکھیں چپکی ہوئی ہوتی ہیں اور مریض سمجھتا ہے کہ گویا اس کی آنکھوں میں کنکریاں پڑ گئی ہیں اس کی ایک قسم چھوت دار ہے جو انگلیوں۔تولیے یا رومال سے ایک شخص سے دوسرے شخص کو لگ جاتی ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح نہار منہ:	سفوف ہلیلہ مرکب (تفصیل ابتدائی صفحات پر)
صبح وشام:	اطریفل کشنیز ایک چمچ چائے والا۔الرجی کیپسول ایک عدد ہمراہ پانی
بعداز غذا:	اکسیر جگر لیکوڈ دو چمچ چائے والے
سوتے وقت:	اطریفل زمانی ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی
غذا:	زود ہضم اغذیہ اور گوشت کا شوربہ استعمال کریں
پرہیز:	ثقیل۔بادی۔گرم۔ترش اور محرک اغذیہ سے پرہیز کریں

☆ علاج کے دوران بڑی احتیاط اور سوچ و بچار سے کام لینے کی ضرورت ہوتی ہے لہٰذا دھوپ یا سرد ہوا میں مت چلیں پھریں۔آگ کے پاس مت بیٹھیں۔آنکھوں پر دھوپ کا چشمہ لگا کر رکھیں کبھی آنکھوں کے آگے سبز رنگ کا کپڑا باندھ لیا کریں آنکھوں میں میل جمع نہ ہونے دیں۔آنکھوں کی صفائی کا خاص خیال رکھیں نیز سرد پانی سے غسل کرنے سے اجتناب کریں۔

پڑبال (شعر منقلب) Trichiasis

"شعر" بالوں کو کہتے ہیں جب کہ "منقلب" سے مراد پلکوں (بالخصوص نچلی پلکوں) کے ایسے بے قاعدہ بال ہیں جو اندر کی جانب مڑ جاتے ہیں۔

اسباب: آنکھوں کی عدم صفائی، آنکھیں ملتے رہنا، پپوٹوں پر چوٹ لگنا۔ ان کا آگ یا گرم پانی سے جل جانا نیز یہ مرض سرد ممالک اور جاڑے کے موسم میں زیادہ ہوتا ہے اور اس میں بوڑھے اور سرد مزاج والے افراد خاص طور پر مبتلا ہوتے ہیں۔

جدید تحقیق: کلیمیڈیا بیکٹریم Chlamydiae Bacterium (ایک طفیلیہ) اس عارضہ کا بنیادی سبب ہے نیز اگر کوئی مریض پرانے ککروں کے مرض میں مبتلا ہوتو پیتھوجینس Pathogens (خوردبینی اجسام ہیں) بھی اس عارضہ کا سبب ہوسکتے ہیں۔

راہنماویب سائٹس: gslis.utmb.edu/microbook/ch039.htm

www.wateraid.org.uk/site/what-wedo/theneed/820.asp

علامات: مرض کے ابتدائی درجہ میں مریض آنکھوں کو اچھی طرح کھولنے یا بند کرنے پر قادر نہیں ہوتا اور وہ اپنے اردگرد کی اشیاء کو بھی بخوبی دیکھ نہیں پاتا پلکوں کے مڑے ہوئے بالوں کی رگڑ اور چبھن سے خارش اور درد ہوتا ہے مریض کے آنسو بہتے ہیں جوں جوں مرض پرانا ہوتا جاتا ہے یہ بے قاعدہ بال آنکھ کے طبقہ قرنیہ کو متاثر کرنے لگتے ہیں جس سے نظر کے ضائع ہونے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے اسی بنا پر طب جدید کے حاملین ایسی صورت حال میں مریض کو جراحی کا مشورہ دیتے ہیں اگر اس عارضہ کا صحیح اور بروقت علاج نہ ہو پائے تو بعض مریضوں کے پپوٹے تک اندر کی طرف مڑ جاتے ہیں اس حالت کو طب جدید میں اینٹروپائن Entropion کہتے ہیں۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام:	مصفین لیکوڈ ایک چمچ کھانے والا۔ مصفین ٹیب دوعدد ہمراہ پانی
بعد از غذا:	جوارش معدی نصف چمچ چائے والا ہمراہ پانی
سوتے وقت:	اطریفل زمانی ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی
غذا:	زود ہضم اغذیہ استعمال کریں
پرہیز:	ثقیل۔ بادی۔ مرغن اور ترش اغذیہ سے پرہیز کریں

بامھنی (ورم اجفان) Blepharitis

بامھنی جسے اطباء نے "سلاق" کے نام سے بھی موسوم کیا ہے دراصل پپوٹوں بالخصوص ان کے کناروں پر واقع غدہ معقدہ Meibomian Gland کی شدید سوزش ہے یہ ایک تکلیف دہ عارضہ ہے لہٰذا مریضوں کو چاہیے کہ وہ اس مرض کی علامات نمایاں ہوتے ہی کسی اچھے معالج سے رابطہ کریں تا کہ ہر طرح کی پیچیدگی سے محفوظ رہ سکیں۔

اسباب: پڑبال، ککرے، قریب یا بعید نظری، خسرہ، سرخ بخار، کالی کھانسی، تیز خراش آور دوا کا آنکھوں میں ڈال لینا، آنکھوں کی عدم صفائی، گرد و غبار اس کے اسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق: Seborrheic Dermatitis (ایک جلدی عارضہ جو سیبشس غدود کی وجہ سے رونما ہوتا ہے اور پوری جلد بالخصوص سر اور چہرہ کی جلد کو متاثر کر کے اس میں خارش اور ورم پیدا کر دیتا ہے) نیز سٹیفلوکوکائی Staphylococcus (جرثومہ جو انسانی جلد پر پرورش پاتا ہے) کی چھوت بھی اس عارضہ کا سبب ہوسکتی ہے۔

راہنما ویب سائٹس: www.avclinic.com/blepharitis.htm

www.visionchannel.net/blepharitis/

علامات: مرض کی ابتداء میں خفیف علامات ظاہر ہوتی ہیں پپوٹوں کے کناروں پر معمولی خارش ہوتی ہے اور یہ متورم اور سرخ بھی ہو جاتے ہیں آنکھیں بھی سرخ ہو جاتی ہیں اور مریض روشنی کی طرف دیکھنے پر تکلیف محسوس کرتا ہے پلکوں کی جڑوں پر سخت قسم کا کھرنڈ جمار ہتا ہے پلکیں جھڑنے لگتی ہیں مرض کا مناسب علاج نہ ہونے کی صورت میں متورم پپوٹے موٹے اور گول ہو کر باہر کی جانب الٹ جاتے ہیں ان میں خارش اور درد کی زیادتی ہو جاتی ہے آنسو کثرت سے بہتے ہیں اور نتیجتاً پپوٹوں کے کنارے زخمی ہو کر گل جاتے ہیں اور ان کے بال گر کر دوبارہ نہیں اگتے

معمولاتِ قرشی

صبح و شام:	مصفین لیکوڈ ایک چمچ کھانے والا۔ مصفین ٹیب دو عدد ہمراہ پانی
بعد از غذا:	جوارش معدی نصف چمچ چائے والا ہمراہ پانی
سوتے وقت:	اطریفل اسطوخودوس ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی

غذا: زودہضم اغذیہ استعمال کریں
پرہیز: ثقیل۔بادی۔مرغن اور ترش اغذیہ سے پرہیز کریں
☆ صبح وشام آنکھوں میں ٹھنڈے پانی کے چھینٹے ماریں اور دو۔دو قطرے عرق گلاب کے ڈالیں

ناخونہ (ظفرہ) Pterygium

بنیادی طور پر ناخونہ کنجنکٹوا Conjunctiva (آنکھ کی جھلی) کی ناخن سے مشابہ ایک تنزلی حالت ہے اسی لیے اس مرض کو یہ نام دیا گیا ہے، ناخونہ اور سبل میں بعض علامات کے پیش نظر مماثلت پائی جاتی ہے لہذا ان امراض کو بہتر انداز میں سمجھنے اور صحیح تشخیص کرنے کے لیے ان کی علامات فارقہ درج کی جارہی ہیں:۔

ناخونہ کا آغاز آنکھ کے کسی ایک معینہ کنارے یعنی دائیں۔ بائیں۔زیریں یا بالائی سے ہوتا ہے جب کہ سبل کا آغاز کسی ایک جانب سے ہونا مخصوص نہیں اسی طرح ناخونہ جس مقام سے شروع ہوتا ہے وہاں ایک گانٹھ یا جڑ کی مانند ابھار ہوتا ہے جس سے یہ پتہ چلتا ہے کہ اس عارضہ کا آغاز یہاں سے ہوا ہے نیز یہ مرض شاخ دار صورت میں پھیلتی ہے اس کے برعکس سبل میں جڑ کی مانند نہ تو کوئی ابھار ہوتا ہے اور نہ ہی اس کی کوئی شاخ ہوتی ہے۔

اسباب: آشوب چشم کا مناسب علاج نہ ہو پانا، قرنیہ کا زخمی ہونا، گرد وغبار سے آنکھوں میں خراش پیدا ہونا، زیادہ دیر تک دھوپ میں پھرتے رہنا ثقیل۔ بادی اور مرغن اغذیہ کا کثرت استعمال یہ مرض گرم درجہ حرارت والے ممالک بالخصوص ریتلے علاقوں میں دیکھنے کوملتا ہے۔

جدید تحقیق: سائنس دانوں کے مطابق ناخونہ کے واضح اسباب تو نامعلوم ہیں تاہم "اسباب" کے ضمن میں درج وجوہات سے وہ پوری طرح متفق ہیں کہ یہ وجوہات اس عارضہ کا سبب بن سکتی ہیں اس سلسلہ میں انہوں نے مزید یہ بتایا ہے کہ سورج کی الٹراوائلٹ شعاعیں خاص طور پر اس عارضہ کا سبب بن سکتی ہیں، ایک اور جائزے کی رو سے اس عارضہ میں مبتلا ہونے والے مرد حضرات کی تعداد خواتین کی نسبت تین گنا ہے۔

راہنماویب سائٹس:

jscan.uaeu.ac.ae/Issue1001/category/cd100104.htm

www.adagrafixcom/patiented/PTE001.pterygium.HTM

علامات: آنکھ کی جھلی بذات خود یا طبقہ ملتحمہ سے واصل بافت پر مشتمل سرخ رنگت کی لچکدار لمبوتری تکون نما عصبی جھلی پیدا ہو جاتی ہے جس کا آغاز بالعموم آنکھ کے اندرونی گوشے سے ہوتا ہے جو بڑھتے بڑھتے آنکھ کے سفید حصے پر پھیل جاتی ہے لیکن بعض اوقات قرنیہ تک کو اپنی لپیٹ میں لے لیتی ہے جس سے بصارت میں فرق آ جاتا ہے ناخونہ بالعموم ایک آنکھ کو متاثر کرتا ہے تاہم گاہے اس سے دونوں آنکھیں بھی متاثر ہو جاتی ہیں۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام:	مصفین لیکوڈ دو چمچ چائے والے۔ مصفین ٹیب دو عدد ہمراہ پانی
بعد از غذا؛	جوارش تبخیر نصف چمچ چائے والا ہمراہ پانی
سوتے وقت:	معجون دبیدالورد ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی
غذا:	زود ہضم اغذیہ اور گوشت کا شوربہ استعمال کریں
پرہیز:	ثقیل۔ بادی اور ترش اغذیہ سے پرہیز کریں

گوہانجنی (شعیرہ) Stye

شعیرہ ان چھوٹے چھوٹے دانوں کو کہتے ہیں جو آنکھ کے بالائی اور زیریں پپوٹوں پر سرخی اور خارش ہونے کی وجہ سے نکل آتے ہیں کیونکہ ان کی شکل وصورت بالعموم "جو" سے مشابہ ہوتی ہے اسی لیے انہیں شعیرہ (جو) بھی کہتے ہیں۔

اسباب: فسادالدم (خرابی خون)، دماغی محنت اور کثرت مطالعہ بالخصوص باریک لکھائی پڑھنا، ناقص اغذیہ کا کثرت استعمال، بدہضمی، غیر صحت مند جگہ پر رہائش اختیار کرنا، میلے کچیلے رہنا اس کے اسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق: سٹیفلو کوکائی Staphylococcus (گند خور جرثومہ) کی چھوت بھی گوہانجنی کا سبب ہو سکتی ہے جو آنکھ کے پپوٹے کے کنارے یا اس کے نیچے پائے جانے والے غدد (جو تعداد میں تقریباً تیس ہوتے ہیں) میں سے کسی ایک یا زائد کو متاثر کر سکتی ہے۔

راہنما ویب سائٹس: www.teknon.es/Library/Library.asp

www.lawrencemayo.co.in/eyedisease.htm

www.childernsmemorial.org/depts/ophtalmonology/stye

علامات: آنکھوں کی پلکوں کے کنارے پر جو کی شکل کی پھنسی یا ورم پیدا ہو جاتا ہے جس میں سخت خارش اور درد ہوتی ہے ورم پیپ پڑنے کے بعد پھٹ جاتا ہے البتہ اگر مادہ کم ہو تو گوہانجنی ایک دو دفعہ نکلنے کے بعد ختم ہو جاتی ہے بصورت دیگر ایک کے بعد دوسری پھنسی نکل آتی ہے جو مریض کے لئے سخت پریشانی کا باعث بنتی ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح نہار منہ:	سفوف ہلیلہ مرکب (تفصیل ابتدائی صفحات پر)
صبح وشام:	مصفین لیکوڈ دو چمچ چائے والے۔ مصفین ٹیب دو عدد ہمراہ پانی
بعد از غذا:	اکسیر جگر لیکوڈ دو چمچ چائے والے۔ اکسیر جگر ٹیب دو عدد ہمراہ پانی
سوتے وقت:	اطریفل زمانی ایک چمچ ہمراہ پانی
	دواء چاکسو (تفصیل ابتدائی صفحات پر)
غذا:	زود ہضم اغذیہ اور گوشت کا شوربہ استعمال کریں
پرہیز:	ثقیل۔ مرغن۔ گرم۔ محرک اور ترش اغذیہ سے پرہیز کریں

☆ گرد و غبار اور تیز روشنی سے بچیں آنکھوں اور پلکوں کی صفائی کا خاص خیال رکھیں آنکھوں کے مکمل ٹھیک ہونے تک انہیں صبح نیم گرم پانی میں تھوڑا سا بورک ڈال کر صاف کریں اور دھوپ میں نکلتے وقت "سن گلاسز" استعمال کریں۔

شب کوری (رات کونظر نہ آنا) Nyctalopia

یہ مرض دراصل اندھے پن کی ایک قسم ہے جس میں مردوں کی نسبت خواتین اور بڑوں کی نسبت بچے زیادہ مبتلا ہوتے ہیں، یہ عارضہ گرمیوں کی نسبت سردیوں میں زیادہ رونما ہوتا ہے۔

اسباب: جسم میں خون کی کمی واقع ہونا، دماغ یا معدہ کے خراب یا ردی بخارات کی وجہ سے قوت باصرہ (دیکھنے کی قوت) کی کمزوری، ضعف جگر، عام جسمانی کمزوری، جسم میں حیا تین الف کی کمی واقع ہونا نیز سرد اور مرغن اغذیہ کا کثرت استعمال اس کے اسباب میں شامل ہے یہ مرض گاہے موروثی بھی ہوتا ہے۔

جدید تحقیق: میل نیوٹریشن Malnutrition (غذائیت کی کمی/ ناقص غذائیت) بالخصوص حاملہ خواتین میں آیوڈین۔ وٹامن اور فولاد کی کمی واقع ہونا جو حاملہ کے ساتھ ساتھ جنین کو بھی متاثر کرتی ہے (نارمل مقداریں ابتدائی صفحات پر دیکھیں) نیز ایسے افراد جو ہر کھانے کے بعد چائے پینے کے عادی ہوں بھی اس مرض کا شکار ہو سکتے ہیں۔

راہنما ویب سائٹس: mentalpiece.blogepot.com/

abducteejigsaw.homestead.com/medicalcareresearch.html

علامات: دن کے وقت مریض کو بالکل صاف دکھائی دیتا ہے مگر جوں جوں روشنی کم ہوتی ہے بینائی میں بھی کمی واقع ہونے لگتی ہے غروب آفتاب کے وقت مریض کی بینائی کمزور ہونا شروع ہوجاتی ہے مریض رات کے وقت دیکھ نہیں پاتا حتیٰ کہ اسے تارے بھی نظر نہیں آتے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام:	دماغی نصف چمچ چائے والا ہمراہ پانی
بعداز غذا:	فولادی ٹانک ایک چمچ چائے والا ایک کپ دودھ میں ملا کر
سوتے وقت:	اطریفل کشنیز ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی
غذا:	زود ہضم اغذیہ، گوشت کا شوربہ اور دودھ انڈا استعمال کریں
پرہیز:	ثقیل۔ بادی اور تیزابی اغذیہ سے پرہیز کریں

ضعفِ بصر (بینائی کی کمزوری) Amblyopia

ضعف بصر کی مختلف صورتیں ہوتی ہیں جیسے:۔

1: چیزیں اچھی طرح نظر نہیں آتیں۔

2: کچھ فاصلے سے دیکھنے پر بالکل ہی دکھائی نہیں دیتا۔

3: چیزیں نظر تو آتی ہیں مگر ان کی بناوٹ، حجم اور رنگت حقیقی نہیں ہوتی۔

☆ بینائی کی کمزوری کی بیان کردہ صورتوں کے بے شمار اسباب ہوتے ہیں لہٰذا مریضوں کو چاہیے کہ اپنے معالج سے معائنہ کراتے وقت اپنی مکمل کیفیت بیان کریں تا کہ صحیح علاج کی طرف راہنمائی حاصل ہو سکے۔

اسباب: سر پر چوٹ لگنا، دماغی جریان خون، دماغی واعصابی کمزوری، دائمی نزلہ وزکام، بھینگا پن، قرنیہ کے زخم، پردہ وکاسہ چشم کی رسولی، بصری عصب کی خرابی جیسے اس کا متورم ہونا، دونوں آنکھوں کے حجم میں فرق ہونا، سفید موتیا بند، ضعف ہضم، تبخیر معدہ، دائمی قبض، دردسر، ذیابیطس، نظر کی عینک کا شوقیہ استعمال کرنا، کثرت مطالعہ بالخصوص باریک لکھائی پڑھنا، کثرت جماع، حرارت غریزیہ کی کمزوری، بڑھاپا، حفظان صحت کے اصولوں سے انحراف نیز سرد۔مرغن اغذیہ اور نشہ آور اشیاء کا کثرت استعمال اس کے اسباب میں شامل ہے یہ مرض گا ہے موروثی بھی ہوتا ہے۔

جدید تحقیق: جدید تحقیق کی رو سے آئی بال Eye Ball (آنکھ کا گولا) کے عضلات کی غیر طبعی حرکات کی وجہ سے دونوں آنکھیں ایک ہی چیز پر مرکوز نہیں ہو پاتیں جس وجہ سے اس چیز کا عکس واضح طور پر نہیں بن پاتا نیز غدہ نخامیہ Pituitary Gland میں رسولیاں پیدا ہونا اس کے اسباب ہو سکتے ہیں۔

راہنما ویب سائٹس: www.nei.nih.gov/health/Amblyopia/

www.pedseye.com/Amblyopia.htm

علامات: مریض نظر کی کمزوری کے باعث نہ تو دور کی چیزوں کو ٹھیک طرح سے دیکھ پاتا

ہے اور نہ ہی اسے باریک حروف دکھائی دیتے ہیں آنکھوں کے سامنے اندھیرا آجاتا ہے پڑھنے لکھنے سے آنکھیں جلد تھک جاتی ہیں سر میں ہلکا ہلکا درد رہنے لگتا ہے آنکھوں سے پانی بہتا ہے اور نظر دھندلی ہو جاتی ہے آنکھیں چھوٹی چھوٹی معلوم ہوتیں اور اندر گھس جاتی ہیں اگر اس مرض کا بروقت مناسب علاج نہ ہو پائے تو مریض کے اندھا ہونے کا خطرہ پیدا ہو جاتا ہے۔

☆ آنکھوں میں ٹھنڈے پانی کے چھینٹے ماریں نیز ناول اور فلم بینی کی عادت بھی مناسب نہیں اس مرض کو معمولی نہیں سمجھنا چاہیے بلکہ فوری طور پر کسی اچھے معالج سے رابطہ کرنا چاہیے۔

معمولاتِ قرشی

صبح نہار منہ: حریرہ مقوی دماغ (تفصیل ابتدائی صفحات پر)

صبح وشام: دماغی نصف چمچ چائے والا ہمراہ پانی

بعد از غذا: گیسٹوفل لیکوڈ دو چمچ چائے والے۔ گیسٹوفل ٹیب دو عدد ہمراہ پانی

سوتے وقت: اطریفل زمانی ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی

غذا: زود ہضم اغذیہ، گوشت کا شوربہ اور نیم برشت انڈا استعمال کریں

پرہیز: ثقیل۔ بادی۔ ترش اور محرک اغذیہ سے پرہیز کریں

امراض چشم سے محفوظ رہنے کے لیے چند ورزشیں

جسم کے دیگر اعضاء کی طرح آنکھوں کو بھی خاص قسم کی ورزشوں سے فائدہ پہنچتا ہے اور ان کو باقاعدگی کے ساتھ کرنے والا شخص مختلف امراض چشم سے محفوظ رہتا ہے، آنکھوں کے لیے مفید ورزشیں یہ ہیں:۔

ورزش نمبر 1: اپنے سے بہت دور کسی ٹیلے یا درخت پر نظر جما کر تین منٹ تک اسے دیکھتے رہیں اور پھر کم از کم 50 مرتبہ آنکھوں کو بند کریں اور کھولیں اس کے بعد دو منٹ تک آنکھوں کو بند رکھیں

ورزش نمبر 2: پہلی ورزش ختم ہونے کے ایک منٹ بعد اپنے سر کو کسی طرف ہلائے بغیر آنکھوں کو دائیں سے بائیں کونے تک دیکھنے کی کوشش کریں یہ عمل کم از کم پچیس مرتبہ کر کے ایک منٹ کے لیے آنکھیں بند رکھ کر کھول دیں۔

ورزش نمبر 3: دور کسی درخت پر نظر جما کر سر کو ہلائے بغیر آنکھوں کو اوپر کی جانب حرکت دیں اور آسمان کو دیکھنے کی کوشش کریں پھر اسی حالت میں پیروں کے انگوٹھوں کی طرف دیکھیں یہ عمل

کم از کم پچیس مرتبہ کر کے آنکھوں کو ایک منٹ کیلئے خوب زور سے بھینچ لیں پھر آنکھیں کھول دیں۔

ورزش نمبر 4: سر اور گردن کو سیدھا رکھ کر آنکھوں کو گول گول گھمائیں جیسے ان سے کوئی دائرہ بنا رہے ہیں یہ عمل پچیس مرتبہ سیدھی طرف اور پھر اسی طرح پچیس مرتبہ الٹی طرف دہرائیں۔

ورزش نمبر 5: زمین پر بیٹھ کر آنکھیں بند کر لیں اور تصور میں کسی سیاہ چیز جیسے کپڑے کی طرف دھیان دیں اور سوچیں کہ وہ کپڑا آپ سے دور ہوتا جا رہا ہے، کپڑے پر نظر جمائے رکھیں اور جب وہ نظر سے بالکل اوجھل ہونے لگے تو تصور میں ہی اسے اپنے قریب لے آئیں پانچ منٹ تک یہی عمل جاری رکھ کر آنکھیں کھول دیں۔

نوٹ: آنکھوں کی ورزشیں انتہائی احتیاط سے کریں اور جلد بازی کا مظاہرہ ہرگز نہ کریں ایک ورزش ختم ہونے کے تقریباً ایک منٹ بعد دوسری شروع کریں، مختلف امراض چشم میں مبتلا مریض اپنے معالج سے مشورہ کے بعد ان ورزشوں کو آغاز کریں، آشوب چشم کے مریض یہ ورزشیں نہ کریں۔

راہنما ٹیسٹ: آنکھوں کے مختلف امراض میں مبتلا ہونے کے پیش نظر معالج کے مشورہ سے کلر وژن ColourVision، ویول ایکوٹی ٹیسٹ Visual Equity Test، پیری فرل وژن Periphral Vision مائیکروسکوپک ایگزامی نیشن Microscopic Examination، اوپ تھیلی موسکوپی Ophthalmo Scopy اور اینٹی باڈی ٹائیٹر ٹیسٹ Anti Body Titer Test جیسے ٹیسٹوں سے بھی راہنمائی حاصل کی جاسکتی ہے۔

امراض ناک، کان، گلا

موضوعات

نزلہ وزکام (ریزش) Catarrh & Coryza

دماغی فضلات کا پھیپھڑے اور سینہ کی طرف گرنا "نزلہ" جب کہ ناک کے راستے خارج ہونا "زکام" کہلاتا ہے یہ کثیر الوقوع بیماریاں ہیں اگر ان امراض کا بروقت مناسب علاج نہ کیا جائے تو مختلف موذی اور تکلیف دہ امراض پیدا ہونے کا خطرہ پیدا ہوجاتا ہے لہٰذا ضروری ہے کہ ان امراض کو معمولی سمجھنے کی بجائے ان کے علاج کی طرف ابتداء ہی سے پوری توجہ دی جائے تا کہ ہرطرح کی پیچیدگی سے محفوظ رہا جاسکے۔

اسباب: جسم میں کسی خلط کی زیادتی ہونا، دماغ اور اعصاب کی کمزوری، نیسل ممبرین Nasal Membrane (ناک کی جھلی) کی سوزش، سردی لگنا یا تیز دھوپ میں چلنا پھرنا، انفلوئنزا، ترش اور سرد اغذیہ کا کثرت استعمال اس کے اسباب میں شامل ہے یہ مرض گاہے موروثی بھی ہوتا ہے۔

جدید تحقیق: پولی پائی نوز Polipinose (ناک کی رسولی)، موریکسیلا Moricsella (ایک جرثومہ) سٹیفلوکوکائی Staphylococcus اور سٹرپٹو کوکائی Streptococcus (گندخور جرثومے جن کی مختلف اقسام بالخصوص خون میں خرابیاں پیدا کرتی ہیں)، ہیموفیلس Haemophilus (جرثومہ جو تنفّسی راستے کو متاثر کرتا ہے) کی چھوت نیز رائینو Rhino وائرس (ناک کا وائرس) کی چھوت (اس کی سو سے زائد اقسام ہیں جو نزلہ وزکام پیدا کرسکتی ہیں)۔

راہنما ویب سائٹس:

www.pigemnnw.co.za/sickness/respiratory-tract.htm

www.sh.isuhsc.edu/IntraGard/micro/Muggeridge/Adenoviruses

علامات: مرض کے ابتدائی زمانہ میں طبیعت سست ہوتی ہے اور کام کاج کرنے کو جی نہیں چاہتا پیشانی پر جکڑن اور کنپٹیوں پر بوجھ محسوس ہوتا ہے ناک بند اور خشک معلوم ہوتی ہے سر میں ہلکا ہلکا درد رہتا ہے بار بار چھینکیں آنے کے بعد ناک سے پتلی اور خراش دار رطوبت بہنے

لگتی ہے اگر نزلہ وزکام سردی کی وجہ سے ہوتو رطوبت سفید اور غلیظ نکلتی ہے اور بالعموم ناک بند ہوجاتی ہے تاہم اگر نزلہ وزکام گرمی کی وجہ سے ہوتو رطوبت پتلی اور نمکین ہوگی چہرہ اور آنکھوں پر سرخی۔ حلق میں خراش اور ناک میں سوزش ہوگی مریض کو بار بار پیاس لگتی ہے اور بالعموم بخار ہوجاتا ہے جو 100F سے لے کر 102F تک رہتا ہے۔

معمولاتِ قرشی

ابتدائی نزلہ میں:

صبح وشام: جوہر جوشاندہ نصف پیکٹ ایک کپ نیم گرم پانی میں ملا کر

ناک بند ہونے کی صورت میں:

صبح وشام: اطریفل اسطوخودوس ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی

بعداز غذا: حب کبد نوشادری دو عدد ہمراہ پانی

سوتے وقت: اطریفل زمانی ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی

گلا خراب ہونے کی صورت میں:

دو عدد سرفی کول ٹیب دن میں تین بار استعمال کریں

غذا: زود ہضم اغذیہ استعمال کریں

پرہیز: ثقیل۔ بادی۔ محرک۔ مرغن اور ترش اغذیہ سے پرہیز کریں

☆ زیادہ دماغی محنت۔ سرد پانی پینے۔ کھانے کے فوراً بعد یا پیٹ کے بل سونے، ٹھنڈی ہوا میں چلنے پھرنے اور سر کھلا رکھنے سے اجتناب کریں۔

نزلہ حار (گرمی سے نزلہ ہونا) Acute Catarrh

طب یونانی میں علاج "بالضد" طریقہ پر کیا جاتا ہے اسی لیے اس میں مزاج کو بڑی اہمیت دی جاتی ہے مزاج سے مراد کسی عضو۔ مرض۔ غذا یا دوا میں پائی جانے والی خاصیت یا اس کی طبیعت ہوتی ہے اسی بنا پر اکابرین اطباء نے دیگر مختلف امراض کی طرح نزلہ کو بھی مزاجاً دو اقسام میں تقسیم کیا ہے 1: نزلہ حار۔ 2: نزلہ بارد۔

کسی بھی مرض کو مزاج کے اعتبار سے تقسیم کرنے کا بنیادی مقصد اس کے صحیح علاج معالجہ کی طرف

راہنمائی حاصل کرنا ہوتا ہے کیونکہ حار مزاج کی حامل امراض میں بارد جب کہ بارد مزاج کی حامل امراض میں حار ادویات تجویز کی جانے کی ضرورت ہوتی ہے۔

اسباب : گرم اور مرغن اغذیہ کا کثرت استعمال، زیادہ دیر تک تیز دھوپ میں بیٹھے رہنا یا چلنا پھرنا نیز آگ کے پاس کام کرنے والے افراد بھی اس عارضہ میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

جدید تحقیق : خناق، جسم میں ہائیڈروجن گیس کی کمی واقع ہونا، گردوں کی گلومیرولائی Glomerulus (باریک شریانی نسوں کا گچھا) کی سوزش اس کے اسباب ہو سکتے ہیں۔

نوٹ: طب جدید کے مطابق ''نزلہ حار'' عام نزلہ سے علیحدہ مرض نہیں تاہم "جدید تحقیق" کے ضمن میں دیئے گئے اسباب انٹرنیٹ سے ایسے ''نزلہ'' کے بارے میں حاصل کئے گئے ہیں جو گرمی یا گرم موسم سے رونما ہوتا ہے۔

راہنما ویب سائٹس: www.drlockie.com/disease/catarrh.htm

www.geocites.com/Hotsprings/Sauna/8751

علامات : ناک سے پتلی زرد رطوبت بہتی ہے آنکھوں میں جلن محسوس ہوتی ہے پیاس لگتی اور سر میں درد محسوس ہوتا ہے بار بار ناک بہنے سے ناک سرخ ہو جاتی ہے اور مریض پریشان حال نظر آتا ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام:	اطریفل کشنیز ایک چمچ چائے والا۔ مرجان کیپسول ایک عدد ہمراہ پانی
بعد از غذا:	حب کبد نوشادری دو عدد ہمراہ پانی
سوتے وقت:	تریاق نزلہ (خمیرہ خشخاش) ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی
غذا:	زود ہضم اور سرد اغذیہ، ساگودانہ اور فرنی استعمال کریں
پرہیز:	ثقیل۔ بادی۔ محرک۔ مرغن۔ گرم اور ترش اغذیہ سے پرہیز کریں

☆ دھوپ میں چلنے پھرنے سے پرہیز کریں اور موسم کی مناسبت سے لباس استعمال کریں۔

نزلہ مزمن (پرانا نزلہ) Chronic Catarrh

نزلہ مزمن عمومی نزلہ کی بگڑی ہوئی حالت کو کہتے ہیں اس کے علاج کی طرف فوری توجہ کی ضرورت ہوتی ہے کیونکہ اگر اس مرض کا لمبے عرصہ تک مناسب علاج نہ ہو پائے تو مبتلا شخص کا مختلف پیچیدہ امراض جیسے جنون اور مالیخولیا میں گرفتار ہونے کا خطرہ لاحق ہو جاتا ہے۔

اسباب: ضعف دماغ، انفلوئنزا، ناک کی مخاطی جھلی کی سوزش، خرابی ہضم، دائمی قبض، حفظان صحت کے اصولوں پر عمل پیرا نہ ہونا اس کے اسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق: طب جدید کی رو سے کان کی شدید سوزش، صلابت جگر، مخاطی جھلی کا خناق (سانس کی نالی میں سختی اور تنگی پیدا ہونا)، مائیکو بیکٹریم ٹیوبر کلوسس (سل کا جرثومہ) Mycobacterium tuberculosis کی چھوت بھی اس کا سبب ہوسکتی ہے۔

راہنما ویب سائٹس:

courses.wcupa.edu/jones/his480/notes/deth.dic.htm

www.meridianininstitute.com/echerb/Files/classics/culture1/htm

علامات: مریض کا ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے اور اسے قبض رہنے لگتی ہے ناک بند ہو جاتی ہے اور گاہے سانس لینے میں بھی دشواری پیش آتی ہے سر چکراتا ہے اور مریض پریشان حال نظر آتا ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام:	تریاق نزلہ ایک چمچ چائے والا۔ مرجان کیپسول ایک عدد ہمراہ پانی
بعد از غذا:	جوارش معدی نصف چمچ چائے والا ہمراہ پانی
سہ پہر:	شربت صدر دو چمچ چائے والے
سوتے وقت:	اطریفل اسطوخودوس ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی
غذا:	زود ہضم اغذیہ استعمال کریں
پرہیز:	ثقیل۔ بادی اور ترش اغذیہ سے پرہیز کریں

انفلوئنزا (نزلہ وبائیہ) Influenza

ایک شدید متعدی مرض ہے جو وباً پھیلتا ہے یہ مرض بالعموم موسم سرما میں وبائی صورت میں ظاہر ہوتا ہے تاہم بعض اوقات موسم گرما میں بھی وارد ہو جاتا ہے۔

اسباب : اس مرض کا اصل سبب ایک خاص قسم کا وائرس ہے جسے " انفلوئنزا وائرس " Influenza Virus کہتے ہیں(یہ وائرس مریض کی تھوک اور بلغم میں پایا جاتا ہے جو بالخصوص حلق اور تنفّسی راستے میں سوزش پیدا کر کے بیماری پھیلانے کا باعث بنتا ہے) نیز نزلہ کا بگڑنا ، مبتلا مریض کی چھوت ، مرطوب مقامات پر رہائش اختیار کرنا ، حفظان صحت کے اصولوں سے انحراف ، سرد۔ترش اور مرغن اغذیہ کا کثرت استعمال اس کے اسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق : اس عارضہ کا بنیادی سبب انفلوئنزا وائرس ہی ہے تاہم سائنس دانوں نے اس وائرس کی مختلف اقسام بیان کی ہیں جن میں سے خاص طور پر اس کی اے اور بی اقسام INV"A"&"B" ایسی ہیں جو انسانی خلیات کو متاثر کر کے اس عارضہ کا سبب بن سکتی ہیں۔

راہنما ویب سائٹس :

www.medinfo.co.uk/conditions/influenza.html

www.uhs.wisc.edu/ex/selfcare/resource/influenza

علامات : مرض کا حملہ یک دم ہوتا ہے ابتداً معمولی جب کہ بعد میں سر میں شدت کا درد ہوتا ہے اور تمام جسم میں سردی محسوس ہوتی ہے مریض کو پسینہ آ جاتا ہے بعض اوقات چکر بھی آنے لگتے ہیں سانس بدبودار ہوتا ہے گلا درد کرنے لگتا ہے آواز بھاری ہو کر بیٹھ جاتی ہے کھانسی تکلیف کے ساتھ آتی ہے جس میں لیس دار بلغم خارج ہوتا ہے چھاتی درد کرنے لگتی ہے گا ہے ناک اور آنکھوں سے پانی بہتا ہے بخار 103 تا 104 درجے تک ہو جاتا ہے جو بالعموم چار پانچ روز تک رہتا ہے بعض مریضوں کا ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے بھوک زائل ہو جاتی ہے قے آنے لگتی ہے کبھی قبض ہو جاتی تو کبھی دست آنے لگتے ہیں سخت پیاس اور جلن کا احساس ہوتا ہے مریض کمزور اور چڑچڑا ہو جاتا ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام: بخارین دوعدد ہمراہ جوہر جوشاندہ نصف پیکٹ ایک کپ پانی میں ملاکر
بعدازغذا: رینو دوعدد۔خمیرہ ابریشم سادہ نصف چمچ چائے والا ہمراہ پانی
سہ پہر: شربت صدر دوچمچ چائے والے
سوتے وقت: فیورا ایکس سیرپ دوچمچ چائے والے
غذا: زودہضم اغذیہ استعمال کریں
پرہیز: ثقیل۔ترش اورمرغن اغذیہ سے پرہیز کریں

نکسیر (رعاف) Epistaxis

نکسیر ایساعارضہ ہے جومرد وخواتین۔بچوں اور بوڑھوں سبھی کوکسی بھی موسم میں لاحق ہوسکتا ہےالبتہ دموی مزاج والے افراد کو یا گرمی کے موسم میں یہ شکایت ہونے کے زیادہ امکانات ہوتے ہیں۔

اسباب: خون میں صفرا کا زائد مقدار میں شامل ہونا،خون کا طبعی قوام سے گاڑھا یا پتلا ہونا،خونی رگوں کی سختی،جسم میں خون کی کثرت،فشارالدم قوی،سر یاناک کوچوٹ لگنا،سرسام، ورم جگر، وبائی بخار، تیز دھوپ میں چلنا پھرنا،نتھنوں کی درمیانی دیوار کے حجم میں اضافہ ہونا، ناک کی مخاطی جھلی کی سوزش یانمی کی کمی کی وجہ سے سوکھنا، زوردار طریقے سے چھینک مارنا، گرم ۔مرغن ۔محرک اغذیہ اورنشہ آوراشیاء کا کثرت استعمال ،خواتین میں علاوہ دیگر اسباب ایام حیض کی خرابی گاہے حاملہ خواتین کوبھی نکسیر آنے لگتی ہے نیز چھوٹے بچوں میں پیٹ کے کیڑے اس کے اسباب میں شامل ہیں یہ مرض موروثی بھی ہوتا ہے۔

جدید تحقیق: خون میں وٹامن کے(K) کی کمی واقع ہونا،گرینولیشن نسیج (بافت) Granulation Tissue (نرم و نازک دانوں پرمشتمل نئی پیدا ہونے والی رابطی نسیج) کا ناک میں ناسور بننا،کوکینیت (کوکین کے زیادہ استعمال سے جسم و ذہن کا متاثر ہونا)، ڈسکریسیہ Dyscrasia (خون کی ایسی خرابی جس کی وجہ سے خون میں زہریلے مادے شامل

ہوجاتے ہیں جیسے سانپ کا ڈسنا) اس کے اسباب میں شامل ہے۔
راہنماویب سائٹس: www.navis.gr/medico/nose.htm
www.medindia.net/Patientinfo/nosebleed.htm

علامات: سر میں گرمی اور خشکی معلوم ہوتی ہے ناک کے نتھنوں میں جلن۔سوزش اور بعض اوقات خارش ہوتی ہے کسی ایک یا دونوں نتھنوں سے قطرہ قطرہ یا دھار کی صورت میں خون بہتا ہے دھوپ میں چلنے۔تمبا کونوشی کرنے۔پان چبانے۔ناک کھجانے۔کافی زور سے چھینک مارنے یا کھنکارنے کے فوراً بعد نکسیر پھوٹ پڑتی ہے بچوں میں اگر نکسیر پیٹ کے کیڑوں کی وجہ سے ہوتو بچہ بار بار ناک نوچتا ہے نکسیر گاہے گاہے تھوڑی دیر جاری رہ کر بند ہوجاتی ہے اور گاہے کافی عرصہ تک جاری رہتی ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام: حابس نصف چمچ چائے والا ہمراہ شربت انجبار تین چمچ کھانے والے ایک گلاس پانی میں ملا کر
بعداز غذا: جوارش انارین ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی
سوتے وقت: جوارش آملہ ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی
غذا: زود ہضم اور سرد اغذیہ، ساگودانہ اور آش جو استعمال کریں
پرہیز: گرم۔مرغن اور محرک اغذیہ سے پرہیز کریں

☆ زیادہ لکھنے پڑھنے۔دھوپ میں چلنے پھرنے۔آگ کے قریب بیٹھنے اور تیز خوشبو لگانے سے اجتناب کریں۔

نکسیر میں ناک بند کر کے منہ آسمان کی طرف کریں اور سر پر پانی گرائیں یا پٹیاں رکھیں پھر سرسوں کا تیل اور پانی دو دو قطرے ملا کر صبح وشام ناک میں ڈالیں اور بطور مشروب شربت صندل کا استعمال کریں اس کے علاوہ درج ذیل نسخہ کا استعمال بھی مفید ہے:

اجزاء: سفوف ملتانی مٹی ایک تولہ۔پانی ایک پاؤ۔
طریقہ تیاری واستعمال: رات سوتے وقت ملتانی مٹی سفوف کر کے پانی میں بھگو دیں اور صبح نہار منہ یہ پانی نتھار کر پئیں۔

بثورو قروح الانف (ناک کی پھنسیاں اورزخم)

Nasal Postules and Ulcers

ناک کے مختلف عوارضات جیسے ناک کی مخاطی جھلی کی سوزش یا ناک کے زخمی ہونے کا اگر مناسب اور بروقت علاج نہ ہو پائے تو اس میں پیپ پڑ جاتی ہے جو ناک میں پھنسیوں اور زخموں کی پیدائش کا سبب بن جاتی ہے۔

اسباب: خرابیٔ خون، سر کی جانب بخارات چڑھنا، ناک میں بلغمی وسوداوی رطوبات کے ردی وخراب فضلات کا غلبہ، دائمی نزلہ، انفلوئنزا، ناک کی شرائین میں خون کی زائد مقدار جمع ہونا، سٹیرائیڈز Steroids (قدرتی طور پر پایا جانے والا کیمیاوی گروپ) اور نشہ آور اشیاء کا استعمال کرنا نیز زردانوں۔ گھاس۔ مختلف بیجوں۔ گرد وغبار۔ جانوروں کی جلد اور بالوں سے حساسیت بھی ان عوارض کا سبب ہوسکتی ہے۔

جدید تحقیق: ناک سے متعلق عصلی استخوانی نظام (عضلات اور ہڈیوں سے متعلقہ نظام) کی خرابی نیز رائینو ٹریچیRhino Trechi (ناک کا مخصوص وائرس) کی چھوت جو بالخصوص ناک کی غشاء مخاطی کو متاثر کرتی ہے۔

راہنما ویب سائٹس: www.genexchange.org/diseases.cfm

www.hopkinsmedicine.org/dermatology/AISDC/blister/

www.imidiversity.com/article-detail.asp?Article-ID=7669

علامات: ناک کے اندر خارش وزخم پائے جاتے ہیں ٹیسیں اٹھتی ہیں ناک کا معائنہ کرنے پر پھنسیاں صاف نظر آتی ہیں کبھی سانس لینے سے بھی درد ہونے لگتا ہے گا ہے ناک سے رطوبت اور پیپ بھی بہتی ہے زخم پرانا ہوجانے کی صورت میں ناک سے بدبو آنے لگتی ہے۔

☆ ناک کی صفائی کا خاص خیال رکھیں اور مرض کے ابتدائی درجہ میں صبح وشام ایک کپ نیم گرم پانی میں ایک چمچ چائے والا نمک طعام ملا کر ناک کی صفائی کریں۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام: مصفین لیکوڈ دو چمچ چائے والے۔ مصفین ٹیب دو عدد ہمراہ پانی

بعداز غذا: رینکس چوتھائی چمچ چائے والا ہمراہ پانی

سوتے وقت: اطریفل اسطوخودوس ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی

غذا: زودہضم اورسر د اغذیہ استعمال کریں

پرہیز: ثقیل۔ بادی۔ گرم اورمحرک اغذیہ سے پرہیز کریں

☆ کیونکہ اس بیماری کی ایک قسم چھوت دار بھی ہے لہٰذا حفظان صحت کے اصولوں پر مکمل عمل درآمد کرنا انتہائی ضروری ہے۔

خشم (بومحسوس نہ کرنا) Anosmia

اس مرض میں سونگھنے کی قوت زائل ہوجاتی ہے اور مریض خوشبو اور بد بو میں تمیز نہیں کر پاتا ایک جائزے کے مطابق بعض ایسے مریضوں کے سونگھنے کی حس کے ساتھ ساتھ چکھنے کی حس بھی بری طرح متاثر ہوجاتی ہے۔

اسباب: قوت شامہ (سونگھنے کی قوت) میں خرابی، ناک کی مخاطی جھلی کی سوزش، نزلہ وزکام مزمن، ناک کی بواسیر، ورم یاناک کے غدود کا پھول کرنتھنوں کو بند کر دینا، نتھنوں میں اضافی گوشت یا رسولی کا پیدا ہونا، عظم مصفات (ناک کی خانے دار ہڈی) کے سوراخوں میں ردی وخراب مادوں کا چمٹنا، دماغ کے اگلے حصے میں نقص واقع ہونا یا دماغ سے کسی رطوبت کا بہہ کر ناک کو بند کر دینا گاہے پیدائشی طور پر بھی ناک کے سوراخ تنگ ہونے کی بنا پر یہ تکلیف ہوجاتی ہے۔

جدید تحقیق: غدہ نخامیہ Pituitary Gland میں سے ایسے ہارمونز کی رسد میں کمی واقع ہونا جو سونگھنے کی حس کو بیدار کرتے ہیں جیسے تھائی راکسین Thyroxine نیز رائینو Rhino (ایک وائرس جس کی سو سے زائد اقسام پائی جاتی ہیں) کی چھوت۔

راہنما ویب سائٹس:

www.hendrickhealth.org/healthy/00085.htm

www.chclibrary.org/micromed/00037520.html

www.medic-planet.com.MP-article/internalreference/Nose

علامات: اس عارضے سے قبل نزلہ و زکام ہو جاتا ہے سر میں گرانی اور بوجھ معلوم ہوتا ہے گا ہے رطوبت بھی بہتی ہے ماؤف طرف درد اور خراش کا احساس ہوتا ہے سونگھنے کا نظام خراب ہو جاتا ہے مریض خوشبو یا بو کسی کو بھی محسوس نہیں کر پاتا اور ناک میں بولنے لگتا ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح و شام:	اطریفل اسطوخودوس نصف چمچ چائے والا ہمراہ پانی
بعد از غذا:	حب کبد نوشادری دو عدد ہمراہ پانی
سوتے وقت:	اطریفل زمانی ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی
دن میں دو مرتبہ:	زنک لوزنجز دو عدد چوسیں اور ناک میں نیزل ڈراپس کے دو دو قطرے ڈالیں
غذا:	زود ہضم اغذیہ اور گوشت کا شوربہ استعمال کریں
پرہیز:	ثقیل۔ بادی اور سرد اغذیہ سے پرہیز کریں

بخر الانف (ناک سے بو آنا) Nasal Halitosis

ناک سے بدبو آنا دراصل ایک شدید قسم کی علامت ہے جو مختلف متعدی امراض کی طرف نشاندہی کرتی ہے یہ مرض گرم مزاج کے حامل افراد کی نسبت سرد مزاج والے افراد نیز خواتین اور بچوں میں زیادہ رونما ہوتا ہے۔

اسباب: ورم زبان، مسوڑھوں کی خرابی، پائیوریا، حلق کے چھالے، پھیپھڑوں کا زخمی ہونا، چیچک، خسرہ، تپ کاہی Hay Fever (زردانوں سے حساسیت)، آتشک، پراگندہ ذہنی، ناک کی عدم صفائی، نزلہ و زکام بگڑنا، ناک کی ہڈی۔ مخاطی جھلی یا اس کے غدد کی سوزش اس کے اسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق: "پاسچورے لا"Pasteurella" (ایک سلاخ نما جرثومہ)، ہیموفیلس انفلوئنزا Haemophilus Influenza اور بوائین سن سٹیل ریسپی ریٹری Bovine Syncytial Respiratory (وائرس جو تنفّسی راستے کو متاثر کرتے ہیں) کی چھوت بھی اس عارضہ کا سبب ہوسکتی ہے۔

راہنما ویب سائٹس: www.halitosiscures.com/

www.hotwears.com/treatment.html

www.breezecare.com/infobb.badbreath.html

علامات: ناک سے بدبودار رطوبت بہتی ہے جس میں بعض اوقات خون کی ملاوٹ بھی ہوتی ہے اگر رطوبت ناک میں ٹھہر جائے تو ناک بند ہوجاتی ہے اور مریض ناک کی بجائے منہ سے سانس لینے پر مجبور ہوجاتا ہے ایسی صورت میں سانس کے راستے سے بھی بدبو آنا شروع ہوجاتی ہے البتہ قوت شامہ (سونگھنے کی قوت) کے بگڑنے کی وجہ سے مریض اس بو کو محسوس نہیں کرپاتا اگر مرض پرانا ہوجائے تو ناک کی کری ہڈی گلنا شروع ہوجاتی ہے ناک بدوضع نظر ہوجاتی ہے اور گاہے اس میں کیڑے بھی پڑجاتے ہیں۔

☆ ناک سے بو آنے کے مرض کو معمولی خیال نہیں کرنا چاہیے کیونکہ بعض اوقات اصل سبب کا صحیح بروقت علاج نہ ہوپائے تو مریض کی زندگی کو خطرہ بھی لاحق ہوسکتا ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام:	مصفین لیکوڈ دو چیچ چائے والے۔ مصفین ٹیب دو عدد ہمراہ پانی
بعد از غذا:	حب مقل خاص دو عدد۔ الرجیکس ایک چیچ چائے والا ہمراہ پانی
سوتے وقت:	حب کبد نوشادری تین عدد ہمراہ پانی
غذا:	زود ہضم اغذیہ، گوشت کا شوربہ اور ساگودانہ استعمال کریں
پرہیز:	ثقیل۔ بادی۔ سرد اور ترش اغذیہ سے پرہیز کریں

راہنما ٹیسٹ : ناک کے مختلف امراض میں مبتلا مریضوں کو ابتداً ای این ٹی سیٹ ENT set سے معائنہ کر کے راہنمائی حاصل کی جاسکتی ہے تاہم کسی شدید یا بگڑی ہوئی صورت میں معالج کے مشورہ سے UTI(Urinary Tract Infection) اور Discharge Culture(ناک سے نکلنے والی رطوبت کے نمونہ کا خورد بینی معائنہ) جیسے ٹیسٹوں سے بھی راہنمائی حاصل کی جاسکتی ہے۔

وجع الاذن (کان کا درد) Otalgia

کان میں درد ہونا مختلف امراض میں بطور علامت رونما ہوتا ہے لہٰذا معالجین کو چاہیے کہ وہ علاج سے قبل کان کا اچھی طرح معائنہ کر کے اسباب پر لازماً غور وفکر کر لیں تاکہ صحیح علاج کی طرف راہنمائی ہو سکے۔

اسباب: جسم میں اخلاط کی زیادتی، ناک کی سوزش، نزلہ وزکام، دانت بوسیدہ ہونا، تبخیر معدہ، پیٹ کے کیڑے، وجع المفاصل، کان میں میل کچیل جمع ہونا، کان کی جھلی میں خراش۔ پھنسی یا زخم کی پیدائش، کان میں پانی پڑنا، اسے سردی یا لو لگنا، حفظان صحت کے اصولوں سے انحراف نیز سرد، مرغن، میٹھی اغذیہ کا کثرت استعمال اس کے اسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق: عمل تنفس میں حصہ لینے والے خلیات کا چھوت کی بدولت مبتلا مرض ہونا، عظم صدغ (کنپٹی کی ہڈی) اور فک اسفل (زیریں جبڑے) کے جوڑ کا غیر متحرک ہونا، کان کی نالی میں Varicella-zoster (لاکڑا کاکڑا کا وائرس) کی بدولت آبلہ نما شگاف پیدائش اس کے اسباب ہو سکتے ہیں۔

راہنما ویب سائٹس: www.bris.ac.uk/Depts/ENT/otalgia/htm
www.horizon.bc.ca/~malone/Indicat.html

علامات: کان میں سخت اور ناقابل برداشت درد ہوتا ہے درد کی ٹیسیں اٹھتی ہیں ایئر سکوپ (آلہ منظار الاذن) سے معائنہ کرنے پر زخم۔ پھنسی اور سوزش صاف نظر آسکتی ہے بیرونی طور پر بھی کان سرخی مائل ہو جاتا ہے اور اس میں خارش بھی ہوتی ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام: اطریفل اسطوخودوس ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی

بعد از غذا: رینکس چوتھائی چمچ چائے والا ہمراہ پانی

سوتے وقت: مربہ ہڑ ہڑ دو دانے

دن میں دو مرتبہ: گوشینا کے دو۔دو قطرے نیم گرم کر کے کانوں میں ٹپکائیں

غذا: زود ہضم و سر داغذیہ اور گوشت کا شوربہ استعمال کریں

پرہیز: ثقیل۔بادی اور ترش اغذیہ سے پرہیز کریں

☆ سرد ہوا یا تیز دھوپ میں چلنے اور آگ کے پاس بیٹھنے سے پرہیز کریں کان کی صفائی کا خاص خیال رکھیں بالخصوص نہانے کے فوراً بعد روئی کی پھریری سے کان صاف کر لیا کریں۔

کان درد کے فوری ازالہ کے لیے دو گولی اسپرین یا پیراسیٹامول استعمال کریں۔

نوٹ: اسپرین یا پیراسیٹامول خالی معدہ استعمال نہ کریں کیونکہ اس طرح یہ ادویہ معدہ کے السر کا باعث بن سکتی ہیں لہٰذا احتیاط لازمی ہے۔

سیلان الاذن (کان بہنا) Otorrhoea

یہ مرض بالعموم بچوں اور بلغمی مزاج والے افراد کو ہوتا ہے ایسے اشخاص جن کے کان متواتر بہتے ہوں وہ عام جسمانی کمزوری میں مبتلا ہونے کے ساتھ دماغی کمزوری کا بھی شکار ہو جاتے ہیں۔

اسباب: خرابی خون، فشارالدم قوی، نزلہ و زکام، بدہضمی، نظام عصبی میں بگاڑ پیدا ہونا، کان کی عدم صفائی، کان کو سردی لگنا، کان میں تنکہ یا چابی مارنا، ٹمپینم Tympanum (درمیانی کان کی خلا) میں سوزش کی وجہ سے کان میں آبلہ یا رسولی کی پیدائش، گرد و غبار، خواتین میں علاوہ دیگر اسباب ایام حیض کی خرابی نیز ننھے بچوں کا دانت نکلنے کے ایام میں اس عارضہ میں مبتلا ہونا اس کے اسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق: خجرہ کی سوزش ،جسمانی بافتوں میں آکسیجن کی مقدار میں کمی واقع ہونا نیز ہرپیز Herpes (نملہ وائرس جوحسی اعصاب کومتاثر کرتا ہے) کی چھوت بھی اس عارضہ کا سبب ہوسکتی ہے۔

راہنماویب سائٹس: www.sadaf.org.za/edl/paed/6.4.asp

www.bris.ac.uk/Depts/ENT/otalgia.htm

علامات: کان میں سوزش ہوجاتی ہے جس سے کان میں درد ہوتا ہے بعض اوقات درد اس قدر شدید ہوتا ہے کہ مریض کو نیند نہیں آتی وہ بڑا بے چین اور بے قرار نظر آتا ہے دوتین دن کے بعد کان سے زرد رنگ کا مواد نکلنے لگتا ہے جو بعد میں پیپ میں تبدیل ہوجاتا ہے اگر زخم کان کے اندرونی حصہ تک چلا جائے تو مریض دوران سر کی تکلیف میں مبتلا ہوجاتا ہے جو اس کے دماغ کوضعیف کرنے کا موجب بنتی ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام:	مصفین لیکوڈ دوچمچ چائے والے۔مصفین ٹیب دوعدد ہمراہ پانی
بعدازغذا:	حب کبدنوشادری دوعدد ہمراہ پانی
سوتے وقت:	اطریفل اسطوخودوس ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی
دن میں تین مرتبہ:	کان کوروئی کی پھریری کے ساتھ آہستگی کے ساتھ صاف کرکے دو۔دو قطرے گوشینا متاثرہ کان میں ڈالیں
غذا :	زودہضم اغذیہ اور گوشت کا شوربہ استعمال کریں
پرہیز :	ثقیل۔بادی اورترش اغذیہ سے پرہیز کریں

☆ سردہوا۔سینہ کھلا رکھنے۔ٹھنڈے پانی کے ساتھ نہانے اورکان میں کوئی تنکا یا چابی مارنے سے اجتناب کریں۔

کان بجنا (طنین ودوی) Tinnitus

اس مرض میں کان کے اندر خود بخود مختلف قسم کی آوازیں پیدا ہونا شروع ہو جاتی ہیں اگر یہ آواز باریک گنگناہٹ کی مانند ہوتو اس کو "طنین" جب کہ اگر آواز بھاری بھنبھناہٹ سے مشابہ ہوتو اس کو "دوی" کہتے ہیں۔

اسباب: کمی خون، وسط دماغ میں زخم کی پیدائش، ضعف دماغ، دماغ کو پیغامات کی رسد میں خرابی واقع ہونا، عام جسمانی کمزوری، بدہضمی، تبخیر معدہ، ذیابیطس، کان کے زخم، ٹمپینم Tympanum (درمیانی کان کی خلا) میں موجود سننے والے عصب کے آخری کنارے یا استاخی قنال (نالی جو حنجرہ کو درمیانی کان کی خلا سے ملاتی ہے) میں ورم یا چھوت کے باعث رکاوٹ پیدا ہونا یا ان کا زخمی ہونا، مرض مینیئر (زائد سیال کی وجہ سے درمیانی کان میں خرابی)، وسطی کان میں حساسیت پیدا ہونا، عصبی حساسیت سے سماعت (سننے) میں ذکاوت پیدا ہونا، سننے والے اعصاب میں رسولی پیدا ہونا، قوت سامع (سننے کی قوت) میں خرابی واقع ہونا نیز ثقیل۔گرم۔محرک اغذیہ۔ نشہ آور اشیاء اور سمیات (زہروں) کا کثرت استعمال اس کے اسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق: سائنس دانوں کی تحقیقات کے مطابق بعض اوقات کان بجنے کا عارضہ درمیانی کان کی ہڈیوں میں سختی کی وجہ سے بھی بطور علامت رونما ہو جاتا ہے طب جدید میں اس صورت حال کو اوٹوسکلیروسس Otosclerosis کہتے ہیں نیز نظام دوران خون میں خرابی جیسے فشار الدم قوی یا ضعیف Hyper or Hypo Tention، خون میں کولیسٹرول Cholesterol (ایک چربیلا قلمی مادہ) کا زائد مقدار میں شامل ہونا (نارمل مقدار ابتدائی صفحات پر دیکھیں)، غدہ درقیہ Thyroid Gland کے افعال میں خرابی واقع ہونا جیسے ہائیپر یا ہائیپو تھائی رائیڈازم Hyper or Hypo Thyroidism (اس کے ہارمونز کے افراز میں کمی یا بیشی ہونا اور مختلف دافع سوزش۔دافع جراثیم۔سکون آور ادویہ جیسے برومائیڈ Bromide اور اسپرین Aspirin کے اثرات مابعد اس کے اسباب ہو سکتے ہیں۔

راہنماویب سائٹس:www.laser.nu

www.sinuscarecentre.com

www.tinnitus.cc/ear-disorders.html

علامات : مرض پیدا ہونے سے پہلے سر میں کوئی چیز حرکت کرتی ہوئی محسوس ہوتی ہے قوت سامع میں خرابی کے باعث کانوں میں مختلف طرح کی آوازیں جیسے پانی ابلنے۔ٹک ٹک۔ ٹیں ٹیں اور سیٹی جیسی آوازیں سنائی دیتیں ہیں کھچاوٹ اور گرانی کا احساس ہوتا ہے جو بعض اوقات خالی پیٹ زیادہ جب کہ مرغن اغذیہ کھانے سے کم ہوتا ہے گا ہے کان سے پیپ یا کیڑے بھی نکلتے ہیں اور قوت سماعت میں بھی قدرے کمی واقع ہوجاتی ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام:	دماغی نصف چمچ چائے والا ہمراہ پانی
بعداز غذا:	جوارش معدی نصف چمچ چائے والا ہمراہ پانی
سوتے وقت:	اطریفل اسطوخودوس ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی
غذا :	زودہضم اغذیہ استعمال کریں
پرہیز :	ثقیل۔بادی اورترش اغذیہ سے پرہیز کریں

ثقل سماعت (اونچا سننا)

Hearing Deficiency

اس مرض میں بالعموم مریض کو بالکل سنائی نہیں دیتا البتہ بعض مریضوں کو اگر کافی بلند آواز میں مخاطب کیا جائے تو وہ بات کو تھوڑا بہت سمجھ پاتے ہیں یہ مرض بعض صورتوں میں بطور علامت بھی ظاہر ہوتا ہے جیسے کان میں میل جمع ہونا یا اس میں رسولی پیدا ہونا۔

اسباب: کمی خون، مختلف امراض دماغ جیسے ضعف دماغ ۔رعشہ دماغی۔سرسام، نزلہ وزکام،گردے بیکار ہونا، ذیابیطس، آتشک، چیچک،خسرہ، تیز بخار،سر کو چوٹ لگنا،مرض مینیئر

(زائد سیال کی وجہ سے درمیانی کان میں خرابی)،صلابت اذن (اندرونی کان میں نئی استخوانی بناوٹ)،کسی تیز یا بلند آواز سے کان کا پردہ متاثر ہونا جیسے توپ کی گونج یا بجلی کی کڑک، نشہ آور اشیاء استعمال کرنا، یہ مرض گاہے موروثی بھی ہوتا ہے نیز بوڑھے اور ضعیف افراد اکثر اس عارضہ میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

جدید تحقیق: حساسوی (حسی) اعصاب کے افعال میں خرابی جو بیرونی ماحول سے پیغامات دماغ تک لاتے ہیں،وقت سے پہلے بچے کی پیدائش ہونے کی وجہ سے آر۔ایچ فیکٹر میں پیچیدگی پیدا ہونا(اس میں ماں کا آر ایچ فیکٹر منفی جب کہ بچہ کا مثبت ہوتا ہے)،غدہ درقیہ کے ہارمونز تھائی راکسن Thyroxine یا ٹرائی آیوڈوتھائیرونین Tri-iodothyronine کی رسد (بہاؤ) میں کمی یا بیشی ہونا نیز مینگوکوکس Meningococcus (جرثومہ جو بالخصوص دماغ اور اعصاب کو متاثر کرتا ہے)اور سائیٹو میگالو Cytomegalo (وائرس جس سے زیادہ تر بچے متاثر ہوتے ہیں) کی چھوت اس کے اسباب ہو سکتے ہیں۔

راہنما ویب سائٹس: www.fluoridealert.org/IDD.htm

www.hearingaidsource.com/hasinfo.htm

www.waterfall2000.com/research/hearing.htm

علامات: مریض کو کم سنائی دیتا ہے کانوں میں شائیں۔شائیں یا مختلف قسم کے شور وغل کی آوازیں آتی ہیں اور کان بجنے جیسی علامات ظاہر ہوتی ہیں۔

جدید تشخیصی طریقہ کار: آڈیومیٹر Audiometer (آلہ سماعت پیما) سے پیائش کرنے پر پتہ چلتا ہے کہ کان کی دھلیز تک آواز کی لہروں کے پہنچنے کی نارمل رفتار 0 سے 20 ڈیسی بل (DB) ہے جب کہ اونچا سننے والے مریضوں میں یہ رفتار مرض میں شدت کی صورت میں 60 تا 80 ڈیسی بل (DB) تک پہنچ جاتی ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام: اطریفل اسطوخودوس ایک چمچ چائے والا۔خمیرہ ابریشم سادہ نصف چمچ چائے والا ہمراہ پانی
بعداز غذا: جوارش معدی نصف چمچ چائے والا۔حب مقل خاص دو عدد ہمراہ پانی
سوتے وقت: دماغی نصف چمچ چائے والا ہمراہ پانی
غذا: زود ہضم اغذیہ، گوشت کا شوربہ اور نیم برشت انڈا کھائیں
پرہیز: ثقیل۔بادی اور ترش اغذیہ سے پرہیز کریں

راہنما ٹیسٹ: کان کے مختلف امراض میں ابتدائی طور پر ای این ٹی سیٹ ENT set سے مدد حاصل کی جا سکتی ہے تاہم کسی بگڑی ہوئی صورت حال میں معالج کے مشورہ سے سی ٹی سکین CT scan۔ریڈیو نیوکلائیڈ سکین Radio Neuclide Scan اور ایم آر آئی ٹیسٹ MRI test سے بھی راہنمائی حاصل کی جا سکتی ہے۔

ورم لوزتین (گلے پڑنا) Tonsillitis

ورم لوزتین ایک ایسا عارضہ ہے جس میں حلق میں موجود لوزتین (غدد) میں کوئی سوزشی تبدیلی واقع ہو جاتی ہے حلق میں ان غدد کے تین جوڑے پائے جاتے ہیں یعنی:
1:حنکی۔2:بلعومی۔3:لسانی۔

اسباب: جسم میں کسی خلط کی زیادتی، خناق، وجع المفاصل، گرد و غبار، منہ کی عدم صفائی، محرک۔مرغن اغذیہ۔نشہ آور اشیاء اور سمیات کا کثرت استعمال، بہت زیادہ گرم کھانا کھانے کی عادت، برف کا زیادہ استعمال کرنا، کسی خراش دار چیز کا حلق میں چلے جانا یہ مرض گاہے موروثی بھی ہوتا ہے۔

جدید تحقیق: مختلف جراثیم اور وائرس بھی اس عارضہ کا سبب ہو سکتے ہیں جیسے:۔

جراثیمی اسباب: سٹرپٹوکوکس اے بی Streptococcus A-B (یہ جرثومے خونی خلیات کو متاثر کرتے ہیں) کی چھوت۔

وائرسی اسباب : انفلوئنزا۔پیرا انفلوئنزاInfluenza-Parainfluenza (تنفّسی راستے کو متاثر کرتے ہیں)، اینٹرو Entero (مرکزی عصبی نظام کو متاثر کرتا ہے)، ہرپیز سمپلیکس Herpes Simplex (حسی اعصاب کو متاثر کرتا ہے)، ایپ سٹائن بیر EBV(خون میں خرابی پیدا کرتا ہے)اوراڈینو Adeno(ڈی این اے پر مشتمل) کی چھوت

راہنماویب سائٹس:www.wellway.co.uk/tonsillitis.htm

www.hendrickhealth.org/healthy.htm

www.mamashealth.com/tonsillitis.asp

علامات: حلق میں سوزش اور درد محسوس ہوتا ہے زیریں جبڑے کے نچلے غدود یعنی سب مینڈی بولر Submandibular Glands متورم ہو جاتے ہیں مریض بخار اور دردسر کی شکایت کرتا ہے غذا کھاتے اور نگلتے وقت سخت درد محسوس کرتا ہے پیاس کی شدت کے ساتھ حلق ۔ تالو اور کوا سرخ ہو جاتے ہیں زبان میلی ہو جاتی اور اس سے لعاب زیادہ مقدار میں خارج ہوتا ہے منہ سے بدبو آتی ہے مریض کا ہاضمہ خراب ہو جاتا اور نظر کمزور ہو جاتی ہے گا ہے اس کی آواز بھاری جب کہ بعض اوقات کمزور ہو جاتی ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام:	مصفین لیکوڈ دو چمچ چائے والے۔ مصفین ٹیب دو عدد ہمراہ پانی
بعداز غذا:	شربت توت سیاہ دو چمچ چائے والے۔ رینکس چوتھائی چمچ چائے والا ہمراہ پانی
سوتے وقت:	اطریفل اسطوخودوس ایک چمچ چائے والا۔ اطریفل زمانی ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی
غذا:	زود ہضم اغذیہ اور گوشت کا شوربہ استعمال کریں
پرہیز:	ثقیل۔ بادی۔ مرغن اور ترش اغذیہ سے پرہیز کریں

#درج ذیل نسخہ ورم لوزتین میں انتہائی مفید ثابت ہوتا ہے:۔

اجزاء: پھٹکری 250 ملی گرام۔ مرچ سیاہ 1 ماشہ۔ شہد ایک چمچ کھانے والا۔

طریقہ تیاری واستعمال: پھٹکری اور مرچ سیاہ پیس کر شہد ملا کر لعوق سا تیار کر لیں، یہ لعوق دن میں تین بار نصف چمچ چائے والا کی مقدار میں چاٹیں۔

راہنما ٹمیسٹ: ورم لوزتین میں معالج کے مشورہ سے 1:Fisher Health Care Sure vue.2:Applied Bcotech Sure Step Strep A.direct from throat swab.3:Wyntak Diagnostics OSOM Strep A test.4:Meridian Diagnostics Immuno Card.5:Binax Now Strep A.6:Quick Vue In line one Step Strep. 7:Quidel-Smith Kline I con Fx Strep A test.8:Bio Star Acceave Strep A test.9:Abbot Signify Strep A test(from-throat swab only)- جیسے ٹیسٹوں سے بھی راہنمائی حاصل کی جاسکتی ہے۔

ورم حنجرہ (نرخرہ کی سوزش) Laryngitis

حنجرہ جسے "آلہ صوت" (آواز کا آلہ) بھی کہتے ہیں بعض اوقات مختلف اسباب کے پیش نظر متورم ہوجاتا ہے اطباء نے بنیادی طور پر اس کی دو اقسام بیان فرمائی ہیں:۔

1:ورم حنجرہ حاد: اسے "نزلہ حنجرہ" بھی کہتے ہیں کیونکہ ورم حاد بالعموم نزلہ وزکام کے مزمن صورت اختیار کرنے کے بعد ہی پیدا ہوتا ہے۔

2:ورم حنجرہ مزمن: عام طور پر یہ قسم مرض کے ابتداء ہی سے واقع نہیں ہوتی بلکہ ورم حنجرہ میں شدت آجانے کے بعد ہی وقوع پذیر ہوتی ہے۔

اسباب: نقرس، خسرہ، سرخ باد، نزلہ وبائیہ، خناق وبائی، گلے میں خراش یا زخم کی پیدائش، چیخنا چلانا، عام جسمانی کمزوری، کوئی تیز گرم مشروب جیسے چائے یا کافی استعمال کرنا، گرم گرم کھانا کھانے کی عادت، ترش اور مرغن اغذیہ کا کثرت استعمال، شراب یا تمباکو نوشی نیز سمیات جیسے سنکھیا یا پارہ کے اثرات مابعد اس کے اسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق: ورم حنجرہ کے مختلف جراثیمی اور وائرسی اسباب بھی ہوسکتے ہیں جیسے:۔

جراثیمی اسباب: گروپ اے سٹرپٹو کوکائی Group A streptococcus،

مائیکو بیکٹیریم ٹیوبر کولوسس Mycobacterium tuberculosis (جرثومہ تپ دق) مائیکو بیکٹریم کیتھر یلز Mycobecterium Catarrhails کی چھوت۔

وائرسی اسباب : ریسپی ریٹری سن سٹیل Respiratory Syncytial، پیرا اور ہیموفیلس انفلوئنزا Para & Haemophilus Influenza، کرونا Corona اور اڈینو Adeno کی چھوت نیز اس عارضہ میں ایڈز کے مریضوں کے مبتلا ہونے کے امکانات کافی زیادہ ہوتے ہیں۔

راہنماویب سائٹس:

www.healthatoz.com/health/Atiz/ency/laryngitis.html

www.hon.ch/Dossier/motherchild/child-orl/laryngitis.html

علامات : حنجرہ میں سرسراہٹ ہوتی ہے جس میں بات چیت کرتے وقت اضافہ ہوجاتا ہے آواز بیٹھ جاتی یا بالکل بند ہوجاتی ہے تشنج کے ساتھ کھانسی اٹھتی ہے کم وبیش بلغم کا اخراج ہوتا ہے سانس دشواری سے آتا ہے گاہے دم کشی کی سی حالت ہوجاتی ہے مریض کو لقمہ نگلتے وقت بڑی تکلیف ہوتی ہے اور وہ اپنے آپ کو بڑا بے بس اور مجبور خیال کرتا ہے۔

معمولات قرشی

صبح وشام:	مصفین لیکوڈ دو چمچ چائے والے۔ مصفین ٹیب دو عدد ہمراہ پانی
بعداز غذا:	لال شربت دو چمچ چائے والے ہمراہ لعوق سپستاں ایک چمچ چائے والا نصف کپ نیم گرم پانی میں ملا کر
سوتے وقت:	شربت توت سیاہ دو چمچ چائے والے
غذا:	زود ہضم اغذیہ استعمال کریں
پرہیز:	ثقیل۔ بادی۔ مرغن۔ محرک اور ترش اغذیہ سے پرہیز کریں

ورم حلق (ورم گلو) Pharyngitis

ورم گلو سے مراد ایک ایسا ورم ہے جس میں حلق اور ناک کی غشا مخاطی متورم ہو کر سرخ ہو جاتی ہے اس مرض کی بنیادی طور پر دو اقسام ہیں یعنی 1: حاد (شدید) اور 2: مزمن (پرانی)۔

اسباب: خرابی خون، معدہ میں تیزابیت کی زیادتی ہونا (نارمل مقدار ابتدائی صفحات پر دیکھیں)، آتشک، چیچک، خسرہ، نقرس، کن پیڑے، نزلہ مزمن، حساسیت کی وجہ سے ناک کی خلا میں ورم کی پیدائش، خناق، حلق میں لمفاوی نسیج کا ناسور بننا، کسی خراش دار چیز کا حلق کو متاثر کرنا، منہ پکنا، گلے کے اندر زخم بننا، بلند آواز میں بولنا۔ گانا یا چیخنا چلانا، مرطوب ہوا میں رہنا، زیادہ گرمی یا سردی لگنا، قوت مدافعت کی کمزوری، گرد و غبار، محرک۔ مرغن۔ ترش اغذیہ۔ نشہ آور اشیاء اور سمیات (زہر) کا کثرت استعمال، گرم گرم کھانا کھانے کی عادت نیز خواتین میں علاوہ دیگر اسباب ورم رحم اس کے اسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق: ریبیز Rabies (باولے کتے کے کاٹنے سے پیدا ہونے والا مرض) نیز ورم حلق کے مختلف جراثیمی۔ وائرسی اور پھپھوندی کے اسباب بھی ہو سکتے ہیں جیسے:۔

جراثیمی اسباب: سٹرپٹو اور سٹیفلو کوکائی Strepto&Staphylococcus (خون میں خرابی پیدا کرتے ہیں)، انفلوئنزا Influenza (تنفّسی راستے کو متاثر کرتا ہے)، گونو کوکس Gonococcus (سوزاک پیدا کرنے والا جرثومہ) اور مائیکو بیکٹریم Mycobacterium (ٹی بی کا جرثومہ) کی چھوت۔

وائرسی اسباب: رائینو Rhino (ناک کا مخصوص وائرس)، اڈینو Adeno (غدہ نما وائرس جو جسم انسانی میں مختلف طرح کی سوزشیں پیدا کرتا ہے)، کاکسی سیکی Coxsackie (دماغی اور اعصابی نظام کو متاثر کرتا ہے)، ہرپیز Herpes (نملہ)، ریسپیریڑی سن سٹیل Respiratory Syncytial۔ ریو Reo (تنفّسی راستے کو متاثر کرنے والے وائرس)، سائیٹو میگالو Cytomegalo (ہرپیز سمپلکس گروپ سے متعلقہ)، ایپ سٹائین بیر Epstein Barr (خون میں خرابی پیدا کرتا ہے)، انٹرو Entro (عصبی نظام کو متاثر کرنے

والا وائرس) کی چھوت نیز ایڈز کے وائرس ایچ آئی وی HIV کے حامل افراد کا اس مرض میں مبتلا ہونے کے کافی امکانات ہوتے ہیں۔

ورم حلق بوجہ پھپھوندی : رائینو سپورڈیم Rhino Spordium (ایک طفیلیہ)، مونیلیا Monilia (یہ پھپھوندی جلد۔منہ ۔ گلے اور آنتوں کو خاص طور پر متاثر کرتی ہے)، کرپٹوکوکس Cryptococcus (یہ پھپھوندی مرکزی عصبی نظام کو متاثر کرتی ہے)، ہسٹو پلازما Histoplasma (خونی خلیات میں خرابی پیدا کرتی ہے) کی چھوت۔

راہنماویب سائٹس: www.usi.edu/st/health/phar.pdf

www.pulmonologychannel.com/pharyngitis/

علامات: حلق میں ورم یا سوزش پیدا ہو جاتی ہے کوئی چیز نگلنے میں مشکل پیش آتی ہے گاہے کوے میں ورم پیدا ہوجاتا ہے بار بار کھانسی اٹھتی ہے اور بلغم خارج ہوتی ہے کھانے پینے بولنے۔سانس لینے اور کھانسنے میں دقت محسوس ہوتی ہے مریض کوایسا لگتا ہے جیسے اس کے گلے میں کوئی چیز اٹکی ہوئی ہے اس کے منہ سے بد بوآتی ہے زبان پر میل جم جاتی اور منہ کا مزا خراب ہوجاتا ہے اکثر بخار رہنے لگتا ہے خون کے سفید ذرات طبعی تعداد سے بڑھ جاتے ہیں (نارمل مقدار ابتدائی صفحات پر دیکھیں) اگر مریض کا جلد اور مناسب علاج نہ ہو پائے تو مریض کے دم گھٹ کر مر جانے کا خطرہ لاحق ہوجاتا ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام:	مصفین لیکوڈ دو چیچ چائے والے۔لعوق سپستاں ایک چیچ چائے والا نصف کپ نیم گرم پانی میں ملا کر
بعداز غذا:	لال شربت دو چیچ چائے والے۔شربت توت سیاہ دو چیچ چائے والے
سوتے وقت:	اطریفل اسطوخودوس ایک چیچ چائے والا۔اطریفل زمانی ایک چیچ چائے والا ہمراہ پانی
غذا :	زودہضم اغذیہ اور دودھ چاول استعمال کریں
پرہیز :	ثقیل۔بادی۔مرغن۔ترش اور گرم اغذیہ سے پرہیز کریں

راہنما ٹیسٹ: ورم حلق میں معالج کے مشورہ سے Throat Culture (گلے میں موجود خورد بینی اجسام کا جائزہ لینا) اور DNA probe test (ایک آلہ کی مدد سے خلیات کے مرکزہ کے زخمی ہونے کا جائزہ لینا) جیسے ٹیسٹوں سے بھی راہنمائی حاصل کی جاسکتی ہے۔

خناق (روہنی) Diphtheria

یہ ایک حاد متعدی مرض ہے جو ابتداً تنفّسی نظام کو متاثر کرتا ہے تاہم اگر اس کا بروقت کوئی مناسب علاج نہ ہو پائے تو اس مرض کا زہریلا مادہ عضلہ قلب کو متاثر کردیتا ہے بنیادی طور پر اس مرض کو تین اقسام میں تقسیم کیا جاتا ہے 1: گلے کا خناق۔2: حلق کا خناق۔3: حنجرہ کا خناق۔

اسباب: اس مرض کا اصل سبب ایک خاص قسم کا جرثومہ ہے جسے "کارینے بیکٹریم دفتھری" Corynebacterium diphtheriae کہتے ہیں نیز جسم میں خون یا صفرا کی زیادتی ہونا، سوزش یا ورم حلق، کوا گرنا، نزلہ وزکام، سردی لگنا، ضرب یا چوٹ (بالخصوص گردن کے مہروں کا متاثر ہونا)، گردوغبار، کسی خراش دار چیز کا حلق میں چلے جانا اس کے اسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق: سائنس دانوں نے طویل تحقیقات کے بعد اس عارضہ سے بچاؤ کے لیے ڈی ٹی پی (Diphtheria Tetanus and Pertusis) نامی ایک ویکسین ایجاد کی ہے جس کا استعمال اس عارضہ سے بچاؤ کے لیے ہر بچے اور بالغ فرد کے لیے ضروری ہے۔

راہنما ویب سائٹس: www.scaruffi.com/travel/diphteria.html

www.phuket-guide.com/Travel-Guide/HealthGuide/diphteria/

علامات: ابتداء مرض میں مریض سست اور کاہل ہوجاتا ہے اس کا جی متلاتا ہے آواز بیٹھ جاتی ہے وہ حلق میں گرانی اور درد کی شکایت بھی کرتا ہے اسے ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے اس کے حلق میں کوئی چیز اٹک گئی ہے حتیٰ کہ لعاب دہن نگلنے میں بھی دقت ہوتی ہے بار بار کھانسی ہوتی ہے اور کھنگار کے ساتھ بلغم خارج ہوتا ہے مریض کو لرزہ کے ساتھ بخار ہوجاتا ہے بعض اوقات اس کے ناک یا منہ سے خون جاری ہوجاتا ہے کچھ دن بعد حلق اور گلے میں زردی مائل یا

خاکستری رنگت کی جھلی بننے لگتی ہے جسے اگر علیحدہ کیا جائے تو ادھر سے خون نکلنے لگتا ہے تاہم کچھ عرصہ بعد یہاں دوبارہ جھلی پیدا ہوجاتی ہے خون میں زہر شامل ہونے کی وجہ سے مریض بہت کمزور ہوجاتا ہے اور کمزوری کی بناپر اس کے ہاتھ پاؤں شل ہوجاتے ہیں گا ہے حنجرہ کے اندر اتنی زیادہ جھلی بن جاتی ہے کہ مریض کے لیے سانس لینا مشکل ہوجاتا ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام: لعوق خیارشنبر ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی

بعداز غذا: شربت توت سیاہ دو چمچ چائے والے۔معجون دبیدالورد ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی

سوتے وقت: لعوق سپستاں ایک چمچ چائے والا

غذا: زود ہضم اغذیہ، آش جو اور دودھ سوڈا استعمال کریں

پرہیز: ثقیل۔مرغن اور ترش اغذیہ سے پرہیز کریں

☆ صبح وشام ایک ایک کپ خوب گرم پانی میں املتاس 5 گرام ڈال کر کچھ دیر کے لیے ڈھک دیں پھر پُن چھان کر اس پانی کے غرارے کریں۔

راہنما ٹیسٹ: خناق کے عارضہ میں معالج کے مشورہ سے CBC (خون کا مکمل تجزیہ)، Throat Culture (گلے میں خورد بینی جسمیوں کی افزائش کا جائزہ لینا) اور Antibody titer test (ضد جسم پروٹین کے معیار کا فی حجم جائزہ لینا) جیسے ٹیسٹوں سے بھی راہنمائی حاصل کی جاسکتی ہے۔

کنٹھ مالا (خنازیر) Scrofula(Kings Evil)

کنٹھ مالا بنیادی طور پر لمفاوی غدد (بالخصوص گردن کے غدد) اور ہڈیوں کی تپ دق کو کہتے ہیں اس مرض کو مالا کا نام اس لیے دیا گیا ہے کیونکہ اس مرض میں مبتلا شخص کی گردن کے غدود پھول کر مالا جیسی شکل اختیار کر لیتے ہیں۔

اسباب: اس مرض کا بنیادی سبب تپ دق کا جرثومہ مائکو بیکٹریم ٹیوبرکولوسس Mycobacterium tuberculosis ہے نیز دماغ کی کسی رگ میں خون منجمد ہونے

کے سبب دماغ کا اچانک کام کرنا چھوڑ دینا، آتشک، سل، ثقیل۔ بادی اور مرغن اغذیہ کا کثرت استعمال اس کے اسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق: سائنس دانوں کی کی گئی تحقیقات کے مطابق مائکوبیکٹریم ٹیوبرکولوسس ایک ایسا جرثومہ ہے جو بالخصوص بالغوں میں اس عارضہ کا سبب بنتا ہے تاہم چھوٹے بچوں میں مائکوبیکٹریم جرثومہ کی دو اور اقسام یعنی مائکوبیکٹریم سیکروفیولاسیم M.Scrofula ceum اور مائکوبیکٹریم اے ویم M.avium اسی طرح سٹرپٹوکوکائی Streptococcus کی چھوت نیز جسم میں حیاتین سی Vitamin C کی شدید کمی اس عارضہ کا سبب ہوسکتی ہے۔

راہنما ویب سائٹس: www.umm.edu

www.1uphealth.com/health/scrofula-info.html

علامات: اس مرض میں بالعموم گردن کے غدود ہی پھولتے ہیں تاہم بعض اوقات بغلوں یا کنج ران کے غدود بھی پھول جاتے ہیں مریض کی گردن سوجی ہوئی معلوم ہوتی ہے گا ہے ان غدد میں پیپ بھی پڑ جاتی ہے اور مریض بخار میں مبتلا ہو جاتا ہے مریض دن بدن کمزور ہونے لگتا ہے اسباب میں شدت کی بنا پر یہ غدود پھٹ جاتے ہیں ان سے مواد رسنے لگتا ہے اور پھر یہ ناسور کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام: مصفین لیکوڈ دو چمچ چائے والے۔ مصفین ٹیب دو عدد ہمراہ پانی

بعد از غذا: معجون دبیدالورد ایک چمچ چائے والا۔ اکسیر جگر ٹیب دو عدد ہمراہ پانی

سوتے وقت: لال شربت دو چمچ چائے والے

غذا: زود ہضم اغذیہ اور گوشت کا شوربہ استعمال کریں

پرہیز: ثقیل۔ مرغن اور بادی اغذیہ سے پرہیز کریں

راہنما ٹیسٹ: کنٹھ مالا میں معالج کے مشورہ سے Histology (بافتوں کا خوردبینی مطالعہ)، AFB(Acid Fast Bacilli) (چھوٹے جسمیوں کو ہلکے تیزاب میں ڈال کر ان کی رنگت

میں تبدیلی کا معائنہ کرنا)،Lymph nodes specimens culture(یہ امتحان لمفاوی گلٹیوں/نوڈز سے حاصل کردہ نمونے میں جرثوموں کا معائنہ کرنے کے لیے کیا جاتا ہے) TB tine test(Tuberculin tine test)(یہ امتحان مریض کے ٹیوبرکل جرثومہ کی چھوت سے متاثر ہونے یا نہ ہونے کا پتہ چلانے کے لیے کیا جاتا ہے) جیسے ٹیسٹوں سے بھی راہنمائی حاصل کی جاسکتی ہے۔

کوا گرنا(سقوط اللہات) Cleft Uvula

کوا درحقیقت گلے میں نرم تالو کے قریب گوشت پر مشتمل ایک بافت ہے بعض وجوہات کی بنا پر کوا گر(نیچے کو لٹکنا) جاتا ہے،اس عارضہ میں بالعموم بچے مبتلا ہوتے ہیں۔

اسباب: حلق کی پرانی سوزش،بلغم کی زیادتی کی وجہ سے حلق کی جھلی کا ڈھیلا یا کمزور پڑ جانا، عام جسمانی کمزوری، وجع المفاصل،نقرس، برف یا برف سے بنی اشیاء کا کثرت استعمال، مرغن اورترش اغذیہ کا کثرت استعمال نیز بچے علاوہ دیگر اسباب سخت گرمی یا سردی لگنے سے بھی اس عارضہ میں مبتلا ہوجاتے ہیں،یہ موروثی بھی ہوسکتا ہے۔

جدید تحقیق: گروپ الف سٹرپیٹو کوکائیGroup A Streptococcusاور سٹیفلو کوکائیStaphylococcus(گندخور جرثومے) بھی اس عارضہ کا سبب ہوسکتے ہیں

راہنماویب سائٹس:www.amyrdh.com/clefnotes.html

www.drhull.com/EmeyMaster/U/uvula/html

علامات: مختلف اسباب کے پیش نظر کوا ڈھیلا پڑ جاتا اوراپنے طبعی مقام سے زیادہ نیچے کو لٹک جاتا ہے حلق میں سرسراہٹ اورخراش ہوتی ہے بار بار خشک کھانسی اٹھتی ہے جس میں سیدھا لیٹنے کی صورت میں اضافہ ہوجاتا ہے شدید کھانسی کی وجہ سے مریض کا جی متلاتا ہے اورگاہے اسے قے بھی ہوجاتی ہے سانس مشکل سے آتا ہے شدید پیاس لگتی ہے بچے کو دودھ پینے اورغذا

نگلنے میں دشواری ہوتی ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام: لال شربت دوچمچ چائے والے

بعد از غذا: حب کبد نوشادری دو عدد ہمراہ پانی

سوتے وقت: شربت توت سیاہ دوچمچ چائے والے

غذا: زود ہضم اغذیہ استعمال کریں

پرہیز: ثقیل۔بادی۔مرغن۔محرک اور ترش اغذیہ سے پرہیز کریں

#درج ذیل نسخہ کا استعمال کواگرنے میں مفید ثابت ہوتا ہے:۔

اجزاء: پھٹکری 125 ملی گرام۔شہد ایک چمچ چائے والا۔

طریقہ تیاری واستعمال: پھٹکری نہایت باریک پیس کر شہد ملا کر محفوظ رکھیں اور صبح وشام انگلی سے نہایت آہستگی سے کوے کو اوپر اٹھا کر دوا کا لیپ کریں،مفید ہے۔

(کتاب الصحت سے اقتباس)

بحت الصوت (آواز بیٹھنا) Hoarseness

مختلف اسباب کے پیش نظر آواز بیٹھ جاتی ہے جو مبتلا شخص کے لیے پریشانی کا باعث بنتی ہے۔

اسباب: ضعف دماغ، شدید نزلہ و زکام، چہرہ کے حسی اعصاب کی کمزوری، حنجرہ کے فعلی نقائص، موسم میں گرمی اور خشکی کی زیادتی، بارش میں بھیگنا، سردی لگنا، دھوئیں اور گرد وغبار کا سانس کے ذریعہ جسم میں چلے جانا، سرد اور ترش اغذیہ کا کثرت استعمال، سندور یا سرمہ کھا لینا، زیادہ بولنا، شوروغل کرنا نیز مرض دق کے آخری درجہ میں بھی مریض کی آواز بالکل بیٹھ جاتی ہے۔

جدید تحقیق: حنجرہ کی جھلی کی تہوں کا مفلوج ہونا (جن کے ارتعاش سے آواز پیدا ہوتی ہے) یا ان تہوں میں سادہ۔گلٹی دار یا دانہ دار رسولی پیدا ہونا، جسم میں آکسیجن کی کمی واقع ہونا ناقص درقیت Hypothyroidism (غدہ درقیہ کے دو بنیادی ہارمونز تھائی راکسن

Thyroxine اور ٹرائی آیوڈو تھائرونین Tri-iodothyronine کی رسد میں کمی ہونا) اس کے اسباب ہوسکتے ہیں۔

راہنماویب سائٹس: www.arthritis.pilt.edu/vol3.1.htm

www.nlm.nih.gov/medlineplus/ency/article/003054.htm

علامات: اسباب کے لحاظ سے علامات میں بھی فرق پایا جاتا ہے یعنی اگر گرمی کی وجہ سے آواز بیٹھی ہوتو پیاس زیادہ لگتی ہے اور منہ خشک رہتا ہے تاہم سردی لگنے کی صورت میں گلے میں کھر کھراہٹ۔ کھردراپن اور بوجھ محسوس ہوتا ہے اور منہ سے لعاب اور بلغم بھی زیادہ مقدار میں خارج ہوتی ہے اس کے علاوہ اس مرض میں کچھ مشترک علامات بھی پائی جاتی ہیں جیسے آواز نکالنے اور بات چیت کرنے میں دقت محسوس ہوتی ہے مریض گلے میں درد محسوس کرتا ہے نیز وہ تھکا تھکا اور بے زار نظر آتا ہے۔

☆ دھوئیں اور گردوغبار سے بچیں۔ زیادہ بولنے۔ زیادہ گرمی یا زیادہ سردی سے جسم کو محفوظ رکھیں نیز بہت زیادہ گرم گرم کھانا کھانے یا یخ ٹھنڈے مشروبات استعمال کرنے سے اجتناب کریں تاکہ دوا پوری طرح اور بہتر انداز میں فائدہ کرے اور مرض کا ازالہ ہوسکے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام:	شربت صدر دو چمچ چائے والے۔ لعوق سپستاں ایک چمچ چائے والا نصف کپ نیم گرم پانی میں ملاکر
بعداز غذا:	لال شربت دو چمچ چائے والے۔ حب کبد نوشادری دوعدد ہمراہ پانی
سوتے وقت:	شربت توت سیاہ دو چمچ چائے والے
غذا:	زودہضم اغذیہ اور گوشت کا شوربہ استعمال کریں
پرہیز:	ثقیل۔ بادی۔ گرم اور محرک اغذیہ سے پرہیز کریں

راہنما ٹیسٹ: آواز بیٹھنے کی صورت میں معالج کے مشورہ سے Throat Culture (گلے میں خورد بینی اجسام کا جائزہ لینا) اور DNA probe test (ایک آلہ کی مدد سے خلیات کے مرکزہ کے زخمی ہونے کا جائزہ لینا) جیسے ٹیسٹوں سے بھی راہنمائی حاصل کی جاسکتی ہے۔

امراض دہن

(منہ کے امراض)

موضوعات

قلاع (منہ آنا) Thrush

قلاع ایک متعدی مرض ہے یہ بنیادی طور پر ایسا زخم ہے جو منہ اور زبان کی جھلی کے بیرونی طبقہ میں پیدا ہو جاتا ہے اور اس قدر پھیلتا ہے کہ سارے منہ کو گھیر لیتا ہے بعض اوقات یہ زخم غذا کی نالی حتیٰ کہ معدہ کی غشاء مخاطی تک پہنچ جاتا ہے۔

اسباب : یہ مرض بالخصوص شیر خوار بچوں کو دانت نکلنے کے زمانہ میں ہوتا ہے نیز جسم میں چاروں اخلاط میں سے کسی ایک کی زیادتی ہونا، خرابی خون، منہ۔ حلق یا ناک کی سوزش، ہاضمہ کی خرابی، تیزابیت، نقرس، آتشک، سوزاک، بخار جیسے ملیریا، گرم۔ مرغن۔ محرک اغذیہ۔ نشہ آور اشیاء اور سمیات جیسے پارہ یا سنکھیا کا کثرت استعمال، گرم گرم کھانا کھانے کی عادت نیز مرض سل کے آخری درجہ میں مبتلا مریض بھی اس عارضہ میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

☆ منہ کی صفائی کا خاص خیال رکھیں بالخصوص رات سوتے وقت لازمی برش کر کے سوئیں۔

جدید تحقیق : اس عارضہ میں ایسے افراد کے مبتلا ہونے کے امکانات زیادہ ہوتے ہیں جن میں ایڈز وائرس ایچ آئی وی Human Immunodeficiency Virus (قوت مدافعت کو متاثر کرتا ہے) پوزیٹو ہو نیز مختلف پھپھوندیاں بھی قلاع کا باعث بن سکتی ہیں: کینڈیڈا ایلبی کینس Candida albicans (بالخصوص چھوٹے بچوں کو متاثر کرتی ہے)، ہسٹو پلازما Histoplasma (یہ پھپھوندی خونی خلیات میں خرابی پیدا کرتی ہے) اور کرپٹوکوکس Cryptococcus (پھپھوندی کی طرح کی ایک جنس) کی چھوت۔

راہنما ویب سائٹس: www.mamashealth.com/stds/thrush.asp

www.homehealth-uk.com/medical.thruh.htm

علامات : منہ میں سوزش اور درد ہوتا ہے چھوٹے چھوٹے دانے اور پھنسیاں نکل آتی ہیں پھنسیوں کی رنگت سفید اور خاکستری ہوتی ہے گا ہے چھالے اور پھنسیاں زبان۔ مسوڑھوں۔ رخساروں اور لبوں کی اندرونی سطح پر بھی نکل آتی ہیں کھانے۔ پینے۔ نگلنے حتیٰ کہ بولنے میں دقت محسوس ہوتی ہے زبان میلی ہو جاتی تھوک کثرت سے آتی رال بہتی اور منہ سے بدبو آتی ہے مرض کی شدت میں گالوں پر سوجن ہو جاتی ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام: جوارش آملہ ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی

بعداز غذا: سفوف تبخیر نصف چمچ چائے والا ہمراہ پانی

سوتے وقت: حب تنکار دو عدد ہمراہ پانی

غذا: زود ہضم اور سرد اغذیہ استعمال کریں

پرہیز: بادی۔ثقیل۔گرم اور مرغن اغذیہ سے پرہیز کریں

#سہاگہ بریاں یا بورک ایسڈ چوتھائی چمچ ایک چمچ گلیسرین میں ملا کر منہ میں لگائیں مفید ہے۔

راہنما ٹیسٹ: قلاع میں معالج کے مشورہ سے Hormone Imbalance test (جسم انسانی کے بے نالی غدد سے خارج ہونے والی رطوبت کے عدم توازن کا جائزہ لینا)، CBC،VDRI(Veneral Disease Research Labortory)(خون کا مکمل تجزیہ) اور UA(Urine Analysis)(پیشاب کا مکمل تجزیہ) جیسے ٹیسٹوں سے بھی راہنمائی حاصل کی جاسکتی ہے۔

گندگی دہن (منہ کی بدبو) Halitosis

منہ سے بدبو آنا ایک پریشان کن عارضہ ہے جو مبتلا شخص کے لیے پریشانی اور شرمندگی کا باعث ہوتا ہے۔

اسباب: خرابی خون، پھیپھڑوں کے زخم، ناک کی مخاطی جھلی کی غیر طبعی افزائش، نزلہ وزکام، مختلف امراض معدہ جیسے ضعف معدہ۔تیزابیت کی زیادتی، دائمی قبض، مسوڑھوں کی خرابی جیسے لثہ دامیہ، حفظان صحت کے اصولوں سے انحراف، بدبودار ادویہ یا اغذیہ کا کثرت استعمال جیسے ہینگ یا پیاز استعمال کرنا نیز خواتین میں علاوہ دیگر اسباب مختلف امراض رحم جیسے ورم رحم اس کے اسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق: ہونٹوں کا پایوڈرما Pyodermia (جلدی خلیات کی پرانی سوزش)، میٹابولزم میں نقص واقع ہونا (میٹابولزم جسم میں ہونے والے تعمیری وتخریبی کیمیائی اعمال ہوتے ہیں جیسے یوریمیا Uraemia "گردوں کی خرابی")، پتہ کا اپنے طبعی افعال سرانجام دینے سے قاصر ہونا (پتہ کا کام جگر کے پیدا کردہ صفرا کو ذخیرہ کرنا اور پھر ضرورت کے مطابق اس کا اخراج کرنا ہے)، ایک اور جائزے کے مطابق مختلف ہارمونز بالخصوص ایام حیض یا دوران حمل خارج ہونے والے ہارمونز جیسے ایسٹروجن Oestrogen اور پروجیسٹیرون Progesterone کے افراز میں خرابی اس عارضہ کا سبب ہوسکتی ہے۔

راہنما ویب سائٹس:

www.agh.org/consumers/topics/halitosis/main.html

www.disabilityvic.gov.au/dsonline/dsarticles.nsf/pasa/

علامات: گندگی دہن میں مریض کے منہ سے اس قدر بدبو آتی ہے کہ اس کے پاس بیٹھنا دشوار ہوجاتا ہے تاہم کھانا کھاتے وقت بدبو میں کچھ کمی محسوس ہوتی ہے مریض کو کھٹے ڈکار آتے ہیں اور فساد ہضم کی علامات نمایاں ہوتی ہیں اگر منہ کی بدبو کا سبب مسوڑھوں کی خرابی ہوتو مسوڑھوں سے پیپ یا خون نکلتا ہوا صاف دکھائی دیتا ہے شدت مرض میں دانت سیاہ ہوجاتے ہیں۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام: اطریفل اسطوخودوس ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی

بعداز غذا: جوارش کمونی نصف چمچ چائے والا ہمراہ پانی

سوتے وقت: اطریفل زمانی ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی

غذا: زودہضم اغذیہ استعمال کریں

پرہیز: ثقیل۔ بادی۔ مرغن اور محرک اغذیہ سے پرہیز کریں

راہنما ٹیسٹ: اس عارضہ میں معالج کے مشورہ سے دو آلات Halimetar اور Periodontal probe سے بھی راہنمائی حاصل کی جاسکتی ہے۔

ورم زبان (ورم اللسان) Glossitis

زبان کا ایک سوزشی مرض ہے جس سے اس کی حس وحرکت میں خرابی واقع ہو جاتی ہے۔

اسباب: چاروں اخلاط میں سے کسی ایک کی زیادتی، چیچک، خنازیر، آتشک، شدید بخار، زبان پر کسی کیڑے مکوڑے یا جانور کا کاٹنا، بدہضمی، تیزابیت کی زیادتی، سمیات بالخصوص سنکھیا اور پارہ کے استعمال کے اثرات مابعد، تمباکو اور شراب نوشی، چونے کا کثرت سے استعمال کرنا نیز گرم۔ مرغن اور محرک اغذیہ کا کثرتِ استعمال اس کے اسباب میں شامل ہے یہ مرض موروثی بھی ہوسکتا ہے۔

جدید تحقیق: سائنس دانوں نے اس عارضہ کا سبب مختلف اغذیہ جیسے رائبو فلیون Riboflavine (پانی میں حل پذیر حیاتین "ب " کا ایک رکن)۔ فولاد Iron اور حیاتین ای Vitiman E کی جسم میں کمی قرار دیا ہے انہوں نے اس خیال کا بھی اظہار کیا ہے کہ زبان کا متورم ہونا خود اعفائتی نظام Autoimmune System کا ایک طرح کا ردعمل بھی ہوسکتا ہے بعض سائنس دانوں کے خیال میں جسم میں حیاتین ب Vitiman B بالخصوص حیاتین ب Vitiman B12 اور فولک ایسڈ Folic Acid کی کمی واقع ہونا، پیمفیگس وولگیرس Pemphigus Vulgaris (جلد پر آبلے نکلنے والی ایک ایسی حالت جس میں بالعموم درمیانی یا بڑی عمر کے افراد مبتلا ہوتے ہیں) کے اثرات مابعد اسی طرح ہرپیز سمپلیکس Herpes Simplex (ایک وائرس جو جسم میں سوزشی تبدیلی پیدا کرتا ہے) کی چھوت بھی اس عارضہ کا سبب ہوسکتی ہے۔

راہنما ویب سائٹس: www.whonamedit.com/synd.cfm/521.html
www.nlm.gov/medlineplus/ency/article/001053.htm
www.1uphealth.com/health.glossitis.symptoms.html

علامات: زبان سرخ اور متورم ہو جاتی ہے جس میں بعض اوقات درد بھی ہوتا ہے ورم اگر شدت اختیار کرلے تو زبان منہ سے باہر نکل آتی ہے رال بہتی ہے سانس لینے۔ بولنے اور کھانے

پینے سے تکلیف ہوتی ہے چہرہ سرخ اور نیلگوں ہو جاتا ہے گردن کی رگیں پھول جاتیں ہیں مریض بے چین رہتا ہے اور گاہے بخار میں مبتلا ہو جاتا ہے کھانا نہ کھائے جانے کی بنا پر مریض دن بدن کمزور ہونا شروع ہو جاتا ہے بعض مریضوں کی زبان پر زخم بن جاتے ہیں اور ان میں پیپ بھی پڑ جاتی ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام: مصفین لیکوڈ دو چمچ چائے والے۔مصفین ٹیب دو عدد ہمراہ پانی

بعداز غذا: جوارش آملہ ایک چمچ چائے والا۔رینو دو عدد ہمراہ پانی

سوتے وقت: چھلکا اسپغول دو چمچ چائے والے ہمراہ شربت صندل تین چمچ کھانے والے ایک گلاس پانی میں ملا کر

غذا: زود ہضم اغذیہ استعمال کریں

پرہیز: ثقیل۔بادی۔مرغن۔محرک اور ترش اغذیہ سے پرہیز کریں

لکنت (ثقل اللسان) Dyslalia

زبان ایک ایسا عضو ہے جو حروف کی صحیح ادائیگی میں مددگار ثابت ہوتا ہے البتہ اگر اس میں کسی قسم کا نقص پیدا ہو جائے تو متاثرہ شخص حروف کی ادائیگی ٹھیک طرح نہیں کر پاتا بعض افراد میں یہ عارضہ پیدائشی طور پر بھی ہوتا ہے۔

اسباب: دماغی یا عصبی صدمہ، سرسام، فالج، تشنج، منہ میں دانے۔ چھالے یا زخم پیدا ہونا، تھوک کی کثرت، ورم حنجرہ، ورم زبان، زبان کے اعصاب کی کمزوری یا استرخاء (ڈھیلا پڑنا)، زبان کا طبعی جسامت سے چھوٹا یا بڑا ہونا، زبان پھٹنا، زبان کی خارش وجلن اس کے اسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق: سٹرپٹو اور سٹیفلو کوکائی Strepto and Staphylococcus (سلاخ نما جرثومے جو خون میں خرابی پیدا کرتے ہیں)، ایڈز وائرس HIV (قوت مدافعت کو

متاثر کرتا ہے)اور کینڈیڈا ایلبی کینس پھپھوندیCandida albicans کی چھوت بھی اس کے اسباب ہو سکتے ہیں۔

راہنماویب سائٹس:www.painstudy.ru/ucp/non-opioid.htm
www.uv.es/medicina-oral/revista13/celulii.htm
www.acsu.buffalo.edu/~duchan/1990-1945.html

علامات: اسباب کے لحاظ سے علامات میں فرق پایا جاتا ہےیعنی اگرلکنت کا سبب سرسام۔ فالج یا تشنج ہوتو انہی امراض سے مشابہ علامات رونما ہوں گی جیسے سرسام اور تشنج میں بدن کے تمام عضلات میں کھچاؤ پیدا ہوتا جب کہ فالج میں جسم کا کوئی حصہ مفلوج ہو جاتا ہے اسی طرح منہ آنے یا دیگر مقامی اسباب کی صورت میں مرضی تبدیلی کی تمام علامات صاف ظاہر ہوں گی جیسے مریض بات چیت کرتے وقت یا کسی خاص لفظ کی ادائیگی کے وقت اٹک جاتا اور بڑی مشکل سے اپنی بات مکمل کر پاتا ہےبعض اشخاص گاتے یا تقریر کرتے ہوئے تو بالکل نہیں ہکلاتے تاہم معمول کی بات چیت کرتے وقت بار بار اٹک جاتے ہیں۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام:	خمیرہ گاؤزبان جدوارعودصلیب والا نصف چمچ چائے والا
بعدازغذا:	رینو دو عدد۔حیاتین ایک عدد ہمراہ پانی
سوتے وقت:	دماغی نصف چمچ چائے والا ہمراہ پانی
غذا :	زودہضم اغذیہ استعمال کریں
پرہیز :	ثقیل۔بادی اور مرغن اغذیہ سے پرہیز کریں

#دن میں دو بار عقرقرحا کا سفوف کر کے 125 ملی گرام (ایک رتی) زبان پر چھڑکیں۔

راہنما ٹیسٹ: لکنت میں معالج کے مشورہ سے Pure tone audiometry and Immotance audiometry(سماعت پیما سے آواز کا جائزہ لینا)، Acoustic reflux testing and Acoustic reflux decay(آواز بیٹھنے اور اس میں خرابی واقع ہونے کا جائزہ لینا)،Behavioral observation، Visual & Conditioning Audiometry(سماعت پیما کی مدد سے آواز کے

اتار چڑھاؤ۔ نظری معائینے اور درجات یا کیفیات کا جائزہ لینا)،Tone decay (آواز میں کمی کا جائزہ لینا)،(SISI(Short Increment Sensitivity Index (حساسیت میں معمولی اضافے کی فہرست بنانا) جیسے ٹیسٹوں سے بھی راہنمائی حاصل کی جاسکتی ہے۔

کثرۃ اللعاب (لعاب دہن کی کثرت) Ptyalism

لعاب دہن کی کثرت ایک ایسا عارضہ ہے جو بالخصوص ان افراد میں دیکھنے کو ملتا ہے جن میں قوت ارادی مکمل طور پر ختم ہوچکی ہوتی ہے۔

اسباب: امراض حلق جیسے ورم حلق، کن پیڑے، آتشک، ذیابیطس، منہ میں خراش یا زخم، زبان کی سوزش، ہونٹوں کا سرطان، خرابی ہضم، گرم۔ محرک اغذیہ اور سمیات کا کثرت استعمال، الکوحلیت (شراب خوری) نیز بعض خواتین دوران حمل اس عارضہ میں مبتلا ہو جاتیں ہیں۔

جدید تحقیق: آیوڈین I o d i n e اور بعض دیگر ادویات جیسے فینوٹائیزائین Fenotizine کے اثرات مابعد، جسم میں ہونے والے مختلف تعمیری اور تخریبی کیمیائی اعمال Metabolic Function اور حیاتین کی کمی کی وجہ سے لعابی غدود بالخصوص غدہ نکفیہ Parotid Gland(کان کے قریب واقع ایک لعابی غدود) کے حجم میں اضافہ ہونا یا اس میں دانہ دار سلعہ (رسولی) یا پتھری کی پیدائش نیز سٹر پٹو کوکائی Streptococcus جراثیم کی چھوت کی وجہ سے لعابی غدود (غدہ نکفیہ Parotid زیرفکّی Submaxillary اور زیرزبانی Sublingual Glands) کی شدید سوزش اس کے اسباب ہو سکتے ہیں۔

راہنماویب سائٹس: www.flwss.com/perhalitosis.htm

www.thesaurus.dicitomary.com/files/p/t/y/p~.html

علامات: منہ سے تھوک بکثرت خارج ہوتی ہے گاہے بار بار تھوکنے کے سبب بولنا اور کھانا پینا دشوار ہو جاتا ہے رال ٹپکتی حتیٰ کہ سوتے ہوئے بھی منہ سے پانی بہتا رہتا ہے مریض کا

ہاضمہ خراب رہنے لگتا ہے بھوک میں کمی آ جاتی ہے منہ کا مزہ ترش ہو جاتا ہے بعض مریضوں کے مسوڑھے سوج جاتے اور درد کرنے لگتے ہیں اگر بروقت صحیح علاج نہ ہو پائے تو منہ میں زخم بن جاتے ہیں۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام:	اطریفل اسطوخودوس ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی
بعد از غذا:	جوارش کمونی نصف چمچ چائے والا ہمراہ پانی
سوتے وقت:	حب تنکار دو عدد ہمراہ پانی
غذا:	زود ہضم اغذیہ استعمال کریں
پرہیز:	ثقیل اور مرغن اغذیہ سے پرہیز کریں

راہنما ٹیسٹ: کثرۃ اللعاب میں معالج کے مشورہ سے Barium oesophagram (غذا کی نالی میں بیریم "ایک غیر حل پذیر سفوف" داخل کر کے اس کا ایکس رے کرنا)، Intraoesophageal pH(24 hours pH monitoring) (ایک جدید طریقہ کار جس کی مدد سے غذا کی نالی میں پی ایچ پیمانے کی مدد سے پورے چوبیس گھنٹوں میں تیزابیت اور اساسیت کا جائزہ لیا جاتا ہے) جیسے ٹیسٹوں سے بھی راہنمائی حاصل کی جا سکتی ہے۔

رال بہنا (سیلان اللعاب)

Salivation(Running or Watering of mouth)

رال بہنا ایک ایسا عارضہ ہے جس میں بالعموم چھوٹے بچے مبتلا ہوتے ہیں تاہم گاہے بالغ افراد بھی اس مسئلہ سے دوچار ہو جاتے ہیں۔

اسباب: لعابی غدد Salivary Glands کی سوزش، خرابیٔ ہضم، تیزابیت کی زیادتی، منہ آنا، دانت درد کرنا، سمیات بالخصوص پارہ کا استعمال کرنا ثقیل۔ بادی اور مرغن اغذیہ کا کثرت استعمال، نیز بچوں میں علاوہ دیگر اسباب دانت نکلنا اور پیٹ کے کیڑے اس عارضہ کا سبب ہو سکتے ہیں۔

جدید تحقیق: مختلف وبائی امراض پھیلانے والے کیڑے مکوڑوں جیسے اور گینو فاسفیٹس Organophospates اور کاربےمیٹس Carbamates (اعصابی نظام میں خرابی واقع کرتے ہیں) اور ریزوکٹونیا لی گومینی کولا Rhizoctonia leguminicola (کالے دھبوں والی بیماری Black Patch Disease پیدا کرنے والی پھپھوندی) کی چھوت اس عارضہ کا سبب ہوسکتی ہے۔

راہنماویب سائٹس: lokman.cu.edu.tr/psychiatry/derindex/kpd

www.shagbarkidge.com/info/slobber.html

علامات: پیٹ میں گیس بھری رہتی ہے مریض کا ہاضمہ خراب ہوجاتا ہے کھٹے کھٹے ڈکار آتے ہیں گاہے پیٹ میں میٹھا میٹھا درد ہوتا ہے مریض سوتے میں منہ سے رال بہنے کی شکایت کرتا ہے پیاس زیادہ لگتی ہے بعض مریضوں کا منہ پک جاتا منہ میں دانے یا زخم بن جاتے ہیں۔

معمولاتِ قرشی

بڑوں کے لیے:

صبح وشام: رینو دوعدد ہمراہ

بعدازغذا: جواش معدی نصف چمچ چائے والا ہمراہ پانی

سوتے وقت: حب تنکار دوعدد ہمراہ پانی

بچوں کے لیے:

صبح وشام: ٹون اپ ٹانک ایک چمچ چائے والا

بعدازغذا: عرق شیریں دوچمچ چائے والے

سوتے وقت: حب کبدنوشادری ایک عدد ہمراہ پانی

غذا: زودہضم اغذیہ استعمال کریں

پرہیز: ثقیل۔بادی۔مرغن۔محرک اور ترش اغذیہ سے پرہیز کریں

#رال بہنے میں سہاگہ بریاں (توے پر بھونا ہوا) 125 ملی گرام باریک پیس کر گلیسرین 25 ملی لٹر ملا کر روئی کی پھریری کے ذریعے سے زبان پر لگائیں مفید ہے۔

بطلان ذوق (قوت ذائقہ کا زائل ہونا)

Taste Dysfunction

بطلان ذوق نہ صرف قوت ذائقہ کی ایسی خرابی کو کہتے ہیں جس میں مبتلا شخص مختلف اغذیہ کے ذائقوں کو معلوم کرنے سے قاصر ہو جاتا ہے یعنی وہ کوئی چیز کھا کر یہ نہیں بتا سکتا کہ آیا وہ چیز نمکین ہے یا میٹھی۔ بدمزا ہے یا خوش ذائقہ بلکہ مریض کا ان اشیاء کے گرم یا سرد ہونے تک کو محسوس نہ کر پانا بھی بطلان ذوق میں شمار ہوتا ہے۔

اسباب: فالج، جگر اور گردوں کی پرانی خرابی، شدید نزلہ، خرابی ہضم، مسوڑھوں کی سوزش، زبان کی سطح پر پائے جانے والے ذائقے کے بڈز کی تعداد میں کمی واقع ہونا (بالعموم بڑی عمر کے افراد اس مسئلہ سے دوچار ہوتے ہیں)، مخدر (سن کر دینے والی ادویہ) جیسے عقرقرحا یا اور دارچینی کو زبان پر ملنا، تمباکو نوشی، مختلف سمیات جیسے پارہ۔ افیون اور کوکین استعمال کرنے کی عادت اس کے اسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق: ہماری تھوک کے اندر ایک خاص قسم کی پروٹین پائی جاتی ہے جو ذائقہ کے بڈز Taste Buds کی پیدائش اور نمو میں اہم کردار ادا کرتی ہے، تھوک میں اس پروٹین کی عدم موجودگی کی صورت میں ذائقے کے یہ بڈز ختم ہونا شروع ہو جاتے ہیں مزید تحقیقات سے پتہ چلا ہے کہ اس پروٹین کی عمل انگیزی میں مختلف دھاتیں بالخصوص زنک اور تانبہ بہت اہم کردار ادا کرتے ہیں نیز مرض الزیمر Alzheimers Disease (ایک دماغی عارضہ) اور مختلف بے نالی غدد Endocrine Glands جیسے لبلبہ اور خصیوں کی خرابی جس کی بدولت ان میں بننے والے مختلف ہارمونز کی پیدائش یا افراز میں خرابی واقع ہونا نیز مختلف ادویات جیسے کیپوٹن Capoten۔ لوویسٹے ٹن Lovastatin اور وائی اوکس Vioxx کے اثرات مابعد اس کے اسباب ہو سکتے ہیں۔

راہنما ویب سائٹس: http://www.tasteandsmell.com/jul02.htm

http://www.aafp.org/afp/20000115/427.html

علامات: اسباب کے اعتبار سے علامات میں فرق پایا جاتا ہے جیسے اگر یہ عارضہ نزلہ کی وجہ سے ہوتو مریض بھوک کی کمی۔ پیٹ میں میٹھا میٹھا درد۔ کھٹے ڈکار آنے اور قبض کی شکایت کرتا ہے نیز وہ مختلف اشیاء کے ذائقوں میں تمیز کرنے سے قاصر ہو جاتا ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام: مصفین لیکوڈ دو چمچ چائے والے

بعداز غذا: اکسیر جگر لیکوڈ دو چمچ چائے والے۔ اکسیر جگر ٹیب دو عدد ہمراہ پانی

سوتے وقت: اطریفل اسطوخودوس نصف چمچ چائے والا۔ اطریفل زمانی نصف چمچ چائے والا ہمراہ پانی

غذا: زود ہضم اغذیہ استعمال کریں

پرہیز: ثقیل۔ بادی۔ مرغن۔ محرک اور ترش اغذیہ سے پرہیز کریں

دانتوں اور مسوڑھوں کے امراض

موضوعات

وجع الاسنان (دانت کا درد) Toothache

ایک شدید قسم کا تکلیف دہ عارضہ ہے جس کے علاج کی طرف فوری توجہ دینے کی ضرورت ہوتی ہے، تندرست افراد کے لیے بھی ضروری ہے کہ وہ اس عارضہ سے محفوظ رہنے کے لیے دانتوں کی صفائی کا خاص خیال رکھیں اور بالخصوص رات سوتے وقت برش یا مسواک ضرور کرلیا کریں۔

اسباب: جسم میں اخلاط کا غلبہ، نزلہ وزکام، بدہضمی، نقرس، منہ اور دانتوں کی عدم صفائی، مسوڑھوں کا متورم ہونا، دانت کی جڑ میں سوزش، دانتوں کو کیڑا لگنا۔ ان کا ٹوٹ یا اکھڑ جانا، سرد۔ ترش۔ مرغن اغذیہ۔ نشہ آور اشیاء اور سمیات کا کثرت استعمال نیز بعض حاملہ خواتین بھی اس عارضہ میں مبتلا ہو جاتیں ہیں۔

جدید تحقیق: ایک جائزے کے مطابق دانتوں میں پیدا ہونے والا پلاک Plaque کھانے میں پائی جانے والی شکر کو تیزاب میں تبدیل کر دیتا ہے یہ تیزاب اپنی تیزی کے سبب انیمل Enamel (دانت کا بیرونی سخت حصہ جو قدرت نے اس کی حفاظت کے لیے بنایا ہے) کو حل کر دیتا (کھا جاتا) ہے اور اس طرح پلاک میں پائے جانے والے جرثومے با آسانی دانتوں کو گلانا اور خراب کرنا شروع کر دیتے ہیں جس سے دانت درد کرنے لگتے ہیں۔

راہنما ویب سائٹس: www.dermlykane.com/toothache.html

www.allayurveda.com/ail-toothache.htm

www.student.cits.ac.uk/~rc313/teeth.html

علامات: متاثرہ دانت میں شدت کا درد ہوتا ہے گاہے ٹیسیں اٹھتی ہیں منہ ہلانے۔ بات چیت کرنے۔ کھانے پینے اور کام کاج کرنے کو جی نہیں چاہتا شدت درد سے قریبی مسوڑھے حتیٰ کہ بعض اوقات رخسار اور چہرہ بھی متورم ہو جاتا ہے مریض کو کسی پہلو چین نہیں آتا منہ ہلانے سے مریض کی تکلیف میں اضافہ ہو جاتا ہے بعض اوقات درد دوروں کے ساتھ بھی ہوتا ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام: خمیرہ گاؤزبان عنبری نصف چمچ چائے والا۔اطریفل اسطوخودوس ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی

بعداز غذا: جوارش معدی نصف چمچ چائے والا ہمراہ پانی

سوتے وقت: اطریفل زمانی ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی

دن میں دوبار: روغن لونگ روئی کی پھریری پرلگا کر درد کے مقام پر رکھیں

غذا: زودہضم اغذیہ استعمال کریں

پرہیز: ثقیل۔بادی۔مرغن اورسرد اغذیہ سے پرہیز کریں

پائیوریا(مسوڑھوں سے پیپ آنا) Pyorrhoea

پائیوریاایک ایسامرض ہے جو بنیادی طور پرحفظان صحت کے اصولوں سے انحراف کی وجہ سے رونما ہوتا ہے جب دانتوں کوصبح اور رات سوتے وقت اچھی طرح صاف نہ کیا جائے تو دانتوں کی جڑوں میں زرد رنگ کا میل جم جاتا ہےجس کی مسلسل موجودگی مسوڑھوں میں ورم اور پیپ پیدا کردیتی ہےیہی پیپ "پائیوریا" کہلاتی ہے۔

اسباب: خرابی خون، بدہضمی، دائمی قبض، نقرس،حفظان صحت کے اصولوں سے انحراف منہ اوردانتوں کی عدم صفائی نیز ثقیل۔بادی۔ترش اغذیہ اورسمیات کا کثرت استعمال اس کے اسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق: جسم میں حیاتین ب12 اورحیاتین سی کی کمی واقع ہونا، مانع حمل ادویات کے اثرات مابعد، کسی بات کی عرصہ درازتک ٹینشن لیےرکھنا نیز اس کا سبب ایسے مضرصحت جراثیم بھی ہوسکتے ہیں جو ایک باریک سی جھلی میں ہمارے دانتوں کے درمیان ہروقت (بالخصوص کھانے کے بعد) پرورش پاتے ہیں۔

راہنماویب سائٹس: www.beautyclinics.org/teeth-mouth.htm
www.hashmi.com/teeth-and-mouth.html

علامات: پائیوریا کی علامات بڑی واضح ہوتی ہیں یعنی مسوڑھے پھول جاتے اورگلنا شروع ہوجاتے ہیں ان سے خون اور پیپ بہتی ہے دانتوں کی جڑیں کمزور ہوکرنظر آنے لگتی ہیں دانت ہلنے لگتے اور بوسیدہ ہوکر گر جاتے ہیں نیز مریض کے منہ سے بدبو آتی ہے۔

☆ پائیوریا کے علاج کی طرف فوری توجہ دینے کی ضرورت ہوتی ہے کیونکہ مسوڑھوں سے نکلنے والا خون اور پیپ تمام جسم میں زہر پیدا کرنے کا باعث بن سکتا ہے لہٰذا منہ اور دانتوں کی صفائی کا خاص خیال رکھیں۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام:	مصفین لیکوڈ دو چمچ چائے والے۔مصفین ٹیب دو عدد ہمراہ پانی
بعداز غذا:	اکسیر جگر لیکوڈ دو چمچ چائے والے۔اکسیر جگر ٹیب دو عدد ہمراہ پانی
سوتے وقت:	جوارش آملہ ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی
غذا:	زودہضم اغذیہ استعمال کریں
پرہیز:	ثقیل۔بادی۔مرغن اور ترش اغذیہ سے پرہیز کریں

دانت پیسنا Odontoprisis (Teeth Grinding)

دانت پیسنا بذات خود کوئی مرض نہیں بلکہ یہ ایک علامت ہے جو مختلف امراض میں بطور عرض ظاہر ہوتی ہے۔

اسباب: مختلف دماغی واعصابی امراض جیسے سرسام۔مالیخولیا۔مرگی۔تشنج، جبڑوں کے عضلات کی کمزوری، عصبی بدہضمی، خواتین میں علاوہ دیگر اسباب اختناق الرحم نیز بچوں میں یہ مرض بالخصوص پیٹ کے کیڑوں کی وجہ سے رونما ہوتا ہے آج کے دور میں دانت پیسنے کا ایک اہم اور بڑا سبب ٹینشن بھی ہے۔

جدید تحقیق: الکوحلیت Alcoholism (شراب خوری کی وجہ سے زہر آلودگی) اس عارضہ کی شدت مریض کے عصبی اور ہضمی نظام کو تباہ کر دیتی ہے، دماغی خلیات کا خاتمہ جس سے بالخصوص پیغام رسانی کا نظام متاثر ہوتا ہے ،سیروٹونن Serotonin (خلوی میٹابولزم کی ایک جنس جسے جسم کو زخم لگنے کے بعد پلیٹ لٹس خارج کرتے ہیں) میں خرابی واقع ہونا اس کے اسباب ہو سکتے ہیں۔

راہنما ویب سائٹس: tulsadentistry.com/grinding-your-teeth.htm

www.health911.com/remedies/rem-teethgrinding.htm

علامات: مریض سوئے ہوئے گا ہے بیداری کی حالت میں دانت پیستا ہے منہ سے کافی مقدار میں تھوک خارج ہوتی ہے مریض مسوڑھوں اور دانتوں میں جھنجھناہٹ سی محسوس کرتا ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام:	مصفین لیکوڈ دو چمچ چائے والے۔ مصفین ٹیب دو عدد ہمراہ پانی
بعد از غذا:	حب کبد نوشادری دو عدد ہمراہ پانی
سوتے وقت:	اطریفل اسطوخودوس ایک چمچ چائے والا۔ اطریفل زمانی ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی
غذا:	زود ہضم اغذیہ استعمال کریں
پرہیز:	ثقیل۔ بادی۔ گرم اور مرغن اغذیہ سے پرہیز کریں

دانت ہلنا (تحرکِ اسنان) Loosing of Teeth

بہتر ہضم کے لیے دانتوں کا صحت منداور مضبوط ہونا انتہائی ضروری ہے کیونکہ نظام ہضم میں دانتوں کو دربان کی حیثیت حاصل ہے دانت جب تک غذا کو اچھی طرح پیس نہیں دیتے اسے غذا کی نالی Oesophagus کے راستے معدہ میں نہیں جانے دیتے تاہم اگر حفظان صحت کے اصولوں پر پوری طرح سے عمل درآمد نہ کیا جائے تو دانتوں کی جڑیں کمزور ہو جاتیں ہیں اور دانت ہلنے لگتے ہیں۔

اسباب: اس عارضہ میں بالعموم بوڑھے افراد مبتلا ہوتے ہیں کیونکہ یہ ایک قدرتی امر ہے نیز مسوڑھوں میں غذائیت یا خون کی کمی واقع ہونا، ورم لثہ، مسوڑھوں کا گل کر خراب ہوجانا یا ان میں کمی واقع ہونا، جبڑوں کے سوراخوں کا غیر طبعی طور پر زیادہ کشادہ ہوجانا (ایسا بالعموم چھوٹے بچوں میں دیکھنے کو ملتا ہے)، دانتوں کو ضرب یا چوٹ لگنا اس کے اسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق: سائنس دانوں نے تمباکو نوشی کو دانت ہلنے کا بہت اہم سبب قرار دیتے ہوئے بتایا ہے کہ تمباکو کے استعمال سے دانتوں پر کیلکولس پلاک Calculus Plaque (معدنی مادوں پر مشتمل پتھریلی ساخت) جم جاتی ہے جس کا اگر مناسب علاج نہ کروایا جائے تو اس میں موجود جرثومے (تحقیقات کے مطابق پلاک میں 107 سے زائد اقسام پائی جاتی ہیں تاہم اس میں بالخصوص سٹرپٹوکوکس میوٹنس Streptococcus mutans اور سٹرپٹوکوکس سینگویس Streptococcus sanguis موجود ہوتے ہیں) مسوڑھوں کی بافتوں کو تباہ کر کے انہیں دانتوں سے علیحدہ کر دیتے ہیں اور نتیجتاً دانت ہلنے لگتے ہیں۔

راہنما ویب سائٹس:

http://www.e-hospi.com/Personalcare/openers.asp

http://www.dentalreference.com/html/plaque___calculus.html

علامات: بدن لاغر مسوڑھے کمزور اور ڈھیلے پڑ جاتے ہیں گاہے یہ اتنے بے رنگ یا سفید ہوجاتے ہیں جیسے ان میں خون کی ایک بوند بھی نہ ہو ٹیسیں اٹھتی اور دانت ہلتے ہیں کسی چیز کو چبانے سے اس میں اضافہ ہوجاتا ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام:	فولادی ٹانک دو چمچ چائے والے 250 ملی لٹر دودھ میں ملا کر
بعد از غذا:	حب کبد نوشادری دو عدد ہمراہ پانی
سوتے وقت:	مصفین لیکوڈ دو چمچ چائے والے
غذا:	زود ہضم اغذیہ استعمال کریں
پرہیز:	ثقیل۔ بادی۔ مرغن۔ محرک اور ترش اغذیہ سے پرہیز کریں

#درج ذیل نسخہ دانت ہلنے میں مفید ثابت ہوتا ہے:۔
اجزاء: پھٹکڑی بریاں(توے پر بھنی ہوئی) 20 گرام،لونگ 20 گرام، باؤبڑنگ20 گرام،مرچ دکھنی10 گرام،ست پودینہ3 گرام۔
طریقہ تیاری واستعمال: تمام ادویہ کا سفوف بنا کر دن میں دو بار دانتوں اور مسوڑھوں پر ملیں اور نصف گھنٹہ بعد کلی کریں۔

ورم لثہ (مسوڑھوں کا متورم ہونا) Gingivitis

مسوڑھوں کا ایک سوزشی مرض ہے جس کی ابتداء بالعموم ان میں زخم پیدا ہونے سے ہوتی ہے اگر اس مرض کے علاج کی طرف فوری توجہ نہ دی جائے تو مسوڑھے مزید خراب ہو جاتے ہیں اور مریض پائیوریاPyorrhoea(ماسخورہ/مسوڑھوں سے پیپ بہنا)جیسے مرض میں مبتلا ہوجاتا ہے۔
اسباب: خرابی خون، ذیابیطس،سل ودق، سوالقنیہ ،استسقاء، وٹامن سی کی کمی، دانتوں کی عدم صفائی بالخصوص کھانے کے بعد دانتوں میں پھنسے ہوئے غذائی ذرات کو صاف نہ کرنا، مسواک یا برش کو نامناسب طریقہ سے استعمال کرنا(جس کی بدولت مسوڑھے متاثر ہو جاتے ہیں)،دانت ہلنا،ثقیل۔بادی۔مرغن اورمحرک اغذیہ کا کثرت استعمال،سمیات جیسے پارہ کے استعمال کے اثرات مابعد،بعض حاملہ خواتین بھی اس عارضہ میں مبتلا ہو جاتیں ہیں نیز چھوٹے بچے علاوہ دیگراسباب دانت نکلنے کے زمانہ میں اس مرض میں مبتلا ہوجاتے ہیں۔
جدید تحقیق: دانت بھروانےFilling کے عمل کی خرابی یادانتوں میں چاندی یا پارہ سے کی گئی فلنگ سے منہ میں ایک ایسی زہریلی حالت پیدا ہوجاتی ہے جومسوڑھوں کومتاثر کر کے ان کومتورم کرسکتی ہے، ایک جائزے کے مطابق خون میں وٹامن اےA ۔سیC اور ای E (وٹامن نامیاتی مرکبات کے گروہ کو کہتے ہیں جومختلف غذاؤں جیسے سبزیوں۔پھلوں اور دودھ میں پائے جاتے ہیں)۔زنک ZInc(ایک سفید رنگت کا سفوف جومختلف امراض بالخصوص امراض جلد میں مستعمل ہے)۔فولک ایسڈ Folic acid(وٹامن بی کمپلیکس کا ایک رکن، یہ جگر۔گردوں اورسبز پتوں والی سبزیوں میں کثرت کے ساتھ پایا جاتا ہے)۔کیلشیمCalcium

(پانی میں حل پذیر دانے دار مرکب)۔ بیٹا کیروٹین Beta carotine (وٹامن اے کا ایک رکن جو خاص طور پر گاجر میں پایا جاتا ہے) اور بایوفلیونائڈز Bio flavonoids (جسم میں موجود زہریلے مادوں کو ختم کرنے والا مرکب) کی کمی واقع ہونا، سائنس دانوں نے مختلف مریضوں پر کی گئی ایک اور تحقیق کے بعد اپنی رپورٹ میں بتایا ہے کہ ٹھوس اغذیہ کی نسبت مشروبات Soft Drinks کا زیادہ استعمال بھی اس عارضہ کا سبب ہوسکتا ہے کیونکہ اس قسم کے مشروبات میں شکراور فاسفورس Phosphorous کی کافی مقدار پائی جاتی ہے جو ہڈیوں بالخصوص جبڑے کی ہڈی کو متاثر کرکے اس میں کیلشیم کی کمی پیدا کرنے کا باعث بن جاتی ہے۔

راہنماویب سائٹس:

www.wic.edu/classes/peri/peri311/lec6sm/gingivitis2.htm

www.internationalvitimanpower.com/HealthTopics/gingivitis.htm

علامات: مسوڑھے سرخ اور متورم ہو جاتے ہیں روٹی چبانے میں تکلیف ہوتی ہے منہ سے بد بو آتی ہے گاہے مریض بخار میں مبتلا ہو جاتا ہے مرض میں شدت کی صورت میں اس کے دانتوں کی جڑیں کمزور ہو جاتیں وہ ہلنے لگتے اور بالآخر گر جاتے ہیں۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام:	مصفین لیکوڈ دو چمچ چائے۔مصفین ٹیب دو عدد ہمراہ پانی
بعد از غذا:	جوارش آملہ ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی
سوتے وقت:	حب کبد نوشادری تین عدد ہمراہ پانی
غذا:	زود ہضم اغذیہ استعمال کریں
پرہیز:	ثقیل۔بادی۔مرغن۔محرک اور ترش اغذیہ سے پرہیز کریں

#ورم لثہ میں درج ذیل نسخہ کا استعمال فائدہ مند ہے:۔

اجزا: نمک طعام ایک چمچ کھانے والا (باریک پسا ہوا)، سرسوں کا تیل نصف چمچ چائے والا

طریقہ تیاری واستعمال: کسی ڈبیہ میں نمک اور تیل اچھی طرح ملا کر رکھیں اور اس مرکب کو صبح وشام قدرے نیم گرم کرکے مسوڑھوں پر ملیں اور دس منٹ بعد نیم گرم پانی سے کلی کرلیں۔

لثہ دامیہ (مسوڑھوں سے خون آنا)

Gingival Bleeding(Bleeding Gums)

مسوڑھوں سے خون بہنا آج کے دور کا ایک عام عارضہ ہے مبتلا افراد کو چاہیے کو وہ اسے معمولی خیال نہ کریں بلکہ اس کے علاج کی طرف فوری توجہ دیں کیونکہ شدت مرض میں متاثرہ شخص مختلف پیچیدہ امراض (بالخصوص پیٹ کے امراض) میں مبتلا ہوسکتا ہے۔

اسباب : دانتوں کی عدم صفائی، ورم لثہ، مسوڑھوں کی رگیں کمزور یا خون سے پر ہونا، مسواک یا برش کو نامناسب طریقہ سے استعمال کرنا (جس کی بدولت مسوڑھے متاثر ہو جاتے ہیں)، پلاک Plaque (دانتوں پر جمنے والی میل جس میں 70 فی صد خوردبینی اجسام Micro Organisms اور بقیہ 30 فی صد میں پروٹین۔ کاربوہائڈریٹ اور چند ایک جراثیمی اجزاء شامل ہیں) کا منہ میں زہریلا مادہ پیدا کرنا اس کے اسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق: خون میں وٹامن سی C اور کے K کی کمی واقع ہونا، مختلف خراش آور اشیاء جیسے اسپرین کے استعمال کے اثرات مابعد جو مسوڑھوں کو متورم کر کے اس عارضہ کا سبب بن سکتی ہے، لیوکیمیا Leukaemia (خون کی بیماری جس میں لیوکو پائیٹک Leucopoietic "سفید خونی خلیات پیدا کرنے والی بافتیں" غیر طبعی طور پر سفید خونی خلیات کو قسم یا تعداد میں زیادہ پیدا کرتی ہیں)، تھرمبو سائیٹو پنیا Thrombocytopenic (ایک ایسی حالت جس میں خون میں موجود پلیٹ لیٹس Platelets " جھلی دار ذرات جو زخم سے روانی خون کو بند کرنے کا فریضہ انجام دیتے ہیں" کی تعداد میں کمی واقع ہونا) (نارمل مقدار ابتدائی صفحات پر دیکھیں)، اینٹی کوگولنٹ Anticoagulant (ایک ایسا ایجنٹ جو خون کو جمنے سے روکتا ہے، انسانی جسم میں طبعی طور پر اس کی خفیف سی مقدار پائی جاتی ہے) کی مقدار میں اضافہ ہونا ۔کوماڈن Coumadin اور ہپارن Heparin اس کی مثالیں ہیں۔

راہنما ویب سائٹس:

www.1uphealth.com/health/gums-bleeding.html

www.thirdage.com/health/adam/ency/article/003062.htm

علامات : مسوڑھے سوج جاتے اوران میں درد ہوتا ہے مریض درد کی ٹیسیں دور دور تک جاتی محسوس کرتا ہے مسوڑھے اس قدر حساس ہوجاتے ہیں کہ ذرا سی انگلی۔ تنکہ یا کوئی اور چیز لگنے سے ان سے خون بہنے لگتا ہے سوکر اٹھنے کے بعد اکثر مریضوں کے دانتوں پر خون جما ہوا صاف نظر آتا ہے ایسے مریضوں کا ہاضمہ اکثر خراب رہنے لگتا ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام: مصفین لیکوڈ دو چمچ چائے والے۔ مصفین ٹیب دو عدد ہمراہ پانی

بعد از غذا: جوارش آملہ ایک چمچ چائے والا۔ حب کبد نوشادری دو عدد ہمراہ پانی

سوتے وقت: حب تنکار دو عدد ہمراہ پانی

غذا: زود ہضم اغذیہ استعمال کریں

پرہیز: ثقیل۔ بادی۔ مرغن۔ محرک اور ترش اغذیہ سے پرہیز کریں

☆ مکمل طور پر صحت مند، تندرست اور توانا رہنے کے لیے دانتوں اور مسوڑھوں کی صفائی کا خاص خیال رکھیں اور بالخصوص رات سوتے وقت لازماً برش کر کے سوئیں۔

راہنما ٹیسٹ: دانتوں اور مسوڑھوں کے مختلف امراض میں معالج کے مشورہ سے مسوڑھوں کے X-ray، Endo scopy، CTscan اور MRI جیسے ٹیسٹوں سے بھی راہنمائی حاصل کی جاسکتی ہے۔

امراض صدر

(سینہ کے امراض)

موضوعات

☆سرفہ
☆بلغمی کھانسی
☆دمہ
☆نمونیہ
☆ذات الجنب
☆سل
☆سارس

سرفہ (کھانسی) Cough

درحقیقت کھانسی ایک دفاعی حرکت کا نام ہے جو آلات تنفس بالخصوص پھیپھڑوں سے بلغم کا اخراج کرنے کے لیے کرتے ہیں اس مرض کا علاج اگر بروقت ہوجائے تو ٹھیک بصورت دیگر مبتلا شخص کو مختلف امراض اور پیچیدگیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

اسباب: امراض ریہ جیسے پھیپھڑوں کا سرطان ۔ پھیپھڑوں کی ہوائی تھیلیوں میں گیس جمع ہونا یا ان کا زخمی ہوکر متورم ہونا، نظام تنفس کی سوزش، دمہ، ضعف قلب و دماغ، نزلہ وزکام، انفلوئنزا، خسرہ، شدید ضعف ہضم کی وجہ سے معدہ کے اجزاء کا منہ میں واپس لوٹ آنا، کھائی ہوئی غذا کا سانس کی نالی میں چلے جانا (بالعموم کھانا کھانے میں جلدی کرنے پر)، پیٹ کے کیڑے، تپ محرقہ، سردی یا سرد ہوا چلنا، گرد و غبار، تمباکو نوشی نیز کھانسی گاہے وباً بھی پھیل جاتی ہے۔

جدید تحقیق: غذہ درقیہ Thyroid Gland کی جسامت میں اضافہ ہونا، بعض ادویات (جیسے اسپرین ۔ پیراسیٹامول) کے اثرات مابعد نیز رائینو Rhino (وائرس جس کی تا حال سو سے زائد اقسام دریافت ہو چکی ہیں جو نزلہ وزکام پیدا کرنے کا باعث بنتی ہیں) کی چھوت اس کے اسباب ہو سکتے ہیں۔

راہنما ویب سائٹس: www.tvsp.org/cough.html

www.madwizard.com/crit05.html

www.sinuspharmacy.com/cough.html

علامات: صبح اور رات سوتے وقت کھانسی زیادہ ہوتی ہے کھانسی کے ساتھ بلغم بھی خارج ہوتی ہے گاہے پتلی گاہے گاڑھی بلغم خارج ہوتی ہے خشک کھانسی میں بلغم نہیں نکلتی البتہ مریض کا سانس پھول جاتا ہے اگر کھانسی کے علاج پر فوری توجہ نہ دی جائے تو پھیپھڑوں میں زخم پیدا ہونے کا خطرہ پیدا ہو جاتا ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام: سرفی کول ٹیب دو عدد ہمراہ سرفی کول سیرپ دو چمچ چائے والے
بعد از غذا: رینکس چوتھائی چمچ چائے والا ہمراہ پانی
سوتے وقت: شربت صدر دو چمچ چائے والے
غذا: زود ہضم اغذیہ اور گوشت کا شوربہ استعمال کریں
پرہیز: ثقیل۔بادی۔مرغن اور ترش اغذیہ سے پرہیز کریں

بلغمی کھانسی (جب سینہ میں بلغم جمع ہو جائے)

Asthematic Bronchitis

یہ کھانسی کی وہ قسم ہے جس میں بلغم گاڑھا ہو کر پھیپھڑوں میں جمع ہو جاتا ہے اور مریض اپنا سینہ جکڑا ہوا محسوس کرتا ہے۔

اسباب: بلغم کی زیادتی، نزلہ وزکام، شدید سردی میں سر یا سینہ کھلا رکھنا نیز سرد۔مرغن اغذیہ اور نشہ آور اشیاء کا کثرت استعمال اس کے اسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق: مختلف جراثیم اور وائرس بھی اس عارضہ کا سبب ہو سکتے ہیں جیسے:۔

جراثیمی اسباب: سٹرپٹوکوکائی Strepto coccus" (سلاخنما جرثومہ جو خون میں خرابی پیدا کرتا ہے) کی چھوت۔

وائرسی اسباب: رائینو Rhino (اس وائرس کی سو سے زائد اقسام ہیں جو نزلہ وزکام کا باعث بن سکتی ہیں)، ہیموفیلس انفلوئنزا Haemophilus Influenza۔پیرا انفلوئنزا Parainfluenza اور ریسپی ریٹری سن سٹیل RSV (یہ تمام وائرس بالخصوص تنفسی راستے کو متاثر کرتے ہیں) نیز بچوں میں میزلز Measles (خسرہ کا وائرس) کی چھوت۔

راہنما ویب سائٹس: www.redix.net/~mug/whatis0.html

www.methodishealth.com/pulmonary/acubron.htm

علامات: سینہ میں جلن ۔گرانی ۔کھچاؤ اور سانس لینے میں دقت محسوس ہوتی ہے شدید کھانسی ہوتی ہے جس کے ساتھ اول تو بلغم کا اخراج نہیں ہوتا تاہم بعض اوقات گاڑھا بلغم نکلتا ہے اگر بلغم سینہ میں ہی جمع رہے اور خارج نہ ہوتو مریض کو دمہ کا احساس ہوتا ہے پھیپھڑوں میں خرخراہٹ ہوتی اور گاہے سیٹی کی سی آواز بھی نکلتی ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام:	لال شربت دوچمچ چائے والے
بعداز غذا:	شربت صدر دوچمچ چائے والے۔حب کبد نوشادری دوعدد ہمراہ پانی
سوتے وقت:	لعوق سپستاں ایک چمچ چائے والا ایک کپ نیم گرم پانی میں ملا کر
غذا :	زودہضم اغذیہ اور گوشت کا شوربہ استعمال کریں
پرہیز :	ثقیل ۔بادی۔سرد۔مرغن اور ترش اغذیہ سے پرہیز کریں

دمہ (ضیق النفس) Asthma

ضیق النفس پھیپھڑوں کی وہ بیماری ہے جس میں انسان باوجود سکون کے بار بار سانس لینے پر مجبور ہوتا ہے یعنی اس کے سانسوں میں درمیانی وقفہ کم ہوجاتا ہے، دمہ کو بنیادی طور پر دو اقسام میں تقسیم کیا جاتا ہے 1: خشک ۔2: بلغمی۔

خشک دمہ میں صرف پھیپھڑوں کی نالیوں اور عضلات تنفس میں تشنج ہوتا ہے جب کہ بلغمی دمہ میں تشنج کے علاوہ ہوائی نالیوں میں بلغم بھی جمع ہوجاتا ہے۔

اسباب: شدید نزلہ و زکام کی وجہ سے پھیپھڑوں میں بلغم جمع ہونا، کیلوس صدری (کیلوس ایک طرح کا رس ہے) کا غشاء الجنب (پھیپھڑے کی جھلی) کے خلا میں رسنا، پھیپھڑے کی ہوائی تھیلیوں کی سوزش، پھیپھڑے متورم ہونا، قصبی (ہوائی) نالیوں کی تنگی ۔سختی اور عضلات تنفس میں تشنج ہونا، سل ودق کا آخری درجہ، ناک کی بواسیر، کمی خون، اعضاء رئیسہ بالخصوص دل کی کمزوری، حرارت غریزیہ کا کمزور ہونا، حجاب حاجز میں کوئی خرابی پیدا ہونا، ورم جگر، ورم طحال (تلی)، سرطان، ضعف ہضم، دائمی قبض، امراض گردہ جیسے ورم الکلیہ، مختلف جانوروں کی کھال ۔بیجوں۔

زردانوں۔ گندخور کیڑوں جیسے لال بیگ اور مختلف دافع دردادویات جیسے اسپرین سے حساسیت، بعض حساس طبیعت افراد کا کسی تیز بو سے متاثر ہونا، سردی لگنا، حفظان صحت کے اصولوں سے انحراف، گردوغبار، سرد۔ مرغن اغذیہ اور نشہ آور اشیاء کا کثرت استعمال نیز خواتین میں علاوہ دیگر اسباب اختناق الرحم اس کے اسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق: ایوسینوفلEosinophil (سفید خونی خلیات کی ایک قسم) کی خون میں زیادتی ہونا (نارمل مقدار ابتدائی صفحات پر دیکھیں)، جسم میں کیلشیمCalcium اور میگنیشیم Magnesium کی کمی واقع ہونا نیز دمہ کے مختلف جراثیمی۔ وائرسی اور پھپھوندی کے اسباب بھی ہو سکتے ہیں جیسے:۔

جراثیمی اسباب: سائنس دانوں کی تحقیقات کے مطابق راؤنڈ ورمRound Worm (ایک طفیلیہ ہے جو جسم میں پائے جانے والے دوست بیکٹر یاFriendly Bacteria کو ہلاک کر دیتا ہے یہ دوست بیکٹر یادراصل جسم میں کینڈیڈا ایلبی کینس "ایک پھپھوندی" کی نشونما روکتے ہیں جو متاثرہ شخص میں دمہ کی پیدائش کا سبب بنتی ہے) نیز این ایروبکAnaerobic (ناہواباش جرثومے جو آکسیجن کی عدم دستیابی کے باوجود بھی زندہ رہ سکتے ہیں)، ٹوکوسو پلازما Toxoplasma (طفیلیہ جو بالخصوص تنفّسی راستے کو متاثر کرتا ہے) کی چھوت۔

وائرسی اسباب: ہرپیز Herpes (حسی اعصاب کو متاثر کرتا ہے)، ریسپیریٹری سن سٹیل Respiratory Syncytial۔ پیرا انفلوئنزاPara Influenza (نظام تنفس میں خرابیاں پیدا کرتے ہیں)، ایچ ائی ویHIV (قوت مدافعت کو متاثر کرتا ہے) کی چھوت۔

دمہ بوجہ پھپھوندی: کینڈیڈا ایلبی کنس Candida albicans (یہ بالخصوص منہ۔ گلے اور آنتوں کو متاثر کرتی ہے)، اسفرجلوسAspergillus (پھپھوندی کی ایک قسم جو کھاد۔ مٹی یا مختلف بیجوں میں پائی جاتی اور جسم انسانی میں حساسیت پیدا کرتی ہے) کی چھوت۔

راہنماویب سائٹس: www.abd.org.uk/asthma.htm

www.mismar.org/education/asthma.html

www.asthma.org.au/asthmafriend/workplace.html

علامات: دمہ میں پھیپھڑوں کی باریک نالیوں میں تشنج ہوکر سانس میں تنگی ہونے لگتی ہے اور سانس اکھڑ جاتا ہے پھر یہ مرض دوروں کی صورت میں شروع ہو جاتا ہے دمہ کا دورہ عموماً پچھلی رات کو یا نصف رات کے وقت ہوتا ہے البتہ بعض اوقات کسی متعین وقت کے بغیر بھی شروع ہوجاتا ہے مریض پیٹ میں گیس اور قبض رہنے کی شکایت کرتا ہے بلغم رقیق اور سفید رنگ کا نکلتا ہے اور پیشاب کی حاجت بھی محسوس ہوتی ہے جس کے بعد طبیعت میں سکون آجاتا ہے دمہ کا دورہ بالعموم دس تا تیس منٹ کے لیے پڑتا ہے البتہ بعض اوقات دو تین گھنٹے یا ایک دن تک بھی باقی رہتا ہے دورہ کے وقت مریض کے منہ سے سیٹی کی آواز نکلتیہے یا اسے خرخراہٹ محسوس ہوتی ہے اور چہرے کی رنگت بدل جاتی ہے (بالعموم نیلی پڑ جاتی ہے) مریض بے چین۔ پریشان حال اور خود کو بے حد کمزور محسوس کرتا ہے گاہے گاڑھی اور دانہ دار بلغم بھی نکلتی ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح نہار منہ:	جوشاندہ ابریشم (تفصیل ابتدائی صفحات پر)
صبح وشام:	سرفی کول سیرپ دو چمچ چائے والے ہمراہ سرفی کول ٹیب دو عدد
بعد از غذا:	جوارش معدی نصف چمچ چائے والا ہمراہ پانی
سوتے وقت:	خمیرہ ابریشم جواہر نصف چمچ چائے والا
غذا:	زود ہضم اغذیہ اور گوشت کا شوربہ استعمال کریں
پرہیز:	ثقیل۔ بادی۔ سرد۔ مرغن اور ترش اغذیہ سے پرہیز کریں

☆ شدید محنت ومشقت، زیادہ سونے اور تیز دھوپ میں چلنے پھرنے سے پرہیز کریں۔

نمونیہ (ذات الرّیہ) Pneumonia

نمونیہ ایک قسم کا بخار ہے جس میں پھیپھڑے متورم ہوجاتے ہیں اگر چہ یہ مرض کسی بھی فرد کو لاحق ہوسکتا ہے تاہمکمزور افراد کے اس مرض میں مبتلا ہونے کے زیادہ امکانات ہوتے ہیں۔

اسباب: اس مرض کا اصل سبب نیموکوکس Pneumococcus (ایک جرثومہ جو تنفّسی

راستے کو متاثر کرتا ہے) کی چھوت ہے نیز چاروں اخلاط میں سے کسی کی زیادتی، خسرہ، خناق، چیچک، تپ محرقہ، سرطان، سینے کو گہری چوٹ لگنا، پھیپھڑوں کی باریک نالیوں میں خون جمنا، غذائیت کی کمی، قوت مدافعت کا کمزور ہونا، حفظان صحت کے اصولوں سے انحراف نیز نشہ آور اشیاء جیسے افیون اور شراب کا استعمال اس کے اسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق: نمونیہ کے مختلف جراثیمی اور وائرسی اسباب بھی ہو سکتے ہیں جیسے:۔

جراثیمی اسباب: ویرسینیا پیسٹس Yersinia Pestis (سلاخ نما جرثومہ)، سٹرپٹو اور سٹیفلو کوکائی Strepto & Staphylococcus (گندخور طفیلیے جو بالخصوص بالائی تنفّسی راستے کو متاثر کرتے ہیں) کی چھوت۔

وائرسی اسباب: ریسپی ریٹری سن سٹیل Respiratory Syncytial، پیرا و ہیموفیلس انفلوئنزا Para & Haemophilus Influenza، اڈینو Adeno، کرونا Corona، رائینو Rhino (اس وائرس کی سو سے زائد اقسام ہیں جو نزلہ یا زکام کا باعث بن سکتی ہیں) کی چھوت۔

راہنما ویب سائٹس: www.e-pneumonia.com/

www.respiratory-disease.com/

علامات: لرزہ کے ساتھ بخار ہوتا ہے زبان خشک اور میلی ہو جاتی ہے مریض کو بار بار پیاس لگتی ہے سینہ کے اگلے حصہ میں گرانی اور درد محسوس ہوتا ہے جس میں کھانستے وقت اضافہ ہو جاتا ہے گاڑھا بلغم خارج ہوتا ہے سانس لیتے وقت ناک کے نتھنے پھول جاتے ہیں اور سانس تنگی سے آتا ہے آنکھ۔ منہ اور رخسار ایسے نظر آتے ہیں جیسے کسی نے سرخ رنگ کر دیا ہو مریض انتہائی کمزوری محسوس کرتا ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام:	کشتہ قرن الایل 250 ملی گرام خمیرہ بخار نصف چمچ چائے والا میں ملا کر
بعد از غذا:	تریاق بخار (فیورا یکس سیرپ) ایک چمچ چائے والا
سوتے وقت:	لعوق سپستاں ایک چمچ چائے والا نیم گرم پانی ایک کپ میں ملا کر

درد کے مقام پر کیو بام کی مالش کریں

غذا: زود ہضم اغذیہ استعمال کریں

پرہیز: ثقیل۔ بادی اور سرد اغذیہ سے پرہیز کریں

ذات الجنب (پہلو یا پسلی کا درد) Pleurisy

"جنب" سے مراد پھیپھڑے کا بیرونی پردہ یا جھلی ہے، "ذات الجنب" ایک ایسا مرض ہے جس میں مختلف اسباب کے پیش نظر اس پردہ میں سوزشی تبدیلی واقع ہو جاتی ہے یہ سوزشی تبدیلی گاہے ایک جانب اور بعض اوقات دونوں جانب کی جھلیوں کو متاثر کرتی ہے۔

اسباب: چہار اخلاط میں سے کسی ایک کی زیادتی، سرطان الریہ، ذات الریہ، نزلہ وبائیہ، سل، تپ دق، حمہ نفاسیہ، چیچک، خسرہ، ورم گردہ، پھیپھڑوں کو سردی یا چوٹ لگنا اور نشہ آور اشیاء جیسے شراب پینا اس کے اسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق: ذات الجنب کے مختلف جراثیمی اور وائرسی اسباب بھی ہو سکتے ہیں جیسے:۔

جراثیمی اسباب: پنیمو کوکس Pneumococcus (ایک جرثومہ جو تنفّسی راستے کو متاثر کرتا ہے)، سٹرپٹو اور سٹیفلو کوکائی Strepto & Staphylococcus (گندخور طفیلیے) کی چھوت۔

وائرسی اسباب: رائینو Rhino (اس وائرس کی سو سے زائد اقسام ہیں جو نزلہ و زکام کا باعث بن جاتی ہیں) نیز ہیموفیلس انفلوئنزا Haemophilus Influenza (تنفّسی راستے کو متاثر کرتا ہے) کی چھوت۔

راہنما ویب سائٹس: www.lung.co.diseases/pleurisy.html

wiwi.essortment.com/pleurisy.whatis-rqtd.htm

www.healthatoz.com/healthatoz/Atoz/ency/pleurisy.html

علامات: مریض ہر وقت شدید بخار میں مبتلا رہتا ہے جس کی شدت بالعموم 102 یا 103 درجے فارن ہائیٹ تک رہتی ہے سانس دقت اور تکلیف کے ساتھ آتا ہے سینہ کے اگلے حصہ

میں گرانی اور درد محسوس ہوتا ہے کھانسی اٹھتی ہے بات چیت کرنے۔لمبا سانس لینے اور کھانسنے سے اس درد میں اضافہ ہو جاتا ہے پسلیوں کے نیچے چبھن محسوس ہوتی ہے آنکھوں اور چہرہ پر سرخی (گاہے زردی) نمایاں ہوتی ہے زبان خشک ہو جاتی ہے اور اس پر میل جم جاتا ہے پیاس زیادہ لگتی ہے نبض 90 تا 120 فی منٹ کے حساب سے چلتی ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام:	کشتہ قرن الایل 125 ملی گرام خمیرہ گاؤزبان سادہ نصف چمچ چائے والے میں ملا کر
بعداز غذا:	لال شربت دو چمچ چائے والے ہمراہ فیورا یکس دو چمچ چائے والے
سوتے وقت:	شربت صدر دو چمچ چائے والے
غذا:	زود ہضم اغذیہ استعمال کریں
پرہیز:	ثقیل۔بادی۔ترش۔مرغن اور سرد اغذیہ سے پرہیز کریں

سل (پھیپھڑے کے زخم) Phthisis

سل ایک ایسا متعدی مرض ہے جو بالخصوص پھیپھڑوں کو متاثر کرتا ہے اور ان میں زخم پیدا کر دیتا ہے تاہم سل پھیپھڑوں کے علاوہ دیگر اعضاء جیسے معدہ اور امعاء کو بھی متاثر کر سکتا ہے۔

اسباب : تپ دق اور سل کے تقریباً ایک جیسے ہی اسباب ہیں کیونکہ یہ دونوں عوارضات ایک دوسرے کے ساتھ لازم اور ملزوم ہیں لہٰذا تپ دق کی طرح یہ مرض بھی بنیادی طور پر " مائکو بیکٹیریم ٹیوبر کولوسس" کی چھوت کی وجہ سے رونما ہوتا ہے نیز خسرہ، نزلہ وبائیہ، پرانی کھانسی، نمونیا، پھیپھڑے یا اس کے غلاف کا زخمی ہونا، گرد وغبار، حفظان صحت کے اصولوں سے انحراف، تنگ وتاریک مقامات پر رہائش اختیار کرنا، تمباکو نوشی، ثقیل۔مرغن اور سرد اغذیہ کا کثرت استعمال اس کے اسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق: حیاتین ڈی کی جسم میں کمی واقع ہونا نیز سل کے مختلف جراثیمی اسباب بھی

ہو سکتے ہیں جیسے:۔
سٹیفلو اور سٹرپٹو کوکائی Styphlo & Strepto Coccus (ان جرثوموں کی کچھ اقسام خون میں خرابی جب کہ بعض ہوائی راستوں میں سوزش پیدا کرنے کا سبب بن جاتی ہیں) نیز مائیکوبیکٹریم بووس Mycobacterium Bovis، افریقی نم M.africanum اے ویم M.avium کی چھوت بھی اس عارضہ کا سبب ہو سکتی ہے۔

راہنما ویب سائٹس: www.paul-smith.doctors

www.pbs.org/safrachive/4

علامات: اس مرض کی ابتداء خفیف کھانسی سے ہوتی ہے جو بعض اوقات خشک ہوتی ہے تاہم ہوائی نالیوں میں سوزش کی وجہ سے آنے والی کھانسی میں بڑی مقدار میں بلغم کا اخراج ہوتا ہے جو بالعموم رقیق اور شفاف جب کہ گاہے گاڑھا اور زرد رنگت کا خارج ہوتا ہے مریض اپنی سانس رکتی ہوئی محسوس کرتا ہے اور اس کے سینہ میں درد ہوتی ہے سل کے بعض مریضوں کو رات کے وقت پسینہ آتا ہے مریض نہایت کمزور ہو جاتا ہے اور اس کے وزن میں بھی کمی ہو جاتی ہے ہلکا سا بخار ہر وقت رہتا ہے تاہم اسباب میں شدت کے پیش نظر اس میں اضافہ ہو جاتا ہے مریض خون تھوکتا ہے اس کے منہ کا ذائقہ نمکین ہو جاتا ہے وہ ایک عجیب گھبراہٹ اور بے چینی میں مبتلا ہو جاتا ہے اور اس کے دل کی دھڑکن بھی تیز ہو جاتی ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام:	شربت صدر دو چمچ چائے والے۔ حابس نصف چمچ چائے والا ہمراہ پانی
بعد از غذا:	گیسٹوفل لیکوڈ دو چمچ چائے والے۔ کشتہ عقیق 250 ملی گرام ہمراہ خمیرہ گاؤزبان سادہ نصف چمچ چائے والا
سوتے وقت:	لعوق سپستاں ایک چمچ چائے والا
غذا:	زود ہضم اغذیہ۔ یخنی اور ماءاللحم استعمال کریں
پرہیز:	ثقیل۔ بادی۔ گرم۔ مرغن۔ سرد اور ترش اغذیہ سے پرہیز کریں

راہنما ٹیسٹ: سل میں معالج کے مشورہ سے Serologic test، Chest X-ray Culture mycobacterium اور AFB smear (بلغم کا خوردبینی تجزیہ) جیسے

ٹیسٹوں سے بھی راہنمائی حاصل کی جاسکتی ہے۔

سارس SARS

(Severe Acute Respiratory Syndrome)

سارس ایک شدید نوعیت کی بیماری ہے جو گزشتہ برس نومبر میں مغربی چین کے صوبہ گوانگ ڈونگ میں سامنے آئی۔اس بیماری کے پھیلنے کے باوجود فروری 2003 تک دنیا بھر میں کہیں بھی اس بیماری سے بچاؤ کے لیے احتیاطی تدابیر اختیار نہیں کی گئیں۔اس بیماری کے بارے میں آگاہی اس وقت پیدا ہوئی جب اس نے ویت نام کے شہر ہنوئی اور تھائی لینڈ کے صدر مقام بنکاک کو اپنی لپیٹ میں لینا شروع کیا۔اس بیماری سے چین۔ہانگ کانگ۔کینیڈا۔سنگاپور اور ویت نام کے علاوہ سعودی عرب اور کویت میں اموات ہوئیں جب کہ برصغیر میں بھارت واحد ملک ہے جہاں ایک شخص کے ہلاک ہونے کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔

اسباب: ماہرین کے مطابق سارس کا بنیادی سبب کروناCrona وائرس ہے۔

بیماری کا پھیلاؤ: WHO کے مطابق سارس کا مرض گوشت خور جانوروں اور پرندوں کے ذریعے اور پھر انسانوں کے آپس میں میل جول سے پھیلتا ہے اس طرح یہ مرض ایک سے دوسرے فرد کو منتقل ہوسکتا ہے، کیونکہ یہ مرض متعدی ہے اس لیے یہ مرض زیادہ تر کھانسنے اور چھینکیں آنے سے پھیلتی ہے اس کا شکار ہونے والے ابتدائی افراد متاثرہ شخص کے قریبی عزیز اور دوست ہوتے ہیں یا پھر ہسپتال کا عملہ جن کے بارے میں یہ خیال کیا جاسکتا ہے کہ انہوں نے حفاظتی تدابیر نہیں کی ہوں گی۔

علامات: شدید بخار جو 100 فارن ہائیٹ سے زیادہ ہوجاتا ہے خشک کھانسی آتی ہے سانس تنگی سے آتا ہے چھاتی کا ایکس رے کرانے پر نمونیا کی علامات سامنے آتی ہیں۔

احتیاطی تدابیر: پاکستان سمیت دنیا بھر کے طبی ماہرین نے اپنی قوم کو ہدایات جاری کی ہیں کہ وہ متاثرہ ممالک سے آنے والے افراد سے میل جول عارضی طور پر بند کردیں اور ان کے مکمل چیک اپ کے بعد میل ملاپ رکھیں ورنہ وہ بھی اس مرض میں مبتلا ہوسکتے ہیں کیونکہ ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ مریض فوری علاج نہ ہونے کے باعث 10 دنوں میں موت کا شکار ہوسکتے ہیں لہٰذا متاثرہ

مما لک کے دورے منسوخ کرنا مناسب ہوگا۔

☆ کیونکہ یہ وائرس انسانی جسم کی ان رطوبتوں سے پھیلتا ہے جو عام طور پر کھانسنے یا ناک صاف کرنے سے پیدا ہوتی ہیں اس لیے ضروری ہے کہ تمام افراد ماسک کا استعمال کریں۔

بھیڑ والی جگہوں پر گھٹن زدہ ماحول والے مقامات پر آنے جانے سے گریز کریں۔

راہنما ٹمیسٹ: سینہ کے مختلف امراض میں معالج کے مشورہ سے چیسٹ ایکس رے Chest X-ray، برنکوسکوپی Broncho Scopy، گرام سٹین Gram Stain، سینے کی ریڈیو گرافی Chest Radiography، پلمونری فنکشن ٹیسٹ PFT، تھوک Sputum. خون Blood اور پھیپھڑوں Pulmonary میں موجود سیال کا کلچر Fluid culture، معدہ کے پی ایچ Gastric pH جیسے ٹیسٹوں سے راہنمائی لی جاسکتی ہے

امراض قلب وشرائین

موضوعات

☆تصلب شرائین	☆وجع القلب
☆شریانی سدہ	☆دمہ قلبی
☆فرفورا	☆عظم القلب
☆فشارالدم قوی	☆غشی
☆فشارالدم ضعیف	☆انورسما
☆اختلاج قلب	☆ضعف قلب

تصلب شرائین (شرائین کی سختی) Arteriorrhaphy

تصلب شرائین ایک ایسی حالت کو کہتے ہیں جس میں شرائین کی دیواریں سخت اور دبیز (موٹی) ہوجاتی ہیں اوران کے اندر پائی جانے والی لچک ختم ہوجاتی ہے ، یہ عارضہ بڑی عمر کےافراد میں زیادہ دیکھنے کوملتا ہے۔

اسباب : خون میں پائے جانے والے چربیلے مادوں کولیسٹرول Cholesterolاور ٹرائی گلیسرائیڈ Triglyceride کی مقداروں میں اضافہ ہونا(نارمل مقدار ابتدائی صفحات پردیکھیں)،شریان اکلیلی Coronary Artery (تاج سے مشابہ شریان جوعضلہ قلب کو صاف خون پہنچاتی ہے) میں خون جمنا ،فشارالدم قوی،ضعف دماغ واعصاب ،امراض معدہ جیسے بدہضمی ،دائمی قبض ،ذیابیطس ،آتشک ،گنٹھیا،امراض گردہ جیسےورم الکلیہ،غدہ درقیہ کی خرابی، ٹائیفائیڈ ، موٹاپا نیز ثقیل ۔مرغن اغذیہ اورنشہ آوراشیاء کا کثرت استعمال اس کے اسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق : ڈیمنٹیاDementia(ایک ذہنی عارضہ) کے اثرات مابعد،ایکونائٹ "بیش"(ایک زہریلی دوا) کا خون میں شامل ہونا نیز ہرپیز Herpes (وائرس جو بالخصوص حسی اعصاب کومتاثر کرتا ہے) کی چھوت بھی اس کا سبب ہوسکتی ہے۔

راہنماویب سائٹس: wheeless.orthoweb.be/j6/89.htm

author.emedicine.com/PED/topic2822.htm

علامات : کیونکہ یہ مرض مختلف اعضاءکومتاثر کرتا ہے لہٰذا علامات کا انحصار متاثرہ عضو پر ہوتاہے جس کی تفصیل ذیل میں درج ہے:۔

1: تصلب شرائین منتشر: یہ کیفیت جوانوں اورادھیڑعمر والوں میں کثیرالوقوع ہے تصلب کی کیفیت جسم میں منتشر طور پر ملتی ہے جس میں چھوٹی شرائین کشادہ ہو جاتی ہیں دل اور گردہ کا حجم بڑھ جاتا ہے اورعضلہ قلب میں ورم پیدا ہوجاتا ہے۔

2: تصلب شرائین پیری: اس صورت میں بڑی شرائین پھیل جاتیں اور پیچ دار ہوجاتیں ہیں جب کہ ان کی دیواریں پتلی اورسخت ہوجاتی ہیں۔

3: تصلب شرائین آتشکی: قلب کے لچکدار ریشوں اور اس کے عصبی خلیات میں سمیت پیدا ہوجاتی ہے خون کے خوردبینی معائنہ سے آتشکی مواد واضح طور پر نظر آتا ہے۔

4: تصلب شرائین ریوی: سانس مشکل سے آتا ہے ، قلب کی دیواریں پھیل جاتی ہیں وجع القلب کے دورے پڑتے ہیں اور مریض خون تھوکتا ہے۔

اس کے علاوہ تصلب شرائین کی عمومی علامات درج ذیل ہیں:۔

ابتدائی درجہ میں چہرہ کی رنگت زرد پڑ جاتی ہے مریض کا ہاضمہ خراب ہوجاتا اور اس کے وزن میں کمی آجاتی ہے تاہم مریض اسے محسوس نہیں کرپاتا البتہ اس کے دل۔دماغ اور گردوں کے افعال میں کوئی نقص واقع نہیں ہوتا۔

☆ ہرطرح کی ٹینشن سے بچیں۔سیر اور ہلکی ورزش کی عادت اپنائیں۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام:	گارلی کیرا ایک عدد۔الرجی کیپسول ایک عدد ہمراہ پانی
بعداز غذا:	سفوف تبخیر نصف چمچ چائے والا۔شفائی دوعدد ہمراہ پانی
سوتے وقت:	حب مقل خاص دوعدد ہمراہ پانی
غذا :	زودہضم اور سرد اغذیہ استعمال کریں
پرہیز :	ثقیل، بادی اور مرغن اغذیہ سے پرہیز کریں

راہنما ٹیسٹ : تصلب شرائین میں بلڈ پریشر چیک اپ کے علاوہ معالج کے مشورہ سے پی وی آر Pulse Volume Recording (نبض کی رفتار ریکارڈ کرنا)، قلب کے سی ٹی سکین CTscan اور ایم آر آئی ٹیسٹ MRI test سے بھی راہنمائی حاصل کی جاسکتی ہے۔

شریانی سدہ (خونی رگ میں رکاوٹ) Thrombosis

شریانوں یا وریدوں کی ایسی حالت کا نام ہے جس میں مختلف وجوہات کی بنا پر ان میں خون جم جاتا یا نظام دوران خون میں رکاوٹ پیدا ہوجاتی ہے یہ کوئی معمولی عارضہ نہیں بلکہ بعض اوقات اسباب میں شدت کی بنا پر مبتلا شخص کی زندگی کو خطرہ بھی لاحق ہوجاتا ہے۔

اسباب : خون کا گاڑھا ہوکر رگوں میں جمنا، دوران خون کی خرابی، قلب کی شرائین اور خونی رگوں کی اندرونی جھلی کا زخمی یا متورم ہونا، شریانی خون میں لپائیڈز (چربیلا مادہ جیسے کولیسٹرول Cholesterol یا ٹرائی گلیسرائڈ Triglycerids) کی مقداروں میں اضافہ ہونا، موٹاپا، بڑھاپا، صدمہ اور آرام کرنے کی عادت نیز مانع حمل ادویات کے اثرات مابعد اس کے اسباب میں شامل ہیں یہ مرض گاہے موروثی بھی ہوتا ہے۔

جدید تحقیق : ایک جائزے کے مطابق لمبے ہوائی سفر کرنے والے افراد بالخصوص اس عارضہ میں مبتلا ہوسکتے ہیں جس کی تفصیل میں سائنس دانوں نے بتایا ہے کہ خلا میں اتنی بلندی پر دیر تک بیٹھے رہنے کی وجہ سے مسافر حضرات کے دوران خون میں رکاوٹ پیدا ہوجاتی ہے اور اس طرح خون گاڑھا ہوکر پھیپھڑوں یا قلب کی شرائین میں جم جاتا ہے اسی بنا پر یہ عارضہ "Travellers Thrombosis" یعنی مسافر کو رونما ہونے والا شریانی سدہ کہلاتا ہے۔

راہنما ویب سائٹس:

www.hendrickhealth.org/healthy/000410.htm

cbc.ca/news/indepth/background/thrombosis.html

علامات: نبض کی رفتار سست ہوجاتی ہے سدہ (رکاوٹ) کے مقام پر درد۔ بے چینی یا سوجن پائی جاتی ہے مرگی نما دورے پڑتے ہیں مریض پر غشی طاری ہوجاتی ہے ان علامات میں شدت کا انحصار سدہ کے مقام پر ہوتا ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام:	گارلی کیر ایک عدد ہمراہ پانی
بعد از غذا:	حب مقل خاص دو عدد۔ دواالمسک معتدل جواہر نصف چمچ چائے والا ہمراہ پانی
سوتے وقت:	معجون دبید الورد ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی
غذا:	زود ہضم اغذیہ استعمال کریں
پرہیز:	ثقیل، بادی اور مرغن اغذیہ سے پرہیز کریں

☆صبح کی سیر کو اپنا معمول بنائیں اور دن میں 10 تا 15 گلاس پانی ضرور استعمال کریں۔
#رات کھانے کے ساتھ پودینہ 6 گرام۔ادرک 1 گرام۔مرچ سیاہ 5 دانے۔لہسن 1 تری کوٹ کر چٹنی بنا کر قدرے دھی ملا کر استعمال کریں۔

راہنما ٹیسٹ : اس عارضہ میں معالج کے مشورہ سے Chest X-ray، Ultrasound، Nuclear Imaging(خلیہ کے مرکزہ کی فرضی تصویر بنانا)، EKG,s(دل کی تصویر کشی) Echocardiography (قلبی نالیوں کا جائزہ لینا) اور خون کے مختلف ٹیسٹوں جیسے قلب کے خامرات بالخصوص LDH(Lactate De Hydrogenase).CKMB کا جائزہ لینے سے بھی راہنمائی حاصل کی جاسکتی ہے۔

فرفورا (جلد کے نیچے نیل پڑنا) Purpura

یہ ایک ایسا مرض ہے جس میں خون شرائین سے جلد یا مخاطی جھلیوں میں نکل جاتا ہے جس سے جلد کے نیچے نیلی رنگت کے دھبے پڑ جاتے ہیں۔

اسباب : امراض قلب جیسے عظم القلب، شرائین کی سختی، سرسام، چیچک، خسرہ، سمیات / زہر جیسے پارہ یا سنکھیا کا استعمال کرنا نیز خواتین میں علاوہ دیگر اسباب اختناق الرحم اس کے اسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق : خون میں سوڈیم کی مقدار میں کمی واقع ہونا (نارمل مقدار ابتدائی صفحات پر دیکھیں)، خود کار نظام Auto Immune System کی خرابی جو بالخصوص بچوں کی خونی رگوں پر اثر انداز ہوتی ہے۔

راہنما ویب سائٹس:www.cafamily.org.uk/Direct/h36.html
www.netdoctor.co.uk/diseases/facts/purpura.htm

علامات : جلد کے نیچے دھبے یا نیل پڑے ہوئے صاف دکھائی دیتے ہیں خون کا امتحان کرنے پر خون کے سرخ ذرات طبعی مقدار سے کم پائے جاتے ہیں اور گاہے گردوں میں ورم بھی پیدا ہوجاتا ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام: مصفین لیکوڈ دوچمچ چائے والے۔الرجی کیپسول ایک عدد ہمراہ پانی

بعداز غذا: گارلی کیر ایک عدد۔معجون دبیدالورد ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی

سوتے وقت: فولادی ٹانک دوچمچ چائے والے۔حب مقل خاص دو عدد ہمراہ پانی

غذا: زود ہضم اور سرد اغذیہ استعمال کریں

پرہیز: گرم۔محرک اور مرغن اغذیہ سے پرہیز کریں

راہنما ٹیسٹ: اس عارضہ میں معالج کے مشورہ سے C B C خون کا مکمل تجزیہ جیسے Bleeding and Cloting Time (خون کے بہنے اور جمنے کے اوقات نوٹ کرنا)، Erythrocyte sedimentation rate (خون کے سرخ ذرات کا ایک گھنٹہ میں تہہ نشین ہونے کا جائزہ لینا) اور Kidney Function Test (گردے کے افعال کا امتحان کرنا) جیسے ٹیسٹوں سے بھی راہنمائی حاصل کی جاسکتی ہے۔

فشارالدم قوی (خون کا دباؤ بڑھنا) Hypertention

فشارالدم قوی ایک ایسی حالت کا نام ہے جس میں شرائین میں موجود خون کا دباؤ ان کی دیواروں پر غیر طبعی طور پر زیادہ ہوجاتا ہے ایسے افراد جن میں یہ دباؤ ہمیشہ برقرار رہتا ہے اس مرض کے مستقل مریض بن جاتے ہیں لہٰذا ضرورت اس بات کی ہے کہ اس عارضہ سے محفوظ رہنے کے لیے اپنے روزمرہ معمولات میں مناسب تبدیلی لائی جائے جیسے اگر سیر یا ورزش کی عادت نہیں تو سیر اور ورزش کو اپنے معمولات میں شامل کیا جائے۔

اسباب: امراض قلب جیسے خفقان، شرائین کی سختی، امراض معدہ جیسے بدہضمی، دائمی قبض، امراض جگر جیسے ورم جگر، امراض گردہ جیسے ورم الکلیہ۔گردہ کی شریان کی سختی یا اس میں خون کا دباؤ بڑھنا۔گردہ میں دانہ دار سلعہ (رسولی) کی پیدائش ،غدہ نخامیہ سے نکلنے والے ایک ہارمون "محرک کلاہ گردہ" Adrenotropic کے افراز میں زیادتی ہونا(یہ ہارمون کلاہ گردہ کو غذائیت بہم پہنچانے اور اس کی بہتر نشو نما میں اہم کردار ادا کرتا ہے)، موٹاپا، زیادہ دماغی اور

جسمانی محنت کرنا یا ٹینشن لینا، رنج وغم ،ثقیل ۔مرغن اغذیہ ۔نشہ آور اشیاء کا کثرت استعمال ،بعض دافع سوزش عناصر جن میں سٹیرائیڈ ز شامل نہ ہوں بھی بلڈ پریشر کو تقریباً 5mmHg تک بڑھانے کا سبب بن جاتے ہیں جیسے اموکسلین Amoxycillin،ایمپسلین Ampicillin نیز مانع حمل ادویات استعمال کرنے والی خواتین کا دیگر خواتین کی نسبت اس عارضہ میں مبتلا ہونے کا زیادہ امکان ہوتا ہے یہ مرض گا ہے موروثی بھی ہوتا ہے۔

جدید تحقیق: پولی کائی تھیمیا Polycythaemia(خون میں سرخ خونی خلیات کی مقدار میں اضافہ ہونا،جسم میں سوڈیم کی مقدار میں اضافہ ہونا،جسم میں کیلشیم کی مقدار میں کمی یا بیشی ہونا، پوٹاشیم پر حامل اغذیہ جیسے مچھلی ۔آلو۔ پودینہ ۔خوبانی ۔ کیلے۔مالٹے کا جوس اور جو کم استعمال کرنا(ایک تندرست نوجوان کو اپنی صحت کی بقاکے لیے روزانہ 90mmol/l تک پوٹاشیم کی ضرورت ہوتی ہے)، غدہ درقیہ کے ہارمونز تھائی راکسن Thyroxine اور ٹرائی آیوڈو تھائیرونین Tri-iodothyronine کے افراز میں کمی یا بیشی ہونا اس کے اسباب ہو سکتے ہیں۔

راہنما ویب سائٹس:www.net.net/lerouxma/complications.htm
www.mdbrowse.com/speciality/clinicalpharma/Hypertention.htm

علامات : سر بھاری رہتا اور چکراتا ہے رگیں تڑپتی ہیں چہرہ کی رنگت سرخ ہوجاتی ہے سانس پھول جاتا اور خفقان کی علامات نمایاں ہوتی ہیں اکثر مریض بدہضمی کی شکایت کرتے ہیں مریض پر غنودگی طاری ہوجاتی ہے اور بالعموم ایسے مریضوں کی نبض صلب (سخت) اور متواتر چلتی ہے جسے بآسانی محسوس کیا جاسکتا ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام:	خمیرہ مروارید نصف چمچ چائے والا ۔شفائی دو عدد ہمراہ پانی
بعداز غذا:	سفوف تبخیر نصف چمچ چائے والا ۔ جوارش شاہی ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی
سوتے وقت:	اطریفل کشنیز ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی

غذا : زود ہضم اور سرد اغذیہ استعمال کریں

پرہیز : ثقیل۔ بادی۔ محرک اور مرغن اغذیہ سے پرہیز کریں

فشارالدم ضعیف (خون کے دباؤ کی کمی) Hypotention

ایسا مرض ہے جس میں بالغوں میں خون کا دباؤ انقباض قلب کے وقت 90mmHg یا اس سے بھی کم ہو جاتا ہے، بعض اوقات کسی بیماری کے بغیر بھی بلڈ پریشر اس سطح پر آجاتا ہے۔

اسباب: خون کی نامناسب سپلائی کی وجہ سے عضلہ قلب یا اس کی بافتوں کا ختم ہونا، قلب کی کواڑیوں کی کوئی ایسی خرابی جو نظام دوران خون کو متاثر کردے جس کی بدولت خون رگوں میں واپس لوٹنا شروع ہو جاتا ہے، شریان اعظم Aorta یا مائٹرل والو Mitral Valve (کلاہ نما کواڑی) کی سختی اور تنگی، قلب کی شرائین میں واصل بافت کی رسولی بننا (جو بالعموم مخاطی مادہ پر مشتمل ہوتی ہے)، ضعف قلب، دل کے سکڑنے کے فعل میں سستی لاحق ہونے کی بنا پر خونی رگوں کا کشادہ ہونا، شدید انجماد یا جریان خون، جسم میں خونی رسولی بننا، جسم سے ضروری پانی اور نمکیات خارج ہونا، بلڈ پریشر ہائی ہونے کی وجہ سے بیہوشی طاری ہونا، شدید قسم کے متعدی امراض جیسے سل۔ دق۔ نمونیا اور خناق وبائی، کلاہ گردہ کے مختلف امراض جیسے اس کا متورم ہونا، خوف و ہراس، رنج و غم، جلق، کثرت جماع، بعض ایسی ادویات کے اثرات مابعد جو شرائین کو کشادہ کرنے کیلئے استعمال کی جاتی ہیں، نشہ آور اشیاء کا کثرت استعمال نیز خواتین میں علاوہ دیگر اسباب کثرت حیض اس کے اسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق: مایوکارڈیم Myocardium (قلبی دیوار کی درمیانی پرت) کو آکسیجن کی رسد میں کمی واقع ہونا، پھیپھڑوں کی شرائین میں انجماد خون یا ان میں خون کا دباؤ بڑھنا، لبلبہ متورم ہونا، جلد کی سوزش کے باعث اس کی بافتوں کا تہوں کی صورت میں ضائع ہونا، استسقاء (پیٹ میں پانی پڑنا) اس کے اسباب ہو سکتے ہیں۔

راہنما ویب سائٹس: www.webhealthcentre.com/ref/drugix
www.muhealth.org/~/pharm204/cardiovascular-drys
www.bpro.org.jp/contents/japanese/conference/1030/new

علامات: سر درد کرتا اور چکرا تا ہے نیند میں کمی واقع ہو جاتی ہے مریض جلد تھک جا تا ہے اس کا کوئی کام کرنے پر جی نہیں چاہتا گا ہے اسے متلی یا قے ہوتی ہے نبض ضعیف جب کہ چہرہ کی رنگت نیلگوں یا زرد پڑ جاتی ہے آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا جاتا ہے مریض کو سردی کا احساس بھی ہوتا ہے۔

#دودھ انڈا کا استعمال اس عارضہ میں مفید ہے (تفصیل ابتدائی صفحات پر) نیز کلونجی ایک چمچ چائے والا ڈیڑھ کپ پانی میں جوش دے کر قدرے نمک ملا کر نیم گرم استعمال کرنا بھی مفید ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام:	فولادی ٹانک دو چمچ چائے والے دودھ 250 ملی لٹر میں ملا کر
بعداز غذا:	جوارش جالینوس نصف چمچ چائے والا۔ حیا تین ایک عدد ہمراہ پانی
سوتے وقت:	خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر ایک چمچ چائے والا
غذا:	زود ہضم اغذیہ اور گوشت کا شوربہ استعمال کریں
پرہیز:	ثقیل۔ بادی اور سرد اغذیہ سے پرہیز کریں

اختلاج قلب (دل کی اضافی دھڑکن) Tachy Cardia

اختلاج القلب ایک ایسا مرض ہے جس میں دل نہایت تیزی کے ساتھ اور غیر منظّم طور پر دھڑکنے لگتا ہے دل اتنے زور سے دھڑکتا ہے کہ مریض دھڑکن واضح طور پر محسوس کرتا ہے جس کا احساس تندرستی کی حالت میں نہیں ہوتا۔

اسباب: جسم میں چاروں اخلاط میں سے کسی ایک کی زیادتی ہونا، کمی خون، دل کی کواڑیوں کے امراض جیسے Mitral Valve (کلاہ نما کواڑی) کا ساقط ہونا، فشار الدم ضعیف، ضعف دماغ، بیرونی ضرب کی وجہ سے کسی عضو یا ساخت کا دل کے اذن یا بطن میں داخل ہونا،

خوف زدہ یا فکر مند رہنا، غم وغصہ، دل بے قرار ہونا، رعشہ، ذیابیطس، کثرت جماع، ثقیل۔ بادی۔ سرد اغذیہ اور نشہ آور اشیاء کا کثرت استعمال جیسے الکوحلیت (شراب کے بے جا استعمال کی وجہ سے زہر آلودگی جو عصبی و ہضمی نظام میں خرابی پیدا کر دیتی ہے)، جریان، احتلام نیز خواتین میں علاوہ دیگر اسباب اختناق الرحم اور اسی طرح بعض خواتین میں اختلاج القلب وضع حمل کے بعد رونما ہوتا ہے۔

جدید تحقیق: دماغ کو آکسیجن کی نامناسب رسد ہونا، ورم نخاع (حرام مغز)، کسی حادثہ میں عصب تائیہ (ایسا عصب جو موٹر اور سنسری دونوں طرح کے ریشوں پر مشتمل ہے اور اس کی اہم شاخیں قلب کو بھی جاتی ہیں) اور حرام مغز کا زخمی ہونا، ایڈری نر جک نظام Adrenergic System (گردہ کے ہارمونی نظام سے متعلق) میں شامل بیٹا خلیات کی حساسیت کا بڑھنا نیز مختلف وائرس بھی اس عارضہ کا سبب ہو سکتے ہیں جیسے:۔

ہرپیز Herpes (حسی اعصاب کو متاثر کرتا ہے) اور ایپ سٹائین بیر Epstein Barr (یہ وائرس خون میں خرابی پیدا کرتا ہے) کی چھوت کی وجہ سے آٹونومک Autonomic (خود اعفائتی) عصبی نظام کے افعال میں خرابی واقع ہونا (یہ نظام دفاعی نظام سے تعلق رکھتا ہے اور اس میں ایسے عصبی خلیات اور عصبی ریشے شامل ہیں جن کے اوپر انسان کو اختیار حاصل نہیں) اس طرح ایک ایسا دفاعی ردعمل پیدا ہوتا ہے جو قلبی اعصاب کو متاثر کر کے ان کی دھڑکن کو بڑھا دیتا ہے۔

راہنما ویب سائٹس: www.this.org/comm-edu/hp600.pdf

www.aafp.org/app.20010901/769.pdf

علامات: سخت قبض ہو جاتی ہے مریض اپنا دل ڈوبتا ہوا محسوس کرتا ہے مقام قلب پر درد محسوس ہوتا ہے کبھی نشتر چبھنے کا احساس ہوتا ہے اور کبھی معمولی سی دکھن ہوتی ہے سانس میں تنگی اور آنکھوں کے آگے اندھیرا آ جاتا ہے سر چکراتا اور گاہے سانس پھول جاتا ہے یہ مرض دائمی قبض سے ہو تو پیٹ میں گیس پیدا ہو جاتی ہے اور بدہضمی کی شکایت کے ساتھ ساتھ کھٹی ڈکاریں آتی ہیں۔ منہ کا مزا خراب رہنے لگتا ہے اور مریض کو بھوک بھی کم لگتی ہے

دائمی قبض یا بدہضمی سے ہونے والے اختلاج قلب کی خاص علامت یہ ہے کہ یہ دورہ بالعموم رات کے وقت شروع ہوتا ہے ایسے مریض کو بالخصوص بغلوں اور ہاتھوں میں کافی پسینہ آتا رہتا ہے اور اسے غشی کے دورے بھی پڑتے ہیں۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام: خمیرہ مروارید نصف چمچ چائے والا۔ کاردل دو عدد ہمراہ پانی
بعداز غذا: زنجبین ایک عدد۔ جوارش شاہی ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی
سوتے وقت: خمیرہ ابریشم جواہر نصف چمچ چائے والا
غذا: زود ہضم اغذیہ استعمال کریں
پرہیز: ثقیل۔ بادی۔ گرم۔ محرک۔ ترش اور مرغن اغذیہ سے پرہیز کریں

☆ باغ یا صحت افزا مقام کی سیر کے علاوہ خوشبودار پھولوں کو سونگھیں۔ عطریات اور خوشبو لگائیں اسی طرح غم وغصہ سے پرہیز کریں۔

وجع القلب (دردِ دل) Angina Pectoris

وجع القلب دل کی اس مخصوص حالت کو کہتے ہیں جس میں مقام قلب پر اچانک درد کا شدید حملہ ہوتا ہے جو بعض اوقات مبتلا شخص کی ہلاکت کا باعث بھی بن جاتا ہے اطباء کرام نے بنیادی طور پر اس کی دو اقسام بیان کی ہیں 1: وجع القلب حقیقی۔ 2: وجع القلب کاذب۔

اس عارضہ میں خواتین کی نسبت مرد حضرات اور بالعموم چالیس سال کی عمر سے زائد افراد مبتلا ہوتے ہیں۔

اسباب: خراب وردی اخلاط کا قلب کی طرف رجحان ہونا، جسم میں خون کی کمی واقع ہونا، مختلف اعضاء میں کھچاؤ پیدا ہونے سے شرائین میں کھچاؤ پیدا ہونا، ایچ ڈی ایل HDL اور کولیسٹرول Cholesterol (دو چربیلے مادے) کی مقداروں کا خون میں اضافہ ہونے کی وجہ سے شرائین میں خون جمنا (نارمل مقداریں ابتدائی صفحات پر دیکھیں)، کسی سوزش ۔ رسولی۔ خلیات یا ہوائی بلبلے سے رکاوٹ پیدا ہونا، عضلۂ قلب کو آکسیجن یا ضروری غذائی اجزاء کی

نامناسب رسد کی وجہ سے اس کی بافتوں کا ختم ہونا، جسم کے نارمل درجہ حرارت میں کمی واقع ہونا (بالعموم سر کی چوٹ یا قلب کے آپریشن میں مصنوعی طور پر جسم کے درجہ حرارت کو 86F یا 30c تک کم کر دیا جاتا ہے)، دل پر چوٹ لگنا، دل کی جراحی، امراض قلب جیسے اختلاج قلب۔ فشار الدم قوی (ہائی بلڈ پریشر)، اورطیٰ Aorta (شریانِ اعظم) کی سختی، مائٹرل ری گرگیٹیشن Mitral Regurgitation (کلاہ نما کواڑی کی ایسی خرابی جس میں خون واپس عضلہ قلب میں لوٹ آتا ہے)، تبخیر معدہ، قبض، ذیابیطس، نقرس، آتشک، رنج وغم یا اچانک صدمہ کی خبر سننا، زیادہ جوش وخروش، ورزش کی زیادتی، جسم کو سردی لگنا، بے خوابی، ثقیل ۔مرغن اغذیہ اور نشہ آور اشیاء کا کثرت استعمال نیز یہ مرض گاہے موروثی یا پیدائشی بھی ہوتا ہے۔

جدید تحقیق: میٹا بولزم Metabolism (تعمیری اور تخریبی کیمیائی اعمال) کی خرابی، ہائیپر تھائی رائیڈ ازم Hyperthyroidism (اس مرض میں بالخصوص خواتین مبتلا ہوتی ہیں جس میں غدہ درقیہ کی جسامت میں معمولی اضافہ ہوجاتا ہے اور اس سے خارج ہونے والے ہارمونز تھائی راکسین Thyroxine اور ٹرائی آیوڈو تھائی رونین Tri-iodothyronine کی مقداروں میں اضافہ ہوجاتا ہے)، خون کی کمی اور کاربن مونو آکسائیڈ (ایک زہریلی گیس) Carbon Monoxide کے اثرات مابعد کی وجہ سے عضلہ قلب Myocardium کو آکسیجن کی ناکافی رسد (سپلائی) ہونا جس وجہ سے عضلہ قلب کی ضرورت پوری نہیں ہو پاتی اور یہ عارضہ لاحق ہوجاتا ہے۔

راہنما ویب سائٹس: www.tmc.edu

www.thedoctorslounge.net

علامات: اقسام کے لحاظ سے علامات میں فرق پایا جاتا ہے جو کہ درج ذیل ہے:۔

حقیقی	کاذب
1: بالعموم 40 سال یا اس سے زیادہ عمر کے لوگوں کو ہوتا ہے	ہر عمر میں ہوسکتا ہے "
2: مردوں میں زیادہ ہوتا ہے اور اس کا دورہ بالعموم ورزش یا غم وفکر کی وجہ سے رونما ہوتا ہے	بالعموم خواتین کو ہوتا ہے اور بغیر کسی قسم کی تحریک کے رونما ہوتا ہے

3: دورہ رات کے وقت شاذ و نادر ہی پڑتا ہے	درد بالعموم رات کے وقت ہوتا ہے
4: درد شدید ہوتا ہے اور مریض کو ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے اس کا دل مٹھی میں دبا دیا گیا ہے	درد زیادہ شدید نہیں ہوتا البتہ مریض دل پھولا پھولا سا محسوس کرتا ہے
5: درد صرف ایک تا دو منٹ تک رہتا ہے دورہ کے وقت مریض خاموش رہتا ہے اور حرکت نہیں کر پاتا	درد گھنٹے دو گھنٹے تک رہتا ہے مریض زمین پر لوٹتا چیختا اور چلاتا ہے

بعض حالات میں درد بالکل نہیں ہوتا البتہ اس کی ٹیسیں دور دور تک جاتی ہیں خاص طور پر بائیں بازو تک اور بعض اوقات گردن ۔ نچلے جبڑے حتیٰ کہ دانتوں تک درد محسوس ہوتا ہے عام طور پر وجع القلب کے مریض کو درد عین دل کی نوک کی بجائے سینے کے درمیان محسوس ہوتا جسم سرد ۔ چہرہ زرد جب کہ پیشانی پر پسینہ آتا ہے سانس گھٹنے لگتا ہے حملے کا اختتام بالعموم اچانک اور تیزی سے ہوتا ہے گاہے پیشاب خارج ہو جاتا ہے مریض چند روز تک تھکاوٹ محسوس کرتا ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح و شام:	دوالمسک معتدل جواہر دار ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی
بعداز غذا:	جوارش معدی نصف چمچ چائے والا ہمراہ پانی
سوتے وقت:	جواہر مہرہ کیپسول ایک عدد ہمراہ پانی
غذا:	زود ہضم اغذیہ، گوشت کا شوربہ استعمال کریں
پرہیز:	ثقیل ۔ بادی اور مرغن اغذیہ سے پرہیز کریں

دمہ قلبی (قلب کا دمہ) Cardic Asthma

یہ قلب ہی کا ایک عارضہ ہے البتہ اسے "دمہ" کا نام اس لیے دیا گیا ہے کیونکہ اس عارضہ میں مبتلا شخص میں دمہ کے مریض سے ملتی جلتی علامات رونما ہوتی ہیں۔

اسباب: خرابیِ خون، کمیِ خون، امراض قلب جیسے ضعف و اختلاج قلب، خونی عروق کی سختی، ضعفِ اعصاب، امراض معدہ جیسے شدید تبخیر معدہ ۔ بدہضمی، دائمی قبض، امراض جگر جیسے یرقان نیز بچوں میں یہ مرض گاہے وبأ بھی پھیل جاتا ہے۔

جدید تحقیق: اویپوریشن Evaporation کا عمل ہونا(ایسا عمل جس میں جسم میں موجود پانی بخارات کی صورت اختیار کر کے اڑ جاتا ہے اور جسم کی طبعی حرارت میں کمی آجاتی ہے)،استسقاء ریہ Pulmonary Oedema (جسمانی سیال کا سانس کی نالی یا اس کی تھیلیوں میں داخل ہونا)،نکوٹین Nicotin کے اثرات مابعد کی بدولت خون کے سرخ خلیات کا خاتمہ (بالخصوص جگر کے خلیات کا)،مختلف ادویات جیسے سکون آور ادویہ کے اثرات مابعد اس کے اسباب ہوسکتے ہیں۔

راہنماویب سائٹس:

www.confcomm.co.uk/ame/protocols2002.pkf

www.ccmckids.org/News/ccmcnewswin03.pdf

علامات: دمہ قلبی میں دمہ کی طرح دورہ رونما ہوتا ہے اعصاب کھنچتے اور بوجھل ہوجاتے ہیں مریض کو شدید کھانسی ہوتی ہے اس کا سانس پھول جاتا چہرے کی رنگت بدل جاتی طبیعت بے چین ہوجاتی سر درد کرتا اور دل باہر آتا محسوس ہوتا ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام:	خمیرہ ابریشم جواہرایک چمچ چائے والا۔کاردل ایک عدد ہمراہ پانی
بعدازغذا:	لال شربت دوچمچ چائے والے۔حب کبد نوشادری دوعدد ہمراہ پانی
سوتے وقت:	دوالمسک معتدل جواہرایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی
غذا:	زودہضم اغذیہ استعمال کریں
پرہیز:	ثقیل۔بادی اور مرغن اغذیہ سے پرہیز کریں

عظم القلب (دل بڑاہونا) Cardio Megaly

قلب ایک عضلاتی عضو ہے جس کا وزن تندرست افراد میں تقریباً 2.24hg تا 3.36hg ہوتا ہے البتہ اسباب کے مختلف ہونے کی بنا پر اس کے وزن اور حجم میں اضافہ ہوجاتا ہے جو بعض اوقات غیر معمولی حد تک بڑھا ہوا نظر آتا ہے۔

اسباب : غلیظ اور ردی اخلاط کا قلب کی طرف رجحان، اورطیٰ Aorta (شریان اعظم) کی تنگی ،دل کی کواڑیوں کے مختلف امراض جیسے Mitral Regurgitation (کلاہ نما کواڑی کی خرابی کی بدولت خون کا واپس عضلہ قلب میں لوٹ آنا)، بائیں بطن کی شرائین کا پھیلاؤ (عموماً سوزش کے نتیجہ میں)، دل کے والوز (کواڑیاں) یا دل کے بیرونی غلاف کی سوزش، دل میں کسی غیر طبعی بافت (جیسے رسولی) کی پیدائش، کسی خونی رگ بالخصوص شریان میں کسی ٹھوس مادے جیسے تھرومبین Thrombin (خمیر خون)۔ چربی۔ رسولی یا ہوائی بلبلے کی وجہ سے رکاوٹ کی پیدائش، فشارالدم قوی، دوران خون میں رکاوٹ، دمہ، موٹاپا، معدہ اور جگر کے بعض امراض جیسے ورم معدہ وجگر اس کے اسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق : غشاء الجنب (پھیپھڑے کی جھلی) کی خلا میں کسی سیال جیسے پروٹین کا زائد مقدار میں سرائیت کرنا، تلی کا حجم بڑھنا، خون میں پلیٹ لیٹس Platelet (انجمادالدم میں حصہ لینے والے ذرات) کی تعداد میں کمی یا اضافہ ہونا، جسم میں فولاد کی کمی واقع ہونا بھی اس کا سبب ہوسکتی ہے۔

راہنما ویب سائٹس: publicacoes.cardio.br/abc/2000.pdf
www.mediasphera.aha.ru/cardio/96/9-96/e9-96ref.htm

علامات : دل کا حجم بڑھنے کی صورت میں ابتدائی ایام میں کوئی خاص علامت نہیں پائی جاتی البتہ مریض سر میں دھمک اور سینے میں تڑپ اور بے چینی محسوس کرتا ہے گا ہے سانس میں تنگی کا احساس بھی ہوتا ہے اگر سینے کے آلہ (سٹیتھوسکوپ/ مسماع الصدر) سے دل کی آوازوں کو سنا جائے تو پہلی آواز لمبی مگر کمزور ہوتی ہے نبض قوی اور عظیم ہوتی ہے اور مریض خود کو بڑا کمزور محسوس کرتا ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام:	دوالمسک معتدل جواہر ایک چمچ چائے والا۔ گارلی کیر ایک عدد ہمراہ پانی
بعداز غذا:	معجون دبیدالورد ایک چمچ چائے والا ہمراہ عرق مکوہ نصف کپ
سوتے وقت:	خمیرہ ابریشم جواہر نصف چمچ چائے والا

غذا: زود ہضم اغذیہ استعمال کریں

پرہیز: ثقیل۔ بادی۔ ترش۔ مرغن اور محرک اغذیہ سے پرہیز کریں

☆ اپنی غذا کا خاص خیال رکھیں یعنی زود ہضم اغذیہ کے ساتھ ساتھ ایسی سبزیاں اور پھل استعمال کریں جن میں چونا اور فولاد زیادہ ہوں چنانچہ گاجر، شلغم، چقندر، سیب، انگور، انار اور انناس کا خصوصی استعمال کریں نیز ہر طرح کی فکر و پریشانی سے محفوظ رہنے کی کوشش کریں۔

غشی (بیہوشی) Syncope

غشی دل کا ایک ایسا عارضہ ہے جس میں ہوش و حواس کم و بیش باطل ہو جاتے ہیں قلب کی حرکت نہایت ضعیف بلکہ بعض اوقات غیر محسوس ہو جاتی ہے۔

اسباب: روح حیوانی کا تحلیل ہونا۔ دل میں اکٹھی ہونا یا کسی وجہ سے گھٹنا، اور طی یا شریان وریدی (وہ شریان جو پھیپھڑوں تک تازہ آکسیجن لے کر جاتی ہے) میں سدہ یا رکاوٹ کی پیدائش، قلب یا غلاف القلب میں ورم بارد (ورم مزمن) پیدا ہونا، خون کی کمی یا جسم سے خون کا زیادہ مقدار میں خارج ہونا، جسم میں پانی اور نمکیات کی کمی واقع ہونا (اس سے بلڈ پریشر میں یک دم کمی آجاتی ہے)، امراض دماغ جیسے ورم دماغ، بعض امراض معدہ جیسے سوء ہضم، قبض، ذیابیطس، جسم کا کوئی بہت بڑا حصہ جیسے ہاتھ یا پاؤں جلنا، جسم میں شدید دردیں ہونا، بیکار پڑے رہنا، دردِ شقیقہ، اچانک خوشی یا غمی کی خبر سننا، دماغی صدمہ، شدید غم وغصہ، فکر و فاقہ، زہریلے جانور کا کاٹنا، خوف زدہ رہنا، نشہ آور اشیاء کا استعمال نیز خواتین میں علاوہ دیگر اسباب کثرتِ حیض اور وضع حمل کے وقت بعض اوقات غشی لاحق ہو جاتی ہے۔

جدید تحقیق: شاہرگ کی حساسیت بڑھنا (جس کی بدولت دوران خون میں نقص واقع ہو جاتا ہے)، دماغ کو عارضی طور پر آکسیجن کے حامل (صاف) خون کی نامناسب رسد ہونا، دل کی خونی عروق۔ اعصاب اور میٹابولزم (جاندار جسم میں ہونے والی کیمیائی تبدیلیاں) کے امراض جیسے خون میں موجود شکر (گلوکوز) کی مقدار کم ہونا، ایک جائزے کے مطابق غشی کے 10 تا 40 فیصد مریضوں میں اس کا سبب دل کی غیر طبعی بناوٹ یا معمول سے ہٹی ہوئی دھڑکن ہے۔

راہنما ویب سائٹس:www.mssm.edu/evi/fainting.shtml
www.cssa.co.za/Syncope/baby-Syncope.htm

علامات: پہلے مریض کا دل ڈوبتا ہے ہاتھ پاؤں سرد ہوجاتے اور کانپتے ہیں چہرہ کی رنگت پھیکی پڑ جاتی ہے سر چکراتا ہےاور سر پر سرد پسینہ آ کر تمام جسم تر بتر ہو جاتا ہے مریض کی آنکھوں کے آگے اندھیرا آ جاتا ہےاور مریض بے ہوش ہو جاتا ہےالبتہ کچھ عرصہ بعد ایک ٹھنڈا سانس بھر کر ہوش میں آ جاتا ہے اس وقت اسے قے بھی آتی ہے سانس غیر منظم طریقہ سے آتا ہے کبھی یکا یک غشی طاری ہو کر مریض فی الفور مر جاتا ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام:	خمیرہ گاؤزبان عنبری نصف چمچ چائے والا
بعداز غذا:	حیاتین ایک عدد ہمراہ پانی
سوتے وقت:	جواہر مہرہ کیپسول ایک عدد ہمراہ پانی
غذا:	زود ہضم اغذیہ اور گوشت کا شوربہ استعمال کریں
پرہیز:	ثقیل۔ بادی۔ سرد اور مرغن اغذیہ سے پرہیز کریں

انورسما (ام الدم) Aneurysm

انورسما دراصل جسم کی کسی شریان کی غیر طبعی کشادگی یا پھول جانے کو کہتے ہیں، یہ عام طور پر درج ذیل مقامات پر دیکھنے کو ملتا ہے:۔

1: اورطیٰ (شریان اعظم)، یہ دو طرح کا ہوتا ہے:

a: پیٹ کی شریان کا انورسما Abdominal Artery Aneurysm(AAA)

b: سینہ کی اورطیٰ کا انورسما Thoracic Aortic Aneurysm

2: دماغ Cerebral Artery Aneurysm

3: ٹانگ Popliteal Artery Aneurysm

4: آنتیں Mesenteric Artery Aneurysm

5: تلی Splenic Artery Aneurysm

اطباء کرام نے بنیادی طور پر اس مرض کو دو اقسام میں تقسیم کیا ہے:۔

1 :انورسا حقیقی (مرضی) True Aneurysm: اس قسم میں شرائین کے مختلف امراض کے پیش نظر شرائین کی دیواریں کمزور پڑ جاتی ہیں اوران میں خون کے دباؤ کو برداشت کرنے کی صلاحیت ختم ہو جاتی ہے۔

2 :انورسا غیر حقیقی (ضربی) False Aneurysm: شرائین میں پہلے سے کوئی غیر طبعی تغیر موجود نہیں ہوتا بلکہ یہ قسم شریانی دیوار کو چوٹ لگنے یا اسکے زخمی ہونے کی وجہ سے رونما ہوتی ہے۔

اس مرض میں بچوں کی نسبت بالغ افراد (بالخصوص 30 تا 50 سال کی عمر کے افراد) زیادہ مبتلا ہوتے ہیں نیز خواتین کی نسبت مرد حضرات میں انورسا ہونے کے کافی امکانات ہوتے ہیں۔

اسباب : گردوں میں رسولی کی پیدائش ، رگوں میں خراش ہونا یا ان کا زخمی ہوجانا، رگوں میں سدہ (رکاوٹ) پیدا ہوں۔ شدید جسمانی محنت، آتشک، شریان اعظم (اورطیٰ) کی تنگی، تمبا کونوشی، خون میں کولیسٹرول کی سطح میں اضافہ ہوجانا اس کے اسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق : سائنس دانوں کے مطابق تاحال انورسا کے یقینی اسباب کا پتہ نہیں چلایا جا سکا تاہم ان کے خیال میں خون میں کیلشیم کی مقدار میں اضافہ ہونا اس کا سبب ہوسکتا ہے اسی طرح بعض حاملہ خواتین بھی اس عارضہ میں مبتلا ہوسکتی ہیں (یہ خواتین بالعموم تلی کی شریان کے انورسا میں مبتلا ہوتی ہیں) نیز یہ مرض پیدائشی (پیدائش سے قبل ہی جنین میں موجود ہوسکتا ہے یا والدین سے حاصل کردہ بھی ہوسکتا ہے)۔

راہنما ویب سائیٹس: www.gvg.org.uk/aaainfo.htm - 23k

http://sehosp.org/heart/aaafacts.htm

علامات : یہ ورم بالعموم شریان کے طول (لمبائی) میں ہوتا ہے جس وجہ سے شریان متاثرہ مقام سے اونچی نیچی نظر آنے لگتی ہے اگر اس مقام کو دبایا جائے تو ورم کافی حد تک غائب ہو جاتا

ہے(کیونکہ خون اس خلاء سے واپس شریان میں چلا جاتا ہے) گاہے ورم کو دبانے سے ایک آواز پیدا ہوتی ہے(یہ دراصل خون کی حرکت سے پیدا ہوتی ہے) کھانسی اٹھتی ہے، مرض بڑھ جانے کی صورت میں مریض میں درج ذیل علامات اور نقائص پیدا ہو جاتے ہیں:۔

انورسما کو بڑھنے میں جن جن ساختوں سے مزاحمت پیش آتی ہے ان سب کو یہ کھانے اور ضائع کرنے لگتا ہے ہڈی کو کھوکھلا کر دیتا ہے جو کبھی خود بخود ٹوٹ جاتی ہے بعض اوقات انورسما اہل ساختوں جیسے ہوا اور غذا کی نالیوں پر بھی دباؤ ڈال کر ان میں زخم پیدا کر دیتا ہے گاہے انورسما کی تھیلی باہر کی طرف بڑھ کر جلد یا غشا مخاطی Mucus Membrane کی سطح سے پھوٹ کر باہر نکل آتا ہے کیونکہ اس مرض میں قلب کو غیر معمولی طاقت سے کام کرنا پڑتا ہے اس لئے وہ بڑا ہو جاتا ہے(عظم القلب) بعض اوقات منجمد خون کے لوتھڑے ٹوٹ کر دوران خون میں گردش کرنے لگتے ہیں۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام:	حب مقل خاص دو عدد۔اطریفل کشنیز ایک چمچ چائے والی ہمراہ پانی
بعد از غذا:	جوارش آملہ ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی
سوتے وقت:	روغن زیتون ایک چمچ چائے والا۔ چھلکا اسپغول دو چمچ چائے والے نیم گرم دودھ 250 ملی لٹر میں ملا کر
غذا:	زود ہضم اغذیہ استعمال کریں
پرہیز:	ثقیل۔بادی۔مرغن اور ترش اغذیہ سے پرہیز کریں

راہنما ٹیسٹ : انورسما میں معالج کے مشورہ سے اینجیو گرام Angigram ،سی ٹی سکین CT scan، ایم آر آئی MRI،الٹرا ساؤنڈ Ultrasound اور ایکس رے X-ray سے بھی راہنمائی حاصل کی جا سکتی ہے۔

ضعف قلب (دل کی کمزوری) Brady Cardia

قلب کا ایسا عارضہ ہے جس میں اذنین اور بطنین قلب کی حرکات کے باہمی تناسب میں فرق آجاتا ہے یعنی اذنین قلب کی حرکات تیز ہوکر تقریباً 100 تا 150 فی منٹ ہوجاتی ہیں جب کہ بطون قلب کی حرکات سست ہوکر تقریباً 40 تا 50 فی منٹ رہ جاتی ہیں۔

اسباب: جسم میں خون کی کمی واقع ہونا یا عضلہ قلب کو اس کی نامناسب رسد ہونا، ہائپوتھرمیا Hypothermia (جسم کے طبعی درجہ حرارت میں کمی واقع ہونا)۔ دل کی سرجری کے بعض آپریشنز میں آپریشن سے پہلے جسم کا درجہ حرارت مصنوعی طور پر 86F تک کم کردیا جاتا ہے، مائیوکارڈیم Myocardium (قلبی دیوار کی درمیانی پرت) میں ریشہ دار نسیج کی پیدائش۔ اس کی سوزش یا اس کی سختی، دل کی اندرونی خلاؤں میں کسی بیرونی جسم کا داخل ہونا، دل میں گرینولیشن نسیج Granulation Tissue (دانہ دار بافت) کی وجہ سے دانہ دار رسولی یا زخم کی پیدائش، دل کے آپریشن جیسے والوز کی تبدیلی۔ دل میں سوراخ یا دل کی پیوندکاری کے نتیجہ میں بعض اوقات زخم پیدا ہونا، عضلہ قلب کو خون کی نامناسب سپلائی یا اس کے بالکل بند ہونے سے اس کی کسی نسیج (ٹشو) کے ایک حصے کی موت واقع ہونا، مرگی، مالیخولیا، معیادی اور پرسوت کا بخار، موٹاپا، مختلف امراض معدہ جیسے السر، امراض جگر جیسے یرقان، امراض گردہ جیسے ورم گردہ، ذیابیطس، مرغن ۔محرک۔ سرد اغذیہ اور نشہ آور اشیاء کا کثرت استعمال، رنج و غم نیز خواتین میں علاوہ دیگر اسباب اختناق الرحم اس کے اسباب میں شامل ہے یہ مرض گاہے موروثی بھی ہوتا ہے۔

جدید تحقیق: ناقص درقیت (غدہ درقیہ سے خارج ہونے والے ہارمونز تھائی راکسین Thyroxine اور ٹرائی آیوڈوتھائیرونین Tri-iodothyronine کے اخراج میں کمی یا بیشی ہونا)، عصب تائیہ (کھوپڑی میں موجود دسواں عصب) کی حساسیت بڑھنا، دو برق پاشوں (برق پاش ایک ایسا محلول یا مائع جس میں سے بجلی گذر سکتی ہے) کے درمیان عدم توازن ہونا، ایملائیڈ Amyloid (موم سے مشابہت رکھنے والا نشاستہ) کی جگر۔ گردوں یا قلب میں پیدائش، خون میں پوٹاشیم (ایک سفید قلمی حل پذیر مرکب) کی نارمل مقدار سے کمی یا بیشی ہونا، امراض قلب میں مستعمل بعض ادویات کے اثرات مابعد جیسے:۔

(1): سمپیتھٹک اعصاب Sympathetic Nerves سے خارج ہونے والے سیال کو روکنے کے لیے مستعمل ادویات جیسے انڈرال، اٹینالول۔

(2): فشار الدم قوی کے لیے کلونی ڈائین۔

(3): ہارٹ فیل یا شریان میں ریشہ دار رسولی کے لئے ڈائی جاکسن۔

(4): خفقان (دل کی اضافی دھڑکن) کے لئے پرونیسٹائل یا کوینیڈائن استعمال کرنا ضعف قلب کا سبب ہوسکتے ہیں۔

راہنماویب سائٹس: www.myoclinic.org/bradycardia-rst/:

www.albertadoctors.org/resources/cpg/toxicology-supplinent.pdf

علامات: دل کی دھڑکن 60 بار فی منٹ سے بھی کم ہوجاتی ہے مریض کی نبض ضعیف۔ طبیعت سست ہوجاتی اور اس کا کوئی کام کرنے کو جی نہیں چاہتا وہ عام جسمانی کمزوری محسوس کرتا ہے اور اس کے چہرہ کی رنگت بھی ماند پڑ جاتی ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام:	خمیرہ ابریشم جواہر نصف چمچ چائے والا
بعداز غذا:	دوالمسک معتدل جواہر نصف چمچ چائے والا ہمراہ پانی
سوتے وقت:	جواہر مہرہ کیپسول ایک عدد ہمراہ پانی
غذا:	زود ہضم۔ سرداغذیہ اور سا گودانہ استعمال کریں
پرہیز:	ثقیل۔ بادی۔ مرغن اور ترش اغذیہ سے پرہیز کریں

☆ جسم اور لباس کو صاف ستھرا رکھیں صحت افزا مقامات کی سیر و رہائش اختیار کریں زیادہ وزن اٹھانے سے گریز کریں اور ذہن کو ہر طرح کے رنج وغم اور فکر فاقہ سے پاک وصاف رکھیں۔

راہنما ٹیسٹ: قلب وشرائین کے تمام امراض میں پیشنٹ ہسٹری کے ساتھ ساتھ بہتر تشخیص کیلئے معالج کے مشورہ سے ایکو کارڈیو گرافی Echo Cardio Graphy، ای سی جی Electro Cardio Gram، انجیو کارڈیو گرافی Angio Cardio Graphy، پلمونری فنکشن ٹیسٹ Pulmonary Function Test اور چیسٹ ایکس رے Chest X-ray جیسے ٹیسٹوں سے بھی راہنمائی حاصل کی جاسکتی ہے۔

امراض معدہ وامعاء

موضوعات

ورم مری (غذا کی نالی کا متورم ہونا) Oesophagitis

پہلے وقتوں میں غذا کی نالی کا ورم شاذ و نادر ہی دیکھنے میں آتا تھا آج کے ترقی یافتہ دور میں اس میں نمایاں اضافہ دیکھنے میں آیا ہے، ایک جائزے کے مطابق اس وقت پوری دنیا میں تقریباً 20 فی صد بالغ افراد ایسے ہیں جو اس مسئلہ سے دوچار ہیں لہٰذا ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم اپنے غذائی معمولات میں مناسب تبدیلی لائیں اور حفظان صحت کے اصولوں پر مکمل عمل درآمد کریں تا کہ اس عارضہ سے محفوظ رہ سکیں۔

اسباب : ہرنیا، حلق کی سوزش یا کوا گرنے کا مناسب علاج نہ ہو پانا، تیزابیت کی زیادتی، مری کے زیریں سپنکٹر Sphincter (یہ ایک گول عضلہ ہے جس کے سکڑنے سے مری اور معدہ کا درمیانی سوراخ بند ہوتا ہے) کی خرابی، لبلبہ سے الکلی اور صفرا پر مشتمل رطوبات کا الٹا بہاؤ ہونا جس وجہ سے یہ رطوبات چھوٹی آنت میں جانے کی بجائے اوپر غذا کی نالی میں چلی جاتیں ہیں اور اس کی غشائے مخاطی کو متاثر کر کے اس عارضہ کا باعث بن جاتی ہیں، فضائی آلودگی، گرم گرم کھانے یا پینے کی عادت، ثقیل۔ مرغن اور محرک اغذیہ کا کثرت استعمال اور کسی خراش آور چیز جیسے اسپرین اور سمیات جیسے پارہ کے استعمال کے اثرات مابعد اس کے اسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق : ایک جائزے کے مطابق لیوکیمیا Leukaemia (خون کی بیماری جس میں لیوکو پائیٹک Leucopoietic "سفید خونی خلیات پیدا کرنے والی بافتیں" غیر طبعی طور پر سفید خونی خلیات کو قسم یا تعداد میں زیادہ پیدا کرتی ہیں)۔ لمفوما Lymphoma (لمفاوی بافت کی رسولی یا ناسور)۔ ایڈز۔ کمزور قوت مدافعت والے اور ایسے افراد جو قوت مدافعت کی کمی کو پورا کرنے کے لیے کسی دوا کا استعمال کر رہے ہوں کا اس عارضہ میں مبتلا ہونے کے زیادہ امکانات ہوتے ہیں نیز ہرپیز Herpes اور سائٹو میگالو Cytomegalo وائرس اور کینڈیڈا ایلبی کینس Candida albicans پھپھوندی کی چھوت بھی اس عارضہ کا سبب ہو سکتی ہے۔

راہنما ویب سائٹس: www.gastrolab.met/pa.268.htm

www.digestivedisorders.org/uk/leaflets.oesoph.htm

علامات : سینہ میں جلن اور گاہے تکلیف ہوتی ہے غذا کو نگلنے میں دقت ہوتی ہے مریض بدہضمی اور غذا کے منہ میں واپس لوٹ آنے کی شکایت کرتا ہے کھٹے ڈکار آتے ہیں منہ پک جاتا ہے شدت کی پیاس لگتی ہے بخار ہو جاتا ہے بعض مریضوں کے دیگر مقامات جیسے پردہ چشم اور بڑی آنتوں میں بھی سوزش ہو جاتی ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام:	معجون دبیدالورد ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی
بعداز غذا:	اکسیر جگر لیکوڈ دو چمچ چائے والے۔ اکسیر جگر ٹیب دو عدد ہمراہ پانی
سوتے وقت:	اطریفل زمانی ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی
غذا:	زود ہضم اغذیہ استعمال کریں
پرہیز:	ثقیل۔ بادی۔ مرغن۔ محرک اور ترش اغذیہ سے پرہیز کریں

معدہ کی خرابی (خرابی ہضم) Dyspepsia

ڈس پیپسیا Dyspepsia سے مراد معدہ کی ایک ایسی خرابی ہے جس میں اس کے عمل ہضم میں خرابی ہو جاتی ہے البتہ اس کی ساخت یا بناوٹ میں کسی قسم کی کوئی خرابی یا تبدیلی واقع نہیں ہوتی۔

اسباب : خرابی خون، سرطان، دماغی و اعصابی کمزوری، معدہ۔ جگر۔ آنتوں اور لبلبہ کے ضعیف ہونے کے باعث ان کے ہاضم خامرات میں کمی یا بیشی ہونا، معدہ کا السر، معدہ کے غدد Gastric Glands اور ان کے پیری ایٹل سیلز Perietal Cells (جلد سے متعلقہ خلیات) کی سوزش۔ ان کی نالیوں میں رکاوٹ یا ان کے فعلیاتی نظام کی خرابی جس کی بدولت پیپسن Pepsin (ایک خامرہ) اور معدہ کے ہاضم رس Gastric Juice کے افراز میں کمی یا بیشی ہونا (اس سے غذا صحیح طرح ہضم نہیں ہو پاتی)، دائمی قبض، وجع المفاصل، رنج و غم، فقر و فاقہ، ثقیل۔ مرغن۔ محرک اغذیہ۔ نشہ آور اشیاء اور سمیات کا کثرت استعمال اس کے اسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق: معدہ کی خرابی پرطویل تحقیقات کے بعد سائنس دانوں نے بتایا ہے کہ مختلف امراض جیسے ضعف قلب اور مختلف نظام جیسے دماغی نظام کی خرابی بعض اوقات غذا کی نالی Oesophagus کے مخصوص سپنکٹر Sphincter (ایک والو جو معدہ اور غذا کی نالی کے درمیان لگا ہوا ہے) کے طبعی افعال میں خرابی پیدا کر دیتی ہے جس سے وہ پوری طرح بند نہیں ہو پاتا اور یہ عارضہ لاحق ہو جاتا ہے ،ایک اور جائزے کے مطابق ایسے افراد جو دو متضاد غذاؤں کو بیک وقت استعمال کرنے کی عادت رکھتے ہوں بھی اس عارضہ میں مبتلا ہو سکتے ہیں۔

راہنما ویب سائٹس:www.altcancer.com

www.pennhealth.com

علامات : کھانا کھانے کے بعد معدہ میں گرانی ۔کھچاؤ۔سختی اور درد محسوس ہوتا ہے بار بار ترش ڈکار آتے ہیں گا ہے قے ہوجاتی ہے منہ کا مزہ خراب رہنے لگتا ہے اور بھوک پیاس میں کمی آجاتی ہے ہاتھوں اور پیروں کی تلیاں جلتی ہیں اوران پر کھجلی بھی ہوتی ہے سانس سے بدبو آتی ہے سر میں درد اور بوجھ محسوس ہوتا ہے طبیعت سست رہتی اور عام جسمانی کمزوری محسوس ہوجاتی ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام:	اکسیر جگر لیکوڈ دو چمچ چائے والے۔اکسیر جگر ٹیب دوعدد ہمراہ پانی
بعد از غذا:	جوارش معدی نصف چمچ چائے والا ہمراہ پانی
سوتے وقت:	حب کبد نوشادری تین عدد ہمراہ پانی
قبض کی صورت میں:	حب تنکار دو عدد ہمراہ پانی
غذا:	زود ہضم اغذیہ استعمال کریں
پرہیز:	ثقیل ۔بادی اور مرغن اغذیہ سے پرہیز کریں

کلونجی نصف چمچ چائے والا ہر کھانے کے بعد پانی کے ساتھ استعمال کرنا پیٹ کے مختلف امراض بالخصوص امراض معدہ میں مفید ہے۔(**کچن سپائسز ،گارڈن ہربز سے اقتباس**)

اعصابی بدہضمی Neural Dyspepsia

اعصابی بدہضمی، بدہضمی کی ایسی قسم ہے جس میں نظام ہضم میں شامل تمام اعضاء بالخصوص معدہ کے اعصاب کمزور ہوجاتے ہیں جس کے نتیجہ میں پورے نظام انہضام میں بگاڑ پیدا ہوجاتا ہے اور متاثرہ شخص ایک اذیت میں مبتلا ہوجاتا ہے۔

اسباب: خرابی خون، ضعف دماغ واعصاب، ضعف معدہ، معدہ کے ریشوں کی ساخت اور بناوٹ میں نقص واقع ہونا، ضعف جگر، بسیار خوری، کھانا کھانے کے فوراً بعد لیٹنے یا سونے کی عادت، الکوحلیت (شراب خوری کی وجہ سے زہر آلودگی)، سستی کاہلی، ورزش نہ کرنا، مشت زنی، کثرت جماع نیز بوڑھے اور موٹے افراد بالخصوص اس عارضہ میں مبتلا ہوتے ہیں۔

جدید تحقیق: ہائپر وٹامن اوسس Hypervitaminosis (وٹامنز بالخصوص وٹامن ڈی کی زیادتی)، کیفین Caffeine (چائے اور قہوہ میں موجود ایک جز جو مرکزی عصبی نظام کو تحریک دیتا ہے) کا زیادہ مقدار میں استعمال کرنا نیز دافع سوزش اور امساک کے لیے مستعمل مختلف ادویات جیسے ویاگرا کے اثرات مابعد اس کے اسباب ہوسکتے ہیں۔

راہنما ویب سائٹس: www.abd.org/certinfo/subspec/gast.pdf

www.canadianhp.com/english/consensus.html

علامات: پیٹ میں درد ہوتا ہے اور بل پڑتے ہیں جی متلاتا ہے اور کبھی قے بھی ہوجاتی ہے اعصاب میں کھچاؤ پیدا ہوتا اور جسم کمزور ہوجاتا ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام:	دوالمسک معتدل جواہر ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی
بعد از غذا:	معجون سنگدانہ مرغ ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی
سوتے وقت:	حیاتین ایک عدد ہمراہ پانی
غذا:	زود ہضم اغذیہ اور ثرید استعمال کریں
پرہیز:	ثقیل۔ بادی اور ترش اغذیہ سے پرہیز کریں

تبخیر (گیس) Flatulence

معدہ اور آنتوں میں تبخیر پیدا ہونا آج کے دور کا ایک عام عارضہ ہے اس کے اسباب تو بے شمار ہیں تاہم اگر ہم اپنے روزمرہ کے معمولات میں مناسب تبدیلی لے آئیں تو اس عارضہ سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔ (اوسطاً ہر بالغ مرد اور عورت میں روزانہ تقریباً 500-1000ml تک گیس پیدا ہوتی ہے)۔

اسباب: امراض قلب و شرائین، جلد کی سوزش، ضعف معدہ۔ امعاء اور جگر، غذائی بے اعتدالی، بسیار خوری، سیر یا ورزش نہ کرنا اور جسم میں تیزابیت کی زیادتی، کھانا کھانے کے فوراً بعد لیٹ یا سو جانے کی عادت، ثقیل۔ بادی۔ مرغن۔ محرک اغذیہ اور پانی کا کثرت استعمال اس کے اسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق: لبلبہ کے ہاضم رس Pancreatic Juice کا نا کافی مقدار میں پیدا ہونا خونی خلیات کی کیمسٹری میں عدم توازن پیدا ہونا، کھانا کھانے کے دوران ہوا کا پیٹ میں لے جانا (ایسا بالعموم ان لوگوں کے ساتھ ہوتا ہے جو جلدی جلدی کھانا کھانے کے عادی ہوں)، بڑی آنت میں کثیر تعداد میں ایک خاص قسم کے جراثیم پرورش پاتے ہیں جن کی جسم میں تعداد کا انحصار انسان کی غذا اور دافع تعفن ادویہ کے استعمال پر ہوتا ہے جب ہم ایسی نشائستہ دار غذا کھاتے ہیں جو پوری طرح ہضم نہیں ہو پاتی اور یہ جرثومے اس غیر ہضم شدہ نشائستہ کو کھانا شروع کر دیتے ہیں اس عمل کے دوران وہ میتھین Methane۔ ہائیڈروجن Hydrogen اور ہائیڈروجن سلفائیڈ Hydrogen sulphide جیسی گیسیں پیدا کر کے اس عارضہ کا سبب جاتے ہیں۔

راہنما ویب سائٹس: www.diagnosishealth.com
www.betterhealth.vic.gov.au

علامات: کھانا کھانے کے دو تین گھنٹے بعد پیٹ پھول جاتا اور درد کرتا ہے کھٹے ڈکار آتے منہ سے بکثرت تھوک خارج ہوتی ہے گا ہے مریض کو بخارات سر کی طرف چڑھتے ہوئے

محسوس ہوتے ہیں سر درد کرتا اور چکرا تا ہے مریض اپنا دل ڈوبتا ہوا محسوس کرتا ہے پسلیوں کے نیچے کھچاؤ محسوس ہوتا ہے معدہ میں گرانی اور سختی پائی جاتی ہے مریض کو قبض رہنے لگتی پیشاب سرخی مائل آتا اور ساتھ ہی اس کی بھوک بھی ختم ہو جاتی ہے کمزور دل مریضوں کو تبخیر کے دورے پڑتے ہیں جس سے ان کی نیند غائب ہو جاتی ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام:	حب مقل خاص دوعدد۔ ریئکس چوتھائی چمچ چائے والا ہمراہ پانی
بعد از غذا:	جوارش کمونی نصف چمچ چائے والا ہمراہ پانی
سوتے وقت:	حب تنکار دوعدد ہمراہ پانی
غذا:	زود ہضم اغذیہ استعمال کریں
پرہیز:	ثقیل۔ بادی اور مرغن اغذیہ سے پرہیز کریں

سینہ میں جلن Heartburn

سینہ میں جلن ایک علامت ہے جو بالعموم معدہ میں تیزابیت کی زیادتی کو ظاہر کرتی ہے بڑھی ہوئی تیزابیت کو پی ایچ پیمانہ سے بھی ماپا جاسکتا ہے اس میں کمی بڑھی ہوئی تیزابیت کو ظاہر کرتی ہے۔

اسباب: غذائی بے اعتدالی، پرخوری، سیر یا ورزش کی عادت نہ ہونا، ضعف معدہ، بدہضمی، دائمی قبض، غذا کی نالی۔ معدہ اور آنتوں میں رسولی کی پیدائش، معدہ میں پائے جانے والے تیزابات جیسے پپسن Pepsin کا خوراک کی نالی۔ معدہ یا آنتوں میں خراش پیدا کرنا، ثقیل۔ مرغن۔ محرک۔ ترش اور تیزابی اغذیہ کا کثرت استعمال اس کے اسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق: معدہ کے ہاضم رس Gastric Juice میں ہائیڈروکلورک ایسڈ Hydrochloric Acid (نمک کے تیزاب) کی نارمل یا طبعی مقدار سے زائد مقدار کا شامل ہونا (نارمل مقدار صفحہ۔ پر)، کیموتھراپی Chemotherapy (یہ کیمیائی طریقہ علاج ہے) میں مستعمل مختلف سٹیرائڈز Steroids جیسے ڈیکسا میتھاسون Dexamethasone

اور پرڈنی سولون Prednisolone کے استعمال سے بھی اکثر اوقات یہ عارضہ رونما ہوجاتا ہے (بالخصوص بدہضمی کے پرانے مریضوں میں) نیز دافع سوزش اور سکون آور ادویہ کا استعمال اس کے اسباب میں شامل ہے۔

راہنما ویب سائٹس: www.indiana.com

www.cancernet.co.uk

علامات: بھوک نہیں لگتی ہاتھ پاؤں گرم محسوس ہوتے ہیں مرض کی شدت میں ان سے سینک بھی نکلتا ہے پیٹ میں گیس بھری رہتی اور درد بھی ہوتا ہے کھٹی کھٹی ڈکاریں آتی ہیں پیاس لگتی ہے اور مریض کو اکثر قبض ہوجاتی ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام:	اکسیر جگر لیکوڈ دو چمچ چائے والے۔مرجان کیپسول ایک عدد ہمراہ پانی
بعداز غذا:	جوارش شاہی ایک چمچ چائے والا۔زنجبین کیپسول ایک عدد ہمراہ پانی
سوتے وقت:	چھلکا اسپغول دو چمچ چائے والے دودھ ایک پاؤ میں ملا کر
غذا:	زود ہضم۔سرد اغذیہ۔فرنی اور ساگودانہ استعمال کریں
پرہیز:	ثقیل۔بادی اور مرغن اغذیہ سے پرہیز کریں

متلی۔قے۔ابکائی (غثیان۔قے۔تہوع)

Nausea.Vomiting.Retching

متلی معدہ کی ایک ایسی حرکت کو کہتے ہیں جو قے اور ابکائی سے پہلے پیدا ہوتی ہے اور بالعموم قے و ابکائی کا پیش خیمہ ہوتی ہے، قے ایک ایسی حالت ہے جس میں معدہ کے اندر کی اشیاء منہ کے ذریعہ خارج ہوجاتی ہیں جب کہ ابکائی وہ حالت ہے جو معدہ کی حرکت کے بعد رونما ہوتی ہے البتہ اس کے ساتھ غذائی اجزء کا اخراج نہیں ہوتا۔

اسباب: چاروں اخلاط میں سےکسی خلط کا غلبہ، امراض دماغ ونخاع جیسے ان کا متورم

ہونا، امراض معدہ جیسے ضعف۔سوزش یا زخم معدہ ، پیٹ کے کیڑے ،قولنج ،امراض جگر جیسے ورم جگر، کمی خون، چھاتی کا سرطان، امراض گردہ جیسے حصات یا ورم الکلیہ ، ذیابیطس ، چیچک ، خسرہ، نمونیہ، مختلف قسم کے بخار جیسے ٹائیفائیڈ، بدبو سونگھنا، کثیف ہوا میں سانس لینا، کڑوی یا بدمزا چیز چکھنا، سرد۔مرغن اغذیہ۔سمیات اور نشہ آور اشیاء کا کثرت استعمال ،بعض افراد بس۔ریل یا ہوائی جہاز میں سفر کرنے اور اسی طرح جھولا جھولنے کے دوران بھی ان عوارض کا شکار ہوجاتے ہیں نیز خواتین میں علاوہ دیگر اسباب اختناق الرحم جب کہ بعض حاملہ خواتین بھی اس عارضہ میں مبتلا ہوجاتی ہیں۔

جدید تحقیق: خون میں شکر کی مقدار میں کمی واقع ہونا، غدہ نخامیہ Pituitary Gland کی بافتوں میں ناسور پیدا ہونا، غدہ درقیہ Thyroid Gland کے حجم میں اضافہ ہونا (جس کی وجہ سے ایک ہارمون "تھائی راکسن "Thyroxine کی رسد میں اضافہ ہوجاتا ہے جس سے ایکرومیگالی Acromegaly (یہ مرض بالخصوص بالغوں میں رونما ہوتا ہے جس میں ہاتھ اور چہرہ بڑا ہوجاتا ہے) یا کارڈیومیگالی Cardiomegaly (قلب اپنے حجم میں بڑھ جاتا ہے) جیسے عوارض پیدا ہوجاتے ہیں یہ غیر طبعی تبدیلیاں قے و متلی کا باعث بن جاتی ہیں ، حجرہ کی ساختوں یا بافتوں میں اضافہ ہونا (یہ مرض گاہے پیدائشی بھی ہوتا ہے) نیز میٹابولزم کی خرابی کے خلاف مستعمل مختلف ادویات جیسے ڈائی جاکسن۔کارٹک سٹیرائیڈز۔سٹرپٹومائی سین۔پنسلین اور ٹیٹرا سائیکلین کے اثرات مابعد اس کے اسباب ہوسکتے ہیں۔

راہنما ویب سائٹس: www.kytril.com

www.nci.nih.gov/cancerinfo/pdq/supportivecare/nausea

علامات: اسباب کے مختلف ہونے کی وجہ سے علامات میں بھی اختلاف پایا جاتا ہے یعنی اگر معدہ میں صفرا کی زیادتی کی وجہ سے ان میں سے کوئی عارضہ رونما ہوتو منہ کا مزا کڑوا ہوتا ہے شدید پیاس لگتی ہے اور زبان خشک ہوجاتی ہے اگر بلغم کی زیادتی سے ہوا ہوتو منہ کا ذائقہ نمکین اور ترش ہوتا ہے قے میں سفید جھاگ یا بلغم خارج ہوتی ہے اور پیشاب زیادہ مقدار میں آتا ہے ہضم کی خرابی کی وجہ سے ان میں سے کوئی عارضہ ہوتو معدہ میں گیس بھری رہتی ہے ڈکار آتے

ہیں اور گا ہے پیٹ میں میٹھا میٹھا اور ہلکا ہلکا درد بھی ہوتا ہے البتہ اگر کسی قسم کے بخار کی وجہ سے ایسی صورت حال ہوتو جسم گرم محسوس ہوتا ہے۔

معمولاتِ قرشی

دن میں دو بار:	جوشاندہ پودینہ (تفصیل ابتدائی صفحات پر)
صبح وشام:	جوارش انارین ایک چمچ چائے والا۔ جوارش آملہ ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی
بعداز غذا:	رینکس چوتھائی چمچ چائے والا ہمراہ پانی
سوتے وقت:	گیسٹوفل لیکوڈ دو چمچ چائے والے۔ گیسٹوفل ٹیب دو عدد ہمراہ پانی
غذا:	زود ہضم اغذیہ استعمال کریں
پرہیز:	ثقیل۔ بادی۔ ترش اور تیزابی اغذیہ سے پرہیز کریں

بطلان اشتہاء (بھوک کی کمی) Anorexia

یہ ایک ایسا مرض ہے جس میں مبتلا شخص کی بھوک میں یا تو کمی آجاتی ہے یا پھر اسے بھوک لگنی بالکل ہی بند ہو جاتی ہے تاہم اس بات کا انحصار اسباب کی کمی بیشی پر ہوتا ہے یعنی اگر سبب خفیف ہو تو بھوک میں کمی والی حالت ہوتی ہے جب کہ اگر سبب شدید ہو تو بھوک لگنا بالکل بند ہو جاتی ہے۔

اسباب: دماغی واعصابی کمزوری، امراض معدہ جیسے ضعف معدہ۔ سوزش معدہ، ضعف جگر، بدہضمی، دائمی قبض، پیٹ کے کیڑے، تلی بڑھنا، ثقیل۔ بادی۔ محرک اغذیہ اور نشہ آور اشیاء کا کثرت استعمال اس کے اسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق: ایک جائزے کے مطابق بھوک کی کمی کے تقریباً 90 فیصد مریض خواتین ہوتی ہیں اس کے علاوہ ایسے افراد بھی اس عارضہ میں زیادہ مبتلا ہوتے ہیں جو ڈائٹنگ کرتے ہیں کیونکہ وہ روزانہ غذائی حراروں کو ایک ہزار یونٹ سے زائد استعمال نہیں کرتے اور ایسی اغذیہ کے استعمال سے بھی اجتناب کرتے ہیں جن میں بہت زیادہ غذائی حرارے موجود ہوں بالخصوص

سرخ گوشت جب کہ ان میں سے بعض افراد گوشت کا بالکل ہی استعمال نہیں کرتے۔

راہنماویب سائٹس:

www.theglasscelling.com/health2/he-2/ano.htm

www.moondragon.org/obgyn/pediatric/anorexia.html

علامات: گرم اغذیہ کھانے سے نفرت ہو جاتی ہے پیاس زیادہ لگتی اور سرد پانی پینے سے راحت ملتی ہے ڈکار آتے ہیں جن میں کیچڑ کی سی بو ہوتی ہے معدہ کے مقام پر جلن کا احساس ہوتا ہے پیٹ گیس سے بھر جاتا ہے کبھی قبض ہو جاتی ہے جب کہ کبھی مختلف رنگوں کے دست آنے لگتے ہیں متلی اور قے ہوتی ہے اسباب میں شدت کی بنا پر پیٹ میں کیڑے پیدا ہو جاتے ہیں اور مریض پریشان حال نظر آتا ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام:	جوارش کمونی نصف چمچ چائے والا ہمراہ پانی
بعداز غذا:	رینکس چوتھائی چمچ چائے والا ہمراہ پانی
سوتے وقت:	حب کبد نوشادری تین عدد ہمراہ پانی
غذا:	زود ہضم اغذیہ استعمال کریں
پرہیز:	ثقیل۔ بادی اور مرغن اغذیہ سے پرہیز کریں

وجع المعدہ (معدہ کا درد) Gestralgia

معدہ میں درد بنیادی طور پر ایک علامت ہے جو مختلف امراض معدہ میں ظاہر ہوتی ہے اس درد کا مستقل رہنا انسان کی صحت کے لیے مناسب نہیں لہٰذا مبتلا شخص کو چاہیے کہ وہ فوری طور پر کسی اچھے معالج سے راہنمائی حاصل کرے۔

اسباب: کمی خون، درد دل، ضعف اعصاب، پسلیوں کے درمیانی اعصاب میں تکلیف ہونا، نزلہ وزکام، نقرس، ملیریا، ایگزیما، پیٹ کے کیڑے، سنگ گردہ و پتہ، ورم معدہ، بدہضمی، دائمی قبض، ردی۔ ثقیل۔ مرغن اغذیہ اور نشہ آور اشیاء کا کثرت استعمال نیز خواتین میں علاوہ دیگر اسباب اختناق الرحم جبکہ بعض حاملہ خواتین دوران حمل اس عارضہ میں مبتلا ہو جاتی ہیں۔

جدید تحقیق: گیاردیت Giardiasis (فلیگی لیٹ گیاردیہ انٹسٹائی نلز کی سوزش "flagellate Giardia intestinalis" آنتوں کی سوزش "جو بالخصوص بالغوں میں اسہال کا باعث بنتی ہے تاہم بالعموم اس کی کوئی واضح علامت سامنے نہیں آتی)، مائیکروسپورم Microsporum اور بلیگیٹ Blegate ایک طفیلیہ جو کیراٹین Caratine (ایک طرح کی پروٹین) والی بافتوں کے خلیات میں پایا جاتا ہے کی چھوت جو بالخصوص ایڈز میں مبتلا مریضوں کو متاثر کرتا ہے نیز امراض قلب کیلئے مستعمل دوا ڈی بی نون Debenon کے اثرات مابعد اس کے اسباب ہو سکتے ہیں۔

راہنما ویب سائٹس: www.egregore.com/misc/:

www.raintree-health.co.uk/plants/aveloz.html

علامات: منہ اور زبان خشک ہو جاتی اور منہ کا مزا کڑوا ہو جاتا ہے جی متلا تا ہے اور اکثر قے بھی ہو جاتی ہے پیٹ میں تناؤ پیدا ہوتا اور لگا ہے پیٹ میں گولا سا محسوس ہوتا ہے ڈکار اور ہچکیاں آتی ہیں پاخانہ درد اور سوزش کے ساتھ آتا ہے جب کہ پیشاب میں سرخی اور جلن ہوتی ہے اگر معدہ کے عضلات میں اینٹھن ہو تو اس وقت درد نہایت شدید اور نوبتی قسم کا ہوتا ہے جس سے مریض بے تاب ہو جاتا ہے بعض اوقات نوبت غشی تک پہنچ جاتی ہے اور مریض کی زندگی کو خطرہ لاحق ہو جاتا ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام:	اکسیر جگر لیکوڈ دو چمچ چائے والے۔ اکسیر جگر ٹیب دو عدد ہمراہ پانی
بعد از غذا:	جوارش معدی نصف چمچ چائے والا ہمراہ پانی
سوتے وقت:	معجون دبید الورد ایک چمچ چائے ہمراہ پانی
غذا :	زود ہضم اغذیہ استعمال کریں
پرہیز :	ثقیل۔ بادی اور مرغن اغذیہ سے پرہیز کریں

ورم وزخم معدہ (دبیلہ وقروح معدہ)

Gastritis & Gastric Ulcer

درحقیقت معدہ کی غشاءِ مخاطی کے متورم ہونے کو ہی ورم معدہ کہتے ہیں اگراس عارضہ کا فوری اور مناسب علاج نہ ہو پائے تو یہی ورم معدہ میں زخم (السر) کا باعث بن جاتا ہے۔

اسباب: کھانا کھانے کے فوراً بعد دماغی یا جسمانی محنت کرنے کی عادت، آتشک، وجع المفاصل، دانتوں میں کسی قسم کی خرابی جیسے پائیوریا، بدہضمی، دائمی قبض، پیٹ کے کیڑے، محرک۔ مرغن۔ کچی۔ گلی سڑی اغذیہ۔ نشہ آور اشیاء اور سمیات کا کثرت استعمال، خواتین میں علاوہ دیگر اسباب بندش حیض نیز بعض چھوٹے بچے چیچک اور خسرہ کے بعد بھی اس عارضہ میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

جدید تحقیق: بعض حساسیت پیدا کرنے والے عوامل جیسے اسپرین۔ مختلف سٹیرائڈز اور نکوٹین Nicotine (ایک بے رنگ قلمی ٹھوس مادہ) کے اثرات مابعد نیز سی ایم وی Cyto Megalo Virus (اس کی چھوت بالعموم ایڈز۔ بون میرو یا کسی عضو کی پیوندکاری کے مریضوں کو متاثر کرتی ہے) اور ہیلی کو بیکٹر پائی لوری Helicobacter Pylori جرثومہ کی چھوت ان عوارضات کا سبب ہو سکتی ہے۔

راہنما ویب سائٹس: www.gastrobal.net/mg032.htm

www.transweb.org/qa/qa-txp/faq-CMV.html

علامات: معدہ میں گرانی اور بوجھ محسوس ہوتا جی متلاتا اور کبھی قے بھی ہو جاتی ہے تھوک زیادہ آتی ہے منہ سے ترش پانی بکثرت خارج ہوتا ہے ڈکار آتے ہیں زبان میلی ہو جاتی بھوک نہیں لگتی جب کہ پیاس زیادہ لگتی ہے مریض کو قبض رہنے لگتی ہے اور پیشاب بھی کم آتا ہے سر میں درد ہوتا اور مریض ہلکا سا بخار بھی محسوس کرتا ہے شدید ورم کی صورت میں علامات میں بھی زیادتی ہو جاتی ہے فم معدہ کو دبانے سے درد محسوس ہوتا ہے نبض تیز اور باریک چلتی ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام: معجون دبیدالورد ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی
بعداز غذا: جوارش شاہی ایک چمچ چائے والا۔زنجبین کیپسول ایک عدد ہمراہ پانی
سوتے وقت: حب مقل خاص دوعدد ہمراہ پانی
غذا: زود ہضم اغذیہ اور دودھ چاول استعمال کریں
پرہیز: ثقیل۔بادی۔مرغن اورمحرک اغذیہ سے پرہیز کریں

قے الدم (خونی قے) Haematemesis

خون کی قے آنا بذات خودکوئی مرض نہیں بلکہ یہ ایک ایسی علامت ہے جوکسی عضو یااس کے کسی حصہ کے متاثر ہونے کو ظاہر کرتی ہے۔

اسباب: جنون، ورم جلد، ورم ریہ، نمونیہ، دمہ، تپ دق، غذا کی نالی یا معدہ کی کسی رگ کا پھٹنا، السر، معدہ یا آنتوں کا انتھراکس، جگر۔لبلبہ یا طحال (تلی) جیسے اعضاء کا متورم ہونا، گردے فیل ہونا، منوی نالیوں کی سوزش، بواسیر یا نکسیر کا خون رکنا، چھاتی کا سرطان، شراب خوری نیز خواتین میں علاوہ دیگر اسباب بندش حیض یا اختناق الرحم اس کے اسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق: دماغ کی طرف خون کا دباؤ بڑھنا، ٹرائپسن Trypsin (لبلبہ کے ہاضم رس میں موجود ایک خامرہ) کے خلاف عمل کرنے والے ایک عامل کی مقدار میں کمی واقع ہونا، قلبی دیوار کی درمیانی پرت کے کسی ٹشو (بافت) کو آکسیجن یافتہ خون کی عدم سپلائی کی وجہ سے اس کے کسی ایک حصے کا مفلوج یا ختم ہونا، بائیں بطن کی ساختوں یا بافتوں کے حجم میں اضافہ ہونا، دل کی اندرونی پرت کی سوزش، غدہ درقیہ Thyroid Gland کا متورم ہونا یااس کے ایک ہارمون تھائی راکسن Thyroxine کی پیدائش میں اضافہ ہونا، ہیشی مونو Heshi mono کا مرض (یہ مرض بالعموم درمیانی عمر کی خواتین میں پایا جاتا ہے جس میں غدہ درقیہ کے متورم

ہونے سے اس کی جسامت بڑھ جاتی ہے)، غدہ قدامیہ Prostate Gland کے حجم میں اضافہ ہونا، غدہ قدامیہ کا سرطان، ہڈیوں کا سخت یا پتلا ہونا نیز ایچ آئی وی (ایڈز کا وائرس) کی چھوت بھی قے الدم کا سبب ہوسکتی ہے۔

راہنما ویب سائٹس: rohingya.com/heath.htm

www.sun.ac.za/anatpath/git/liver.html

www.nevdgp.org.au/geninf/gastro/gor.htm

علامات: اسباب میں اختلاف پائے جانے کی وجہ سے علامات میں فرق پایا جاتا ہے جیسے اگر معدہ کے متاثر ہونے سے خون آئے تو عام طور پر اس میں غذائی اجزاء بھی شامل ہوں گے اور قے سے پہلے سینہ میں جلن بھی محسوس ہوگی پھیپھڑوں میں زخم کی وجہ سے خونی قے آئے تو اس میں جھاگ بھی موجود ہوگی نیز جس عضو میں خرابی کی وجہ سے یہ عارضہ ہوگا اس کے مقام پر دبانے سے درد اور تکلیف ہوگی قے الدم اور نفث الدم (خون تھوکنا) دو ملے جلے امراض ہیں لہٰذا صحیح تشخیص اور مریضوں کی راہنمائی کے لیے ان دونوں امراض کی علامات فارقہ کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

قے الدم	نفث الدم
1: خون بذریعہ قے خارج ہوتا ہے۔	خون کھانسی کے ساتھ یا تھوکنے سے نکلتا ہے۔
2: خون منجمد ہوتا ہے اور بالعموم سیاہی مائل ہوتا ہے۔	خون شوخ سرخ اور جھاگ دار ہوتا ہے۔ " "
3: مریض کا پاخانہ سیاہی مائل ہوتا ہے۔	پاخانہ کچھ دن تک کھانسی کے ساتھ آتا ہے۔
4: پیٹ کے اعضاء کا معائنہ کرنے پر بالعموم کوئی عضو متاثر اور مفلوج نظر آتا ہے۔	سینہ کا معائنہ کرنے پر بالعموم سینہ کا کوئی مرض پایا جاتا ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام:	حابس ایک چمچ چائے والا ہمراہ شربت انجبار تین چمچ کھانے والے ایک گلاس پانی میں ملا کر
بعداز غذا:	جوارش آملہ نصف چمچ چائے والا۔ جوارش انارین نصف چمچ چائے والا ہمراہ پانی

سوتے وقت: جواہر مہرہ کیپسول ایک عدد ہمراہ پانی
غذا: زود ہضم۔ سرد اغذیہ اور آش جو استعمال کریں
پرہیز: بادی۔ مرغن اور محرک اغذیہ سے پرہیز کریں

ہچکی (فواق) Hiccough

ہچکی کی ماہیت کے بارے میں اطباء کی مختلف آرائیں ہیں، اطباء متقدمین کے نزدیک مری اور معدہ کی غیر طبعی حرکت ہچکی کہلاتی ہے جب کہ اطباء جدید ہچکی کے بارے میں دو مختلف نظریات رکھتے ہیں:۔

1: ہچکی نظام تنفس میں شامل اعضاء کی غیر ارادی تشنجی حرکت کو کہتے ہیں جس وجہ سے فم حلق اچانک بند ہو کر ہچکی کی مخصوص آواز پیدا کرتا ہے۔

2: عصب تائیہ (دسواں کرینیل عصب Cranial Nerve جو موٹر اور سنسری دونوں طرح کے ریشوں پر مشتمل ہوتا ہے) کی تحریک کی بدولت حجاب حاجز کے عضلاتی ریشوں کا غیر ارادی طور پر چھوٹا ہونا ہچکی کا باعث بنتا ہے عصب تائیہ کی یہ تحریک گاہے تو دماغ کی وجہ سے جب کہ کبھی کسی خراش کی بدولت ہوتی ہے۔

نوٹ: درحقیقت ہچکی کی یہ تمام تعریفیں اپنے لحاظ سے درست ہیں البتہ ان میں فرق صرف یہ ہے کہ اسباب کے مختلف ہونے کی بنا پر اس کی تعریف میں اختلاف ہے۔

اسباب: خرابی خون، سرطان، دماغ اور حرام مغز میں رسولی پیدا ہونا، ضعف اعصاب، دل کا دورہ پڑنا، مرگی، اعضاء تنفس کی خرابی، دمہ قلبی، امراض معدہ جیسے تبخیر معدہ۔ ورم معدہ۔ السر، آنتوں کی سوزش، مختلف امراض جگر جیسے ورم جگر۔ ضعف جگر، تیزابیت کی زیادتی، پیٹ کے کیڑے، امراض گردہ جیسے حصاۃ الکلیہ۔ گردے فیل ہونا، ذیابیطس، نقرس، ہرنیا، رنج و غم، صدمہ، ثقیل۔ بادی۔ مرغن۔ محرک۔ ترش اغذیہ اور نشہ آور اشیاء کا کثرت استعمال، تیزی سے کھانا کھانے یا ایک ہی سانس میں پانی پینے کی عادت نیز خواتین میں علاوہ دیگر اسباب مختلف امراض رحم جیسے اختناق الرحم اس کے اسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق: ایک جائزے میں بتایا گیا ہے کہ ہضم کی خرابی کی وجہ سے رونما ہونے والی ہچکی بالعموم سوڈا بائی کارب یا ست پودینہ کے استعمال کی وجہ سے ہوتی ہے نیز ایسے افراد جو سانس لیتے وقت آکسیجن کی ناکافی مقدار کو جسم میں لے جاتے ہیں بھی اس عارضہ میں مبتلا ہو سکتے ہیں۔

راہنما ویب سائٹس: www.herbsfirst.com

www.indiangyan.com

www.timeless.co.zw/res-hiccough.cfm

علامات: بالعموم ہچکی یک دم شروع ہوتی ہے گاہے جلد زائل ہو جاتی ہے جب کہ بعض اوقات دیر تک ہوتی رہتی ہے ہچکی اگر نظام تنفس میں خرابی سے ہو تو مریض کو سانس لینے میں تنگی محسوس ہوتی ہے البتہ اگر معدہ کی خرابی سے ہو تو فم معدہ پر درد اور بوجھ ہوتا ہے نیز پیٹ پھولا ہوا معلوم ہوتا ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح نہار منہ:	جوشاندہ ہچکی استعمال کریں (تفصیل ابتدائی صفحات پر)
صبح و شام:	جوارش کمونی نصف چمچ چائے والا ہمراہ پانی
بعد از غذا:	حب کبد نوشادری دو عدد ہمراہ پانی
سوتے وقت:	معجون دبید الورد ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی
غذا:	زود ہضم اغذیہ، ماء العسل اور آش جو استعمال کریں
پرہیز:	ثقیل۔ بادی۔ گرم اور محرک اغذیہ سے پرہیز کریں

ایک چھوٹے سائز کا پیاز چھیل کر دھولیں اور باریک باریک کاٹ کر نمک چھڑک کر کھائیں شدید سے شدید ہچکی رک جاتی ہے اسی طرح اگر ہچکی کئی روز سے آ رہی ہو تو بھی چند ہی روز کے استعمال سے ہچکی رک جاتی ہے۔

(کچن سپائسز، گارڈن ہربز سے اقتباس)

اسہال (دست آنا) Diarrhoea

دستوں کا آنا کوئی معمولی مرض نہیں ایسے افراد جو اس مرض میں مبتلا ہونے کے باوجود فوراً علاج کی طرف توجہ نہیں دیتے اور ساتھ میں حفظان صحت کے اصولوں پر عمل درآمد نہیں کرتے وہ اگر کچھ عرصہ تک اسی صورت حال میں مبتلا رہیں تو ان کی زندگی کو خطرہ بھی لاحق ہوسکتا ہے۔

اسباب: کمی خون ، امراض معدہ جیسے ضعف معدہ ۔سوزش معدہ ،امراض امعاء جیسے ورم قولون ۔پیچش۔ ہیضہ ۔ورم زائدہ اعور ، پیٹ کے کیڑے ،آنتوں کی حرکت دودیہ کا بڑھنا، امراض جگر جیسے ضعف جگر۔ ورم جگر ، بواسیر ،دائمی نزلہ، تپ دق، ملیریا،رنج وغم ثقیل ۔ بادی۔ گرم۔محرک اغذیہ۔ سمیات اور نشہ آور اشیاء کا کثرت استعمال نیز بچے دانت نکلنے کی عمر میں بھی اس عارضہ میں مبتلا ہوجاتے ہیں۔

جدید تحقیق: مرض کروہن Crohans disease (آنتوں کا ایک شدید سوزشی مرض)،جسم میں لیکتاز Lactose "شیر پاش" (ایک خامرہ جو لیکٹوز کو گلوکوس میں تبدیل کرنے کیلئے عمل انگیزی کرتا ہے) کی کمی واقع ہونا ،دافع تعفن ادویہ بالخصوص ایمپی سلن Ampicillin۔کلینڈامائی سین Clindamycin اور سیفلوسپورن Cephalosporin کے اثرات مابعد اس کے اسباب ہوسکتے ہیں۔

راہنما ویب سائٹس: www.rdhydrate.org/diarrhoea/:

www.camcerbacup.org.uk/info/diet/diet-12.htm

علامات: مرض کی ابتداء سے پہلے طبیعت بےقراری رہتی ہے پیٹ میں درد جسم بھاری اور بوجھل ہوجاتا ہے مرض کی ابتداء کے بعد علامات میں اسباب کے لحاظ سے فرق پایا جاتا ہے جیسے **1**: اگر اسہال ضعف معدہ کے سبب آئیں گے تو رات کی نسبت دن میں زیادہ آئیں گے جن میں غیر ہضم شدہ غذا بھی شامل ہوگی اور مریض کو کھٹے کھٹے ڈکار بھی آئیں گے **2** : اگر اسہال ضعف جگر کی وجہ سے آرہے ہوں گے تو معدہ کی حالت درست ہوگی دستوں کا قوام بھی درست ہوگا تاہم دست پیلی رنگت کے یا گوشت کے دھوون کی طرح کے آئیں گے جورات کے وقت زیادہ ہوں گے نزلہ وزکام کی وجہ سے آنے والے دستوں میں مریض میں نزلہ وزکام کی علامات

موجود ہوں گی بالخصوص دن میں زیادہ سو کر اٹھنے کے بعد زیادہ دست آئیں گے اور دستوں میں کسی قدر رجھاگ بھی شامل ہوگا۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام:	اکسیر پیچش لیکوڈ دو چمچ چائے والے۔ اکسیر پیچش ٹیب دو عدد ہمراہ پانی
بعد از غذا:	جوارش آملہ نصف چمچ چائے والا۔ جوارش انارین نصف چمچ چائے والا ہمراہ پانی
سوتے وقت:	معجون سنگدانہ مرغ ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی
غذا:	زود ہضم اغذیہ اور سکنجبین استعمال کریں
پرہیز:	ثقیل۔ بادی اور مرغن اغذیہ سے پرہیز کریں

پیچش (زحیر) Dysentery

یہ بالخصوص گرم ممالک کا مرض ہے جو اکثر برسات کے دنوں میں وبائی صورت اختیار کر لیتا ہے اطباء نے بنیادی طور پر اس کی دو اقسام بیان کی ہیں 1: زحیر صادق۔2: زحیر کاذب۔

ان دونوں اقسام میں فرق یہ ہے کہ زحیر صادق میں آنتوں کے اندر ورم اور خراش پیدا ہو جاتی ہے جب کہ کاذب میں آنتوں کے اندر سدہ (رکاوٹ) پیدا ہو جاتا ہے جو مروڑ پیدا کرنے کا باعث بنتا ہے ان دونوں اقسام کی علیحدہ علیحدہ تشخیص کرنا اس لیے ضروری ہے کیونکہ زحیر صادق کے علاج میں بالعموم ابتداء ہی سے قابضات کا استعمال کروایا جاتا ہے جب کہ زحیر کاذب کے علاج میں ابتداً سدہ دور کرنے کے لیے دوا دینے کی ضرورت ہوتی ہے۔

اسباب : ہیضہ، ٹائیفائیڈ، امراض معدہ جیسے ضعف معدہ ۔ السر، امراض امعاء جیسے ورم امعاء، جسم کو زیادہ گرمی یا سردی لگنا، ثقیل ۔ بادی ۔ مرغن ۔ محرک اغذیہ۔ کچا دودھ ۔ کچی پکی سبزیوں یا گوشت کا استعمال کرنا، تیز مسہلات لینا نیز حفظان صحت کے اصولوں سے انحراف اس کے اسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق: زحیر کے مختلف جراثیمی اسباب بھی ہو سکتے ہیں جیسے :۔

سالمونیلا Salmonella اور پاسچوریلا Pasteurella (سلاخ نما جرثومے)، اینٹ امیبا ہسٹو لائی ٹیکا Entamoeba histolytica (یک خلوی جاندار جو صرف انسانی آنت میں پرورش پاسکتا ہے)، ای کولی E.Coli، شیگیلا Shigella (اس کی تین اقسام شیگیلا فلیکس نیری Shigella Flexneri۔ شیگیلا سونی Shigella Sonnei اور شیگیلا شیگی Shigella Shigae ہیں) کی چھوت۔

راہنما ویب سائٹس: www.primeindia.com/manav/health.html

www.Konkandaiz.com/ask-eduard-10.html

علامات: پیچش میں پاخانہ کی حاجت بار بار ہوتی ہے پیٹ میں بل پڑتے ہیں مرض میں شدت کی صورت میں دن رات میں بیس بلکہ بعض اوقات تیس۔ چالیس مرتبہ بھی اجابت ہوتی ہے پیٹ میں گیس بھری رہتی ہے قے و متلی کی شکایت ہوتی ہے پیشاب جلن اور سوزش کے ساتھ آتا ہے بعض اوقات پیچش کے ساتھ خون بھی خارج ہوتا ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام:	اکسیر پیچش لیکوڈ دو چمچ چائے والے۔ اکسیر پیچش ٹیب دو عدد ہمراہ پانی
بعد از غذا:	جوارش آملہ ایک چمچ چائے والا ہمراہ شربت انجبار تین چمچ کھانے والے ایک گلاس پانی میں ملا کر
سوتے وقت:	جوارش انارین ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی
غذا:	زود ہضم اغذیہ استعمال کریں
پرہیز:	ثقیل۔ بادی اور مرغن اغذیہ سے پرہیز کریں

نوٹ: جسمانی کمزوری محسوس ہونے کی صورت میں صبح وشام دوالمسک معتدل جواہر نصف چمچ چائے والا بھی اس نسخہ کے ساتھ استعمال کریں۔

☆ پانی ابال کر یا آب نقرہ ملا کر استعمال کریں کھانے کی اشیاء کو ڈھانپ کر رکھیں نیز کھانا کھانے سے قبل ہاتھوں کو اچھی طرح دھو کر پاک وصاف کر لیں۔

ہیضہ (انطلاق البطن) Cholera

ہیضہ ایک متعدی مرض ہے جو بالعموم موسم گرما اور موسم برسات میں وباً پھیلتا ہے جس میں مکھیاں اہم کردار ادا کرتی ہیں البتہ اگر حفظان صحت کے اصولوں پر مکمل عمل درآمد کیا جائے تو اس مرض پر ابتدا ہی سے قابو پایا جاسکتا ہے۔

اسباب : اس مرض کا اصل سبب ایک خمدار دار متحرک جرثومہ ہے جسے " وبریو کالری" Vibrio Cholera یا "وبریو کوما" Vibrio Coma" کہتے ہیں جس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ اس کی شکل انگریزی میں ڈالے جانے والے " کوما" سے ملتی جلتی ہوتی ہے نیز جگر کی رگوں اور آنتوں میں رکاوٹ پیدا ہونا، آنتوں میں خراش، آب و ہوا کی خرابی، تنگ و تاریک یا مرطوب مقامات پر رہائش اختیار کرنا، گندگی، میلا کچیلا رہنا، غذائیت کی کمی، بدہضمی، عام جسمانی کمزوری، تیز مسہل لینا (بالخصوص ہیضہ کی وبا کے زمانہ میں) اس کے اسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق : تحقیقات کے مطابق ہیضہ وبریو Vibrio (زہریلا جراثیمی گروہ) کی مختلف اقسام سے رونما ہوتا ہے جس میں کالرا وبریو کو بنیادی اہمیت حاصل ہے تاہم اس کے علاوہ وبریو پیرا ہیمولائی ٹی کس V.parahaemolyticus کی چھوت بھی اس کا سبب ہوسکتی ہے۔

راہنما ویب سائٹس: http://w3.whosea.org
www.cdc.gov/ncidod/dhtml/diseaseinfo/c-g.htm

علامات : ہیضہ کی علامات کو بالعموم چار درجات میں تقسیم کیا جاتا ہے یعنی:۔

پہلا درجہ: اس ابتدائی درجہ میں پیٹ میں درد کے ساتھ قے اور دست آنے لگتے ہیں دست عموماً صبح کے وقت آتے ہیں جو چاولوں کی پیچ سے مشابہہ ہوتے ہیں اور ان میں غیر منہضم غذا کا بھی اخراج ہوتا ہے۔

دوسرا درجہ : پہلے درجہ کی علامات میں شدت اختیار کر لیتی ہیں یعنی دست اور قے بہت زیادہ آنے لگتے ہیں ہاتھوں پیروں میں تشنج اور کھچاوٹ ہوتی ہے اور مریض کے لیے چلنا پھرنا مشکل ہوجاتا ہے۔

تیسرا درجہ: جسم سے ضروری پانی کے اخراج کے بعد مریض ضعف۔نقاہت اور کمزوری محسوس کرتا ہے اسے سرد پسینہ آتا ہے اور اس کے ساتھ ہی اس کا سارا جسم ٹھنڈا پڑ جاتا ہے مریض کے لیے بولنا مشکل ہو جاتا ہے اس کی طبیعت میں بے چینی اور گھبراہٹ پیدا ہو جاتی ہے چہرہ مردہ ہو جاتا ہے اس کی آنکھوں کے گرد حلقے پڑ جاتے ہیں اور وہ پتھرا جاتی ہیں مریض کو شدت کی پیاس لگتی ہے اسے پیشاب بالکل نہیں آتا نبض انتہائی ضعیف ہو جاتی اور رک رک کر چلنے لگتی ہے۔

چوتھا درجہ: یہ آخری درجہ مریض کی طبیعت کا صحت کی طرف لوٹنے کا درجہ ہوتا ہے اس درجہ میں علامات میں تخفیف ہونا شروع ہو جاتی ہے دست اور قے بند ہو جاتی ہے اور پیشاب بھی آنے لگتا ہے بدن گرم ہو جاتا ہے نبض بہتر انداز میں چلنے لگتی اور مریض کے چہرہ کی رونق بھی بحال ہونا شروع ہو جاتی ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام:	قومی دھارا پانچ قطرے چوعرقہ ایک کپ میں ملا کر
بعد از غذا:	رینکس چوتھائی چمچ چائے والا ہمراہ پانی
سوتے وقت:	جواہر مہرہ کیپسول ایک عدد ہمراہ پانی
غذا:	زود ہضم اغذیہ، ارا روٹ، آش جو اور ماء الجبن استعمال کریں
پرہیز:	ثقیل۔بادی۔مرغن اور بازاری اغذیہ سے پرہیز کریں

راہنما ٹیسٹ: معالج کے مشورہ سے اینٹی جن ڈی ٹیکشن Antigen Detection (direct immunofluortscence test) (ضد جسم کی تشخیص کرنا) جیسے ٹیسٹوں سے بھی راہنمائی حاصل کی جا سکتی ہے۔

قبض (حصر) Constipation

قبض کے معنی پکڑ اور گرفت کے ہیں اس مرض کا نام بھی اسی مناسبت سے رکھا گیا ہے کیونکہ اس مرض میں بھی آنتیں براز کو اپنی گرفت میں لیے رکھتی ہیں اطباء قبض کو "ام الامراض" کے نام سے موسوم کرتے ہیں کیونکہ اس کا مستقل رہنا بہت سے دیگر امراض جیسے ضعف دماغ۔السر۔بواسیر اور قولنج کو جنم دینے کا باعث ہوتا ہے لہٰذا قبض کے ازالہ کی طرف فوری توجہ دینی چاہیے۔

اسباب: کمی خون، دماغی وجسمانی محنت اور مشقت کی کثرت،ضعف دماغ واعصاب، حرام مغز کا زخمی ہونا، رعشہ،سکتہ، عام جسمانی کمزوری،جسمانی بافتوں کا غیرطبعی طور پر سخت ہونا یا ان میں رسولی پیدا ہونا، امراض معدہ جیسے ورم معدہ، امراض جگر جیسے ضعف جگر، امراض امعاء جیسے آنتوں کی خشکی ۔آنتوں میں تشنج ہونا، بواسیر، ورم مرارہ، مختلف امراض گردہ جیسے ورم گردہ یا گردے فیل ہونے کی وجہ سے پیشاب میں خون آنا، پیشاب کی زیادتی، ذیابیطس، سوزاک،سستی۔کاہلی، کھانا کھانے کے فوراً بعد لیٹ یا سو جانے کی عادت، پاخانہ روکے رکھنے کی عادت، ورزش یا سیر نہ کرنا، موٹاپا،ثقیل۔بادی۔مرغن۔محرک۔تیزابی اغذیہ۔سمیات اور نشہ آور اشیاء کا کثرت استعمال، تیزمسہلات لینا، ریشہ دار اغذیہ جیسے تازہ سبزیوں (ٹینڈے۔کدو۔پالک)۔تازہ پھلوں (انجیر۔خربوزہ۔تربوز) یا دودھ دہی کا کم استعمال کرنا نیز خواتین میں علاوہ دیگر اسباب مختلف امراض رحم جیسے اختناق الرحم اس کے اسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق: غدد غیرناقلہ Endocrine Glands (بے نالی غدود) جیسے غدہ نخامیہ Pituitary Gland ۔غدہ درقیہ Thyroid Gland ۔لبلبہ۔خصیے کے اندرونی افرازی نظام میں خرابی پیدا ہونا جس کی بدولت میٹابولزمی نظام (جسم میں ہونے والے تعمیری وتخریبی کیمیائی اعمال) میں نقص واقع ہونا، غدہ درقیہ کے دو بنیادی ہارمونز تھائی راکسن Thyroxine اور ٹرائی آیوڈوتھائیرونین Tri-iodothyronine کے افراز میں کمی/بیشی ہونا، ہائرش سپرونگز کی بیماری Hirschsprungs disease (اس میں پیدائشی طور پر بڑی آنتیں پھیلی ہوئی ہوتی ہیں)، مختلف ادویات جیسے دافع درد ادویہ مثلاً نارکوٹک Narcotic (خواب آور دوا)۔تیزابیت کو ختم کرنے والی ایسی ادویہ جن میں ایلومینیم Aluminium (جلد کی حفاظت کے لیے مستعمل) کو شامل کیا گیا ہو۔ڈپریشن Depression (افسردگی) ختم کرنے والی ادویہ۔دافع تشنج ادویہ۔پیشاب آور ادویہ۔ مرگی میں مستعمل بے ہوشی کے دوروں کو روکنے والی ادویہ اور فولاد کے مرکبات کے اثرات مابعد (ایسی ادویہ آنتوں کی طبعی حرکات کو سست کرنے کا باعث بن سکتی ہیں) قبض کے اسباب ہوسکتے ہیں۔

راہنما ویب سائٹس:

www.go-symmertry.com/health/constipition.htm

family.go.com/raisingkids/child/health/symsolver/dony69hl

علامات: رفع حاجت کے وقت زیادہ دیر لگتی ہے بڑی آنت کے زیریں حصہ میں بوجھ معلوم ہوتا ہے مقعد کے مقام پر خارش ہوتی ہے قبض کی وجہ سے پیٹ میں ہوا بھر جاتی ہے اور پیٹ پھول جاتا ہے ڈکار آتے ہیں زبان بالعموم میلی رہتی ہے اور سانس سے بدبو آتی ہے طبیعت سست رہنے لگتی ہے اور سر میں درد ہوتا ہے بعض اوقات دل زور۔زور سے دھڑکتا ہے اور نیند بھی پوری طرح نہیں آتی اگر کبھی پاخانہ کا اخراج ہو بھی تو بہت کم مقدار میں اور خشک سا ہوتا ہے مرض کی شدت کی صورت میں پاخانہ کے ساتھ خون اور بلغم کا بھی اخراج ہوتا ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام:	جوارش معدی نصف چمچ چائے والا ہمراہ پانی
بعداز غذا:	گیسٹوفل لیکوڈ دو چمچ چائے والے۔گیسٹوفل ٹیب دو عدد ہمراہ پانی
سوتے وقت:	حب تنکار دو عدد ہمراہ پانی
غذا:	زود ہضم اغذیہ استعمال کریں
پرہیز:	ثقیل۔بادی اور مرغن اغذیہ سے پرہیز کریں

بواسیر (مقعد کے مسے) Hemorrhoids

بواسیر باسور کی جمع ہے جس کے لغوی معنی ایک ایسے مسے کے ہیں جو مقعد میں پیدا ہوتا ہے تاہم طب کی رو سے بواسیر سے مراد ایک ایسی سوزش ہے جو امعاء مستقیم کے زیریں حصہ کو متاثر کرتی ہے اور یہ بالعموم بالغ افراد کو ہوتی ہے ویسے تو بواسیر کی بے شمار اقسام ہیں البتہ اطباء نے بواسیر کو بنیادی طور پر دو اقسام میں تقسیم کیا ہے 1: بواسیر بادی۔2: بواسیر خونی۔

اسباب : بواسیر کی تمام اقسام کے اسباب تقریباً ایک جیسے ہی ہوتے ہیں جو کہ درج ذیل ہیں:۔
موٹاپا، گردہ ومثانہ کی پتھری، غدہ مذی Prostate Gland کا حجم بڑھنا، امراض معدہ جیسے ضعف ۔سوزش یا زخم معدہ ، امراض جگر جیسے ورم جگر، امراض امعاء جیسے آنتوں میں کیڑوں ۔ خراش ۔زخم یا رسولی کی پیدائش، اسہائی پیچش، دائمی قبض، وریدوں بالخصوص امعاء مستقیم اور مقعد کی وریدوں میں خون کا دباؤ بڑھنا، ثقیل ۔مرغن ۔محرک ۔ترش اور تیز ابی اغذیہ کا کثرت استعمال، تیز جلاب لینا، زیادہ بوجھ اٹھانا، سستی کاہلی، کھانا کھانے کے فوراً بعد لیٹ یا سو جانے کی عادت، سیر یا ورزش نہ کرنا نیز خواتین میں علاوہ دیگر اسباب بندش حیض جب کہ بعض حاملہ خواتین بھی اس مرض میں مبتلا ہو جاتی ہیں۔

جدید تحقیق : سائنس دانوں کی تحقیقات کے مطابق بواسیر کے اصل اسباب کے بارے میں قطعی طور پر تو کچھ نہیں کہا جا سکتا تاہم انہوں نے بتایا ہے کہ پیٹ کی رسولی۔شدید کھانسی۔ ہوائی نالیوں کی سوزش ۔شدید قبض ۔فشار الدم قوی ۔موٹاپا۔ پیدائشی طور پر رگوں کا کمزور ہونا۔ بھاری بوجھ اٹھانا اور بعض حاملہ خواتین کے رحم میں پرورش پانے والے بچے اور رحم کا بڑھنا ایسے عوارضات ہیں جو پیٹ کے اندر دباؤ کو بڑھا کر بواسیر کا باعث بن سکتے ہیں نیز ایک اور جائزے کے مطابق ہیومن پیپلو ما وائرس HPV (ایسا وائرس جو تقریباً پچاس فی صد ہم جنس پرست مردوں میں پایا جاتا ہے) کی چھوت بھی اس کا سبب ہو سکتی ہے۔

راہنما ویب سائٹس: www.sexproblem.org/htm/piles.htm
www.babycentre.co.uk/refcap/260.html

علامات : بواسیر بادی اور بواسیر خونی میں علامات کے اعتبار سے بنیادی طور پر یہ فرق پایا جاتا ہے کہ بواسیر بادی میں کسی قسم کے خون کا اخراج نہیں ہوتا البتہ مسوں میں شدت کی خارش اور درد ہوتا ہے جب کہ بواسیر خونی میں پاخانہ کا راستہ تنگ ہو جاتا ہے مریض شدید قبض میں مبتلا ہو جاتا ہے اور جب کبھی پاخانہ کے لیے زور لگاتا ہے تو پاخانہ سے پہلے یا بعد میں خون کا اخراج ہوتا ہے جو تھوڑا بہت پاخانہ کے ساتھ ملا ہوا یا پاخانہ کے بعد قطرہ قطرہ خارج ہوتا ہے البتہ اگر

اس کا سبب شدید ہو تو بعض اوقات اس قدر خون کا اخراج ہوتا ہے کہ مریض انتہائی ضعیف ہو کر گر پڑتا ہے اور گاہے بے ہوش ہو جاتا ہے ان علامات فارقہ کے علاوہ اس مرض کی چند مشترک علامات بھی ہوتی ہیں جو بواسیر کی تقریباً تمام اقسام میں ہی دیکھنے کو ملتی ہیں جیسے مریض کا ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے پیٹ گیس کی وجہ سے پھولا رہتا ہے اور اسے بھوک لگنی بند ہو جاتی ہے قبض کی شکایت رہنے لگتی ہے منہ سے بدبو آتی ہے مقعد میں مسے پیدا ہو کر متورم ہو جاتے ہیں جو بعض اوقات مقعد سے باہر آ جاتے ہیں مقعد پر بوجھ۔ خارش اور جلن ہوتی ہے چہرہ اور جسم کی رنگت پھیکی اور زردی مائل پڑ جاتی ہے گاہے اعضاء شکنی ہوتی ہے اور جوڑوں اور کمر میں درد ہوتا ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام: اکسیر جگر لیکوڈ دو چمچ چائے والے۔ پائلین پلز دو عدد ہمراہ پانی

بعد از غذا: جوارش آملہ ایک چمچ چائے والا۔ حب مقل خاص دو عدد ہمراہ پانی

سوتے وقت: چھلکا اسپغول دو چمچ چائے والے۔ روغن زیتون ایک چمچ چائے والا ایک پاؤ نیم گرم دودھ میں ملا کر

دن میں دو بار: پائل ایکس (تیل) مقعد کے اندر اور باہر مسوں پر ملیں

غذا: زود ہضم اغذیہ استعمال کریں

پرہیز: ثقیل۔ بادی۔ ترش۔ مرغن اور محرک اغذیہ سے پرہیز کریں

☆ قبض نہ رہنے دیں اور ہلکی پھلکی سیر کی عادت اپنائیں۔

بھگندر (نواسیر) Fistula

نواسیر ناسور کی جمع ہے یہ دراصل ایک پرانے اور گہرے زخم کو کہتے ہیں جو جلد بھرنے میں نہیں آتا اسی بنا پر اسے قروح خبیثہ (برا/ گندا زخم) کہتے ہیں ان زخموں کی اندرونی۔ بالائی اور درمیانی سطح چوڑی جب کہ زیریں سطح اور منہ کا حصہ تنگ ہوتا ہے یہ زخم دو جسمانی سطحوں یا کہفوں (خلاؤں) کے درمیان رابطہ قائم کر دیتا ہے اس کی بے شمار اقسام بیان کی گئی ہیں جن

کے نام مبتلا اعضاء کے
لحاظ سے رکھے گئے ہیں جیسے:۔
1: امعاء مستقیم اور مہبل کا ناسور (سرمی مہبلی بھگندر) Rectovaginal Fistula
2: مقعد اور امعاء کا ناسور (مقعدی سرمی بھگندر) Anorectal Fistula

اسباب: خرابی خون، امراض معدہ جیسے ضعف معدہ۔ السر، شدید پیچش یا دائمی قبض، ورم قولون، ضعف جگر، لبلبہ میں سرطان کی پیدائش۔ عمل جراحی کے نتیجہ میں بھگندر کی پیدائش بالخصوص سر کے زخم کی جراحی، مرغن۔ محرک۔ میٹھی۔ تیزابی اغذیہ۔ دافع تعفن ادویہ۔ سمیات اور نشہ آور اشیاء کا کثرت استعمال، تیز مسہل لینا، سیر اور ورزش کرنے کی عادت نہ ہونا اس کے اسباب میں شامل ہے یہ مرض پیدائشی بھی ہوسکتا ہے۔

جدید تحقیق: لیبی رن آئٹس Labyrinthitis (اندرونی کان کی سوزش) مختلف وائرس اس سوزش کا باعث بن سکتے ہیں جیسے ایپ سٹائین بیر Epstein Barr۔ ہیپاٹائیٹس Hepatitis- ہرپیز Herpes۔ میزلز Measles۔ پولیو Polio اور ممس Mumps اور انفلوئنزا Influenza، مقعد میں پائے جانے والے چھوٹے غدود اینل گلینڈ Anal Gland کی سوزش، مرض کروہن Crohns disease (آنتوں کا ایک شدید سوزشی مرض ہے جس میں آنتوں کی مخاطی جھلی میں خون یا فولاد کی کمی واقع ہوجاتی ہے یا وٹامن B_{12} پوری طرح جذب نہیں ہو پاتا)، لمفو گرینولوما Lymphogranuloma اور ونیریم Venerum (وائرس سے پیدا ہونے والے جنسی امراض)، ایک اور جائزے کے مطابق ترقی پذیر ممالک جیسے ایتھوپیا Ethopia میں ہر بیس حاملہ خواتین میں سے ایک خاتون اس عارضہ میں مبتلا ہو جاتی ہے جس کی وجہ وہاں پر موجود کچی پکی سڑکیں۔ نامناسب ذرائع آمدورفت اور ناقص طبی سہولیات ہیں، جنین اپنے طبعی مقام سے ہٹ جاتا ہے اور حاملہ کو زچگی میں پانچ یا اس سے زائد دنوں تک تاخیر کا سامنا کرنا پڑتا ہے اس طرح اس کے مثانہ یا رحم میں شگاف پڑ جاتا ہے جو مثانہ اور بعض اوقات بڑی آنت میں بھگندر کا باعث بن جاتا ہے۔

راہنما ویب سائٹس: www.fistulatrust.org/FirstM.html

www.unfha.org/mothersfistula/brochure-eg.pdf

علامات: رفع حاجت کے وقت مقعد میں شدید جلن اور درد ہوتا ہے ان زخموں سے ہر وقت زرد رنگ کا پانی۔خون اور پیپ ملا مواد خارج ہوتا رہتا ہے مریض نڈھال۔پریشان حال اور زندگی سے بےزار نظر آتا ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام:	مصفین لیکوڈ دو چمچ چائے والے۔مصفین ٹیب دو عدد ہمراہ پانی
بعد از غذا:	اکسیر جگر لیکوڈ دو چمچ چائے والے۔حب مقل خاص دو عدد ہمراہ پانی
سوتے وقت:	چھلکا اسپغول دو چمچ چائے والے۔روغن زیتون ایک چمچ چائے والا نیم گرم دودھ ایک پاؤ میں ملا کر
غذا:	زود ہضم اغذیہ اور آش جو استعمال کریں
پرہیز:	ثقیل۔بادی۔مرغن اور محرک اغذیہ سے پرہیز کریں

ایلاؤس (چھوٹی آنتوں کا مفلوج ہونا)

Ileus(Paralytic Ileus)

ایلاؤس درحقیقت چھوٹی آنتوں کا ایک سدی (رکاوٹ والا) مرض ہے جو کہ اس قدر سخت اور شدید ہوتا ہے کہ اس کی بدولت آنتوں کی حرکت انقباضی Peristaltic Movement مفلوج ہو کر رہ جاتی ہے اور مبتلا شخص چند روز میں ہی لقمہ اجل بن جاتا ہے اسی بنا پر اطباء نے ایلاؤس کے معنی "اس سے پناہ" اور بعض نے "اللہ رحم فرما" بیان فرمائے ہیں۔

اسباب: یہ عارضہ بالعموم ہسپتالوں میں داخل درج ذیل مریضوں میں دیکھنے کو ملتا ہے:۔

1: ایسے افراد جن کا حال ہی میں معدہ۔آنتوں یا پیٹ کا کوئی آپریشن ہوا ہو۔

2:Peritonitis (پیٹ کی جھلی کی سوزش)۔پیٹ کو ہونے والی خون کی سپلائی میں خرابی واقع ہونا، پیٹ کی جراحی ٹھیک نہ ہو پانا، Pencreatitis (لبلبہ کی سوزش)۔ Haemorrhage (جریان خون) اور Ruptured Viscus (اندرونی اعضاء

بالخصوص آنتوں کی شکستہ حالت) میں مبتلا افراد۔
3: نمونیہ، دم کشی، گردے فیل ہونے، خون میں پوٹاشیم۔ کیلشیم۔ میگنیشیم یا فاسفیٹس کی سطحوں میں کمی واقع ہونا (نارمل مقداریں ابتدائی صفحات پر دیکھیں)۔
4: آنتوں کی حرکات کو متاثر کرنے والی ادویہ جیسے اینٹی کولی نرجک Anticholinergic (کولی نرجک "اعصاب ہیں جو معدہ اور آنتوں کی طبعی حرکات میں مدد گار ثابت ہوتے ہیں" عصب کے عمل کو روکنے والی دوا مثلاً بیلا ڈونا Belladonna اور ایٹروپین Etropion) ۔فینو تھائی زینز Phenothiazines (سکون آور ادویہ جیسے کلور پرو مازین Chlorpromazine اور پرو مازین Promazine) بھی اس عارضہ کا سبب ہوسکتی ہے نیز کثرت بول، آنتوں کی خشکی، آنتوں میں بل پڑنا، پاخانہ روک کر رکھنے کی عادت، دائمی قبض، سیر یا ورزش نہ کرنا، غذائیت کی کمی، ثقیل۔ بادی اور مرغن اغذیہ کا کثرت استعمال، سمیات جیسے پارہ اور سنکھیا کے مابعد اثرات اسی طرح مالیخولیا۔ وجع المفاصل ۔نقرس اور اختناق الرحم کے مریض بھی اس عارضہ کا شکار ہوجاتے ہیں۔

جدید تحقیق: سائنس دانوں نے تحقیقات کے بعد بتایا ہے کہ آنتوں بالخصوص چھوٹی آنتوں میں رکاوٹ کی صورت میں سیروٹونن Serotonin (خلوی میٹا بولزم کے نتیجہ میں تیار ہونے والی چیز، "انسانوں میں معدہ اور آنتوں کا راستہ اس کی پیدائش کا بنیادی ذریعہ ہے") کی سطح میں نمایاں اضافہ دیکھنے کو ملتا ہے۔

راہنما ویب سائٹس:

http://www.swmedicalcenter.com/13620.cfm

www.ijp-online.com/archives/1977/009/01/r0011-0016ra.pdf

علامات: پیٹ میں ہر وقت درد رہنے لگتا ہے مریض کا جی متلاتا اور گاہے اسے قے بھی ہوجاتی ہے پیشاب کثرت سے خارج ہوتا ہے شدید پیاس لگتی ہے مریض بھوک ختم ہونے اور شدید قبض کی شکایت کرتا ہے گاہے پاخانہ خشک ہوکر گٹھلیوں کی صورت اختیار کرکے آنتوں میں اٹک جاتا ہے جب کہ بعض اوقات اس میں لیس دار بلغم شامل ہوجاتا ہے جس وجہ سے وہ

آنتوں میں ہی جم جاتا ہے بعض حالتوں میں مریض کی آنتوں میں بل پڑ جاتا ہے اور اس جگہ سے آنت میں ایک گرہ سی لگ جاتی ہے (اس حالت کو اطباء متقدمین نے " قولنج التوائی " جب کہ حاملین طب نے وال ویلس Volvulus کا نام دیا ہے) اس مرض سے امعاء کے متاثر ہونے کے ساتھ ساتھ معدہ۔ دل اور دماغ بھی خاصے متاثر ہو جاتے ہیں جس بنا پر بعض مریض اپنا دل ڈوبتا محسوس کرتے ہیں جب کہ بعض افراد اپنے حواس کھو بیٹھتے ہیں۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام:	اکسیر جگر لیکوڈ دو چمچ چائے والے ہمراہ اکسیر جگر ٹیب دو عدد ہمراہ پانی
بعد از غذا:	خمیرہ گاؤزبان عنبری نصف چمچ چائے والا۔ جوارش معدی نصف چمچ چائے والا ہمراہ پانی
سوتے وقت:	اطریفل زمانی ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی
غذا:	زود ہضم اغذیہ استعمال کریں
پرہیز:	ثقیل ۔ بادی ۔ مرغن ۔ محرک اور ترش اغذیہ سے پرہیز کریں

راہنما ٹیسٹ : ایلاؤس میں معالج کے مشورہ Abdomen Radiography (پیٹ کی ریڈوگرافی) اور CT scan سے بھی راہنمائی حاصل کی جا سکتی ہے۔

قولنج Colic

بنیادی طور پر قولنج آنتوں کی ایک ایسی بیماری کو کہتے ہیں جس سے بالخصوص بڑی آنتیں متاثر ہوتی ہیں (یونانی زبان میں بڑی آنت کو قولون کہتے ہیں اسی مناسبت سے اس کا یہ نام رکھا گیا ہے)۔

اسباب : امراض دماغ جیسے ضعف دماغ ۔ مالیخولیا، وجع المفاصل، امراض معدہ وامعاء جیسے ضعف ۔ ورم یا سوزش معدہ یا امعاء، مختلف طفیلیوں جیسے سٹرونگائی لائیڈز Strongyloides (پیٹ کے کیڑے) کی چھوت ، بدہضمی ، دائمی قبض ، ہرنیا ، سرد پانی پینا یا سرد پانی سے بھیگنا ، پیشاب و پسینہ کی زیادتی ، نظام بول میں حصہ لینے والے اعضاء کی سوزش ثقیل ۔ بادی ۔ مرغن ۔ سرد اغذیہ اور سمیات کا کثرت استعمال نیز خواتین میں علاوہ دیگر اسباب اختناق الرحم اس کے

اسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق: طب جدید کے مطابق قولنج کے اصل اسباب کے بارے میں تاحال کوئی بات یقین سے نہیں کہی جاسکتی تاہم درج ذیل اسباب اس مرض کا سبب ہو سکتے ہیں:۔
مختلف اغذیہ کے استعمال سے حساسیت پیدا ہونا جیسے ننھے بچے بالخصوص گائے کے دودھ کے استعمال سے اس عارضہ میں مبتلا ہوجاتے ہیں(یہ حساسیت بالعموم گائے کے دودھ میں پائی جانے والی پروٹین سے ہوتی ہے)، یہ عارضہ ایسے ننھے بچوں میں بھی دیکھنے کوملتا ہے جو ماں کے دودھ پر پرورش پارہے ہوں جس کی بنیادی وجہ ان خواتین کی غذا میں ثقیل۔بادی اورتبخیر پیدا کرنے والی اغذیہ کی کثرت سے ہوتی ہے جس کے اثرات ان کے دودھ میں شامل ہوکر بچوں کے لیے پریشانی کا باعث بنتے ہیں،لیکٹوز Lactose(دودھ میں پائی جانے والی شکر) کا کثرت استعمال،آنتوں کوآکسیجن یافتہ خون کی نامناسب رسد ہونااس کے اسباب ہو سکتے ہیں۔

راہنماویب سائٹس: www.babycentre.co.uk/refcap/77.htm
www.drapaul.com/newborhn/colic.html

علامات: پیٹ پھول جاتا ہے ناف کے اردگرد وقفے وقفے سے شدید درد ہوتا ہے درد بالعموم دورے اورٹیس کے ساتھ ہوتا ہے البتہ پیٹ دبانے سے درد میں قدرے آرام محسوس ہوتا ہے درد اورقبض کی شدت کی بنا پر مریض کی بھوک ختم ہوجاتی ہے جی متلاتا اورگاہے قے بھی ہوجاتی ہےقولنج اگرگیس کی وجہ سے ہوتواس کے اخراج کے بعددردختم ہوجاتا ہے مریض کا چہرہ مرجھاجاتا ہےجسم سرداورنبض ضعیف ہوجاتی ہے گاہے پسینہ بھی آتا ہے۔
قولنج کادردبعض حالتوں میں دیگراعضاء جیسے دل۔معدہ۔جگر اورگردوں کے درد سے مشابہت رکھتا ہے لہٰذاضروری ہے کہ ان کی علامات فارقہ سے **مکمل** آگاہی ہو:۔

دردِدل: یہ درد بالعموم تیس سال سے زائد عمر کے افراد میں پایا جاتا ہےاورزیادہ تر مردحضرات اس عارضہ میں مبتلا ہوتے ہیں درد کے وقت مریض بالعموم گھبراہٹ محسوس کرتا ہے۔

دردِمعدہ: معدہ کادرد بالعموم ناف سےاوپر ہوتا ہےاور پیٹ کی جلد تنی رہتی ہے۔

دردِجگر: یہ دائیں جانب پسلیوں کے نیچےمحسوس ہوتا ہے جو چند گھنٹوں سے لے کرکئی دن تک

ہوسکتا ہے۔

دردگردہ: گردوں کا درد پیچھے کمر کے پاس محسوس ہوتا ہے مریض کا پیشاب بند ہوجاتا ہے یا اس میں کمی آجاتی ہے اور پیشاب میں جلن بھی ہوتی ہے۔

☆ علاج سے قبل آنتوں کی صفائی بہت ضروری ہے اس سلسلہ میں مقعد (پاخانے والی جگہ) میں گلیسرین کی بتی یا حقنہ (انیما) جو بازار سے عام دستیاب ہے استعمال کرائیں اور بعد میں درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں:۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام:	جوارش کمونی نصف چمچ چائے والا ہمراہ پانی
بعدازغذا:	رینکس چوتھائی چمچ چائے والا ہمراہ پانی
سوتے وقت:	حب تنکار دوعدد ہمراہ پانی
غذا:	زودہضم اغذیہ استعمال کریں
پرہیز:	ثقیل۔بادی اور مرغن اغذیہ سے پرہیز کریں

دیدان امعاء (آنتوں کے کیڑے) Strongyloides

آنتوں کے کیڑوں کی بنیادی طور پر چار اقسام ہیں:

1: کدودانے Tapworms 2: کیچوے Roundworms

3: کلابیہ Hookworms 4: چنونے Threadworms

یہ مرض عام طور پر بچوں میں پایا جاتا ہے تاہم بڑی عمر کے افراد بھی اس کا شکار ہوسکتے ہیں۔

اسباب: کچی۔پکی۔ثقیل۔بادی۔بازاری اور گلی سڑی اغذیہ استعمال کرنا، برف والا پانی پینا نیز مٹی کھانے کی عادت اس کے اسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق: دیدان امعاء کے مختلف جراثیمی اسباب بھی ہوسکتے ہیں جیسے:۔

سٹر پٹو اور سٹیفلو کوکائی Strepto & Staphylococcus (گندخور طفیلیے)، ای کولی

Proteus پروٹیس (سلاخ نما جرثومہ)، Salmonella سالمونیلا، E.coli (کثیر الاشکال امیبا)، شیگیلا Shigella (اس کی تین مختلف اقسام شیگیلا سونی۔ فلیکس نیری اور شیگی پائی جاتی ہیں جو آنتوں میں سوزش کا باعث بن سکتی ہیں)، اینتھر ائی سس Anthracis (اینتھر اکس پیدا کرنے والا جرثومہ) اور بروسیلا Brucella (ایک جرثومہ جو دودھ کے ذریعہ جسم انسانی میں منتقل ہوجاتا ہے) کی چھوت۔

راہنما ویب سائٹس:

ww2.netnitco.net/users/djligda/wbfacts5.htm

www.pdn.ac.lk./vet/Synopsis-pahhbiology.html

علامات: پیٹ کے کیڑوں میں بالعموم درج ذیل ملی جلی علامات پائی جاتی ہیں جیسے پیٹ میں گیس بھری رہتی ہے اور اس میں ہلکا ہلکا درد ہوتا ہے بھوک لگنے کی صورت میں کیڑے معدہ کی جانب چڑھتے ہوئے محسوس ہوتے ہیں بھوک کم ہوجاتی ہے بالخصوص مرغن اغذیہ کھانے سے نفرت ہوجاتی ہے اکثر کھانا کھانے کے بعد جی متلاتا ہے اور گاہے قے بھی ہوتی ہے مریض کے منہ سے رال بہتی اور بدبو آتی ہے مریض کا چہرہ زرد پڑ جاتا ہے جب کہ ہونٹ خشک ہوجاتے ہیں سر درد کرتا اور چکراتا ہے کان بجتے ہیں مریض ناک کھجاتا اور نوچتا ہے پاخانہ نرم اور پتلا آتا ہے جس میں بعض اوقات غیر ہضم شدہ غذائی اجزاء اور بعض اوقات کیڑے بھی پائے جاتے ہیں بچوں اور نازک مزاج لوگوں میں مرض کی شدت کی صورت میں تشنج۔ رعشہ یا مرگی کی شکایت بھی ہوجاتی ہے مریض سوتے وقت دانت چباتا ہے اور پرسکون نیند سے محروم ہوجاتا ہے ان مشترکہ علامات کے علاوہ تمام اقسام کے کیڑوں کی اپنی مخصوص علامات بھی ہوتی ہیں جن سے ان کی تشخیص میں آسانی ہوجاتی ہے جیسے:۔

1: کدودانے: خون سے وٹامن بی چوس لیتے ہیں جس سے خون کی ترکیب میں فرق آجاتا ہے بعض کیڑوں کی لمبائی کئی کئی فٹ پر مشتمل ہوتی ہے۔

2: کیچوے: یہ کیڑے اکٹھے ہوکر گچھے کی شکل اختیار کر لیتے ہیں اور اپینڈکس کے درد سے مشابہ درد پیدا کرتے ہیں خون میں ایوسی نوفل Eosinophil کی تعداد میں اضافہ ہو جاتا ہے

3: کلابیہ: خوردبینی معائنہ میں چار خانوں والے انڈوں کی موجودگی اس قسم کی یقینی علامت ہے۔

4: چنونے: مریض کے پاخانہ میں دھاگہ نما کیڑے نظر آنا چنونوں کی نشاندہی کرتی ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام:	جوارش کمونی نصف چمچ چائے والا ہمراہ پانی
بعداز غذا:	حب کبد نوشادری دوعدد ہمراہ پانی
سوتے وقت:	دیدانی (پیک کا تیسرا حصہ) ہمراہ دودھ 250 ملی لٹر
غذا:	زود ہضم اغذیہ استعمال کریں
پرہیز:	ثقیل۔ بادی اور مرغن اغذیہ سے پرہیز کریں

ورم زائدہ اعور (ورم دودیہ) Appendicitis

یہ ایک ایسا ورم ہے جس کا اگر مناسب اور بروقت علاج نہ ہو پائے تو یہ ورم زخم کی صورت اختیار کر لیتا ہے ایک جائزے کے مطابق ہمارے ملک کی کل آبادی میں سے تقریباً پندرہ فی صد افراد اس مرض میں مبتلا نظر آتے ہیں جن میں سے بیشتر کی عمر دس سے تیس سال کے درمیان ہے۔

اسباب: خرابیٔ خون، وجع المفاصل، نزلہ وزکام، انفلوئنیزا، نمونیہ، ، بدہضمی، دائمی قبض، مختلف بیج جیسے سیب۔ منقیٰ کے بیج اور آنتوں کے کیڑوں کا آنتوں میں خراش یا زخم پیدا کرنا یا زائدہ اعور میں اٹکنا نیز ثقیل۔ بادی۔ مرغن اغذیہ اور سمیات کا کثرت استعمال اس کے اسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق: سائنس دانوں کی تحقیقات کے مطابق یہ غذائی بے اعتدالی کے نتیجہ میں رونما ہونے والی بڑی آنتوں کی ایک سمی (زہریلی) حالت ہے بالخصوص ایسے افراد جو مختلف سمیات جیسے پارہ اور سنکھیا کا بکثرت اور بلاضرورت استعمال کرتے ہیں ان کے زائدہ اعور میں خراش پیدا ہو جاتی اور وہ سوج جاتا ہے، گیاردیت Giardiasis (آنتوں کا سوزشی مرض جو بالخصوص بالغ افراد میں پایا جاتا ہے) نیز آنتوں میں پائے جانے والے مختلف جرثومے بھی اس عارضہ کا سبب ہو سکتے ہیں جیسے:۔

شیگیلا Shigella، سکسٹو سومیا سس Schistosomiasis (جرثومہ جو انسانی جسم میں گندے پانی کے ساتھ نہانے یا اسے پینے سے پہنچتا ہے) ان کی چھوت اینڈولائی نیکس Andolinex (آنتوں کے خلیات میں ناسور پیدا ہونا) جیسا عارضہ پیدا کر کے اس مرض کا سبب بن سکتا ہے۔

راہنما ویب سائٹس:

www.healthlibrary.com/reading/ncure.chap26.htm

www.bbc.co.uk/healthkids-ailments/appendicitis.shtml

علامات: مرض کی علامات کا آغاز یک لخت ہوتا ہے ابتداً مریض ناف کے مقام پر شدید درد محسوس کرتا ہے جو بعد میں اپنی جگہ بدلتا رہتا ہے جس وجہ سے مریض بستر پر بے چین و بے قرار پڑا تڑپتا رہتا ہے اگر تکلیف شدید ہو جائے تو پیٹ کی جلد سخت ہو کر تن جاتی ہے مقام ماؤف ابھرا ہوا محسوس ہوتا ہے جسے دبانے سے درد میں اضافہ ہو جاتا ہے اکثر مریض تھوڑا سا ملنے جلنے سے بھی تکلیف میں زیادتی محسوس کرتے ہیں ان کا جی متلاتا ہے اور بار بار قے ہوتی ہے گاہے قبض ہو جاتی ہے نیز مریض کو سردی کے ساتھ بخار بھی ہو جاتا ہے۔

☆ ایسے افراد جو حفظان صحت کے اصولوں پر عمل درآمد نہیں کرتے ان کے اس عارضہ میں مبتلا ہونے کے امکانات زیادہ ہوتے ہیں لہٰذا ضروری ہے کہ حفظان صحت کے اصولوں پر پوری طرح عمل درآمد کیا جائے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام:	معجون دبیدالورد ایک چمچ چائے والا ہمراہ عرق مکوہ نصف کپ
بعد از غذا:	دوالمسک معتدل جواہر نصف چمچ چائے والا۔ رینکس چوتھائی چمچ چائے والا ہمراہ پانی
سوتے وقت:	حب تنکار دو عدد ہمراہ پانی
غذا:	زود ہضم اغذیہ استعمال کریں
پرہیز:	ثقیل۔ بادی۔ مرغن اور ترش اغذیہ سے پرہیز کریں

☆ درد کے شدید دورے کی صورت میں فوری طور پر کسی قریبی ہسپتال سے رابطہ کریں۔

آنتوں کی دق (ذبول الامعاء)

Intestinial tuberculosis

ایک متعدی مرض ہے جو بالخصوص ترقی پذیر ممالک میں پایا جاتا ہے اس کی چھوت متاثرہ شخص سے بذریعہ تنفس یا اس کے جراثیم آلود تھوک سے تندرست افراد تک پہنچتی ہے اس کی بدولت معدہ یا امعاء میں زخم پیدا ہوجاتے ہیں ویسے تو یہ مرض معدہ یا امعاء کے کسی بھی حصہ متاثر کرسکتا ہے تاہم لفائفی Ileum اور کانی آنت (اعور) Caecum خاص طور پر اس مرض کا نشانہ بنتے ہیں۔

اسباب: اس مرض کا بنیادی سبب مائکو بیکٹیریم ٹیوبرکولوسس Mycobacterium tuberculosis اور Mycobacterium Bovis جرثومے ہیں تاہم اس کے علاوہ ایڈز۔ پھیپھڑوں کی دق کے مریض اور دوسرے ممالک میں سکونت اختیار کرنے والے افراد بالخصوص اس مرض میں مبتلا ہوسکتے ہیں۔

جدید تحقیق: قوت مدافعت میں کمی یا ایڈز کے مریضوں میں ایک خاص قسم دیکھی گئی ہے جو مائکو بیکٹریم اے ویم انٹرا سیلولیری M.avium intracellulare(MAI) کہلاتی ہے اس عارضہ کا سبب بن سکتی ہے۔

راہنما ویب سائٹس: www.amershamhealth.com

www.henryfordhealth.org/15640.cfm

علامات: مریض پیٹ میں کافی عرصہ سے درد رہنے کی شکایت کرتا ہے زائدہ اعور کے مقام پر دبانے سے اس درد میں اضافہ ہوجاتا ہے بعض مریض بخار میں مبتلا ہوجاتے ہیں بھوک میں نمایاں کمی واقع ہوجاتی ہے اور مریض کا ہاضمہ خراب ہوجاتا ہے متعفن اور بدبودار دست آتے ہیں جو بالعموم مٹیالی رنگت کے ہوتے ہیں مریض کے وزن میں نمایاں کمی آجاتی ہے اور وہ انتہائی لاغر اور کمزور ہوجاتا ہے اس مرض میں مبتلا بچے لاغری کے سبب سوکھ کر کانٹا بن جاتے ہیں

معمولاتِ قرشی

صبح وشام: مصفین لیکوڈ دوچمچ چائے والے۔ مصفین ٹیب دوعدد ہمراہ پانی

بعداز غذا: اکسیر جگر لیکوڈ دوچمچ چائے والے۔ جوارش آملہ ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی

سوتے وقت: دوالمسک معتدل جواہرایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی

غذا: زود ہضم اغذیہ استعمال کریں

پرہیز: ثقیل۔بادی۔مرغن۔محرک۔ترش اور تیزابی اغذیہ سے پرہیز کریں

راہنما ٹیسٹ: آنتوں کی دق میں معالج کے مشورہ سے CT scan اور Small bowel barrium study (ایک ریڈیوگرافک طریقہ کار) سے بھی راہنمائی حاصل کی جاسکتی ہے نیز معدہ اور آنتوں کے دیگر امراض میں معالج کے مشورہ سے مختلف ٹیسٹوں مثلاً بلڈ ٹیسٹ جیسے ای ایس آر ESR، گیسٹروسکوپی Gastro scopy،ایسوفیگنل پی ایچ Oesophageal pH،اینوریکٹل فنکشن ٹیسٹ Anorectal function test سگمائیڈ یا قولونوسکوپی Sigmoid or Colony scopy،قولونو ریکٹل ٹرانسٹ سٹڈی Colonorectal transist study،بیریم اینیما ایکس رے Barium enema X-ray سے بھی راہنمائی حاصل کی جاسکتی ہے۔

امراض جگر، پتہ، تلی

موضوعات

☆ جگر کی گرمی
☆عظم الکبد
☆ صغر الکبد
☆ ورم جگر
☆ضعف جگر
☆التہاب مرارہ
☆ سنگ مرارہ
☆ یرقان
☆عظم طحال

جگر کی گرمی Heparacidity

جگر میں گرمی سے مراد اس میں تیزابیت کا بڑھنا ہے تیزابیت کی بڑھی ہوئی مقدار کو پی ایچ پیمانہ سے ماپا جا سکتا ہے جگر کے مختلف امراض میں مبتلا ہونے کی صورت میں اس مقدار میں نمایاں اضافہ ہو جاتا ہے جیسے سکل سیل انیمیا Sickle Cell anaemia (ایسی بیماری جس میں سرخ خونی خلیات ہلالی شکل اختیار کر لیتے ہیں) میں پی ایچ (1015) تک پہنچ جاتا ہے۔

اسباب: ضعف جگر، ضعف ہضم، موسمی بخار، گرمی میں چلنا پھرنا، گرم۔مرغن۔محرک۔ترش اور تیزابی اغذیہ کا کثرت استعمال اور شراب خوری اس کے اسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق: خون میں شکر کی مقدار میں کمی یا بیشی ہونا اس کے اسباب ہو سکتے ہیں۔

راہنما ویب سائٹس: www.hashmi.com/hyper-acidity.html

www.monoprints.com/prints/restoring.html

علامات: مریض کا ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے بھوک میں کمی واقع ہو جاتی ہے اور شدید پیاس لگتی ہے پیشاب کی رنگت سرخی مائل ہو جاتی ہے اور مریض کو قبض کی شکایت بھی رہنے لگتی ہے بعض اوقات مریض بخار میں بھی مبتلا ہو جاتا ہے۔

☆ گوشت (بالخصوص سرخ گوشت)۔چائے اور کولا مشروبات کے استعمال سے اجتناب کریں اگر کسی وقت گوشت استعمال کرنے کا ارادہ بھی ہو تو اسے کسی سبزی کے ساتھ پکا کر استعمال کریں نیز دودھ دہی کا استعمال اس عارضہ میں مفید ہے انہیں اپنی غذا کا لازمی حصہ بنالیں۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام:	احمرین دو چمچ چائے والے۔جوارش آملہ ایک چمچ چائے والا ہمراہ عرق کاسنی ایک کپ
بعد از غذا:	اکسیر جگر لیکوڈ دو چمچ چائے والے۔اکسیر جگر ٹیب دو عدد ہمراہ پانی
سوتے وقت:	دوالمسک معتدل جواہر نصف چمچ چائے والا ہمراہ پانی
غذا:	زود ہضم اغذیہ، دودھ سوڈا اور آش جو استعمال کریں
پرہیز:	ثقیل۔مرغن۔محرک ترش اور تیزابی اغذیہ سے پرہیز کریں

عظم الکبد (جگر کا حجم بڑھنا) Hepatomegaly

جگر کے بڑھ جانے سے مراد یہ ہے کہ جگر اپنے حجم میں بڑھ جاتا ہے جگر بڑا ہونا بذات خود کوئی مرض نہیں بلکہ یہ ایک علامت ہے جو مختلف امراض میں بطور عرض ظاہر ہوتی ہے اور اس میں اس کا متورم ہونا ضروری نہیں۔

اسباب: خون میں زہریلے مادوں کا شامل ہونا، کمی خون، ذیابیطس، مختلف متعدی امراض جیسے ملیریا بخار۔ تپ محرقہ۔ سل۔ امیبائی پیچش، امراض جگر جیسے ضعف جگر۔ ورم جگر، امراض پتہ جیسے ورم مرارہ، نظام ہضم کی خرابی، ثقیل۔ مرغن۔ محرک اور گرم اغذیہ۔ نشہ آور اشیاء اور سمیات کا کثرت استعمال اس کے اسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق: کنجیسٹو ہارٹ فیلئر Congestive heart failure (دل کا اپنے عضلات کی کمزوری کے باعث دونوں بطنین سے خون کی مناسب مقدار کا اخراج نہ کرنا جس کی بدولت جگر کی بافتوں کو خون کی مناسب سپلائی نہیں ہوتی)، ہیموگلوبن کی مقدار میں کمی واقع ہونا (اس بیماری سے بالعموم نومولود بچے متاثر ہوتے ہیں)، سفید خونی خلیات کا اقسام یا تعداد کے لحاظ سے جسم میں اضافہ ہونا، تپ غدی Glandular fever (ایک ایسی قسم کا بخار جس میں خون میں موجود یک نواتی گردشی خلیات کی تعداد میں اضافہ ہوجاتا ہے) یہ اضافہ جگر کے طبعی افعال پر بری طرح اثر انداز ہوتا ہے جگر کے اعصاب یا خلیات میں رسولی یا ناسور کی پیدائش، نیمین پک Niemann-Pick کی بیماری (سپونگو مائیلی نیز Sphingomyelinase ایک خامرہ کی کمی یا عدم دستیابی کی بدولت میٹابولزم میں خرابی واقع ہونا)، سارکائی ڈوسس Sarcoidosis کی بیماری (تپ دق سے مشابہ مرض جو جگر کے لمفاوی غدد کو متاثر کرتی ہے) نیز مختلف وائرس بھی اس عارضہ کا سبب ہوسکتے ہیں جیسے ہیپاٹائیٹس اے۔ بی۔ سی ڈی اور ای وائرس Hepatitis A.B.C.D.E کی چھوت۔

راہنما ویب سائٹس:

www.naspagn.org/sub/HEPTOBILLARY-DISEASES.htm

www.unisanet.unise.edu.au/12163/cityeast/lectures2002

علامات: بڑھے ہوئے جگر کو دائیں جانب پسلیوں کے نیچے دبا کر دیکھنے سے بخوبی محسوس کیا جا سکتا ہے عظم جگر کا سبب اگر ورم ہو تو جگر کی جانب دباؤ پڑنے سے مریض شدید تکلیف محسوس کرتا ہے اور اگر ورم شدت اختیار کر جائے تو سانس لینا بھی دشوار ہو جاتا ہے چہرہ پر بھر بھراہٹ آجاتی اور زبان کی رنگت سفید ہو جاتی ہے مرض میں شدت کے پیش نظر دست یا قبض کی شکایت بھی ہو جاتی ہے جب کہ ایسے مریض بھی دیکھنے کو ملتے ہیں جن میں کوئی واضح علامت ظاہر نہیں ہوتی۔

☆ کاسنی کے پتے کوٹ کر ان کا پانی نچوڑ لیں اور صبح و شام نصف کپ استعمال کریں تمام امراض جگر میں مفید ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح و شام:	معجون دبید الورد ایک چمچ چائے والا ہمراہ عرق مکوہ نصف کپ
بعد از غذا:	اکسیر جگر لیکوڈ دو چمچ چائے والے۔ اکسیر جگر ٹیب دو عدد ہمراہ پانی
سہ پہر:	جوارش آملہ ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی
بوقت خواب:	حب کبد نوشادری دو عدد ہمراہ پانی
غذا :	زود ہضم اغذیہ ، آش جو اور ساگودانہ استعمال کریں
پرہیز :	ثقیل۔مرغن اور محرک اغذیہ سے پرہیز کریں

صغرالکبد (جگر چھوٹا ہونا) Hepatocirrhosis

جگر کا ایک ایسا مرض ہے جس میں وہ مختلف اسباب کے پیش نظر جگر میں زخمی بافتیں تندرست اور طبعی بافتوں کی جگہ لے کر دوران خون میں رکاوٹ کا باعث بن جاتی ہیں جس کے نتیجہ میں وہ اپنا کام پوری طرح انجام نہیں دے پاتا اور اپنے اصلی حجم سے چھوٹا ہو جاتا ہے ، ایک جائزے کے مطابق صغرالکبد بیماری کی وجہ سے ہونے والی اموات کا بارہواں بڑا سبب ہے۔

اسباب: آتشک ، تپ محرقہ ، انفلوئنزا ، ملیریا ، مختلف امراض جگر جیسے ورم جگر۔ جگر میں رسولی کی پیدائش ، صفراوی نالیوں کی سوزش ، شدید پیچش ، فکر و تردد ، مرغن۔ محرک اغذیہ اور سمیات جیسے

پارہ۔سنکھیا کا کثرت استعمال، کثرت مے نوشی، بعض حاملہ خواتین بھی اس عارضہ میں مبتلا ہوجاتیں ہیں نیز یہ مرض پیدائشی بھی ہوسکتا ہے۔

جدید تحقیق: الکوحلیت Alcoholism (شراب خوری کی کثرت کی وجہ سے لحمیات۔ چکنائیوں اور نشاستہ کے میٹابولزمی نظام Metabolic Function میں خرابی واقع ہونا)، ہپاٹائٹس وائرس کی مختلف اقسام جیسے ب۔ج اور د Hepatitis B.C.D کی چھوت (اس میں ہپاٹائٹس د "D" صرف ان افراد میں صغرالکبد کا باعث بنتا ہے جو پہلے سے ہپاٹائٹس ب "B" میں مبتلا ہوں، آٹوامیون ہپاٹائٹس Auto immune Hepatitis (مدافعتی نظام میں خرابی کی بدولت جگر کا متورم ہونا)، وراثت میں ملنے والے مختلف امراض جیسے الفا۔1 ضد ٹراپسن Alpha-1 antitrypsin کی کمی واقع ہونا (ٹراپسین "البلبہ" کے رس میں موجود ایک خامرے کو کہتے ہیں)، ولسنز کی بیماری Wilsons Disease (میٹابولزم کی ایک خرابی ہے) یا گلیکٹوسیمیا Galactosemia (خون میں گلیکٹوز "سادہ شکر" کی کمی واقع ہونا) کی بدولت جگر کے طبعی افعال میں خرابی واقع ہونا جس بنا پر وہ جسم کے لیے ضروری خامرات۔ دھاتوں یا لحمیات کی پیدائش اور ذخیرہ کرنے کا کام انجام نہیں دے پاتا، نان الکوحلک سٹیتھو ہپاٹائٹس Nonalcoholic Steatohepatitis (NASH) کی بیماری کی بدولت جگر میں چکنائی کی سطح میں اضافہ ہونا جو بافتوں کو زخمی کرنے کا باعث بن جاتا ہے (یہ ورم جگر ذیابیطس۔موٹاپے۔شریان اکلیلی اور ناقص تغذیہ کے امراض سے متعلق ہے)، یہ تمام امراض و عوارضات صغرالکبد کا سبب ہوسکتے ہیں۔

راہنما ویب سائٹس:

http://www.healthandage.com/Home/gm=6!gid6=7502

http://digestive.niddk.nih.gov/ddiseases/pubs/cirrhosis/

علامات: جگر اپنے اصل مقام سے کافی چھوٹا حتیٰ کہ نصف سے بھی کم رہ جاتا ہے مریض کا ہاضمہ خراب ہوجاتا ہے وہ بالخصوص کھانا کھانے کے بعد مقام جگر پر گرانی اور درد محسوس کرتا ہے اس کا جی متلاتا ہے اور گاہے اسے قے بھی ہوجاتی ہے قبض رہنے لگتی ہے اکثر مریضوں کو بواسیر

بھی ہوجاتی ہے زبان میلی اور خشک رہنے لگتی ہے گاہے ناک۔ معدہ۔ امعاء اور رحم سے خون بھی جاری ہوجاتا ہے نبض تیزی سے چلتی ہے طحال جسامت میں بڑھ جاتی ہے بعض اوقات ہلکا سا بخار ہوجاتا ہے کھانسی اٹھتی ہے مریض کی رنگت زرد پڑ جاتی ہے اور وہ دن بدن کمزور ہونے لگتا ہے ٹانگیں اور پیر متورم ہوجاتے ہیں جلد کے نیچے چھوٹے چھوٹے دھبے پڑ جاتے ہیں پیشاب سرخ رنگت کا آتا ہے پیاس زیادہ لگتی ہے بالاخر مریض یرقان اور استسقاء میں مبتلا ہوجاتا ہے ایسی صورت حال میں مبتلا افراد کی زندگی کے امکانات کافی کم ہوجاتے ہیں۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام: جوارش آملہ ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی

بعداز غذا: اکسیر جگر لیکوڈ دو چمچ چائے والا۔ اکسیر جگر ٹیب دو عدد ہمراہ پانی

سوتے وقت: حب کبد نوشادری تین عدد ہمراہ پانی

غذا: زود ہضم اغذیہ استعمال کریں

پرہیز: ثقیل۔ بادی۔ مرغن۔ ترش اور تیزابی اغذیہ سے پرہیز کریں

ورم جگر (ورم الکبد) Hepatitis

ایک متعدی مرض ہے جس کی اب تک درج ذیل اقسام دریافت ہوچکی ہیں:۔

1 : ہیپاٹائیٹس اے وائرس HAV: یہ ایک RNA (رائبو نکلیک ایسڈ) ہیپٹو وائرس میں پکرونا (وائرس کا ایک گروہ/خاندان) کا رکن ہے یہ وبائی یا انفرادی طور پر ورم جگر کا باعث بن جاتا ہے اور کھانے پینے کی چیزوں اور جسم کے دوسرے سوراخوں سے جسم میں داخل ہوتا ہے اس کی مدت حضانت Incubation Period (مدت حضانت سے مراد وائرس کے جسم میں داخل ہونے سے لے کر اس کی ابتدائی علامات ظاہر کرنے تک کا عرصہ ہوتا ہے) تقریباً دو سے چھ ہفتے ہوتی ہے۔

2 : ہیپاٹائیٹس بی وائرس HBV: یہ ایک DNA (ڈی آکسی رائبو نیوکلیک ایسڈ) پر مشتمل وائرس ہے جو مختلف جسمانی رطوبات جیسے رطوبت منوی۔ تھوک۔ مہبل کی رطوبات اور خون میں پایا جاتا ہے اور انہی رطوبات سے دوسرے تندرست افراد میں داخل ہوجاتا ہے اس کی مدت حظانت چھ ہفتے سے چھ ماہ تک ہے۔

3 :ہیپاٹائیٹس سی وائرس HCV: یہ RNA پر مشتمل وائرس ہے یہ بھی انتقال خون اور خون سے متعلق اشیاء جیسے انجیکشن ۔سوئی کے ذریعے جسم میں داخل ہوجاتا ہے یہ ہیپاٹائیٹس اے اور بی اقسام سے زیادہ مہلک قسم ہے اس کی مدت حظانت چھے سے سات ہفتے ہے۔

4 :ہیپاٹائیٹس ڈی وائرس HDV: یہ وائرس بھی RNA پر مشتمل ہے جو حالیہ تحقیقات کے مطابق صرف ہیپاٹائیٹس بی وائرس کے ساتھ مل کر مرض پیدا کرسکتا ہے۔

5 :ہیپاٹائیٹس ای وائرس HEV:RNA پر مشتمل وائرس ہے یہ انفرادی طور پر رہتا ہے یعنی اس کا کوئی کیریر نہیں ہوتا اس وائرس سے حاملہ خواتین کی خاصی تعداد متاثر ہوتی ہے۔

6 :ہیپاٹائیٹس جی وائرس HGV: کچھ عرصہ پہلے دریافت ہونے والا وائرس ہے جو جلد کے ذریعے جسم میں منتقل ہوتا ہے اور خون میں سمیت کا سبب بھی بنتا ہے۔

اسباب: ہیپاٹائیٹس وائرسز (جن کا تفصیلی بیان اوپر کیا جاچکا ہے) کی چھوت کے علاوہ ایپ سٹائین بیر وائرس EBV (بالخصوص انسانی خلیات کو متاثر کرتا ہے)۔سائٹو میگالو وائرس CMV (بالخصوص نومولود بچوں کو متاثر کرتا ہے) اور ہرپیز وائرس Herpes Virus (اس وائرس کی بے شمار اقسام ہیں جو جسم انسانی میں مختلف قسم کی مرضی تبدیلیاں واقع کرتے ہیں) کی چھوت بھی اس کا سبب ہوسکتی ہے اس کے علاوہ متعدی بخار جیسے ملیریا۔ ٹائیفائیڈ ،شدت بخار میں پانی کا کثرت سے استعمال کرنا، مقام جگر پر چوٹ لگنا، شدید پیچش ،ثقیل ۔مرغن اور میٹھی اغذیہ کا کثرت استعمال، گوشت خوری (بالخصوص سرخ گوشت کا بکثرت استعمال کرنا)، بازاری کھانا کھانے کا شوقین ہونا، حفظان صحت کے اصولوں سے انحراف، وائرس سے آلودہ خون کی جسم میں منتقلی (ایسا بالعموم متاثرہ سوئی ۔استرے یا بلیڈ سے ہوتا ہے)، ایسے مریض کے ساتھ جنسی تعلقات استوار کرنا، ورم جگر میں مبتلا حاملہ خاتون سے جنین کا متاثر ہونا اس کے اسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق: سائنس دانوں نے تحقیقات کے بعد بتایا ہے کہ وٹامن بی 12 (جگر میں ذخیرہ ہونے والا ایک وٹامن جو پانی میں حل پذیر ہے)۔وٹامن سی ۔فولک ایسڈ (وٹامن بی کمپلیکس کا ایک رکن) اور پوٹاشیم (ایک سفید قلمی حل پذیر مرکب) پر مشتمل اغذیہ (جیسے دودھ۔

دہی ۔گاجر۔ پالک ۔ بند گوبھی ۔کالے چنے ۔کنو۔ پپیتہ)ورم جگر کے مریضوں کے لیے انتہائی مفید ثابت ہوئی ہیں لہٰذا مریضوں کو ان اجزاء پر مشتمل اغذیہ کا خصوصی استعمال کرنا چاہیے۔

راہنما ویب سائٹس:

http://www.niaid.nih.gov/dmid/hepatitis/

http://www.lifestages.com/health/hepatiti.html

www.thebody.com/treat/hepatit_research.html

علامات: مریض کی بھوک میں نمایاں کمی واقع ہوجاتی ہے قے اور متلی ہوتی ہے وہ ہر وقت تھکا تھکا نظر آتا ہے وائرس کی چھوت کی بدولت بالائی تنفّسی راستہ متورم ہوجاتا ہے مریض کو سانس تنگی سے آتا ہے کھانسی اٹھتی ہے اور وہ نزلہ وزکام ۔ورم حلق اور ورم لوزتین میں مبتلا ہوجاتا ہے گاہے مریض کو دست آتے ہیں اور کبھی قبض ہوجاتی ہے پیشاب گہری رنگت کا آتا ہے (بالعموم چائے کی رنگت جیسا) جوڑوں میں درد اور ورم کی شکایت ہوجاتی ہے وہ اکثر بخار میں مبتلا ہوجاتا ہے جس کے ہمراہ مریض سردی بھی محسوس کرتا ہے پیٹ میں بالائی جانب اور معدہ کے مقام پر ہلکا ہلکا درد ہوتا ہے اور وہاں دبانے سے سختی کا احساس بھی ہوتا ہے درد میں ذرا سی محنت ومشقت سے اضافہ ہوجاتا ہے ہچکیاں اٹھتی ہیں مقام جگر کا معائنہ کرنے پر جگر بڑھا ہوا محسوس ہوتا ہے اور وہاں پر درد بھی ہوتا ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام:	اکسیر جگر ٹیب دوعدد۔جوارش آملہ ایک چمچ چائے والا ہمراہ عرق مکوہ نصف کپ
بعد از غذا:	اکسیر جگر لیکوڈ دو چمچ چائے والے۔معجون دبید الورد ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی
سوتے وقت:	مرجان کیپسول ایک عدد۔حب کبد نوشادری تین عدد ہمراہ پانی
غذا:	زود ہضم اغذیہ استعمال کریں
پرہیز:	ثقیل ۔بادی۔مرغن۔ترش اور تیز ابی اغذیہ سے پرہیز کریں

ضعف جگر (جگر کی کمزوری) Hepatotoxicity

ضعف جگر سے مراد جگر کے افعال کی خرابی ہے جس وجہ سے غذا ہضم ہونے کا فعل ناقص ہوجاتا ہے اور متاثرہ شخص کی صحت میں نمایاں تبدیلی ہوجاتی ہے۔

اسباب: ضعف معدہ، ورم جگر، ورم مرارہ (پتہ)، ہم بستری۔ ورزش یا محنت ومشقت کے فوراً بعد ٹھنڈا پانی پینا، برف کھانے کی عادت، ثقیل ۔مرغن۔ محرک۔ بازاری اغذیہ ۔ نشہ آور اشیاء اور سمیات کا کثرت استعمال نیز خواتین میں علاوہ دیگر اسباب مختلف امراض رحم جیسے ورم رحم اس کے اسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق: ہیپاٹائیٹس سی Hepatitis-C وائرس اور مختلف زہریلے مادوں کے استعمال کی وجہ سے جگر کے خلیات کا متاثر ہونا جیسے الکوحلیت (شراب خوری کی وجہ سے زہر آلودگی) جس سے بالخصوص جگر کے عصبی اور ہضمی نظام کو شدید نقصان پہنچتا ہے کیونکہ اس کی بدولت جگر میں پیدا ہونے والا رنگین مادہ بلی روبن Bilirubin (سرخ صفرا) اور خامرات Enzymes جیسے الکلائین فاسفیٹ Alkaline Phospate ۔ایس جی او ٹی SGOT اور ایس جی پی ٹی SGPT اپنی طبعی مقدار میں خارج نہیں ہوپاتے (یہ خامرات جسم میں ہونے والے کیمیائی اعمال کی رفتار کو تیز کرتے ہیں)۔

راہنما ویب سائٹس: cavycages.com/pine.htm

hepcvets.com/info/2002/june/hepcinfo/420.pdf

علامات: بدن دبلا پتلا اور دن بدن کمزور ہوجاتا ہے اس کی رنگت میں بھی نمایاں تبدیلی نظر آتی ہے یعنی رنگت سفیدی یا زردی مائل ہوجاتی ہے چہرہ پر بھر بھراہٹ ہوتی ہے ہونٹوں اور زبان کی رنگت بھی تبدیل ہوکر سفید ہوجاتی ہے طبیعت سست رہنے لگتی ہے اور جسم ڈھیلا پڑ جاتا ہے بھوک میں نمایاں کمی واقع ہوجاتی ہے منہ کا مزا تلخ ہوجاتا ہے کھانا کھانے کے کچھ عرصہ بعد مقام جگر پر ہلکا ہلکا درد محسوس ہوتا ہے جو بعض حالتوں میں دائیں طرف کی آخری پسلی تک بھی بڑھ جاتا ہے نبض بالعموم ضعیف ہوجاتی ہے پیشاب گاڑھا اور سفید آتا ہے جب کہ پاخانہ گوشت کے

دھوون کی مانند یعنی گلابی رنگت کا نظر آتا ہے (اس کی یہ رنگت بالعموم خون کی آمیزش کی وجہ سے ہوتی ہے) اگر اسباب میں شدت پائی جائے تو بعض مریضوں میں قدرے فرق علامات پائی جاتی ہیں یعنی بدن کی رنگت سیاہی مائل ہوجاتی ہے مقام جگر پر سوزش اور جلن محسوس ہوتی ہے پیشاب سرخ یا زردی مائل آتا ہے جب کہ نبض تیز چلتی ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام: احمرین دو چمچ چائے والے۔ جوارش شاہی ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی

بعد از غذا: فولادی ٹانک دو چمچ چائے والے۔ دوالمسک معتدل جواہر نصف چمچ چائے والا ہمراہ پانی

سوتے وقت: حب کبد نوشادری تین عدد ہمراہ پانی

غذا: زود ہضم۔ سرد اغذیہ اور آش جو استعمال کریں

پرہیز: ثقیل۔ مرغن۔ محرک اور تیزابی اغذیہ سے پرہیز کریں

مفید اغذیہ: مولی کے پتوں کا پانی، گنے کا رس (تفصیل ابتدائی صفحات پر)

راہنما ٹیسٹ: جگر کے مختلف امراض میں معالج کے مشورہ سے LFT (جگر کے افعال کا جائزہ لینا)، Complete blood count (خون میں پائے جانے والے تمام اجزاء کا شمار کرنا)، فولک ایسڈ Folic acid (وٹامن بی کمپلیکس کا ایک اہم رکن)، بلڈ گلوکوز Blood glucose (خون میں شکر کی مقدار نوٹ کرنا)، کولیسٹرول Cholesterol اور Thyroid function test (غدہ درقیہ کے افعال کا جائزہ لینا) جیسے ٹیسٹوں سے بھی راہنمائی حاصل کی جاسکتی ہے۔

التہاب مرارہ (پتہ کا ورم) Cholangitis

پتہ کے متورم ہونے سے مراد پتہ اور اس کی صفراوی نالیوں کی سوزش ہے یہ شاذ و نادر ہی رونما ہوتی ہے جس سے بالعموم بیس تا چالیس سال کی عمر کے مرد حضرات مبتلا ہوتے ہیں، ایک جائزہ کے مطابق ان مریضوں کی دو تہائی تعداد ورم و زخم قولون میں بھی مبتلا ہوجاتی ہے۔

اسباب: حمہ تیفو دیہ (ٹائیفائڈ بخار)، امراض جگر جیسے یرقان ، ورم لبلبہ ، نظام ہضم کی خرابی ، دائمی قبض ، پتہ میں سدہ یا پتھری کی پیدائش ،عمل جراحی ،ثقیل ۔محرک اور گرم اغذیہ۔ نشہ آور اشیاء کا کثرت استعمال اس کے اسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق: ورم مرارہ کے مختلف جراثیمی اور وائرسی اسباب بھی ہوسکتے ہیں جیسے:۔

جراثیمی اسباب : اینٹروکوکائی Entero Coccus (زنجیر نما جرثومہ جو چھوٹی آنتوں میں پایا جاتا ہے)،این ایروبک Anaerobic (نا ہوا باش جرثومہ جو آکسیجن کی غیر موجودگی میں بھی زندہ رہ سکتا ہے اور خون میں خرابی پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ صفراوی نالی میں بھی رسولی پیدا کرسکتا ہے) کی چھوت ۔

وائرسی اسباب: سائٹسو میگالو Cytomegalo (بالخصوص بچوں کو متاثر کرتا ہے) کی چھوت نیز ایچ آئی وی HIV وائرس کی چھوت میں مبتلا افراد بھی اس عارضہ کا شکار ہوسکتے ہیں ۔

راہنما ویب سائٹس: www.biliaryatresia.org/papers/ba-mc.pdf

www.aegis.com/pubs/aidsline/1991/oct.htm

علامات : دائیں طرف پتہ کے مقام پر شدید قسم کا درد ہوتا ہے پتہ کو دبانے سے درد میں اضافہ ہوجاتا ہے یہ درد کبھی دن اور کبھی رات کے وقت شروع ہوجاتا ہے پیٹ میں گیس بھری رہتی ہے ڈکار آتے ہیں گاہے متلی کی شکایت بھی ہوتی ہے مریض کا سر چکراتا ہے ماتھے پر ٹھنڈا پسینہ آتا ہے بالعموم قبض بھی ہوجاتی ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام:	معجون دبیدالورد ایک چمچ چائے والا ہمراہ عرق مکوہ نصف کپ
بعداز غذا:	گیسٹوفل لیکوڈ دوچمچ چائے والے۔رینکس چوتھائی چمچ چائے والا ہمراہ پانی
سوتے وقت:	حب کبد نوشادری تین عدد ہمراہ پانی
غذا:	زودہضم اغذیہ اور آش جو استعمال کریں
پرہیز:	ثقیل ۔مرغن۔محرک اور گرم اغذیہ سے پرہیز کریں

سنگ مرارہ (پتہ کی پتھری) Cholelithiasis

پتہ میں کسی مرضی تبدیلی کے نتیجہ میں پائی جانے والی پتھریاں بالعموم تعداد میں ایک سے زیادہ ہوتی ہیں جن میں شکل۔ حجم۔ وزن اور رنگت کے اعتبار سے فرق پایا جاتا ہے جیسے بعض پتھریاں گول بعض چپٹی بعض کانٹا نما بعض ماش یا چنے کے دانے کے برابر بعض پتھریاں بادام کے برابر جب کہ بعض اس سے بھی بڑی نظر آتی ہیں تازہ پتھری بھاری جب کہ خشک پتھری ہلکے وزن کی ہوتی ہے رنگت کے اعتبار سے یہ بالعموم زرد یا سبز رنگت میں دیکھنے کو ملتی ہیں ان پتھریوں کی ساخت عموماً میگنیشیم۔ کیلشیم۔ پوٹاش اور سوڈا پر مشتمل ہوتی ہے۔

اسباب: خرابی خون، خرابی ہضم، دائمی قبض، سستی کاہلی کی زندگی گزارنا، ثقیل۔ مرغن اور محرک اغذیہ کا کثرت استعمال، شراب خوری اس کے اسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق: مختلف جرثومے بھی اس عارضہ کا سبب ہو سکتے ہیں جیسے:۔

اینٹر یو کوکائی Entero Coccus (زنجیر نما جرثومہ جو چھوٹی آنتوں میں پایا جاتا ہے)، این ایروبک Anaerobic (نا ہوا باش جرثومہ جو آکسیجن کی غیر موجودگی میں بھی زندہ رہ سکتا ہے اور خون میں خرابی پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ صفراوی نالی میں بھی رسولی پیدا کر سکتا ہے) کی چھوت۔

راہنما ویب سائٹس: www.diseasesdatabase.com

www.emedicine.com/emerg/byname/cholelithiasis.htm

علامات: دائیں پسلیوں کے نیچے یک لخت اور اتنی شدت کا درد ہوتا ہے کہ مریض تڑپنے لگتا ہے یہ درد بالعموم نوبت کے ساتھ ہوتا ہے درد کی ٹیسیں جگر کے مقام سے شروع ہو کر دائیں کندھے تک پہنچتی ہیں اور مریض کی پیشانی سے پسینہ کے قطرے ٹپکتے ہیں جی متلاتا اور ابکائیاں آتی ہیں کبھی کبھی ہچکیاں بھی آنے لگتی ہیں پیٹ میں گیس بھری رہتی ہے اور مریض کو قبض کی شکایت رہنے لگتی ہے مریض کا چہرہ مرجھا جاتا طبیعت نڈھال ہو جاتی اور نبض ضعیف ہو جاتی ہے شدت مرض میں مریض کو غشی کے دورے بھی پڑتے ہیں پتھری اگر پتہ کی نالی میں اٹکی رہے تو مریض یرقان میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام: پتھری توڑ دو عدد۔ جوارش زرعونی نصف چمچ چائے والا ہمراہ پانی

بعداز غذا: رینکس چوتھائی چمچ چائے والا ہمراہ پانی

سہ پہر: حب گردہ دو عدد ہمراہ پانی

سوتے وقت: حب کبد نوشادری تین عدد ہمراہ پانی

غذا: زود ہضم اغذیہ اور گوشت کا شوربہ استعمال کریں

پرہیز: ثقیل۔ بادی۔ مرغن اور محرک اغذیہ سے پرہیز کریں

پتہ کی پتھری میں درج ذیل نسخہ انتہائی مفید ثابت ہوتا ہے:۔

صبح نہار منہ: پتھر چٹ دو پتے۔ کالی مرچ سات عدد کو پانی میں کوٹ کر چٹنی بنا کر استعمال کریں

شام پانچ بجے: روغن زیتون ایک چمچ چائے والا۔ لیموں کا رس ایک چمچ چائے والا ملا کر پئیں۔

یرقان Jaundice

یرقان ایک ایسا مرض ہے جو جسمانی بافتوں میں بلی روبن Bilirubin (سرخ صفرا) کی اضافی مقدار جمع ہونے سے ہوتا ہے (نارمل مقدار ابتدائی صفحات پر دیکھیں) عام تاثر یہ ہے کہ یہ مرض صرف جگر کی خرابی کی وجہ سے ہی رونما ہوتا ہے تاہم یہ بات درست نہیں۔

اسباب: یرقان کا بنیادی سبب خون میں بلی روبن سرخ صفرا کی مقدار میں اضافہ ہونا ہے جس کے مختلف اسباب ہوسکتے ہیں جیسے جگر کی نالیوں میں سدہ (رکاوٹ) پیدا ہونا یا مختلف ادویات کے اثرات مابعد، جسم کے میٹابولزم (تعمیری و تخریبی کیمیائی اعمال) میں پیدائشی نقص واقع ہونا، بارہ انگشتی آنت کی سوزش، دیدان امعاء، دائمی قبض، نمونیہ، تپ محرقہ، زرد بخار، امراض جگر جیسے ضعف جگر۔ ہیپا ٹائیٹس Hepatitis کی اے، بی، سی، ڈی اور ای اقسام کی چھوت، امراض طحال جیسے ورم طحال ۔تلی کے حجم میں اضافہ ہونا، ورم لبلبہ، گرم ۔محرک۔ مرغن اغذیہ۔ نشہ آور اشیاء اور سمیات کا کثرت استعمال نیز کسی زہریلے جانور جیسے سانپ کے کاٹنے سے خون میں زہر یا پیپ کا شامل ہونا اس کے اسباب ہوسکتے ہیں۔

جدید تحقیق: نومولود بچے میں جگر کا نامکمل بننا یا اس کے خون کے گروپ کا اپنی ماں سے مختلف ہونا، ہیمولائی سس Haemolysis (ایک ایسی بیماری جس میں خون کے سرخ خلیات تعداد میں کم ہوجاتے ہیں اوران سے ضروری ہیموگلوبن کا اخراج ہوجاتا ہے)، پولی کائی تھی میا Polycythaemia (خون کے سرخ ذرات میں اضافہ ہونا) نیز مختلف وائرس بھی اس عارضہ کا سبب ہوسکتے ہیں جیسے:۔

ایربو Aerbo (ایک وائرس جس کا گروپ بی زرد بخار کا باعث بن جاتا ہے)، سائٹو میگالو Cytomegalo (بالخصوص بچوں کو متاثر کرتا ہے)، ایپ سٹائن بیر Epstein Barr (ہرپیز وائرس کی ایک قسم) کی چھوت۔

راہنماویب سائٹس: www.pos-ed.org/glossary.html

www.4medstudents.com/students/viralinfectiousdiseases.ppt

علامات: یرقان کی علامات کبھی آہستہ آہستہ جب کہ گاہے یک دم نمایاں ہوتی ہیں ابتداً سر درد ہوتا ہے طبیعت سست رہنے لگتی ہے منہ کا مزا کڑوا ہوجاتا ہے اور بھوک میں کمی واقع ہوجاتی ہے مریض کو قے۔ متلی اور قبض کی شکایت ہوجاتی ہے قبض کی وجہ سے پیٹ میں گیس بھری رہتی ہے اور مریض معدہ کے مقام پر درد محسوس کرتا ہے ہلکا بخار مستقل رہنے لگتا ہے جسم میں خارش ہوتی ہے بعض اوقات پھوڑے پھنسیاں نکل آتی ہیں مریض کے چہرہ۔ آنکھوں اور زبان کی رنگت زرد ہوتی ہے پیشاب بھی بالعموم زرد رنگ کا آتا ہے جب کہ پاخانہ کی رنگت بالعموم سفید ہوتی ہے اسباب میں شدت کی بنا پر تمام جسم کا رنگ زرد ہوجاتا ہے حتیٰ کہ بعض اوقات مریض کو ہر چیز زرد نظر آنے لگتی ہے اور اس کے آنسوؤں اور پسینہ کی رنگت بھی زرد ہوجاتی ہے مرض کی شدت میں مریض بہت لاغری اور کمزوری محسوس کرتا ہے اور اسے تشنجی دورے پڑنے لگتے ہیں جو موت کا سبب بھی بن سکتے ہیں۔

#یرقان میں درج ذیل نسخہ جات انتہائی مفید ثابت ہوتے ہیں:۔

1: مولی کے پتوں کا پانی ایک تا دو چمچ چائے والے صبح وشام استعمال کریں۔

2: املی 6 گرام۔ آلو بخارہ 6 گرام رات کو دو کپ پانی میں بھگو کر صبح دوپہر شام استعمال کریں۔

(کتاب الصحت سے اقتباس)

معمولاتِ قرشی

صبح وشام: جوارش آملہ ایک چیچ چائے والا ہمراہ عرق کاسنی نصف کپ

بعداز غذا: اکسیر جگر لیکوڈ دو چیچ چائے والے۔ اکسیر جگر ٹیب دوعدد ہمراہ پانی

سوتے وقت: حب کبد نوشادری تین عدد ہمراہ عرق مکوہ نصف کپ

غذا: ابتداً گوشت کا شوربہ، ساگودانہ، آش جو، مولی کے پتوں کا پانی اور گنے کا رس استعمال کریں کچھ افاقہ ہونے کے بعد زود ہضم اغذیہ استعمال کریں

پرہیز: ثقیل۔ بادی۔ مرغن اور محرک اغذیہ سے پرہیز کریں

راہنما ٹیسٹ: یرقان میں معالج کے مشورہ سے Haemoglobin (لوہے پر مشتمل تنفّسی رنگت)۔ RBC (خون کے سرخ ذرات)۔ WBC (خون کے سفید ذرات) کا جائزہ- Identification of normal blood cells (خون کے طبعی خلیات کی شناخت کرنا)، DLC (خون کے سفید ذرات کی مختلف اقسام کا جائزہ)، Platelet count (روانی خون کو بند کرنے والے ذرات کا شمار کرنا)، ESR (ایک گھنٹہ میں سرخ خونی خلیات کی تہہ نشینی کا جائزہ لینا)، The Gram Stain (ایک جراثُمی رنگ کی مدد سے مختلف جراثیموں میں فرق معلوم کرنا)، Reticulocyte Count (شبکہ خلیات "سرخ خونی خلیات کی ایک قسم" کا شمار کرنا) اور اسی طرح پیشاب کے مختلف ٹیسٹوں جیسے UCE(Urine Complete Examination) (پیشاب کا مکمل تجزیہ) اور Urine Culture (پیشاب میں خوردبینی جسمیوں کا معائنہ کرنا) جیسے ٹیسٹوں سے راہنمائی حاصل کی جاسکتی ہے نیز یرقان سمیت پتہ کے دیگر امراض میں معالج کے مشورہ سے پتہ کے ایکس رے Gall-bladder X-ray، ایبڈامینل الٹراساؤنڈ Abdominal Ultrasound، ایل ایف ٹی LFT، بلڈ کیمسٹری ٹیسٹ Blood chemistry سے بھی راہنمائی حاصل کی جاسکتی ہے۔

عظم طحال (تلی کا بڑھنا) Splenomegaly

تلی کے بڑھنے سے مراد یہ ہے کہ تلی اپنے حجم میں بڑھ جاتی ہے یہ بذات خود کوئی مرض نہیں بلکہ یہ ایک علامت ہے جو مختلف امراض میں بطور عرض رونما ہوتی ہے۔

اسباب: خرابی خون ، دماغ اور اس کی جھلیوں کا متورم ہونا، موسمی بخار جیسے ملیریا، باری کا بخار، بخار کی حالت میں زیادہ پانی پی لینا ،سل ، دق، آتشک، کالاآزار، لیوکیمیا Leukaemia (خون میں سفید خلیات کی تعداد میں اضافہ ہونا، یرقان،مرض بنٹی Bantis disease (تلی میں خون کی کمی ہونا)،سرطان،نظام ہضم کی خرابی،تلی کی ساخت میں خرابی واقع ہونااورورم طحال اس کے اسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق: جینز Genes (وراثتی خصوصیات کے انتقال میں اہم کردار ادا کرنے والا جز) کی خرابی کی بدولت جسم میں پی کے PK (ایک خامرہ) کی کمی واقع ہونا،پورٹل وین Portal Vein (جگر میں خون لے جانے والی رگ) میں خون کا دباؤ بڑھنا ، ہڈیوں کے گودے میں ریشہ دار نسیج کی پیدائش جو خونی خلیات کی بناوٹ میں رکاوٹ کا باعث بن جاتی ہے، سارکائی ڈوسس Sarcoidosis (تپ دق سے مشابہ ایک بیماری جو تلی کے طبعی افعال کو متاثر کرتی ہے) نیز اس مرض کے مختلف جراثیمی اور وائرس کے اسباب بھی ہو سکتے ہیں جیسے:۔

جراثیمی اسباب: لش می نیا ڈونو وینا Lishmania donovena (ایک طفیلیہ)، پلازموڈیم Plasmodium (یک خلوی طفیلیہ کی مختلف اقسام جیسے پلازموڈیم وائی ویکس P.Ywax اور پلازموڈیم فیلسی فیرم P.Felsi ferum)، سٹیفلوکوکائی Staphylococcus (جرثومہ جو خون میں خرابی پیدا کرتا ہے) کی چھوت ۔

وائرسی اسباب: ہیپاٹائٹس اے اور بی Hepatitis A & B (وائرس جو بالخصوص جگر کو متاثر کرتے ہیں)۔

راہنماویب سائٹس: www.emedicine.cim/ped/topic2139.htm

www.glycoforum.gr.jp/science/world.html

www.healthatoz.com/healthatoz/Atoz/ency/spleenectomy.html

علامات: بائیں جانب پسلیوں کے نیچے دبا کر دیکھنے سے تلی واضح طور پر محسوس ہوتی ہے بعض اوقات تلی کا حجم اتنا بڑھ جاتا ہے کہ وہ پیٹ کے تمام اعضاء پر چھائی ہوئی محسوس ہوتی ہے تلی حجم کے ساتھ ساتھ وزن میں بھی بڑھ جاتی ہے تلی کے مقام پر درد ہوتا ہے مریض کا چہرہ مرجھا جاتا اور اس کی رنگت سفیدی مائل بسیاہی ہوجاتی ہے آنکھیں میل سے بھر جاتی ہیں مریض لاغر و کمزور ہوجاتا اور ذرا سا چلنے پھرنے سے اس کا سانس پھول جاتا ہے مریض کا ہاضمہ خراب ہوجاتا ہے اور پیٹ کسی قدر بڑھ جاتا ہے پیشاب سفید آتا ہے جب کہ پاخانہ سفیدی مائل بسیاہی ہوتا ہے اگر تلی ورم کی وجہ سے بڑھ گئی ہوتو مریض کو بخار بھی ہوجاتا ہے جو کبھی شدید اور کبھی خفیف صورت میں رونما ہوتا ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام:	معجون دبیدالورد ایک چمچ چائے والا ہمراہ عرق مکوہ نصف کپ
بعد از غذا:	اکسیر جگر لیکوڈ دو چمچ چائے والا۔ اکسیر ٹیب دو عدد ہمراہ پانی
سوتے وقت:	حب کبد نوشادری تین عدد ہمراہ پانی
غذا:	زود ہضم اور ترش اغذیہ، گوشت کا شوربہ اور انجیر استعمال کریں
پرہیز:	ثقیل، بادی اور مرغن اغذیہ سے پرہیز کریں

راہنما ٹیسٹ: تلی کے مختلف امراض میں معالج کے مشورہ سے مختلف ٹیسٹوں جیسے پیٹ کے الٹراساؤنڈ Abdominal Ultrasound، بلڈ شوگر لیول Blood suger level بلڈ پلیٹ لیٹس کاؤنٹ Blood platelets count، ہیموگلوبن ٹیسٹ Haemoglobin test، سپوٹم ٹیسٹ Sputum test اور یورن اینالائی سز Urine analysis سے بھی راہنمائی حاصل کی جاسکتی ہے۔

امراض گردہ ومثانہ

موضوعات

☆حصاۃ الکلیہ ومثانہ	☆بول زلالی
☆ورم گردہ	☆بول الدم
☆قروح الکلیہ ومثانہ	☆احتباس البول
☆دردگردہ	☆کثرت البول
☆حرقتہ البول	☆بول فی الفراش
☆بول تیزابی	☆گردے بیکار ہونا

حصاۃ الکلیہ ومثانہ (گردہ ومثانہ کی پتھری)

Nephrolithiasis

گردہ ومثانہ میں پتھری کا بننا ایسے معدنی اجزاء کی بدولت ہوتا ہے جو پانی میں غیر حل پذیر ہوتے ہیں اور آہستہ آہستہ آپس میں مل کر پتھری کی شکل اختیار کر لیتے ہیں یہ پتھریاں مختلف جسامت کی ہوسکتی ہیں، ابتداً مریض کو پتھری کا احساس نہیں ہوتا کیونکہ یہ بننے کے دوران کسی تکلیف کا باعث نہیں بنتیں ایک جائزے کے مطابق خواتین کی نسبت مرد حضرات اس مرض کا زیادہ شکار ہوتے ہیں یہ مرض سرد کی نسبت گرم ممالک میں زیادہ پایا جاتا ہے۔

اسباب: خون میں فاسد اور زہریلے مادوں کا شامل ہونا، امراض معدہ۔جگر اور گردہ جیسے ان اعضاء کا ضعیف یا متورم ہونا، نظام بول کی سوزش، مرطوب وگرم درجہ حرارت والے علاقوں میں رہائش اختیار کرنا، ثقیل۔محرک۔مرغن۔سرد۔میٹھی۔کچی اور گلی سڑی اغذیہ۔خراب یا غیر شفاف پانی اور حیاتین بی پر مشتمل اغذیہ کا کثرت استعمال نیز پیشہ ورانہ اسباب جیسے بیٹھ کر کام کرنے والے افراد میں یہ مرض زیادہ پایا جاتا ہے یہ مرض گاہے موروثی بھی ہوتا ہے۔

جدید تحقیق: سسٹین Cystine (ایک طرح کی گندھک) کی جسم میں زیادتی ہونا، ہائیپر اوکسیلوریا Hyper oxaluria (جسم میں اوکسیلوریا "ایک قلمی مادہ" کی پیدائش میں اضافہ ہونا)، ہائیپر یوریکوسوریا Hyper uricosuria (یوریکوسیورک ایک مادہ جو پیشاب میں یورک ایسڈ کے اخراج کو بڑھاتا ہے "یہ درحقیقت گردہ کے میٹابولزم کی ایک خرابی ہے")، رینل ایسی ڈوسس Renal acidosis (میٹابولزم ہی کی ایک خرابی ہے) گردہ میں موجود الکلی کی مقدار میں کمی واقع ہونا اس طرح تیزابیت کا توازن بگڑ جاتا ہے، مختلف مدر بول اور کیلشیم پر مشتمل دافع تیزابیت ادویات کا کثرت استعمال ایسی ادویات پیشاب میں کیلشیم کی مقدار کو بڑھا دیتی ہیں، ایک جائزے کے مطابق آنتوں کا بائی پاس یا ہڈیوں کا آپریشن کرانے والے افراد اور ورم امعاء میں مبتلا مریضوں کا کیلشیم آگزلیٹ Calcium Oxalate (ایک طرح کا نمک) پر مشتمل پتھری سے متاثر ہونے کے کافی امکانات ہوتے ہیں نیز ہیومن امیونو ڈیفیشنسی

وائرس HIV (یہ وائرس قوت مدافعت کو کمزور کر دیتا ہے) اور خون کا عطیہ دینے والے ایسے افراد بھی اس عارضہ کا شکار ہو سکتے ہیں جن میں ہیپا ٹائیٹس سی HCV (جگر متاثر کرنے والا وائرس) پوزیٹو ہو۔

راہنما ویب سائٹس: www.emedicine.com/MED/topic1600.htm

www.tylermedicalclinic.com/nephrolihiasis.htm

www.sums.ac.ir/~semj/vol2/jan2001/nephrolihiasis

علامات: اسباب میں اختلاف پائے جانے کے سبب مختلف طرح کی علامات سامنے آتی ہیں جیسے گردہ میں پتھری کی صورت میں پیشاب کے اندر خون کی بہت زیادہ مقدار پائی جاتی ہے جب کہ مثانہ میں پتھری کی صورت میں پیشاب رک رک کر آتا ہے مثانہ میں جلن کا احساس ہوتا ہے گردہ کے مقام پر ہلکا ہلکا درد ہوتا ہے جس کی ٹیسیں خصیہ یا ران تک اور مردوں میں کبھی حشفہ تک بھی جاتی ہیں بھاگنے دوڑنے سے درد میں شدت پیدا ہو جاتی ہے گا ہے مریض کو قبض بھی ہو جاتی ہے نیز گردہ اور مثانہ میں جو پتھریاں پائی جاتی ہیں وہ چھوٹی بڑی اور رنگت کے اعتبار سے بھی مختلف ہوتی ہیں۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام:	پتھری توڑ دو عدد۔ جوارش زرعونی ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی
بعد از غذا:	حب گردہ دو عدد ہمراہ پانی
سوتے وقت:	حب تنکار دو عدد ہمراہ پانی
غذا:	زود ہضم اغذیہ، آش جو اور دودھ سوڈا استعمال کریں
پرہیز:	ثقیل۔ بادی اور مرغن اغذیہ سے پرہیز کریں
مفید اغذیہ:	کلتھی کی دال۔ تربوز اور خربوزہ کا استعمال اس مرض میں مفید ہے

نوٹ: گردہ میں پتھری کو پی ایچ پیمانہ سے بھی تشخیص کیا جا سکتا ہے پیشاب کے پی ایچ کا مستقل طور پر 5.0 سے نیچے رہنا یورک ایسڈ اور سسٹین Cystine (گندھک پر مشتمل ایک پتھری) کی طرف اشارہ کرتا ہے جب کہ پی ایچ کا مستقل طور پر 7.5 سے اوپر رہنا سٹروائٹ (ایک دوسری قسم کی پتھری) کی علامت ہے۔

ورم گردہ (التہاب الکلیہ) Nephritis

ورم گردہ۔گردہ کی ایک عام بیماری ہے یہ ورم دراصل نیفرون Nephron (گردے کی بنیادی اکائی) میں پیدا ہوتا ہے جو خون سے پیشاب کو چھانتی ہے ورم کی وجہ سے نیفرون کی کارکردگی متاثر ہوجاتی ہے اور وہ پانی جذب کر کے ضروری خلیات اور پروٹین کو فاسد مادوں کے ساتھ باہر خارج کرنا شروع کر دیتی ہے۔

اسباب: امراض قلب جیسے عضلہ قلب کا متورم ہونا، امراض جگر جیسے ورم جگر، امراض امعاء جیسے اسہال، امراض گردہ جیسے حصاۃ الکلیہ۔گردے کی گلومیرولائی Glomerulus (باریک شریانی نسوں کا گچھا) کی شدید سوزش، ایملائیڈ Amyloid (ایسا نشاستہ جو شکل وصورت میں موم کے مشابہ ہوتا ہے) کا گردہ میں پیدا ہونا، گردوں میں ریشہ دار ساخت (رسولی) کے پھیلاؤ کی وجہ سے گردہ کی کام کرنے والی نسیج کے افعال کا متاثر ہونا، چیچک، خسرہ، ملیریا، سل، آتشک ، اگزیما، کثرت جماع ، فاقہ کشی ، محرک ۔ مرغن اغذیہ اور سمیات کا کثرت استعمال نیز خواتین میں علاوہ دیگر اسباب مختلف امراض رحم جیسے اختناق الرحم جب کہ بعض حاملہ خواتین بھی اس عارضہ میں مبتلا ہوجاتی ہیں۔

جدید تحقیق: سجوگرینز سنڈروم Sjogrens Syndrome (جسم کے اپنے مدافعتی نظام کی خرابی جو زیادہ تر خواتین کو سن یاس کے زمانہ میں ہوتی ہے) سے جسم میں پائے جانے والے غدد جیسے لعابی Salivary (تھوک سے متعلقہ) اور اشکی Lacrimal (آنسوؤں سے متعلق) غدد اپنے افعال پوری طرح انجام دینے سے قاصر ہوجاتے ہیں اور مبتلا شخص کے جسم کا اپنا ہی مدافعتی نظام اس کے گردوں کے خلیات کو نقصان پہنچانا شروع کر دیتا ہے اور اس کے کام کرنے کی صلاحیت کو بری طرح متاثر کر کے اس میں سوزش پیدا کر دیتا ہے ، مختلف ادویات جیسے پنسلین Penicillin ۔ کیفلو سپورنز Cephalosporins۔ کائیمی ٹائیڈن Cimetidine اور سلفا Sulpha سے حساسیت پیدا ہونا نیز سٹرپٹو اور سٹیفلو کوکائی Strepto & Staphylococcus (گندخور جرثومے خون میں خرابی پیدا کرتے ہیں) اور ایچ آئی وی HIV (ایڈز کا جرثومہ) کی چھوت اس کے اسباب ہوسکتے ہیں۔

راہنماویب سائٹس:

www.kidney.org.au/renal-resources/fact-sheets/nephritis.pdf

www.jewishhospital.org/healthinfo/encyclopediaHTML/483.html

علامات: مریض گردہ کے مقام پر بوجھ اور درد محسوس کرتا ہے دبانے پر اس درد میں اضافہ ہوجاتا ہے پیشاب بار بار آتا ہے اور اس میں البیومن Albumen (ایک طرح کی پروٹین) کا اخراج ہوتا ہے جب مرض پرانا ہوجائے تو البیومن کے ہمراہ پیپ اور گاہے گردہ کی ساخت کے ذرات بھی خارج ہونے لگتے ہیں کبھی پیشاب بالکل بند ہوجاتا ہے بعض مریض استسقاء میں مبتلا ہوجاتے ہیں جس سے ان کا جسم پھول جاتا ہے بالخصوص چہرہ اور پپوٹوں کی جلد پھول جاتی ہے اس طرح ان کا چہرہ اور آنکھیں چھپ جاتی ہیں چہرہ کی رنگت ماند پڑ جاتی ہے مریض کو کھانسی ہوتی ہے اور وہ تیز تیز سانس لینے لگتا ہے اس کا ہاضمہ خراب ہوجاتا ہے اور بعض اوقات اسے خونی قے بھی آنے لگتی ہے مریض کے اعصاب کمزور ہوجاتے ہیں اور وہ اکثر بخار میں مبتلا رہنے لگتا ہے بعض مریض جسم سے مضر صحت مادے جیسے یوریا کا پوری طرح اخراج نہ ہونے کی وجہ سے زندگی سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام: معجون دبیدالورد ایک چمچ چائے والا ہمراہ عرق مکوہ نصف کپ

بعداز غذا: حب گردہ دوعدد ہمراہ پانی

سوتے وقت: معجون فلاسفہ نصف چمچ چائے والا ہمراہ پانی

غذا: زودہضم اغذیہ، ساگودانہ اور آش جو استعمال کریں

پرہیز: ثقیل۔ بادی اور مرغن اغذیہ سے پرہیز کریں

گردہ متورم ہونے کی وجہ سے اگر شدید تکلیف ہورہی ہوتو روغن دارچینی کے ۵ قطرے ایک کپ دودھ نیم گرم میں ملا کر استعمال کریں نیز پشت پر گردہ کے مقام پر اسی روغن کی مالش کریں درد رفع ہوجائے گا۔(**کچن سپائسز، گارڈن ہربز سے اقتباس**)

قروح الکلیہ ومثانہ (گردہ ومثانہ کے زخم)

Cystic & Renal Ulcers

بدن انسانی میں نظام بول جسم کے فالتو اور بیکار مادوں کو جسم سے خارج کرنے کا فعل سرانجام دیتا ہے گردہ یا مثانہ میں کہیں زخم پیدا ہوجائے تو یہ سارا نظام درہم برہم ہوجاتا ہے اور متاثرہ شخص مختلف امراض میں مبتلا ہوجاتا ہے حتیٰ کہ اگر اسباب شدت اختیار کرجائیں تو اس کی زندگی خطرات سے دوچار ہوجاتی ہے۔

اسباب: مختلف امراض گردہ ومثانہ جیسے ان کا ضعیف اور متورم ہونا یا ان میں پتھری۔ رسولی۔ پھوڑے پھنسیاں یا سرطان پیدا ہونا، پیشاب روکنے کی عادت، دائمی قبض، ثقیل۔ مرغن۔ محرک اغذیہ۔ سمیات اور نشہ آور اشیاء کا کثرت استعمال اس کے اسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق: میٹابولک ایسی ڈوسس Metabolic Acidosis (جسم میں ہونے والے تعمیری اور تخریبی کیمیائی اعمال کی ایسی خرابی جس کی وجہ سے اس میں موجود الکلی کے ذخیرہ میں کمی واقع ہوجاتی ہے اور تیزابیت کا توازن بگڑ جاتا ہے) نیز ہیلی کو بیکٹر پائیلوری Helicobacter Pylori جرثومہ کی چھوت ان عوارضات کا سبب ہوسکتی ہے۔

راہنما ویب سائٹس: kidneycancertrials.org/story-spleen.html

www.helidac.com/physicions/pharma.htm

www.anglefire.com/biz/orpheuspub/dig3.html

علامات: مریض کا سر چکراتا ہے اور اسے بخار ہوجاتا ہے جسم لاغر اور کمزور ہوجاتا ہے وزن میں کمی واقع ہوجاتی ہے سارے جسم بالخصوص کمر میں درد ہوتا ہے اور اسی طرح گردہ و مثانہ میں چبھن دار اور ٹیس دار درد ہوتا ہے پیشاب تھوڑا تھوڑا جلن اور تکلیف کے ساتھ آتا ہے جس میں بالعموم خون اور پیپ شامل ہوتی ہے عضو مخصوص کی جڑ میں کھجلی ہوتی ہے گاہے پاخانہ کرتے وقت بھی کمر میں تکلیف ہوتی ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام: مصفین ٹیب دوعدد۔معجون دبیدالورد ایک چمچ چائے والا ہمراہ عرق مکوہ نصف کپ

بعداز غذا: جوارش زرعونی ایک چمچ چائے والا۔حب گردہ دوعدد ہمراہ پانی

سہ پہر: شربت انجبار تین چمچ کھانے والے ایک گلاس پانی میں ملا کر

سوتے وقت: جوارش آملہ ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی

غذا: زود ہضم اغذیہ استعمال کریں

پرہیز: ثقیل۔بادی اور مرغن اغذیہ سے پرہیز کریں

☆ پتھری کی صورت میں پتھری توڑ گولیاں بھی دوعدد صبح وشام استعمال کریں

دردگردہ (وجع الکلیہ) Nephralgia

گردہ کا درد خفیف اور شدید دونوں حالتوں میں پایا جاتا ہے یہ بذات خود کوئی مرض نہیں بلکہ گردہ کی کسی مرضی حالت کو ظاہر کرنے کے لیے بطور علامت رونما ہوتا ہے درد گردہ کے خفیف یا شدید ہونے کا انحصار اس کے اسباب کی کمی بیشی اور ان کے دورانیہ پر ہوتا ہے۔

اسباب: امراض گردہ جیسے ورم یا زخم گردہ ،گردے کی گلومیرو لائی Glomerulus (باریک شریانی نسوں کا گچھا) کی شدید سوزش ،ایملائیڈ (ایک ایسا نشائستہ جو شکل وصورت میں موم کے مشابہ ہوتا ہے) کا گردہ میں پیدا ہونا، گردوں میں ریشہ دار ساخت (رسولی) کے پھیلاؤ کی وجہ سے گردہ کی کام کرنے والی نسیج کے افعال متاثر ہونا، پتھری کا حالب (پیشاب کی نالی) میں پھنس جانا،ثقیل۔بادی۔مرغن۔سرد اور میٹھی اغذیہ ۔برف ۔نشہ آور اشیاء اور سمیات کا کثرت استعمال اس کے اسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق: ہائیپر یوریکوسوریا Hyper uricosuria (یوریکوسیورک ایک مادہ جو پیشاب میں یورک ایسڈ کے اخراج کو بڑھاتا ہے یہ درحقیقت گردہ کے میٹابولزم کی خرابی ہے)،

رینل ایسی ڈوسس Renal acidosis (میٹابولزم ہی کی ایک خرابی ہے جس سے گردہ میں موجود الکلی کی مقدار میں کمی ہوجاتی ہے)، سجوگرین سنڈروم Sjogrens Syndrome (جسم کے مدافعتی نظام کی خرابی جو زیادہ تر خواتین کو سن یاس کے زمانہ میں ہوتی ہے) سے جسم میں پائے جانے والے غدد جیسے لعابی Salivary (تھوک سے متعلقہ) اور اشکی Lacrimal (آنسوؤں سے متعلق) غدد اپنے افعال پوری طرح انجام دینے سے قاصر ہوجاتے ہیں اور مبتلا شخص کے جسم کا اپنا ہی مدافعتی نظام اس کے گردوں کے خلیات کو نقصان پہنچانا شروع کردیتا ہے اور اس کے کام کرنے کی صلاحیت کو بری طرح متاثر کر کے اس میں درد پیدا کردیتا ہے نیز ایچ آئی وی HIV (قوت مدافعت کو متاثر کرنے والا وائرس) کی چھوت بھی اس عارضہ کا سبب ہوسکتی ہے۔

راہنما ویب سائٹس: www.hootone.com/hoo-imm.htm

www.texashste.com/html/ap-bio.htm

علامات: ابتداً کمر میں ہلکا ہلکا درد ہوتا ہے جو وقت گزرنے اور مرض بڑھنے کے ساتھ ساتھ شدت اختیار کرلیتا ہے بعض مریضوں کو درد کا دورہ اتنا شدید پڑتا ہے کہ وہ ماہی بے آب کی طرح تڑپتے ہیں مریض کو بار بار پیشاب کی حاجت ہوتی ہے البتہ پیشاب بہت کم مقدار میں اور تکلیف کے ساتھ خارج ہوتا ہے اگر درد کا سبب پتھری ہو تو ایسے مریض کو پیشاب کے ساتھ خون اور پیپ کا اخراج بھی ہوتا ہے مریض کے ہاتھ پاؤں سرد ہوجاتے ہیں سر پر بھی ٹھنڈا پسینہ آتا ہے آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا جاتا ہے قے و متلی کی شکایت بھی ہوتی ہے درد کی ٹیسیں خصیتین اور ران تک محسوس ہوتی ہیں درد اگر گیس کی وجہ سے ہو تو درد کا کوئی ایک خاص مقام نہیں ہوتا اور نہ گردہ کے مقام پر بوجھ ہوتا ہے۔

معمولاتِ قرشی

☆ شدید درد گردہ کی صورت میں نمک سیاہ 3 گرام۔ دو کپ عرق گلاب میں ملا کر نیم گرم استعمال کرائیں، درد رفع ہونے کی صورت میں درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں:۔

صبح و شام:	پتھری توڑ دو عدد۔ جوارش زرعونی نصف چمچ چائے والا ہمراہ پانی
بعد از غذا:	حب گردہ دو عدد۔ جوارش کمونی نصف چمچ چائے والا ہمراہ پانی
سوتے وقت:	حب تنکار دو عدد ہمراہ پانی

غذا: زود ہضم اغذیہ کا استعمال کریں

پرہیز: ثقیل۔ بادی اور مرغن اغذیہ سے پرہیز کریں

حرقتہ البول (پیشاب کی جلن) Urethritis

پیشاب کی جلن ایک پریشان کن اور تکلیف دہ عارضہ ہے جو مختلف امراض میں بطور علامت رونما ہوتا ہے تاہم اسباب کچھ بھی ہوں اس میں پیشاب کی نالی میں سوزش لازمی پائی جاتی ہے۔

اسباب: پیٹ کے کیڑے، ضعف ہضم، بواسیر، دائمی قبض، امراض گردہ جیسے ورم گردہ، گردہ یا مثانہ کو چوٹ لگنا یا ان کا زخمی ہونا، پیشاب کی نالی میں زخم ہونا، غدہ قدامیہ کا متورم ہونا، جسم میں تیزابیت کی زیادتی یا پانی کی کمی واقع ہونا، گرمی کے موسم میں تیز دھوپ میں چلنا پھرنا، جلق، کثرت جماع ثقیل۔ مرغن۔ محرک اغذیہ۔ سمیات اور نشہ آور اشیاء کا کثرت استعمال نیز خواتین میں علاوہ دیگر اسباب مختلف امراض رحم جیسے ورم رحم اس کے اسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق: اینل سیکس Anal Sex (مقعد کے راستے جنسی خواہشات کو پورا کرنا)، نائے سیریا Neisseria (سلاخ نما جرثومہ جس کی ایک قسم سوزاک کا باعث بنتی ہے جو بافتوں میں پائے جانے والے پولی مارفز Polymorphos "خون کے سفید خلیات کی ایک قسم" کو متاثر کرتے ہیں) اور کلیمیڈیا ٹریکومیٹس Chlamydia trachomatis (طفیلیہ جو انسانی خلیات پر پرورش پاتا ہے اور بالخصوص خواتین کو متاثر کرتا ہے) کی چھوت اس کے اسباب ہوسکتے ہیں۔

راہنما ویب سائٹس: www.lkstudent.com/healthy/stds.htm

www.21cats.org/healthy/urethritis.html

alwaysyourchoice.com/ayc/sex/gay/urethritis

علامات : پیشاب سرخ یا زردی مائل بہ سرخی آتا ہے پیشاب کرنے کے بعد پھر حاجت محسوس ہوتی ہے پیشاب قطرہ قطرہ خارج ہوتا ہے جس کے ساتھ شدید قسم کا درد اور سوزش ہوتی ہے پیشاب کی نالی میں سوجن ہوتی ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام:	ٹھنڈک ایک چمچ چائے والا ہمراہ شربت بزوری تین چمچ کھانے والے ایک گلاس پانی میں ملا کر
بعداز غذا:	اکسیر جگر لیکوڈ دو چمچ چائے والے۔اکسیر جگر ٹیب دو عدد ہمراہ پانی
سوتے وقت:	یوروسینال ایک چمچ چائے والا شربت بزوری تین چمچ کھانے والے میں ملا کر
غذا:	زود ہضم اور سرد اغذیہ استعمال کریں
پرہیز:	ثقیل۔مرغن۔ترش اور محرک اغذیہ سے پرہیز کریں

بول تیزابی (پیشاب میں یورک ایسڈ خارج ہونا)

Hyperuricaemia

اس مرض میں پیشاب کی کیفیت تیزابی ہو جاتی ہے جسے پیشاب کے امتحان میں پی ایچ پیمانہ سے بخوبی معلوم کیا جا سکتا ہے۔

اسباب : جسم میں سوداوی مادہ کی زیادتی، امراض معدہ جیسے ضعف معدہ، امراض جگر جیسے ورم جگر، خرابی ہضم، موٹاپا، سرطان، جسم میں پانی یا خون کی کمی واقع ہونا، گرم۔مرغن۔محرک۔ترش اور سمندری اغذیہ۔مدر بول ادویہ۔سمیات اور نشہ آور اشیاء جیسے شراب کا کثرت استعمال اس کے اسباب میں شامل ہے یہ مرض گاہے موروثی بھی ہوتا ہے۔

جدید تحقیق: ایک جائزے کے مطابق میٹا بولزمی اعمال Metabolic Functions (جسم میں پائے جانے والے تعمیری اور تخریبی کیمیائی اعمال) میں کمی واقع ہونے کی وجہ سے نومولود بچے بھی اس عارضہ میں مبتلا ہو سکتے ہیں جس کے تحت ان کے جسم میں یورک ایسڈ بہت زیادہ مقدار میں پیدا ہوتا ہے تاہم ان کے گردے جلد ہی ان سے چھٹکارا حاصل نہیں کر پاتے نیز غدہ درقیہ کے دو بنیادی ہارمونز تھائی راکسن Thyroxine اور ٹرائی آیوڈو تھائرونین Tri-iodothyronine کے افراز میں کمی واقع ہونا اس کے اسباب ہو سکتے ہیں۔

راہنما ویب سائٹس: www.niams.nih.gov/hi/topics/govt/govt.htm
www.diet-and-health.net.Diseases/ArthritisGout.html

علامات: پیشاب زرد رنگت کا جلن اور سوزش کے ساتھ آتا ہے مریض کا ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے منہ کا ذائقہ خراب ہو جاتا ہے اور اسے قبض بھی رہنے لگتی ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام:	معجون سورنجاں ایک چمچ چائے والا۔ سورنجین ٹیب دو عدد ہمراہ عرق مکوہ نصف کپ
بعد از غذا:	اکسیر جگر لیکوڈ دو چمچ چائے والا۔ یوروسینال ایک چمچ چائے والا شربت بزوری تین چمچ کھانے والے میں ملا کر
سوتے وقت:	حب مقل خاص تین عدد ہمراہ پانی
غذا:	زود ہضم اغذیہ، ساگودانہ اور دودھ سوڈا استعمال کریں
پرہیز:	ثقیل۔ بادی۔ محرک۔ ترش اور تیزابی اغذیہ سے پرہیز کریں

بول زلالی (پیشاب میں البیومن آنا) Albuminuria

البیومن Albumin ایک طرح کی پروٹین ہے (نارمل مقدار ابتدائی صفحات پر دیکھیں)، پیشاب کے ساتھ البیومن کا خارج ہونا مختلف امراض میں بطور علامت ظاہر ہوتا ہے۔

اسباب: مختلف امراض قلب جیسے ورم قلب ، امراض ریہ جیسے اس کی نالیوں میں بلغم جمع ہونا، مختلف عصبی امراض ،جسم میں خون کی کمی واقع ہونا، گردہ کی بناوٹ میں خرابی یا مختلف امراض گردہ جیسے ضعف یا ورم گردہ ،سل ، دق ، شدید بخار جیسے ملیریا، سوزاک ،خرابی ہضم ، گرم یا سرداغذیہ۔ مدر بول ادویہ۔ سمیات اور نشہ آوراشیاء کا کثرت استعمال، کثرت جماع اس کے اسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق: خون میں پوٹاشیم کی مقدار میں کمی واقع ہونا خون میں شکر کی زائد مقدار شامل ہونا ،کلاہ گردہ کے ہارمونز ایڈرینالین Adrenaline یہ ہارمون بالخصوص دافع حساسیت صفات کا حامل ہے) اور نارایڈرینالین Noradrenaline (یہ ہارمون بالخصوص خونی رگوں میں تنگی کا باعث بنتا ہے) کے افراز میں خرابی واقع ہونا اس کے اسباب ہو سکتے ہیں۔

راہنما ویب سائٹس:

www.arznei-telegramm.de/journal/j-0110.pdp3

www.raintree-health.com.uk/plants/ervatostao.html

علامات: پیشاب کے ہمراہ البیومن کا اخراج ہوتا ہے جس کی بدولت مریض انتہائی کمزور ہو جاتا ہے بلکہ بعض مریضوں کے لیے تو چلنا پھرنا بھی مشکل ہوتا ہے چہرہ کی رنگت زرد پڑ جاتی ہے چہرہ مرجھا جاتا ہے پیٹ میں گیس بھری رہتی ہے اور مریض کا ہاضمہ خراب رہنے لگتا ہے گاہے قے اور متلی کی شکایت بھی ہو جاتی ہے مریض کو قبض رہنے لگتی ہے دل دھڑکتا ہے اور سر درد ہونے لگتا ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام: جوارش زرعونی ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی

بعداز غذا: اکسیر جگر لیکوڈ دو چمچ چائے والے۔ جوارش جالینوس نصف چمچ چائے والا ہمراہ پانی

سوتے وقت: مصفین لیکوڈ دو چمچ چائے والے

غذا: زود ہضم اغذیہ استعمال کریں
پرہیز: ثقیل۔بادی۔مرغن اور محرک اغذیہ سے پرہیز کریں

بول الدم (پیشاب میں خون آنا) Haematuria

بالعموم خون کا پیشاب میں خارج ہونا مختلف امراض میں بطور علامت ظاہر ہوتا ہے البتہ بعض اوقات اس عارضہ کے کچھ مقامی اسباب بھی ہوتے ہیں۔

اسباب: امراض ریہ (پھیپھڑا) جیسے اس میں زخم کے باعث جریان خون، بواسیر کا خون بند ہونا، امراض گردہ ومثانہ جیسے ان میں پتھری۔زخم یا رسولی پیدا ہونا یا ان کو چوٹ لگنا، تیز بخار، فشارالدم قوی، گرم۔محرک اغذیہ۔سمیات اور نشہ آور اشیاء کا کثرت استعمال، تارپین تیل پی لینا نیز خواتین میں علاوہ دیگر اسباب بندش حیض اس کے اسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق: کسی کھلے زخم کے اندر (بالخصوص گردہ میں) اینٹی باڈیز Antibodies (ایک طرح کی پروٹین جو خون کے سیرم "مائع حصہ" میں پائی جاتی ہے) کا زیادہ مقدار میں اکٹھا ہونا، غدہ قدامیہ Prostate Gland کے حجم میں یا اس میں موجود خلیوں کی پیدائش میں اضافہ ہونا، حرام مغز کے حجم میں غیر طبعی طور پر اضافہ ہونا اس کے اسباب میں شامل ہے۔

راہنما ویب سائٹس: members.optushome.com.au/:

www.infermed.com/era/urological-kp.htm

www.thebladderclinic.com/symptoms.htm

علامات: متاثرا عضاء کے اعتبار سے علامات میں فرق پایا جاتا ہے جیسے گردہ کے متاثر ہونے کے سبب آنے والا خون سفید اور سیاہی مائل یعنی گوشت کے دھوون جیسا ہوتا ہے اور گردہ کے مقام پر درد ہوتا ہے مثانہ سے آنے والا خون پیشاب میں بار بار آتا ہے جس کی رنگت بالعموم سرخی مائل ہوتی ہے اور یہ پیشاب کی نالی سے قطرہ قطرہ درد کے ساتھ خارج ہوتا ہے غدہ قدامیہ سے آنے والا خون پیشاب سے پہلے آتا ہے جو بالعموم مقدار میں بہت تھوڑا ہوتا ہے بعض کمزور

افراد کو اس مرض کے شروع ہونے سے پہلے سردی لگتی اور کپکپی ہوتی ہے۔

معمولاتِ قرشی

امراض ریہ کی صورت میں:

صبح وشام: حابس ایک چمچ چائے والا ہمراہ شربت انجبار تین چمچ کھانے والے ایک گلاس پانی میں ملا کر

بعد از غذا: لال شربت دو چمچ چائے والے

سوتے وقت: اطریفل اسطوخودوس ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی

گردہ ومثانہ میں پتھری کی وجہ سے:

صبح وشام: حابس نصف چمچ چائے والا پتھری توڑ دو عدد ہمراہ شربت بزوری تین چمچ کھانے والے ایک گلاس پانی میں ملا کر

بعد از غذا: حب گردہ دو عدد ہمراہ پانی

سوتے وقت: ٹھنڈک ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی

بواسیر کے خون یا حیض کی بندش کی صورت میں:

صبح وشام: معجون دبید الورد ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی

بعد از غذا: جوارش کمونی نصف چمچ چائے والا ہمراہ پانی

سوتے وقت: حب مقل خاص تین عدد ہمراہ پانی

غذا: زود ہضم اغذیہ اور آش جو استعمال کریں

پرہیز: ثقیل۔ بادی۔ گرم۔ مرغن اور محرک اغذیہ سے پرہیز کریں

احتباس البول (پیشاب بند ہونا)

Retention of Urine

پیشاب کا بند ہونا ایک بڑا تکلیف دہ مسئلہ ہے اس کے علاج کی طرف فوری توجہ دینے کی ضرورت ہوتی ہے کیونکہ زیادہ عرصہ تک پیشاب کے بند رہنے سے خون میں زہریلے مادے شامل ہونا شروع ہو جاتے ہیں اور مریض کی زندگی کو خطرہ لاحق ہو جاتا ہے۔

اسباب : آتشک، سوزاک، پسینہ کی کثرت، ہیضہ، دست آنا، پیشاب کی نالی میں کوئی رکاوٹ پیدا ہونا جیسے پتھری یا رسولی پیدا ہونا، ورم غدہ قدامیہ، امراض گردہ ومثانہ جیسے ان کا ضعیف یا متورم ہونا۔مثانہ ڈھیلا پڑنا۔پیشاب کا دیرتک روکے رکھنا،ثقیل ۔مرغن اور سرد اغذیہ کا کثرت استعمال نیز خواتین میں علاوہ دیگر اسباب ورم رحم یا ورم خصیۃ الرحم اس کے اسباب میں شامل ہے بعض حاملہ خواتین بھی اس عارضہ میں مبتلا ہوجاتی ہیں۔

جدید تحقیق : اینٹی ڈائیروٹک ہارمونAntidiuretic Hormone(ایک خاص قسم کی رطوبت جو پیشاب کی مقدار میں کمی کا باعث بنتی ہے اس رطوبت کا افراز غدہ نخامیہ سے ہوتا ہے) کی مقدار میں اضافہ ہونا،خون میں پوٹاشیم کی مقدار میں کمی واقع ہونا اس کے اسباب ہو سکتے ہیں۔

راہنماویب سائٹس:

www.urologychannel.com/prostate/bph/index/shtml

www.medhelp.org/per16/urology/messages/30293a.html

علامات : مرض کی ابتداء میں پیشاب بار بار آتا ہے پھر رک جاتا ہے گاہے دقت سے آتا ہے پیشاب کی دھار باریک ہوجاتی ہے بعض اوقات پیشاب بالکل رک جاتا ہے مثانہ اور پیڑو پر بوجھ۔درداور تناؤ محسوس ہوتا ہے متاثرہ شخص پریشان حال اور زندگی سے بےزار نظر آتا ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام: ٹھنڈک ایک چمچ چائے والا ہمراہ یوروسینال ایک چمچ چائے والا شربت بزوری تین چمچ کھانے والے ایک گلاس پانی میں ملاکر

بعدازغذا: اکسیر جگر لیکوڈ دو چمچ چائے والے

سوتے وقت: جوارش کمونی نصف چمچ چائے والا ہمراہ پانی

غذا: زود ہضم اور سرد اغذیہ استعمال کریں

پرہیز: ثقیل ۔بادی۔مرغن اور محرک اغذیہ سے پرہیز کریں

☆ گل ٹیسو کی ٹکور کریں مفید ہے(تفصیل ابتدائی صفحات پر)۔

کثرت البول (پیشاب کی زیادتی) Polyuria

پیشاب کی زیادتی ذیابیطس سے ایک بالکل علیحدہ مرض ہے ویسے تو ذیابیطس میں بھی بالعموم پیشاب بار بار آتا ہے لیکن اس میں فرق یہ ہے کہ اس میں پیشاب کے ہمراہ شکر کا اخراج ہوتا ہے جب کہ پیشاب کی زیادتی والے مرض میں ایسی کوئی چیز دیکھنے کو نہیں ملتی تاہم علامات کے یکساں ہونے کے سبب اسے "ذیابیطس سادہ" کے نام سے بھی موسوم کیا جاتا ہے۔

اسباب: مہروں کا اپنی جگہ سے ہلنا، غدہ نخامیہ میں فعلیاتی خرابی، امراض معدہ۔جگر۔ گردہ اور مثانہ جیسے ان کا ضعیف یا متورم ہونا، گردے فیل ہونا، موٹاپا، ذیابیطس، پیشاب روکنے کی عادت، مدر بول ادویہ یا پھلوں کا کثرت استعمال نیز خواتین میں علاوہ دیگر اسباب ورم رحم اس کے اسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق: خون میں پوٹاشیم Potassium (سفید حل پذیر قلمی مرکب) اور کیلشیم Calcium (پانی میں حل پذیر ایک طرح کا دانے دار نمک) کی مقداروں میں اضافہ ہونا، فریمنٹ Frament (ایک خامرہ) کی خون میں کمی واقع ہونا جس کی بدولت جسم میں موجود الکلی کے ذخیرہ میں کمی واقع ہوجاتی ہے اور تیزابیت کا توازن بگڑ جاتا ہے گردہ میں سوڈیم Sodium (سفید حل پذیر قلمی مرکب) کی مقدار میں کمی واقع ہونا جس وجہ سے پیشاب میں سوڈیم کی مقدار میں شدید کمی واقع ہونا، الڈوسٹیرون Aldosterone (ایک سٹیرائڈ جو کلاہ گردہ سے خارج ہوتا ہے اور پانی کے اخراج کو کنٹرول کرتا ہے) کے افراز میں اضافہ ہونا، سرخ خونی خلیات کا خاتمہ جس سے ان میں موجود ہیموگلوبن کا اخراج ہو جاتا ہے، لیتھیم کاربونیٹ Lethium Carbonate (جنون میں مستعمل دوا) کے اثرات مابعد اس کے اسباب ہوسکتے ہیں۔

راہنما ویب سائٹس: faculty.washington.edu/momous/PB/p.htm
www.med.unc.edu/medicine/web/diabetes-insipidus.htm
www.antenna.nl/lithium/english/cases/polyuria-lithium-ec.html

علامات : پیشاب بہت زیادہ اور بار بار آتا ہے البتہ اس میں شکر یا البیومن کا اخراج نہیں ہوتا پیاس زیادہ لگتی ہے پیشاب کی رنگت بہت پھیکی اور بالعموم جو کی مانند ہوتی ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام:	کشتہ بیضہ مرغ 250 ملی گرام جوارش زرعونی ایک چمچ چائے والا میں ملا کر ہمراہ پانی
بعداز غذا:	جوارش جالینوس نصف چمچ چائے والا ہمراہ پانی
سوتے وقت:	معجون فلاسفہ نصف چمچ چائے والا ہمراہ پانی
غذا:	زود ہضم اغذیہ استعمال کریں
پرہیز:	سرد اور ترش اغذیہ سے پرہیز کریں

بول فی الفراش (بستر میں پیشاب نکلنا)

Enuresis

اس مرض میں مبتلا شخص کی پیشاب روکنے کی طاقت زائل ہوجاتی ہے اس عارضہ میں بالعموم بچے۔ بوڑھے اور ضعیف افراد مبتلا ہوتے ہیں۔

اسباب : ورم دماغ ،حرام مغز کو چوٹ لگنا، اعصابی کمزوری، فالج، خرابی ہضم، گردہ ومثانہ کے بعض امراض جیسے ضعف اور پتھری، استرخاءِ مثانہ (مثانہ ڈھیلا پڑنا)، عام جسمانی کمزوری نیز بچوں میں علاوہ دیگر اسباب پیٹ کے کیڑے یا کانچ نکلنا اس کے اسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق : ایک جائزے کے مطابق Cryptorchism (ایک ایسا نقص ہے جس میں خصیے پیدائشی طور پر پیٹ کے اندر ہی رہ جاتے ہیں اور سکروٹم (خصیوں کی تھیلی) میں نہیں اترتے) اور Sickle Cell Anaemia (ایک ایسی حالت جس میں خونی خلیات ہلالی شکل اختیار کرلیتے ہیں) جیسے عوارضات اس مسئلہ کا سبب ہوسکتے ہیں۔

راہنما ویب سائٹس:

www.med.umich.edu/1libr/yourchild/enuresis.htm

www.urologychannel.com/pediatric/enuresis.shtml

علامات: بالعموم رات سوتے ہوئے مریض کا بے خبری کی حالت میں بستر پر پیشاب نکل جاتا ہے اس کے علاوہ ایسے مریضوں کو رات میں کئی دفعہ پیشاب کرنے کی حاجت ہوتی ہے گا ہے ایسے مریضوں کا دن میں بھی بلاارادہ پیشاب نکل جاتا ہے یہ بھی دیکھنے میں آیا ہے کہ ان کو نیند بہت آتی ہے اور سوتے میں انہیں عجیب وغریب قسم کے خواب دکھائی دیتے ہیں۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام:	کشتہ بیضہ مرغ 250 ملی گرام ہمراہ جوارش زرعونی ایک چمچ چائے والا پانی کے ساتھ
بعداز غذا:	جوارش جالینوس نصف چمچ چائے والا ہمراہ پانی
سوتے وقت:	معجون فلاسفہ ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی
غذا:	زود ہضم اغذیہ استعمال کریں
پرہیز:	ثقیل۔ بادی۔ سرد اور مرغن اغذیہ سے پرہیز کریں

گردہ بیکار ہونا Renal Failure

گردہ بیکار ہونا ایک ایسا مسئلہ ہے جس کا علاج انتہائی مشکل بلکہ شدید حالتوں میں تقریباً ناممکن ہوجاتا ہے اس عارضہ میں مبتلا شخص کے گردے بتدریج اپنے طبعی افعال انجام دینے سے قاصر ہوجاتے ہیں۔

اسباب: فشارالدم قوی، امراض جگر جیسے ضعف اورورم جگر، گردے کی شریان کا تنگ اور باریک ہونا، امراض گردہ جیسے ضعف۔ ورم۔ سلعہ۔ حصاۃ الکلیہ، ذیابیطس شکری، بعض ادویات کے اثرات مابعد کی بدولت جسم میں بیش حساسیت Hyper sensitivity

(حساسیت بڑھنا)،سمیات اور نشہ آور اشیاء کا استعمال کرنا، کثرت جماع نیز یہ مرض پیدائشی اور گاہے موروثی بھی ہوتا ہے۔

جدید تحقیق: سوزش کے نتیجہ میں گردے کی گلومیرولائی Glomerulus (باریک شریانی نسوں کا گچھا) میں ریشہ دار عضلاتی ناسور بننا، گردہ کی جھلی میں کوئی مرضی تبدیلی واقع ہونا جیسے اس میں سوزش واقع ہونا، ایملائیڈ Amyloid (موم سے مشابہ ایک نشائستہ) کا گردہ میں پیدا ہونا، پیریٹونیم Peritoneum (پیٹ کی جھلی) کے نیچے ریشہ دار رسولی کی پیدائش، کولاجن Collagen (سفید ریشہ دار نسیج کا بڑا جزو) کی رگوں میں حساسیت بڑھنا نیز ایڈز کا جرثومہ ایچ آئی وی Human Immunodeficiency Virus اور ہانٹا Hanta وائرس کی چھوت اس عارضہ کا سبب ہوسکتی ہے۔

راہنما ویب سائٹس: www.nephrologychannel.com/crf/

www.e-kidneys.net/diseases.html

علامات: کمر میں گردے کے مقام پر اور سر کے پچھلی جانب ہلکا ہلکا درد ہوتا ہے جسم دن بدن لاغر اور کمزور ہونے لگتا ہے جلد پر خارش ہوتی ہے بعض اوقات ہاتھوں اور پیروں پر ورم آجاتا ہے چہرہ کی رنگت پھیکی پڑ جاتی ہے نظر دھندلا جاتی ہے سانس رک رک کر اور تنگی سے آتا ہے گاہے مریض کی نکسیر پھوٹ جاتی ہے اس کے منہ کا ذائقہ خراب ہوجاتا ہے قے۔ متلی اور ابکائی ہوتی ہے ہچکیاں لگ جاتی ہیں پیٹ گیس سے بھرا رہتا ہے پیشاب میں گردوں کی چربی اور البیومن کا اخراج ہوتا ہے جنسی قوت باطل ہوجاتی ہے اسباب میں شدت کی صورت میں قلب حجم میں بڑھ جاتا ہے اس کی جھلی بھی متورم ہوجاتی ہے بعض اوقات مریض کو غشی کے دورے بھی پڑتے ہیں۔

معمولاتِ قرشی

☆اس عارضہ پر ادویات کے ذریعے ابتدائی درجہ میں ہی کنٹرول پایا جاسکتا ہے تاہم بگڑی ہوئی صورت حال میں مریض کو وہ وقت ضائع کیے بغیر کسی اچھے ہسپتال سے ڈائی لائی سس

Dialysis (گردوں کی صفائی) کروالے، ابتدائی درجہ کے لیےنسخہ حسب ذیل ہے:۔

صبح وشام: پتھری توڑ دوعدد۔ جوارش زرعونی ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی

بعداز غذا: معجون فلاسفہ نصف چمچ چائے والا ہمراہ پانی

سوتے وقت: دوالمسک معتدل جواہردار ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی

غذا: زود ہضم اغذیہ، گوشت کا شوربہ اور آش جو استعمال کریں

پرہیز: ثقیل۔ بادی اور مرغن اغذیہ سے پرہیز کریں

راہنما ٹیسٹ: گردہ اور مثانہ کے مختلف امراض میں معالج کے مشورہ سے آر ایف ٹی Renal Function Test، یورن اینالائی سز Urine analysis (بالخصوص بلڈ اور پروٹین دیکھنا)، ایبڈامینل اور پیلوک الٹراساؤنڈ Abdominal & Pelvic U.S، ہیماٹالوجی ٹیسٹ Heamatology Test (بالخصوص رینل اینالائی سز)، رینل بائی اوپسی Renal Biopsy، GFR(Glomerular Filtration Rate) جیسے ٹیسٹوں سے بھی راہنمائی حاصل کی جاسکتی ہے۔

امراض مفاصل

موضوعات

☆نقرس

☆گنٹھیا

☆وجع القطن

☆وجع الخاصرہ

☆عرق النساء

نقرس (چھوٹے جوڑوں کا درد) Gout

نقرس جوڑوں کے درد کی ایسی قسم کو کہتے ہیں جو جسم میں پائے جانے والے چھوٹے جوڑوں جیسے ہاتھوں اور پیروں کی انگلیوں کے جوڑوں میں ہوتا ہے تاہم یہ درد بالعموم کسی ایک پیر کے انگوٹھے کے جوڑ سے شروع ہو کر پھر بتدریج دیگر چھوٹے جوڑوں میں منتقل ہو جاتا ہے آج کے مشینی دور میں یہ مرض عام دیکھنے کو ملتا ہے۔

اسباب: چاروں اخلاط میں سے کسی ایک کا غلبہ، خرابی خون، خون میں چربیلے مادوں جیسے کولیسٹرول یا ٹرائی گلائیسرائیڈ کی مقدار میں اضافہ ہونا، یورک ایسڈ Uric Acid (ایک بے رنگ قلمی ٹھوس مادہ) کی خون میں زیادتی ہونا، خون میں سوڈیم۔ پوٹاشیم اور کیلشیم کے نمکیات طبعی مقدار سے زیادہ مقدار میں جمع ہوجاتے ہیں، آتشک، سوزاک، موٹاپا، چوٹ لگنا، غذائی بے اعتدالی، ضعف ہضم، سستی کاہلی، ورزش نہ کرنا، رنج وغم، فکر وفاقہ، بڑھاپا، بارش میں بھیگنا، حفظان صحت کے اصولوں سے انحراف، ثقیل۔ بادی۔ ترش۔ مرغن۔ محرک اور ردی اغذیہ کا کثرت استعمال، شراب نوشی اس کے اسباب میں شامل ہے بعض اطباء کے نزدیک یہ مرض موروثی بھی ہوسکتا ہے۔

جدید تحقیق: ایک جائزے کے مطابق میٹا بولزمی اعمال Metabolic Functions (جسم میں پائے جانے والے تعمیری اور تخریبی کیمیائی اعمال) میں کمی واقع ہونا جس کے تحت جسم میں یورک ایسڈ بہت زیادہ مقدار میں پیدا ہو جاتا ہے تاہم گردے جلد ہی ان سے چھٹکارا حاصل نہیں کر پاتے، جسم میں وٹامن بی 3 کی مقدار میں اضافہ ہونا نیز Purines (ایک سفید قلمی نامیاتی اساس جس کا تعلق یورک ایسڈ سے ہے) پر مشتمل اغذیہ جیسے سمندری کھانا۔ خشک مٹر اور لوبیا بھی اس عارضہ کا سبب ہوسکتے ہیں۔

راہنما ویب سائٹ:

www.arthritis-symptom.com/Gout-Symptom

www.rheumatology.org/patients/factsheet/gout.html

علامات: ابتدا میں مریض ہضم کی خرابی۔ بے چینی اور پیر میں خفیف سی درد محسوس کرتا ہے بعد میں ایک یا دونوں پاؤں کے انگوٹھوں کے جوڑوں میں شدید درد اور جلن محسوس کرتا ہے اکثر دائیں پاؤں کے انگوٹھے کے جوڑ میں آدھی رات کے وقت اس شدت کا درد ہوتا ہے کہ مریض بے چین ہو جاتا ہے معمولی سردی سے بخار ہو جاتا ہے البتہ کچھ دیر بعد پسینہ آ کر بخار میں کمی واقع ہو جاتی ہے بعض اوقات دوسرے جوڑوں میں بھی درد ہونے لگتا ہے درد کا دورہ کئی دنوں پر محیط ہوتا ہے جو گاہے دو تین روز کے بعد زائل ہو جاتا ہے البتہ یہ دورہ پانچ تا آٹھ روز تک بھی جاری رہ سکتا ہے اس قسم کے دورے بالعموم موسم بہار یا موسم خزاں میں رونما ہوتے ہیں یہ دورہ دن میں رات کی نسبت خفیف ہوتا ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح نہار منہ: سفوف ہلیلہ مرکب (تفصیل ابتدائی صفحات پر)

صبح وشام: معجون سورنجاں ایک چمچ چائے والا۔سورنجین ٹیب دوعدد ہمراہ پانی

بعد از غذا: معجون دبید الورد ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی

سوتے وقت: حیا تین ایک عدد ہمراہ پانی

غذا: زود ہضم اغذیہ اور سا گودانہ استعمال کریں

پرہیز: ثقیل۔بادی۔ترش۔مرغن اور محرک اغذیہ سے پرہیز کریں

گنٹھیا (حدار) Arthralgia

اطباء نے گنٹھیا اور حدار کی اصطلاحات کو وجع المفاصل (جوڑوں کے درد) کے لیے استعمال کیا ہے وجع المفاصل سے مراد ایک ایسی قسم کے درد کے ہیں جو جسم کے تمام جوڑوں (تقریباً 180) میں سے کسی بھی جوڑ میں واقع ہو یعنی خواہ وہ جوڑ بڑے ہوں یا چھوٹے تاہم یہ اصطلاحات بالعموم بڑے جوڑوں کے درد کے لیے استعمال کی جاتی ہیں جب کہ چھوٹے جوڑوں کے درد کو بیان کرنے کے لیے "نقرس" کی اصطلاح استعمال کی جاتی ہے۔

اسباب: اخلاط اربعہ میں سے کسی ایک کا غلبہ ،خرابی خون،خون میں چربیلے مادوں جیسے کولیسٹرول یا ٹرائی گلائیسرائیڈز کی مقداروں میں اضافہ ہونا، خون میں یورک ایسڈ (ایک بے رنگ قلمی ٹھوس مادہ) کی خون میں زیادتی ہونا،خون میں سوڈیم اور پوٹاشیم کے نمکیات کی زیادتی ہونا، ہاپیر موبیلٹی Hyper Mobility (جوڑوں کی حرکت میں اضافہ ہونا) ،سل، آتشک،سوزاک بدہضمی ،پیچش دائمی قبض ،موٹاپا، ذیابیطس، جلد کا متورم ہونا اور بڑھاپا اس کے اسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق: سائنس دانوں نے اپنی کی گئی ایک تحقیق میں اس عارضہ کو میٹابولزمی نظام کا ایک طرح کا ردعمل قرار دیا ہے جو وہ لاکھوں کی تعداد میں خون میں خارج ہونے والے Micro filariae (جسم انسانی پر پلنے والے دھاگہ نما کیڑے) کی وجہ سے کرتا ہے اسی طرح Bartonella (ایک ایسی حالت جس میں خون کے اندر موجود ہیموگلوبن میں کمی واقع ہوجاتی ہے اور متاثرہ شخص بخار میں مبتلا ہوجاتا ہے) نیز چیچڑی Ticks (خون چوسنے والے طفیلیے جو بعض افراد میں بخار پیدا کرنے کا سبب بن جاتے ہیں) اور ہیپاٹائیٹس سی HCV (جگر کو متاثر کرنے والا وائرس) کی چھوت اس کے اسباب ہوسکتے ہیں۔

راہنماویب سائٹس: www.priory.com/psych/hcv.htm

static.cjp.com/gems/pdfs/2001-72542.pdf

علامات: جسم کے تمام جوڑوں بالخصوص کہنی ۔ٹخنہ اور گھٹنہ میں درد ہوتا ہے جوڑوں میں سختی پیدا ہوجاتی ہے سردی اور بارش کے موسم میں مرض کی شدت میں اضافہ ہوجاتا ہے مریض کا ہاضمہ خراب ہوجاتا ہے ماؤف جوڑوں میں درد اور ورم پیدا ہوجاتا ہے جوڑ پھول کر بدوضع ہوجاتے ہیں گاہے باہم جڑ کر ناکارہ ہوجاتے ہیں جس سے مریض جسم کو حرکت نہیں دے پاتا بعض اوقات لرزے کر ساتھ خفیف بخار بھی ہوجاتا ہے اور مریض رات کو سوبھی نہیں پاتا۔

جوڑوں کے مختلف امراض میں پیاز کا پانی ایک چھٹانک ہموزن سرسوں کے تیل میں جلا کر متاثرہ مقام پر دن میں دوبار مالش کریں مفید ہے۔

(کچن سپائسز،گارڈن ہربز سے اقتباس)

معمولاتِ قرشی

صبح نہار منہ: سفوف ہلیلہ مرکب استعمال کریں (تفصیل ابتدائی صفحات پر)
صبح وشام: معجون سورنجاں ایک چمچ چائے والا۔ سورنجین ٹیب دو عدد ہمراہ پانی
بعد از غذا: جوارش جالینوس نصف چمچ چائے والا۔ حب مقل خاص دو عدد ہمراہ پانی
سوتے وقت: حیا تین ایک عدد ہمراہ پانی
غذا: زود ہضم اغذیہ اور گوشت کا شوربہ استعمال کریں
پرہیز: ثقیل۔ بادی۔ گرم۔ مرغن اور محرک اغذیہ سے پرہیز کریں

وجع القطن (کمر کا درد) Lumbago

کمر کا درد ایک ایسا شدید قسم کا درد ہے جو کمر کے عضلات میں رونما ہوتا ہے اس میں مبتلا شخص کو علاج کی طرف فوری توجہ کی اشد ضرورت ہوتی ہے کیونکہ اگر اس مسئلہ کا بروقت تدارک نہ کیا جائے تو یہ تکلیف سالہا سال چلتی ہے بلکہ بعض افراد کی تو ساری زندگی اس روگ کے ساتھ ہی گزر جاتی ہے۔

اسباب: سانس کی نالی کا زخمی یا متورم ہونا، امراض گردہ جیسے ورم گردہ۔ گردوں میں پتھری یا ریت کی پیدائش، نقرس، وجع المفاصل، یورک ایسڈ کی زیادتی، قبض، مہروں میں خلا پیدا ہونا، کمر میں پھنسی یا رسولی بننا، وزنی چیز اٹھانا، دیر تک کمر ٹیڑھی کر کے بیٹھے رہنا، جسم کو سردی یا چوٹ لگنا، جریان منی نیز خواتین میں علاوہ دیگر اسباب ایام حیض کی خرابی اور اختناق الرحم اس کے اسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق: حرام مغز کی ابتدائی شریان کو سپلائی دینے والے فیڈرز (یہ معاون خونی رگیں ہوتی ہیں) میں سے کسی ایک یا زائد میں خون کی سپلائی بند ہونے سے ان کی موت واقع ہونا (یہ عارضہ شاذ و نادر ہی رونما ہوتا ہے) نیز حرام مغز کی کسی شریان کا بدوضع ہونا (ایسا بالعموم پیدائشی طور پر ہی ہوتا ہے) اس کے اسباب میں شامل ہے۔

راہنماویب سائٹس:www.cinn.org/isc/backache.html
http://www.brighamrad.harvard.edu

علامات : مریض کی کمر میں یک دم شدید درد ہوتا ہے جس میں سردی لگنے سے اضافہ ہوجاتا ہے درد دن کی نسبت رات کو زیادہ ہوتا ہے مریض چلنے پھرنے سے عاجز آجاتا ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح نہارمنہ: سفوف ہلیلہ مرکب استعمال کریں (تفصیل ابتدائی صفحات پر)
صبح وشام: معجون سورنجاں ایک چمچ چائے والا۔سورنجین ٹیب دوعدد ہمراہ پانی
بعدازغذا: جوارش جالینوس نصف چمچ چائے والا۔حب مقل خاص دوعدد ہمراہ پانی
سوتے وقت: حیا تین ایک عدد ہمراہ پانی
(قبض کی صورت میں): حب تنکار دوعدد ہمراہ پانی
غذا: زودہضم اغذیہ استعمال کریں
پرہیز: ثقیل۔بادی۔سرد۔ترش۔مرغن اورمحرک اغذیہ سے پرہیز کریں

وجع الخاصرہ (کولھے کادرد) Coxalgia

آج کے دور کا ایک عام مرض ہے جس کے علاج میں دوا کے ساتھ ساتھ مختلف احتیاطوں کی ضرورت ہوتی ہے جیسے کوئی وزنی چیز اٹھانے یا کمر پر زیادہ بوجھ اٹھانے سے اجتناب کرنا چاہیے۔

اسباب : امراض گردہ جیسے ورم گردہ ،یورک ایسڈ کا خون میں اضافہ ہونا،ضعف ہضم، دائمی قبض،نقرس،وجع المفاصل،موٹاپا،کثرت جماع،کوئی بھاری وزن اٹھانا،چوٹ یا سردی لگنا اس کے اسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق : بنیادی طور پر یہ عارضہ ران کی ہڈی کوخون کی نامناسب سپلائی ہونے کی وجہ سے رونما ہوتا ہے جس کے نتیجہ میں ایک تا تین ہفتوں میں ہڈی کے بالائی کنارہ کی موت واقع ہوجاتی ہے نیز دماغ۔حرام مغز اور اعضاءشکم کے اعصاب میں کوئی خرابی واقع ہونا اس کے اسباب ہوسکتے ہیں۔

راہنماویب سائٹس:www.whonamedit.com

www.meridianinstiute.com

علامات: کولھے کے مقام پر درد ہوتا ہے جو وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ شدید ہوتا جاتا ہے مریض چلنے پھرنے سے بھی عاجز آجاتا ہے بعض اوقات درد ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوجاتا ہے درد کے مقام کو اگر گرمی اور حرارت پہنچے تو مریض اس سے فائدہ محسوس کرتا ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام:	معجون سورنجاں ایک چمچ چائے والا۔سورنجین ٹیب دوعدد ہمراہ پانی
بعدازغذا:	گیسٹوفل لیکوڈ دوچمچ چائے والے۔گیسٹوفل ٹیب دوعدد ہمراہ پانی
سہ پہر:	حیاتین ایک عدد ہمراہ پانی
سوتے وقت:	حب عنبر مومیائی ایک عدد ہمراہ پانی
غذا:	زود ہضم اغذیہ اور گوشت کا شوربہ استعمال کریں
پرہیز:	ثقیل۔بادی سرد اور ترش اغذیہ سے پرہیز کریں

عرق النساء (لنگڑی کا درد) Sciatica

یہ ایک عصبی درد ہے جو کولہے کے جوڑ سے شروع ہوکر گھٹنے۔ ٹخنے اور بعض اوقات نیچے پاؤں کی انگلیوں تک جاتا ہے یہ درد بالعموم کسی ایک جانب جب کہ بعض اوقات ہر دو جانب لاحق ہوسکتا ہے اسے لنگڑی کا درد اس لیے کہتے ہیں کیونکہ اس سے ران اور پاؤں کے اعصاب بری طرح متاثر ہوکر لاغر اور کمزور ہوجاتے ہیں اور متاثرہ شخص لنگڑا لنگڑا کر چلنے پر مجبور ہوتا ہے۔

اسباب: خون میں تیزابی مادہ "یورک ایسڈ" کی زیادتی (نارمل مقدار ابتدائی صفحات پر دیکھیں)، آتشک، سوزاک، گنٹھیا، حرام مغز کا زخمی ہونا، ورم اعصاب، ضعف ہضم، دائمی قبض، سردی لگنا، شدید بخار، بڑھاپا، موٹاپا، کولھے کو چوٹ لگنا ثقیل۔مرغن اغذیہ اور نشہ آور اشیاء کا کثرت استعمال اس کے اسباب ہوسکتے ہیں۔

جدید تحقیق : ایک جائزے کے مطابق درج ذیل اسباب کے پیش نظر شیا ٹک عصب Sciatic Nerve (جوکہ جسم انسانی میں پایا جانے والا سب سے بڑا عصب ہے) میں درد۔ خراش یا رسولی پیدا ہونا اس کے اسباب ہوسکتے ہیں:۔

1: Lumber Spinal Stenosis (کمر میں پائے جانے والے حرام مغز میں تنگی واقع ہونا)۔

2: Degenerative disc disease (مہروں کی جسامت یا افعال میں نقص یا کمی واقع ہونا)۔

3: Isthamic Spondylolisthesis (دمہ کی ایک شدید حالت جس کے تحت کمر کے مہرے اپنی جگہ سے پھسل یا گر جاتے ہیں)۔

راہنما ویب سائٹس: www.denverback.com/sciatica.htm

www.spina-health.com/topics/cd/d-sciatica/sc01.html

علامات : اس مرض کی واضح پہچان یہ ہے کہ اس کا درد کولھے کے جوڑ سے لے کر ران کی پچھلی اور بیرونی جانب سے ہوتا ہوا گھٹنے کے جوڑ تک کبھی نیچے کی طرف بیرونی ٹخنے تک اور گاہے شدید حالات میں انگلی کے سرے تک پہنچتا ہے مختلف اسباب کے پیش نظر درد کی نوعیت میں اختلاف پایا جاتا ہے بالعموم یہ درد خفیف طور پر شروع ہوکر بتدریج بڑھتا جاتا ہے جو کبھی دورے کی صورت میں بھی ہوتا ہے گاہے پیڑو کے اندر بھی درد محسوس ہوتا ہے عرق النساء کے مادے کے مستحکم ہونے کی صورت میں درد ٹیس دار۔ چیرتا ہوا یا برمے کی مانند سوراخ کرتا ہوا محسوس ہوتا ہے جس میں بعض اوقات سخت جلن ہوتی ہے یہ درد مسلسل رہتا ہے مریض کی ٹانگ کمزور ہوجاتی ہے اور شدید درد کی صورت میں لاغر ہوجاتی ہے مریض چلنے پھرنے سے عاجز آجاتا ہے اور لنگڑا کر چلتا ہے جو اس مرض کی خاص علامت ہے اگر یہ مرض ریاح (گیس) کی وجہ سے ہو تو درد اپنی جگہ بدلتا رہتا ہے۔

عرق النساء میں حرمل کا سفوف 3۔3 گرام روزانہ رات کو پانی کے ہمراہ استعمال کرائیں مفید ہے۔(**کتاب الصحت سے اقتباس**)

معمولاتِ قرشی

صبح نہار منہ: سفوف ہلیلہ مرکب استعمال کریں (تفصیل ابتدائی صفحات پر)

صبح وشام: معجون سورنجاں ایک چمچ چائے والا۔سورنجین ٹیب دو عدد ہمراہ پانی

بعد از غذا: جوارش کمونی نصف چمچ چائے والا۔حب مقل خاص دو عدد ہمراہ پانی

سوتے وقت: حیاتین ایک عدد ہمراہ پانی

غذا: زود ہضم اغذیہ،آش جو اور ماء العسل استعمال کریں

پرہیز: ثقیل۔بادی۔سرد۔ترش اور مرغن اغذیہ سے پرہیز کریں

راہنما ٹیسٹ: جوڑوں کے تمام امراض میں معالج کے مشورہ سے X-rays اور مختلف بلڈ ٹیسٹوں جیسے:۔ 1:ESR.2:Anti DNA antibodies.3:C.reactive protein.4:LFT.5:HLA-B27.6:Serumcomplement levels. 7:Serum Creatinine.8:ANA(anti nuclear antibodies). 9:Rheumatoid factor serum uric acid level اور BUN(Blood Urea Nitrogen) سے بھی راہنمائی حاصل کی جاسکتی ہے۔

امراض جلد

موضوعات

☆ پھوڑے پھنسیاں
☆ کیل مہاسے
☆ چھائیاں
☆ کثرۃ العرق
☆ گرمی دانے
☆ خارش
☆ پتی اچھلنا
☆ نارفارسی
☆ چھیپ
☆ برص
☆ جذام
☆ چنبل
☆ سرخ باد
☆ داد
☆ کاربنکل
☆ بال گرنا
☆ بال سفید ہونا
☆ گنج

پھوڑے اور پھنسیاں (خراجات ودمامیل)

Boils(Furuncles)

پھوڑے پھنسیاں نکلنا آج کے دور کا ایک عام عارضہ ہے جس میں لوگ سارا سال مبتلا ہوتے رہتے ہیں یہ جسم میں کسی بھی جگہ بن سکتے ہیں جیسے سادہ انجن ہاری (ایسی پھنسی جو پلک کے نیچے نکل آتی ہے)۔دنبل (بالوں کے غدد میں بن جاتے ہیں)۔دانتوں کا شدید ورم اوران کے پکنے سے پھنسی بننا یا اپنڈے سائٹس (ورم زائدہ اعور) کی طرح اندرونی پھوڑے بن جانا اس کی مثالیں ہیں۔

اسباب : جسم میں بلغم غیر طبعی کی زیادتی ،خرابیِ خون ، کمی خون، مختلف امراض جگر جیسے ضعف جگر،سر میں میلی یا کسی متاثرہ مریض کی کنگھی یا جسم کی صفائی کے لیے کوئی میلا یا متاثرہ تولیا استعمال کرنا، قوت مدافعت کی کمزوری، حفظان صحت کے اصولوں سے انحراف، میلے کچیلے رہنا، غذائیت کی کمی، مختلف اشیاء سے حساسیت، زہر آلودگی، کھچاؤ، جلدی پھوڑے کا سبب عام طور پر زخم ہوتا ہے جیسے رگڑ اور اسی طرح اگر زخمی جلد گرد آلود ہو جائے تو ادھر پھوڑا بننے کے کافی امکانات ہوتے ہیں۔

جدید تحقیق : سٹیفلو کوکائی ایوریس Staphylococcus aureus (گندخور جرثومہ) کی چھوت نیز غدہ درقیہ Thyroid Gland کے ہارمونز (تھائی راکسن Thyroxine اور ٹرائی آیوڈو تھائی رونین Tri-iodothyronine) کے افراز میں عدم توازن پیدا ہونا اس کے اسباب ہو سکتے ہیں۔

راہنما ویب سائٹ: eco-vie.com/ecovie/a_boils.html-25k
www.herbalremedies.com/boils.html

علامات : پھنسیاں نکلنے سے قبل مقام ماؤف پر جلن ہوتی ہے پھر وہاں پر چند ایک یا زیادہ تعداد میں پھنسیاں نکل آتی ہیں جن پر خارش اور درد ہوتا ہے بعض اوقات درد اتنا شدید ہوتا ہے کہ مریض کو کسی کروٹ چین نہیں آتا اور نہ ہی وہ سو پاتا ہے درد کی شدت کی بنا پر وہ بخار میں مبتلا ہو جاتا ہے گا ہے پھنسیوں سے پیپ بہنے لگتی ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام: مصفین لیکوڈ دو چمچ چائے والے۔مصفین ٹیب دوعدد ہمراہ پانی
بعد از غذا: اکسیر جگر لیکوڈ دو چمچ چائے والے۔اکسیر جگر ٹیب دوعدد ہمراہ پانی
سوتے وقت: مربہ ہڑ دودانے ہمراہ 250 ملی لٹر نیم گرم دودھ
غذا: زود ہضم اغذیہ استعمال کریں
پرہیز: ثقیل۔بادی۔گرم۔مرغن۔محرک اور ترش اغذیہ سے پرہیز کریں

کیل مہاسے (بثور لبنیہ) Acne

انہیں عرف عام میں " جوانی دانے " بھی کہتے ہیں کیونکہ یہ مرض بالخصوص 16 تا 25 سال کے نوجوانوں میں پایا جاتا ہے یہ درحقیقت چہرہ کی جلد کے مساموں کی سوزش ہے جو لڑکوں اور لڑکیوں میں یکساں شرح سے پائی جاتی ہے۔

اسباب: خرابی خون،جلد میں چکنائی کی زیادتی (یہ زیادتی بالعموم جنسی ہارمونز جیسے ٹیسٹوسٹیران Testosterone یا ایسٹروجن Oestrogen کا نتیجہ ہوتی ہے)، ضعف ہضم، دائمی قبض، بواسیر، ہوا میں نمی کی زیادتی، حفظان صحت کے اصولوں سے انحراف، گرم۔مرغن۔محرک اور میٹھی اغذیہ کا کثرت استعمال نیز خواتین میں علاوہ دیگر اسباب ایام حیض کی خرابی اس کے اسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق: سی بے شیس ہیر فولیکل Sebaceous Hair Follicle (ایک چربیلی ساخت جو سی بے شیس غدود Sebaceous Gland اور ننھے بالوں پر مشتمل ہوتی ہے) کی بیماری (یہ بیماری سی بے شیس غدود سے خارج ہونے والی ایک چکنی رطوبت " سیبم " Sebum کے اس غدود کی نالی میں جمع ہونے سے پیدا ہوتی ہے) سیبم کے سی بے شیس غدود کی نالی میں جمع ہونے کی مختلف وجوہات ہوسکتی ہیں جیسے:۔

1: ٹین ایشیس بافت Tenicious Tissue (سی بے شیس غدود میں پائی جاتی ہے) کا بڑھنا۔

2: اینڈروجینس Androgens (گردوں اور خصیتین سے خارج ہونے والا ہارمون جو جسم میں پروٹین کی سطح اور ثانوی مردانہ خصوصیات کو کنٹرول کرتا ہے) کی خرابی کی بدولت سیبم کا غیر طبعی طور پر زیادہ مقدار میں پیدا ہونا اس کے اسباب ہو سکتے ہیں۔

راہنما ویب سائٹس: www.acne-site.com/myths.htm

www.skincarephysicions.com/acnenet/myths.html

علامات: چہرہ پر سرخ یا سفید رنگت کی پھنسیاں نکل آتی ہیں جو خشخاش کے دانے سے لے کر مٹر کے دانے کی جسامت تک کی ہو سکتی ہیں ان پھنسیوں کو دبانے پر ان سے پیپ جیسا مواد خارج ہوتا ہے اور اس جگہ پر گڑھا پڑ جاتا ہے آرام آنے کے بعد چہرہ پر سیاہ رنگ کا داغ نمودار ہو جاتا ہے چہرہ پر اکثر دانے نمودار ہوتے رہتے ہیں۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام:	الرجی کیپسول ایک عدد۔ مصفین ٹیب دو عدد ہمراہ شربت عناب تین چمچ کھانے والے ایک گلاس پانی میں ملا کر
بعد از غذا:	اکسیر جگر لیکوڈ دو چمچ چائے والے۔ اکسیر جگر ٹیب دو عدد ہمراہ پانی
سوتے وقت:	حب تنکار دو عدد ہمراہ پانی
غذا:	زود ہضم اغذیہ استعمال کریں
پرہیز:	گرم۔ مرغن۔ محرک اور میٹھی اغذیہ سے پرہیز کریں

چھائیاں (کلف) Chloasma

یہ چہرے پر نمودار ہونے والے ایسے داغ ہیں جن سے انسان کا حسن و جمال ماند پڑ جاتا ہے ایک جائزے کے مطابق یہ داغ بالخصوص خواتین کی جلد کو متاثر کرتے ہیں۔

اسباب: خون میں مادہ سودا کا غلبہ، خرابی خون، کمی خون، امراض جگر جیسے ضعف جگر، امراض گردہ جیسے ورم گردہ، سل، دق، سوہضم، شدید بخار جیسے ملیریا، دھوپ میں چلنا پھرنا، میلا کچیلا رہنا، حفظان صحت کے اصولوں سے انحراف، ثقیل۔ بادی۔ گرم اور مرغن اغذیہ کا

کثرت استعمال، شراب خوری، تارپین کے مرکبات استعمال کرنا، تزئین و آرائیش (میک اپ) کی اشیاء کا استعمال کرنا نیز خواتین میں علاوہ دیگر اسباب مختلف امراض رحم جیسے ورم رحم، مانع حمل ادویہ استعمال کرنا، بعض خواتین دوران حمل یا دوران رضاعت (دودھ پلانے کا زمانہ) بھی اس مرض میں مبتلا ہو جاتی ہیں۔

جدید تحقیق: سائنس دانوں کی تحقیقات کے مطابق یہ عارضہ بالخصوص حاملہ خواتین میں دیکھنے میں آتا ہے جس کی تفصیل میں وہ بتاتے ہیں کہ دوران حمل غدہ نخامیہ سے مختلف ہارمونز جیسے گونیڈوٹرافن Gonadotrophin (تناسلی اعضاء کو تحریک دینے والا ہارمون) کا اخراج ہوتا ہے جس کی بدولت میلانن Melanin (جلد اور بالوں میں پائی جانے والی رنگت) کی پیدائش میں اضافہ ہو جاتا ہے اور چہرہ پر چھائیاں نمودار ہو جاتی ہیں اس کے علاوہ ایسٹروجن Oestrogen اور پروجیسٹرون Progesterone ہارمونز کی تحریک کی بدولت بھی یہ عارضہ رونما ہو سکتا ہے۔

راہنما ویب سائٹس: www.babycentre.co.uk/refcap/222.html
askwaltstollmd.com/archives/hormones/75307.html

علامات: چہرہ کے اوپر سرخ۔ نیلے۔ سیاہ یا زرد رنگ کے دھبے پڑ جاتے ہیں گا ہے سارے چہرہ کی رنگت سیاہ ہو جاتی ہے بعض افراد کے چہرہ کے ساتھ ساتھ ماتھے پر بھی یہ شکایت ہو جاتی ہے اس کی ایک قسم میں داغ اپنی شکل و صورت کے اعتبار سے تتلی سے مشابہ نظر آتے ہیں مریض کی طبیعت بجھی بجھی اور سست رہنے لگتی ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح و شام:	الرجی کیپسول ایک عدد۔ مصفین ٹیب دو عدد ہمراہ شربت عناب تین چمچ کھانے والے ایک گلاس پانی میں ملا کر
بعد از غذا:	اکسیر جگر لیکوڈ دو چمچ چائے والے۔ اکسیر جگر ٹیب دو عدد ہمراہ پانی
سوتے وقت:	مصفین لیکوڈ دو چمچ چائے والے
غذا:	زود ہضم اور سرد اغذیہ، ساگودانہ اور دودھ سوڈا استعمال کریں
پرہیز:	ثقیل۔ بادی۔ گرم۔ مرغن اور محرک اغذیہ سے پرہیز کریں

کثرۃ العرق (پسینہ کی کثرت) Hyperhidrosis

پسینہ کا کثرت سے آنا مختلف امراض میں بطور علامت ظاہر ہوتا ہے جس کی مختلف صورتیں ہوتی ہیں جیسے گاہے پسینہ تھوڑا بہت وقفے وقفے سے آتا رہتا ہے جب کہ بعض اوقات پسینہ کثرت کے ساتھ بار بار آتا ہے تاہم صورت حال کچھ بھی ہو اس کا دارومدار متاثرہ شخص کے مزاج اسے مبتلا مرض اور موسم پر ہوتا ہے۔

اسباب: کمی خون، امراض قلب جیسے غشی، شدید بخار، پسینہ کے غدد Sweat Glands کے فعل میں خرابی یا ان کا متورم ہونا، مسامات کشادہ ہونا، بسیار خوری، ضعف ہضم، قوت ماسکہ (روکنے کی قوت) کی کمزوری، عام جسمانی کمزوری اس کے اسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق: Hyper thyroidism (غدہ درقیہ کی جسامت میں غیر طبعی طور پر معمولی اضافہ ہو جاتا ہے اور اس کے بنیادی ہارمون تھائی راکسین Thyroxine کے افراز میں بھی اضافہ ہو جاتا ہے) نیز کینڈیڈا Candida اورییسٹ Yeast (پھپھوندیاں) کی چھوت بھی اس عارضہ کا سبب ہو سکتی ہے۔

راہنما ویب سائٹس: www.diagnosishealth.com/-disc70-tocf.htm
www.thebharat.com/health/html/general/hyper.html

علامات: مریض کو پسینہ کثرت سے آتا ہے ہاتھ پاؤں اور بغلوں سے اس طرح پسینہ بہتا ہے جیسے پانی بہہ رہا ہو مریض کا ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے اس کی بھوک میں کمی واقع ہو جاتی ہے اور اسے قبض بھی رہنے لگتی ہے جسم میں کھجلی ہوتی سر اور کمر میں درد ہوتا گاہے چلتے وقت سانس بھی پھول جاتا ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام:	مصفین لیکوڈ دو چمچ چائے والے۔ مصفین ٹیب دو عدد ہمراہ پانی
بعد از غذا:	اکسیر جگر لیکوڈ دو چمچ چائے والے۔ جوارش آملہ ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی
سوتے وقت:	حب کبد نوشادری تین عدد ہمراہ پانی

غذا: زود ہضم اغذیہ، آش جو، ماء العسل، ساگودانہ اور یخنی استعمال کریں

پرہیز: ثقیل۔ بادی۔ ترش اور مرغن اغذیہ سے پرہیز کریں

راہنما ٹیسٹ: پسینہ کی کثرت میں معالج کے مشورہ سے مختلف خود اعفائتی امتحانات Autonomic tests جیسے Quantitative Sweat Monitoring (تسلسل کے ساتھ پسینہ کی مقدار کو قلم بند کرنا)، Resting Sweat Output (آرام کی حالت میں پسینہ کی مجموعی پیداوار کا جائزہ لینا)، Axon reflex sweat output (عصبی ریشے کے لازمی حصہ کے اضطراری عمل کی بدولت پسینہ کی مجموعی پیداوار کا جائزہ لینا) اور Thermoregulatory sweat output (حرارت کو منظّم رکھتے ہوئے پسینہ کی مجموعی پیداوار کا جائزہ لینا) جیسے ٹیسٹوں سے راہنمائی حاصل کی جاسکتی ہے۔

گرمی دانے (حصف) Miliaria Rubra

یہ چھوٹے چھوٹے دانے ہوتے ہیں جو بالعموم گرم مما لک میں رہنے والے افراد کو موسم گرما میں نکلا کرتے ہیں اسی بنا پرانہیں انگریزی میں Prickly Heat "پرکلی ہیٹ" بھی کہا جاتا ہے یہ چھوٹے چھوٹے دانے درحقیقت موسم کی تبدیلی کو ظاہر کرتے ہیں اور مقامی خارش اور جلن کے علاوہ کسی اور تکلیف کا باعث نہیں بنتے البتہ ان دانوں کو معمولی سمجھ کر لا پرواہی نہیں برتنی چاہیے کیونکہ یہ دانے مقامی جلد کی شدید سوزش یا اسے زخمی کرنے کا باعث بھی بن سکتے ہیں۔

اسباب: جسم میں صفرا کی زیادتی، گرمی کی شدت اور ہوا میں نمی کی زیادتی، پسینہ کی کثرت (نمی کی بدولت پسینہ جلد سوکھ نہیں پاتا اور اسمیں پائی جانے والی تیزابیت جلد کو متاثر کرتی ہے)، سویٹ گلینڈز (پسینہ کے غدود جن کو "سوڈوریفرس Sudoriferous Glands" بھی کہتے ہیں) کی نالیوں میں رکاوٹ۔ ورم پیدا ہونا یا ان کا پھٹنا، حفظان صحت کے اصولوں سے انحراف، موسم کی مناسبت سے لباس کا استعمال نہ کرنا، گرم۔ مرغن۔ محرک اغذیہ اور نشہ آور اشیاء کا کثرت استعمال اس کے اسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق: وٹامن بی 12 کے لگائے جانے والے ٹیکوں کے اثرات مابعد اس کا سبب ہو سکتے ہیں۔

راہنما ویب سائٹس:www.scuba-doc.com/DiveDerm.hdf
www.babycareonline.com/6health.html
www.thebabycare.com/infants/inf/par/0108.html

علامات: بدن پر سرخ یا سفیدی مائل چھوٹے چھوٹے دانے نکل آتے ہیں ان دانوں میں خارش۔جلن اور درد ہوتا ہے جسم میں سویاں سی چبھتی اور کھجلی ہوتی ہے چھوٹے بچوں کو بالخصوص گردن ۔بغلوں اور رانوں کے درمیان زیادہ دانے نکلتے ہیں موسم خوشگوار ہونے یا بارش پڑنے سے دانوں کی تعداد اور علامات میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام:	ٹھنڈک ایک چمچ چائے والا ہمراہ شربت عناب تین چمچ کھانے والے ایک گلاس پانی میں ملا کر
بعداز غذا:	اکسیر جگر لیکوڈ دو چمچ چائے والے۔جوارش شاہی ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی
سوتے وقت:	الرجیکس ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی
غذا:	زود ہضم اور سرد اغذیہ استعمال کریں
پرہیز:	ثقیل۔بادی۔گرم اور محرک اغذیہ سے پرہیز کریں

راہنما ٹیسٹ: گرمی دانوں میں معالج کے مشورہ سے Gram Stain (ایک جراثیمی رنگ کی بدولت مختلف جراثیموں کے مثبت یا منفی ہونے کے پتہ چلانے کا طریقہ کار)، Cytologic examination of vesicular contents (بلبلے کی مانند مواد کا خورد بینی تجزیہ) اور Cytologic examination of pustular contents (چھالوں کی مانند مواد کا خورد بینی تجزیہ) جیسے ٹیسٹوں سے بھی راہنمائی حاصل کی جاسکتی ہے۔

نیم کے پتوں کا سفوف تین گرام صبح وشام تازہ پانی کے ہمراہ استعمال کریں گرمی دانوں میں مفید ہے۔

(کچن سپائسز، گارڈن ہربز سے اقتباس)

خارش (جرب) Scabies

خارش کی بیماری کا شمار جلد کے متعدی امراض میں ہوتا ہے جو متاثرہ شخص سے تندرست افراد کو براہ راست رابطہ یا آلودہ کپڑوں کے استعمال سے منتقل ہوسکتی ہے لہٰذا ضروری ہے کہ ایسی کسی بھی صورت حال میں متاثرہ شخص کی کوئی چیز استعمال نہ کی جائے اور حفظان صحت کے اصولوں پر مکمل عمل درآمد کیا جائے اطباء نے بنیادی طور پر اس کی درج ذیل دو اقسام بیان کی ہیں:۔

1: خشک خارش۔2: تر خارش۔

خشک خارش میں صرف متاثرہ مقام پر خارش ہوتی ہے جب کہ تر خارش میں متاثرہ مقام پر چھوٹے چھوٹے دانے نکل آتے ہیں جن میں پانی جیسی رطوبت بھی بھری ہوتی ہے۔

اسباب: اس بیماری کا اصل سبب ایک ننھا سا کھٹمل کی مانند آٹھ ننھی ننھی ٹانگوں پر مشتمل کیڑا ہے جو سارکو پٹیز سکیبی Sarcoptes Scabie کہلاتا ہے اس کی جسامت تقریباً 0.3mm ہوتی ہے یہ کیڑا جلد کی بالائی تہہ کو متاثر کر کے اس میں انڈے دے دیتا ہے اور ساتھ ہی ایسی رطوبت کا اخراج کرتا ہے جو جلد میں حساسیت پیدا کر دیتی ہے ،ضعف ہضم ، گرم۔مرغن۔محرک اور میٹھی اغذیہ کا کثرت استعمال، باسی مچھلی یا پرانا پنیر کھانا،سمیات جیسے سنکھیا کے اثرات مابعد نیز خواتین میں علاوہ دیگر اسباب امراض رحم جیسے اختناق الرحم اس کے اسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق: ایک جائزے کے مطابق یہ عارضہ قوت مناعت میں کمزوری پیدا ہونے کے باعث رونما ہوسکتا ہے بالخصوص ایسے مریض جو جذام Leprosy۔ ذیابیطس Diabetes لیوکیمیا Leukaemia (کثرت خلیات ابیض ۔سرطان کی ایک قسم)اور ایچ آئی وی HIV کی سوزش سے متاثر ہوں کیونکہ ان امراض کے خلاف مستعمل ادویات قوت مناعت میں کمی کا باعث بن سکتی ہیں۔

راہنما ویب سائٹس: www.health-news.com/scabies.htm

www.healthatoz.com/healthatoz/Atoz/ency/scabies.html

علامات: خارش تمام بدن پر یا صرف مقام ماوف پر ہوتی ہے جلد میں چبھن سی محسوس ہوتی ہے خشک خارش میں مریض کھجاتے کھجاتے بے چین ہوجاتا ہے جلد خشک۔کھردری اور متورم ہوجاتی ہے کھجلی کی شدت کی وجہ سے مریض سوبھی نہیں پاتا تر خارش میں جسم پر باریک باریک سفید دانے نکل آتے ہیں جن میں پیپ بھری رہتی ہے شدید جلن اور تکلیف ہوتی ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام:	الرجیکس ایک چمچ چائے والا۔مصفین ٹیب دوعدد ہمراہ شربت عناب تین چمچ کھانے والے ایک گلاس پانی میں ملاکر
بعد از غذا:	اکسیر جگر لیکوڈ دو چمچ چائے والے۔اکسیر جگر ٹیب دو عدد ہمراہ پانی
سوتے وقت:	مصفین لیکوڈ دو چمچ چائے والے
غذا:	زود ہضم اغذیہ استعمال کریں
پرہیز:	گرم۔مرغن۔محرک اور میٹھی اغذیہ سے پرہیز کریں

پتی اچھلنا (شریٰ) Urticaria(Hives)

یہ وہ کیفیت ہے جس میں جلد کی اندرونی تہوں کے متورم ہونے سے جلد پر سرخ رنگ کے ابھار بن جاتے ہیں یہ ابھار پتی اچھلنا کہلاتے ہیں جسے عام زبان میں "چھپاکی" یا "دھپڑ پڑنا" بھی کہا جاتا ہے بظاہر تو یہ ایک عام سا عارضہ نظر آتا ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ اگر تو یہ ابھار جلد تک رہیں تو خطرے کی کوئی بات نہیں البتہ اگر یہ ابھار اندرونی اعضاء بالخصوص سانس کی نالی میں نکل آئیں تو متاثرہ شخص کی زندگی کو بھی خطرہ لاحق ہوسکتا ہے۔

اسباب: ہماری جلد میں ایک کیمیاوی عنصر ہسٹامین Histamine ہوتا ہے جو چوٹ لگنے یا ایسی اشیاء جن سے اس کو حساسیت ہے کی وجہ سے عملی شکل اختیار کر کے خون کی چھوٹی نالیوں کے منہ کھول دیتا ہے جس کے راستے خون کا پلازمہ اور اس کے لحمیات نکل کر جلد یا جلد کی موٹائی میں جمع ہوکر گول گول ابھار بنا دیتا ہے اس کے علاوہ اس کے عمومی اسباب بھی ہوتے ہیں

جیسے خون میں صفرا یا بلغم شور کی زیادتی، امراض معدہ جیسے اس میں تیزابیت کی زیادتی، امراض جگر جیسے ضعف جگر، بدہضمی، دائمی قبض، زہریلے جانور کا کاٹنا، بعض نفسیاتی مسائل جیسے فکر و فاقہ اور جذباتی ہیجان، ثقیل۔ بادی۔ گرم۔ محرک۔ مرغن اور باسی اغذیہ۔ سمیات اور نشہ آور اشیاء جیسے شراب کا کثرت استعمال، خواتین میں علاوہ دیگر اسباب ایام حیض کی خرابی نیز بچوں میں یہ عارضہ بالعموم دانت نکلنے کے زمانہ میں یا پیٹ میں کیڑے پیدا ہونے کی وجہ سے رونما ہو جاتا ہے۔

جدید تحقیق: ایک جائزے کے مطابق بعض ادویات ایسی پائی گئی ہیں جو اچانک مریضوں میں شریٰ کا باعث بن سکتی ہیں خواہ مریض انہیں کئی سالوں سے استعمال کرتے آ رہے ہوں ان ادویہ کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

پنسلین Penicillin (پنسلیم پھپھوندی سے تیار ہونے والی پہلی جراثیم کش دوا)

اسپرین Aspirin (ایک دافع درد دوا)

سلفا Sulpha antibiotics (جراثیم کش ادویہ)

مارفین Morphin (افیم سے تیار کردہ دوا)

ڈکسٹران Dextran (خونی پلازما کا بدل جو ایک خاص قسم کے جرثومہ کے شکر کے محلول پر عمل کے بعد حاصل کیا جاتا ہے)

پولی مکسین Polymyxin۔ کوریر Curare (زہر مکو۔ ایک طرح کا رس)

(دراصل ان ادویہ کا باقاعدگی سے استعمال خون یا مخاطی جھلی میں حساسیت پیدا کر کے اس عارضہ کا سبب بن جاتا ہے)۔

اسی طرح مختلف اغذیہ پر ہونے والی تحقیقات میں بھی بعض ایسی غذائیں سامنے آئی ہیں جو اچانک شریٰ کا باعث بن سکتی ہیں خواہ انہیں تھوڑی مقدار میں ہی کیوں نہ استعمال کیا گیا ہو ان اغذیہ کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

انڈے Eggs۔ مچھلی Fish (کوئی سی بھی)۔ میوہ جات Nuts۔ چاکلیٹ Choclate۔ پنیر Cheese۔ گائے کا دودھ Cows Milk۔ ٹماٹر Tomato۔ اسٹابری اور ترش پھل Strawberry and Citrus Fruit۔

راہنما ویب سائٹس: dermatology.about.com/cs/hives/

www.medical-library.org/journals2/urticaria.htm

علامات : مختلف مریضوں کی علامات میں فرق پایا جاتا ہے جیسے بعض مریضوں کے جسم پر صرف چند دانے یا خال خال دھبے سے نظر آتے ہیں جب کہ بعض افراد کے پورے جسم پر گول گول سرخی مائل دھبے نکل آتے ہیں ان میں سخت جلن اور خارش ہوتی ہے مریض گھبراہٹ محسوس کرتا ہے گاہے اسے بخار بھی ہوجاتا جسم ٹوٹنے لگتا سانس مشکل سے آتا اور وہ اپنا دل ڈوبتا ہوا محسوس کرتا ہے بعض مریضوں کے بلڈ پریشر میں کمی ہوجاتی ہے بالعموم یہ دھبے چند منٹ سے لے کر کئی ہفتوں تک قائم رہتے ہیں تاہم اسباب کے شدید ہونے کے پیش نظر ایسے دھپڑ نکلتے ہیں جو کئی سال تک باقی رہ سکتے ہیں اور ان پر کوئی دوا کارگر ثابت نہیں ہوتی۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام:	الرجیکس ایک چمچ چائے والا۔الرجی کیپسول ایک عدد ہمراہ پانی
بعداز غذا:	جوارش آملہ ایک چمچ چائے والا۔سفوف تبخیر نصف چمچ چائے والا ہمراہ پانی
سوتے وقت:	اطریفل ملین ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی
غذا:	زودہضم اور سرد اغذیہ استعمال کریں
پرہیز:	ثقیل۔بادی۔گرم اور مرغن اغذیہ سے پرہیز کریں

راہنما ٹیسٹ : بنیادی طور پر پتی اچھلنے کے مرض میں کسی قسم کے لیبارٹری ٹیسٹ کی ضرورت نہیں ہوتی تاہم معالج کے مشورہ سے Skin biopsy (جلد کی بافتوں کا خوردبینی تجزیہ کرنا) سے راہنمائی حاصل کی جاسکتی ہے۔

نارفارسی (چھاجن) Eczema

بنیادی طور پر یہ جلد کی ایک تکلیف دہ سوزش ہے اس کے لفظی معنی کسی چیز کے ابل جانے کے ہیں جیسے جب پانی ابلتا ہے تو اس میں چھوٹے چھوٹے بلبلے پیدا ہوجاتے ہیں اسی طرح اس بیماری میں بھی جلد پر چھالے بلبلوں کی صورت میں نمودار ہوتے ہیں اسی بنا پر اس مرض کا یہ نام رکھا گیا ہے۔

اسباب: خون میں سودا یا صفرا کی زیادتی ہونا،خرابی خون، غذائی بے اعتدالی، مختلف امراض امعاء جیسے آنتوں میں خراش یا زخم کی پیدائش، آنتوں کے کیڑے،خراب پانی یا صابن استعمال کرنا،گرم۔محرک۔مرغن اور ناقص اغذیہ کا کثرت استعمال نیز حفظان صحت کے اصولوں سے انحراف اس کے اسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق : سائنس دانوں کی تحقیقات کے مطابق یہ عارضہ دراصل جسم کے مدافعتی نظام کا ایک شدید ردعمل ہے نیز مختلف حساسیت پیدا کرنے والی اشیاءAllergents جیسے نکلNicke l (ایک دھات جو بالعموم خواتین کے زیورات جیسے کانوں کی بالیوں میں استعمالہوتی ہے)،خمیرYeast(ایک یک خلوی پھپھوندی)جیسے پائی ٹائی روسپورم Pityrosporum کے اثرات مابعداوراسی طرح بڑی عمر کےافراد میں ایگزیما ٹانگوں میں دوران خون کی خرابی سے بھی رونما ہوسکتا ہے۔

راہنماویب سائٹس: www.eczema.org/faqfile

www.eczema.ndo.co.uk/faqfile5.htm

علامات : ایگزیما کی ابتدا جلد پر سرخ داغ سے ہوتی ہے جس میں کچھ عرصہ بعد ورم پیدا ہوجاتا ہے پھر جلد پر کئی چھوٹے چھوٹے دانے نمودار ہونا شروع ہوجاتے ہیں ان داغوں پر آبلے بھی نکلتے ہیں جن کے پھٹنے سے لیسدار سی رطوبت خارج ہوتی ہے گا ہے آبلے خشک بھی ہوجاتے ہیں مرض کی شدت میں مریض کو بخار ہوجاتا ہے مرض ختم ہونے کے بعد مقام ماؤف پر جھریاں سی باقی رہ جاتی ہیں اوران سے کھرنڈ خشکی یا چھلکوں کی صورت میں اترتے ہیں۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام:	مصفین لیکوڈ دوچمچ چائے والے۔مصفین ٹیب دوعدد ہمراہ پانی
بعداز غذا:	اکسیر جگر لیکوڈ دوچمچ چائے والے۔اکسیر جگر ٹیب دوعدد ہمراہ پانی
سوتے وقت:	حب تنکار دوعدد ہمراہ پانی
غذا:	زودہضم اورسرد اغذیہ استعمال کریں
پرہیز:	ثقیل۔گرم۔مرغن اورمحرک اغذیہ سے پرہیز کریں

چھیپ (بہق) Pityriasis Versicolar

گرم مما لک کا ایک عام مرض ہے جو بالخصوص گہری رنگت والے افراد میں پایا جاتا ہے یہ ایک طرح کے داغ ہیں جو برص کے داغوں سے مشابہ ہوتے ہیں بنیادی طور پر اطباء نے اس کی دو اقسام بیان فرمائی ہیں:۔

1: بہق ابیض: اس میں داغوں کی رنگت سفید ہوتی ہے۔

2: بہق اسود: اس قسم میں داغوں کی رنگت سیاہ یا سیاہی مائل بھوری ہوتی ہے۔

اسباب: یہ مرض Malassezia Fur Fur (پھپھوندی کی ایک قسم ہے) کے حملہ سے پیدا ہوتی ہے پھپھوندی ایسے افراد کی جلد پر حملہ آور ہوتی ہے جن کو پسینہ زیادہ آتا ہے اور وہ کارٹیسون Cortisone (غدہ نخامیہ کا ایک اہم ہارمون) کے مرکبات زیادہ مقدار میں استعمال کرتے ہیں، سرطان کے خلاف دی جانے والی ادویات کے اثرات مابعد، مختلف امراض جلد جیسے جذام۔ حساسیت، جلد میں چکنائی کی زیادتی ہونا، آتشک، خرابی ہضم، ثقیل۔ بادی۔ گرم اغذیہ اورنشہ آور اشیاء کا کثرت استعمال گاہے دودھ کے ہمراہ مچھلی یا بڑا گوشت استعمال کرنا، میلے کچیلے رہنا نیز حفظان صحت کے اصولوں سے انحراف اس کے اسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق: ایک جائزے کے مطابق پائی ٹائی روسپورم اوویل Pityro sporum ovale (ایک طرح کی پھپھوندی) کی چھوت بھی اس عارضہ کا سبب ہوسکتی ہے۔

راہنما ویب سائٹس: www.pathoindia.com/derm.html

www.hindunet.com/thehindu/2001/04/22/stories/1322048c.htm

علامات: گردن۔ سینہ۔ پیٹ اور بازوں پر ہلکے سفیدی مائل دھبے پڑ جاتے ہیں جن کی سطح خشک اور کھردری ہوتی ہے گاہے خارش بھی ہوتی ہے اگر داغوں پر کوئی سوئی چبھوئی جائے تو جلد سے خون نکلنے لگتا ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام: مصفین لیکوڈ دوچمچ چائے والے۔مصفین ٹیب دوعدد ہمراہ پانی
بعداز غذا: اکسیر جگر لیکوڈ دوچمچ چائے والے۔رینکس چوتھائی چمچ چائے والا ہمراہ پانی
سوتے وقت: حب کبد نوشادری دوعدد ہمراہ پانی
غذا: زودہضم اور سرد اغذیہ استعمال کریں
پرہیز: گرم۔مرغن اور محرک اغذیہ سے پرہیز کریں

راہنما ٹیسٹ: چھیپ میں Physical examination (جسمانی تجزیہ) کے علاوہ معالج کے مشورہ سے Scrape rash & microscopic examination (متاثرہ جلد کو کھرچ کر اس کا خورد بینی تجزیہ کرنا) اور بعض اوقات Rash Culture (متاثرہ جلد میں چھوٹے خورد بینی جسمیوں کی پرورش کا جائزہ لینا) جیسے ٹیسٹوں سے بھی راہنمائی حاصل کی جاسکتی ہے۔

برص (پھلبہری) Leucoderma(Vitiligo)

یہ جلد پر نمودار ہونے والے سفید داغ ہیں جو دودھ کی طرح سفید ہوتے ہیں اور جسم کے کسی بھی حصے پر نکل سکتے ہیں ایک اندازے کے مطابق دنیا کی ایک فی صد آبادی اس میں مبتلا ہے اس مرض کے علاج کے سلسلے میں بعض اطباء کا یہ خیال ہے کہ متاثرہ جلد کو اٹھا کر اگر اس میں سوئی چبھوئی جائے اور اس سے خون یا سرخی مائل رطوبت نکلے تو ایسے داغ قابل علاج ہیں تاہم اگر ان سے پانی جیسی رطوبت نکلے تو ایسے داغ بمشکل ہی ٹھیک ہوتے ہیں۔

اسباب: بلغم شور کی زیادتی،میلینو سائیٹس Melanocytes (جلد کی رنگت پیدا کرنے والے خلیات) کی تعداد میں کمی واقع ہونا یا ان کا گل کر خراب ہونا جس کی بدولت بیرونی جلد کا رنگ اڑ جاتا ہے اور وہاں داغ سا نمایاں ہوجاتا ہے نیز زیادہ مقدار میں مچھلی کھانا۔اس کے ساتھ دودھ یا دودھ کے ساتھ ترشی استعمال کرنا،امراض معدہ وجگر جیسے ان کا ضعیف ہونا،

تانبہ کے غیر قلعی شدہ برتنوں کا استعمال کرنا، Photo toxic reaction (زہریلی شعاعوں کے اثرات مابعد)، تیز دھوپ میں پڑے پانی سے نہالینا، دریائی اور سمندری مقامات پر رہنے والے افراد میں یہ مرض بکثرت پایا جاتا ہے یہ مرض موروثی بھی ہوتا ہے تاہم ایسے گھرانے بھی دیکھنے میں آئے ہیں جن میں بچے والدین سے پہلے اس مرض میں مبتلا پائے گئے۔

جدید تحقیق: سائنس دانوں کی تحقیقات کے مطابق اس عارضہ کے چار مختلف طرح کے اسباب ہوسکتے ہیں جو کہ درج ذیل ہیں:۔

1: غذائی Nutritional

2: بے نالی غدد سے متعلقہ Endocrinial

3: غذائی خلل اعصاب اور خود اعفائیتی نظام کی وجہ سے عدم توازن

Trophoneurosis and autonomic imbalance

4: مختلف ادویات اور کیمیاوی اشیاء Different Drugs and Chemicals

1: غذائی Nutritonal: تانبا۔لحمیات اور وٹامنز میں پائے جانے والے ناقص غذائی اجزاء استعمال کرنا، اینٹ امیباہسٹو لائی ٹیکا Entamoeba histolytica کی چھوت کی وجہ سے معدہ اور آنتوں میں خرابی واقع ہونا، پرانی پیچش اور اسہال۔

2: بے نالی غدد سے متعلقہ Endocrinial: Thyrotoxicosis (غدہ درقیہ کے ہارمون تھائی راکسین کا زائد مقدار میں پیدا ہونا) اور Diabetes (ذیابیطس) میں مبتلا افراد کا مبتلا مرض ہونا۔

3: غذائی خلل اعصاب اور خود اعفائیتی نظام کی وجہ سے عدم توازن

Trophoneurosis & autonomic imbalance:

جذباتی کھچاؤ اور دباؤ کی کیفیات۔

4: مختلف ادویات اور کیمیاوی اشیاء

Different Drugs & Chemicals:

جیسے Quinones.Guanofuracin.Amyphenol.Chlorthiazide. Chloroquin. اور مختلف جراثیم کش ادویات کے اثرات مابعد۔

راہنما ویب سائٹس:www.naturecare.com/diseases.html

www.ayuherbal.com/leucoderma.htm

علامات: جسم پر جا بجا سفید داغ پڑ جاتے ہیں جو ابتداً چھوٹے اور بعد میں رفتہ رفتہ بڑے ہو کر سارے جسم کو اپنی لپیٹ میں لے لیتے ہیں مقام مرض کی جلد باقی جسم کی جلد کی نسبت نرم ہو جاتی ہے برص سے متاثرہ جلد کے بال بھی سفید ہو جاتے ہیں بعض اوقات یہ سفیدی نیچے ہڈیوں تک پہنچ جاتی ہے جو ہڈیوں کو ضعیف کرنے کا باعث بنتی ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام:	مصفین لیکوڈ دو چمچ چائے والے۔ مصفین ٹیب دو عدد ہمراہ پانی
بعداز غذا:	اکسیر جگر لیکوڈ دو چمچ چائے والے۔ اکسیر جگر ٹیب دو عدد ہمراہ پانی
سوتے وقت:	دوالمسک معتدل جواہر ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی
غذا:	زود ہضم اغذیہ اور بیسنی روٹی استعمال کریں
پرہیز:	ثقیل۔ مرغن اور ترش اور تیزابی اغذیہ سے پرہیز کریں

برص / پھلبہری میں درج ذیل نسخہ مفید ثابت ہوتا ہے:۔

اجزاء: باؤچی۔ گندھک آملہ سار۔ تخم پنواڑ۔ ہموزن۔

طریقہ تیاری واستعمال: درج بالا ادویہ کو باریک پیس کر سوتے وقت سفوف دو چمچ چائے والے 250 ملی لٹر پانی میں بھگو دیں صبح نہار منہ چھان کر پئیں اور اس کا ذلال (پھوک) داغوں پر ملیں۔

جذام (کوڑھ) Leprosy(Hansens Disease)

جذام پوری دنیا میں پایا جانے والا متعدی جلدی مرض ہے ایک اندازے کے مطابق اس مرض سے پوری دنیا کی تقریباً دو کروڑ آبادی متاثر ہے یہ مرض مریض سے تندرست اشخاص کو بذریعہ جلد کی خراش یا زخم۔ جسم کے بار بار مس ہونے یا بذریعہ تنفس سرایت کرتا ہے تاہم دلچسپ بات یہ ہے کہ اس مرض میں مبتلا مریض کے جیون ساتھی کا اس مرض میں گرفتار ہونے کا اندیشہ صرف

5فی صدتک ہے، اطباء نے بنیادی طور پراس مرض کوتین اقسام میں تقسیم کیا ہے:۔

1: سادہ جذام۔

2: گلٹیوں والا جذام۔

3: جذام مشترک۔

1: سادہ جذام:اس قسم میں جلد پر داغ نمودار ہوتے ہیں جو بالعموم چھاتی ۔ پیٹ ۔ کمر اور ٹانگوں پر نکلتے ہیں یہ داغ خشک نہیں ہوتے بلکہ زخم بن کر رستے رہتے ہیں اسباب میں شدت کی بنا پر ہڈیاں اور اعصاب متاثر ہوجاتے ہیں اور مریض کی شکل وصورت بگڑ جاتی ہے۔

2: گلٹیوں والا جذام: اس قسم میں بھی ابتداً جلد پر اس کی اصل رنگت سے کافی ہلکی رنگت کے داغ نمودار ہو جاتے ہیں تاہم کچھ عرصہ بعد یہ داغ الٹی پرچ جیسی شکل اختیار کر لیتے ہیں جو درحقیقت ابھری ہوئی گلٹیاں ہوتی ہیں یہ حجم میں کالی مرچ سے لے کر سنگترے کے برابر ہوسکتی ہیں۔

3: جذام مشترک:اس قسم میں پہلی دونوں اقسام کی علامات مشترک طور پر پائی جاتی ہیں۔

اسباب:اس کا سبب بنیادی طور پر ایک خاص قسم کے جرثومہ " مائکو بیکٹریم لیپری" Mycobacterium leprae ہے(جسے " ہینسنز بیسی لس Hansens bacillus بھی کہتے ہیں جو جلد۔مخاطی جھلی اور اعصاب کو متاثر کر کے ان کو بے حس کر دیتا ہے) علاوہ ازیں متاثرہ مریض کی چھوت نیز سودا کا جل کر خون میں شامل ہونا، آتشک، سوزاک، حفظان صحت کے اصولوں سے انحراف، باسی مچھلی یا کوئی اور ردی غذا کھانا اس کے اسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق: 1891 تک جذام کے علاج کے لیے ڈیپسون Depsone (ایک سنتھیٹک دوا کا گروہ جو مختلف جلدی عوارضات بالخصوص جذام کے لیے مستعمل ہے) کا استعمال ہوتا تھا تاہم 1891 میں ڈبلیو ایچ او WHO(World Health Organization) نے ایم ڈی ٹی MDT(Multi-Drug Therapy) طریقہ علاج تجویز کیا جو ڈرامائی طور پر دنیا بھر میں جذام کے لیے مفید ثابت ہوا، MDT سے جذام کے علاج کے لیے تقریباً چھے ماہ سے ایک سال تک کا عرصہ درکار ہوتا ہے تحقیقات کے مطابق یہ طریقہ جذام کے علاج میں بہت زیادہ موثر تو نہیں تاہم اس کے استعمال سے بیماری شدت اختیار نہیں کرتی اور اس کے

جرثومے کی چھوت تندرست افراد کو زیادہ متاثر نہیں کر پاتی یہ طریقہ علاج ویسے بھی دیگر علاجوں کی نسبت سستا اور آسان ہے جسے مریض با آسانی کروانے کے لیے تیار بھی ہو جاتے ہیں۔

راہنما ویب سائٹس: www.danlep.org

www.pennhealth.com

علامات: جذام کی ابتداء میں جسم پر سرخ سیاہی مائل دھبے نکل آتے ہیں جو ایک دو بار پیدا ہو کر غائب ہو جاتے ہیں البتہ اس جگہ پر بھورے رنگ کا نشان باقی رہ جاتا ہے جہاں پر کچھ عرصہ بعد چھوٹے چھوٹے دانے یا ابھار پیدا ہو جاتے ہیں یہ دانے رفتہ رفتہ نرم ہو کر پھوٹ پڑتے ہیں اور ان سے ایک بد بودار مواد خارج ہوتا ہے مریض کے اعضاء گلنا شروع ہو جاتے بال گر جاتے ہیں بصارت زائل ہو جاتی ہے آنکھیں سرخ ہو جاتی ہیں سانس تنگی سے آتا ہے ناک چپٹی ہو جاتی اور بہنے لگتی ہے آواز بیٹھ جاتی ہے کانوں کی لو موٹی ہو جاتی ہے پیشاب سیاہی مائل آنے لگتا ہے اس مرض میں جسم کے اعصاب متاثر ہو کر متورم ہو جاتے ہیں جس کے نتیجہ میں جسم سن ہو جاتا ہے اور گاہے اس قدر بے حس ہو جاتا ہے کہ مریض کو کسی بیرونی صدمہ حتیٰ کہ جلد جلنے تک کا احساس تک نہیں ہوتا نیز اقسام کے لحاظ سے علامات میں فرق بھی پایا جاتا ہے جیسے گلٹی دار جذام میں جسم پر جا بجا چھوٹی اور بڑی جسامت کی گلٹیاں نظر آتی ہیں۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام:	مصفین لیکوڈ دو چمچ چائے والے۔ مصفین ٹیب دو عدد ہمراہ پانی
بعد از غذا:	جوارش آملہ ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی
سوتے وقت:	حب کبد نوشادری تین عدد ہمراہ پانی
غذا:	زود ہضم اغذیہ اور بیسنی روٹی استعمال کریں
پرہیز:	ثقیل۔ مرغن اور ترش اور تیزابی اغذیہ سے پرہیز کریں

سیاہ مرچ ۵۰۰ ملی گرام (۲ رتی) شہد ا چمچ کھانے والے میں ملا کر صبح وشام خالی پیٹ استعمال کریں، مختلف امراض جلد میں مفید ہے۔

(کچن سپائسز، گارڈن ہربز سے اقتباس)

چنبل (داءالصدف) Psoriasis

چنبل جلد کی ایک مزمن سوزش ہے جو پوری دنیا میں عام پائی جاتی ہے اس مرض کے علاج کی طرف ابتداہی سےتوجہ دینے کی اشدضرورت ہوتی ہے کیونکہ مرض پرانا ہونے کی صورت میں جسم میں بیماری کےخلاف مدافعت ختم ہوجاتی ہے۔

اسباب: خون میں سودا کا غلبہ ، ذہنی دباؤ ، گلے کی سوزش،آتشک، وجع المفاصل، امراض معدہ وجگر جیسے ان کاضعیف یامتورم ہونا،ضعف ہضم ، چوٹ لگنا،کسی آپریشن کے داغوں کے نشان باقی رہ جانا ، حفظان صحت کے اصولوں سے انحراف، میلا کچیلا رہنا،ثقیل۔ بادی۔ مرغن اغذیہ۔سمیات اورنشہ آوراشیاء جیسے کوکین کے اثرات مابعد، نیز چیچک کا ٹیکہ لگوانے کے بعداس مرض کاحملہ ہوسکتا ہے۔

جدید تحقیق: حالیہ کی گئی تحقیقات کےمطابق چنبل کی بیماری کوقوت مدافعت کی خرابی قرار دیا گیا ہے کیونکہ قوت مدافعت کی خرابی کی بدولت "ٹی" خلیات کی پیدائش میں غیرطبعی طور پر اضافہ ہوجاتا ہے (ٹی خلیات خون کے سفید خلیات کی ایک قسم ہیں جو مدافعتی نظام میں شامل ہیں) ان ٹی خلیات کا کام چھوت اور مختلف امراض سے جسم کو محفوظ رکھنا ہوتا ہے سائنس دانوں کے خیال کے مطابق ان ٹی خلیات کی زائد پیدائش سے ان میں تحریک پیدا ہوجاتی ہے جس کی بدولت یہ ٹی خلیات سائیٹو کائنز Cytokines نامی کیمیکلز کا اخراج کرتے ہیں جو جلد کو متاثر کر کے اس میں سوزش پیدا کر کے اس عارضہ کا سبب بن سکتے ہیں۔

راہنما ویب سائٹس: www.psoriasis.org/g200.htm

www.essaim.ca/eng/encyclo/psoriasis.htm

علامات: ابتداء میں مقام ماؤف پرایک چھوٹا سا سرخ دھبہ یا پھنسی نمودار ہوتی ہے جس پر چاندی کی طرح کے سفید چھلکے آتے ہیں پھر پھنسی اپنے طول اورعرض میں آگے بڑھنے لگتی ہے اور ساتھ میں چھلکے بھی چوڑے ہوجاتے ہیں ان چھلکوں کے نیچے ایک باریک جھلی ہوتی ہے جس کو کھرچنے سے خون کی بوندیں نکلتی ہیں (یہ چنبل کی ایک خاص علامت ہے) چنبل کے داغ جسم

کے سامنے والے حصوں پر زیادہ نکلتے ہیں جیسے کہنی۔گھٹنا۔کمر،چنبل کی مختلف اقسام کے لحاظ سے بھی اس کی علامات میں فرق پایا جاتا ہے جیسے اس کی ایک قسم صرف سر کو متاثر کرتی ہے اسی طرح ایک قسم صرف ہاتھوں اور پیروں پر نکلتی ہے جس میں چھلکوں میں دڑاڑیں پڑ جاتی ہیں اور ایسی کیفیت بن جاتی ہے جیسی ایڑیاں پھٹنے سے ہوتی ہے ناخنوں میں گڑھے پڑ جاتے ہیں اور ان کا رنگ اڑ جاتا ہے وہ موٹے ہو جاتے ہیں جب کہ بعض مریضوں میں بالکل ختم ہو جاتے ہیں یہ مرض ریڑھ کی ہڈی اور انگلیوں کے جوڑوں پر حملہ آور ہو کر ہڈیوں کو متاثر کرنے کا بھی باعث بن جاتا ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام:	مصفین لیکوڈ دو چیچ چائے والے۔مصفین ٹیب دو عدد ہمراہ پانی
بعداز غذا:	اکسیر جگر لیکوڈ دو چیچ چائے والے۔الرجی کیپسول ایک عدد ہمراہ پانی
سوتے وقت:	جوارش آملہ ایک چیچ چائے والا ہمراہ پانی
غذا:	زود ہضم اور سرد اغذیہ استعمال کریں
پرہیز:	ثقیل۔بادی۔مرغن۔محرک اور ترش اغذیہ سے پرہیز کریں

سرخ باد (حمرہ) Erysipelas

یہ ایک متعدی جلدی مرض ہے اس کا نام حمرہ (سرخی) اس لیے رکھا گیا ہے کیونکہ اس مرض میں جلد متورم ہو کر سرخ ہو جاتی ہے یہ مرض نوزائدہ بچوں اور بیس تا چالیس سال کی عمر کے افراد میں خصوصی طور پر دیکھنے کو ملتا ہے حمرہ کو معمولی جلدی بیماری تصور نہیں کرنا چاہیے بلکہ اسباب میں شدت کے پیش نظر مبتلا شخص کی زندگی کو خطرہ بھی لاحق ہو سکتا ہے۔

اسباب: جسم میں صفرا کی زیادتی،خرابی خون،جسم میں خون کی کثرت،امراض گردہ جیسے ورم گردہ،ذیابیطس،نقرس،وجع المفاصل،دھوپ میں چلنا پھرنا یا آگ کے پاس بیٹھے رہنا،مقامی خارش،گرم اور مرغن اغذیہ کا کثرت استعمال نیز بعض خواتین علاوہ دیگر اسباب ایام حیض میں اس عارضہ میں مبتلا ہو جاتی ہیں۔

جدید تحقیق: ایری سیفلو تھرکس ریوسیوپیتھیا Erysipelothrix rhusiopathia (جرثومہ جو جلد میں سوزش پیدا کرتا ہے) اس کا بنیادی سبب ہے نیز گروپ اے بیٹا ہیمولائیٹک سٹرپٹوکوکائی Group-A beta haemolytic streptococcus (جرثومہ) جیسے اس کی ایک قسم سٹرپٹوکوکائی پایوجینس Streptococcus Pyogenes کی چھوت بھی اس عارضہ کا سبب ہوسکتی ہے۔

راہنما ویب سائٹس: www.dermnetnz.org

www.tetrasil.com/conditions/erysipelas.html

علامات: چھوت لگنے کے دو تا پانچ روز بعد مریض کو سخت سردی اور لرزے کے ساتھ بخار ہو جاتا ہے جی متلاتا اور سر میں درد ہوتا ہے بخار کے چند گھنٹے یا ایک دو روز بعد چہرے پر ایک سرخ دھبہ اور ورم معلوم ہوتا ہے جس میں شدید درد اور سوزش ہوتی ہے ورم تیزی سے پھیلتا ہے شدید حالت میں بڑوں میں پیٹ پر دانے نکل آتے ہیں جب کہ بچوں میں دانے چہرہ، کانوں اور ٹانگوں پر نمودار ہوتے ہیں اور ہاتھوں پیروں میں تشنج ہونے لگتا ہے گا ہے مریض کی نکسیر بھی پھوٹ جاتی ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح و شام:	مصفین لیکوڈ دو چمچ چائے والے۔ مصفین ٹیب دو عدد ہمراہ پانی
بعد از غذا:	اکسیر جگر لیکوڈ دو چمچ چائے والے۔ بخارین ٹیب دو عدد ہمراہ پانی
سوتے وقت:	الرجیکس ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی
غذا:	زود ہضم اور سرد اغذیہ استعمال کریں
پرہیز:	ثقیل۔ بادی۔ گرم اور مرغن اغذیہ استعمال کریں

راہنما ٹیسٹ: سرخ باد میں معالج کے مشورہ سے Serological test (مصلیات یعنی سیرا کا امتحان کرنا)، Blood Culture (خون میں موجود خورد بینی اجسام کی افزائش کا مطالعہ کرنا)، WBC count (خون کے سفید ذرات اور اس کی مختلف اقسام کا شمار کرنا)، E S R (خون کے سرخ ذرات کا ایک گھنٹہ میں تہہ نشین ہونے کا جائزہ لینا) اور

ASO(Anti Streptolysin antibodies)(سرخ خونی خلیات کوختم کرنے والے زہروں کے مخالف اجسام کا جائزہ لینا) جیسے ٹیسٹوں سے بھی راہنمائی حاصل کی جاسکتی ہے.

داد(قوبا) Ring Worm

داد ایک متعدی قسم کی جلدی بیماری ہے جو جسم کے کسی بھی حصہ پر رونما ہوسکتی ہے البتہ یہ بالعموم گردن۔ پشت۔ کمر اور کنج رانوں کو زیادہ متاثر کرتی ہے۔

اسباب: سودا یا بلغم شور کی زیادتی ،خرابی خون ، بدہضمی ،میلا کچیلا یا بھیگا ہوا لباس پہننا، مٹی کھودنا یا پودوں کی مٹی میں ہاتھ ڈالنا، ثقیل ۔مرغن اور میٹھی اغذیہ کا کثرت استعمال اس کے اسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق: بنیادی طور پر داد کا سبب "ڈرماٹوفائیٹ " Dermatophyte (ایک پھپھوندی ہے جو جلد کی مردہ بافتوں اور ایسی مختلف اشیاء جو جلد سے پیدا ہوتی ہیں جیسے بال یا ناخن پر زندگی بسر کرتی ہیں)اسی طرح ٹرائی کو فائی ٹون Trichophytone (ایک پھپھوندی) کی چھوت بھی اس مرض کا سبب ہوسکتی ہے۔

راہنماویب سائٹس: www.eco-via/a-factsheet.html

www.infectionspot-light.com/ringworm.htm

علامات: ابتدا میں جلد پر داد کے نہایت باریک باریک دانے یا نقطے پیدا ہوجاتے ہیں جو بعد میں مل کر گول دائرے کی شکل اختیار کر لیتے ہیں (اسی مناسبت سے انہیں انگریزی میں "رنگ ورم"Ring Worm بھی کہا جاتا ہے)داد کے مقام کی جلد سخت اور کھردری ہوجاتی ہے زخموں میں سوزش کے ساتھ ساتھ دانے بھی نکلتے ہیں جن کے کبھی آبلے بن جاتے ہیں اور کبھی ان پر چھلکے آجاتے ہیں جن میں تکلیف ہوتی ہے اور شدید قسم کی کھجلی اور خارش بھی ہوتی ہے مریض جیسے جیسے کھجلاتا ہے خارش بڑھتی جاتی ہے اور متاثرہ جگہ سفید یا سیاہی مائل ہوجاتی ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام: الرجی کیپسول ایک عدد۔ مصفین ٹیب دوعدد ہمراہ شربت عناب تین چمچ کھانے والے ایک گلاس پانی میں ملا کر
بعد از غذا: اکسیر جگر لیکوڈ دو چمچ چائے والے۔ اکسیر جگر ٹیب دوعدد ہمراہ پانی
سوتے وقت: مصفین لیکوڈ دو چمچ چائے والے
غذا: زود ہضم اغذیہ استعمال کریں
پرہیز: گرم۔ مرغن۔ محرک اور میٹھی اغذیہ سے پرہیز کریں

شب چراغ (جمرہ) Carbuncle

شب چراغ یا کاربنکل ایک ایسا شدید سوزشی مرض ہے جو جلد کے نیچے پیدا ہوتا ہو کر آس پاس کی ساختوں کو تیزی سے گلا دیتا ہے، یہ بالعموم گردن۔ کمر۔ پیٹھ یا ٹانگوں کو متاثر کرتا ہے تاہم بعض مریضوں کے چہرے پر بھی دیکھنے کو ملتا ہے۔

اسباب: ذیابیطس، تپ دق، امراض معدہ جیسے تیز بیت کی زیادتی، دائمی قبض، امراض گردہ جیسے سوزش گردہ، ذیابیطس، قوت مدافعت کی کمی، غذائیت کی کمی، عام جسمانی کمزوری اور بڑھاپا اس کے اسباب میں شامل ہے نیز یہ مرض موروثی بھی ہوسکتا ہے۔

جدید تحقیق: ویسے تو اس مرض کے واضح اسباب ابھی تک سامنے نہیں آئے تاہم جدید تحقیقات کی رو سے سٹیفلو کوکائی ایو ریس Staphylococcus aureus اور سٹر پٹو کوکائی Streptococcus (گندخور جرثومے) کی چھوت اس کا سبب ہوسکتی ہے۔

راہنما ویب سائٹ: www.aafp.org/afp/20020701/119.html
encarta.msn.com/encyclopedia_761576348/Carbuncle.html

علامات: مرض کا آغاز مقام ماؤف پر ایک سرخ۔ سخت اور تکلیف دہ سوزشی ابھار سے ہوتا ہے جس کے حجم میں وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اضافہ ہوتا رہتا ہے ورم پکنے کے بعد اس پر

چھوٹی چھوٹی پھنسیاں یا ایک بڑا آبلہ نکل آتا ہے جس کے کئی منہ بن جاتے ہیں اور ان سے دھار کی صورت میں پیپ بہنے لگتی ہے یہ صورت حال شدید جلن۔ درد اور بے چینی کا باعث بنتی ہے ٹیسیں اٹھتی ہیں مریض بالعموم بخار میں مبتلا ہوکر شدید قسم کی کمزوری محسوس کرتا ہے اس ورم کی شدت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ یہ جس جگہ پر پیدا ہوتا ہے اس حصہ کو تقریباً گلا کر ختم کر دیتا ہے۔

معمولات قرشی

صبح وشام:	مصفین لیکوڈ ایک چمچ کھانے والا۔ مصفین ٹیب دوعدد ہمراہ پانی
بعد از غذا:	جوارش معدی نصف چمچ چائے والا ہمراہ پانی
سوتے وقت:	اطریفل زمانی ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی
غذا:	زود ہضم اغذیہ استعمال کریں
پرہیز:	ثقیل۔ بادی۔ مرغن اور ترش اغذیہ سے پرہیز کریں

انتثار الشعر (بال گرنا) Alopecia

ایک تندرست انسان کے سر پر تقریباً تین لاکھ بال ہوتے ہیں جو ہر ایک ماہ میں ایک سینٹی میٹر کے قریب بڑھتے ہیں ایک عام آدمی کے بال کی عمر تقریباً تین سال ہوتی ہے بال اس عرصہ میں کبھی بڑھتا ہے اور کبھی آرام کرتا ہے جب اس کی عمر پوری ہو جاتی ہے تو اس کا بالائی سرا گول اور چوڑا ہو جاتا ہے اور بال گر جاتا ہے ایک جائزے کے مطابق ہمارے ملک میں قدرتی طور پر گرنے والے بالوں کی اوسط روزانہ بیس بالوں کے قریب ہے تاہم اگر اس تعداد سے زیادہ بال گرنے لگیں یا اپنی طبعی عمر پوری کیے بغیر اور ٹوٹ کر گرنے لگیں تو ان تمام حالتوں کو ہم مرض میں شمار کرتے ہیں۔

اسباب: خرابیٔ خون، جسم میں خون کی کمی واقع ہونا یا کسی رکاوٹ کے سبب دماغ تک صاف خون کی نامناسب مقدار پہنچنا، سرطان، آتشک، غدہ نخامیہ یا غدہ درقیہ کی فعلیاتی خرابی، امراض معدہ وجگر جیسے ان کا ضعیف یا متورم ہونا، ضعف ہضم، دائمی قبض، سر کی جلد کا متورم ہونا،

سر کی دق۔ چوٹ یا زخم، سر کا ایکس رے یا اٹا مک شعاعیں لگوانا، جلد کے مسامات کا فراخ ہونا، بالوں کے لیے استعمال ہونے والے بعض بازاری تیلوں یا کریموں کے اثرات مابعد، بالوں کی عدم صفائی، کسی متاثرہ شخص کی کنگھی یا تولیہ استعمال کرنا، ثقیل۔ بادی۔ گرم۔ مرغن۔ محرک اغذیہ سمیات اور نشہ آور اشیاء کا کثرت استعمال نیز خواتین میں علاوہ دیگر اسباب مختلف امراض رحم جیسے اختناق الرحم اور بعض حاملہ خواتین بھی اس عارضہ میں مبتلا ہو جاتی ہیں۔

نوٹ: بعض دماغی امراض کے ماہرین کا خیال ہے کہ ایسے لوگ جو بات چیت کرتے وقت اپنے چہرے پر تیوری چڑھاتے ہیں اس کے نتیجہ میں Supratrochlear Nerve اور Supraorbital Nerve (یہ ناک سے اوپر ماتھے میں واقع اعصاب کی شاخیں ہیں) ہر وقت کی تحریک سے خیزش کا شکار ہو جاتا ہے جس کے ردعمل کے طور پر ماتھے اور اس کے اوپر کی خون کی نالیاں تنگ ہو جاتی ہیں نتیجتاً سامنے کے بال گرنا شروع ہو جاتے ہیں۔

جدید تحقیق: سائنس دانوں کی اب تک کی تحقیقات کے مطابق بال گرنے کے کوئی واضح اور یقینی اسباب سامنے نہیں آئے تاہم ان کے خیال کے مطابق یہ آٹو امیون سسٹم Auto Immune System (آٹو امیون ایسا سسٹم ہے جس میں انسان اپنے ہی جسم کے کسی مادہ سے حساسیت رکھتا ہے) کی خرابی ہے جس میں لمفو سائیٹس Lymphocytes (سفید خونی خلیات کی ایک قسم جو جسم میں تقریباً 40 فی صد ہوتی ہے) میں حساسیت پیدا ہو جاتی ہے اور متاثرہ شخص کے بال گرنے لگتے ہیں، اسی طرح ایک اور تحقیق کے مطابق اس عارضہ کو اینڈروجنز Androgens کی خرابی بھی قرار دیا گیا ہے (اینڈروجنز گردوں اور خصیتین سے خارج ہونے والے ہارمونز کو کہتے ہیں جو ثانوی مردانہ خصوصیات کو کنٹرول کرتے ہیں) ان کی خرابی کی وجہ سے ہیر فولی کلز Hair Follicles (ایک ایسی تہہ جس میں بالوں کی افزائش ہوتی ہے) کو آکسیجن اور غذائیت کی رسد مطلوبہ مقدار میں نہیں ہو پاتی جس کے نتیجہ میں یہ عارضہ لاحق ہو سکتا ہے۔

راہنما ویب سائٹس: www.go-hc.com/contents/hair-hairloss.htm
www.bris/bio.ac.uk/ROADS/subjectlisting/alopecia.html

علامات: سر سے بھوسی (خشکی) جھڑتی ہے سر کے بال پتلے۔ کمزور۔ روکھے اور بے جان ہوکر گرنا شروع ہوجاتے ہیں حتیٰ کہ آرام اور آہستگی سے کنگھی کرنے کے باوجود بھی بال ٹوٹتے اور گرتے ہیں۔

گرتے بالوں کیلئے تازہ پالک کے پتے کوٹ کر 10 تا 15 منٹ کے لیے ایک دن کے وقفہ سے ان کا لیپ کرتے رہیں تو چندروز میں کافی افاقہ ہوجاتا ہے۔ **(کچن سپائسز، گارڈن ہربز سے اقتباس)**

معمولاتِ قرشی

صبح نہار منہ:	سفوف ہلیلہ مرکب (تفصیل ابتدائی صفحات پر)
صبح وشام:	فولادی ٹانک دو چمچ چائے والے ایک گلاس دودھ میں ملاکر
بعداز غذا:	جوارش جالینوس نصف چمچ چائے والا ہمراہ پانی
سوتے وقت:	دماغی ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی
غذا:	زود ہضم اغذیہ اور گوشت کا شوربہ استعمال کریں
پرہیز:	ثقیل۔ بادی۔ گرم۔ مرغن اور محرک اغذیہ سے پرہیز کریں

بال سفید ہونا Greying of Hairs(Canities)

بالوں کا عمر کے ساتھ سفید ہونا تو ایک قدرتی امر ہے تاہم ایک جائزے کے مطابق دنیا میں 50 سال کی عمر تک پہنچنے والے تقریباً 50 فی صد افراد کے بال چھوٹی عمر میں ہی سفید ہوجاتے ہیں ویسے تو ہر کسی کے بالوں کی طبعی رنگت سفید ہی ہے تاہم جلد میں موجود Melanocytes (جلد میں رنگت پیدا کرنے والے خلیات) جب جلد کو رنگتے ہیں تو ساتھ ہی بالوں کو بھی رنگین کر دیتے ہیں، بالوں کی رنگت کا دارومدار کافی حد تک والدین کے بالوں۔ ان کی قوم اور ان کے رہائشی علاقے / ملک کی آب وہوا پر ہوتا ہے۔

اسباب: کمی خون، دائمی نزلہ وزکام، ضعف دماغ، ایکسرے شعائیں لگوانا، قوت مدافعت کی کمزوری، Hypothyroidism (غدہ درقیہ کے ہارمونز تھائی راکسین اور

ٹرائی آیوڈوتھائرونین کے افراز میں کمی واقع ہونا)،بعض امراض قلب جیسے خفقان ،فکر وتردد، ثقیل ۔مرغن اورترش اغذیہ کا کثرت استعمال،غذا میں چکنائی ۔لحمیات یا تانبہ کی کمی واقع ہونا اس کے اسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق: تحقیقات سے پتہ چلا ہے کہ کھوپڑی کی جلد کی تہہ سکیلپ Scalp میں ایک خاص قسم کے غدود سیبشس Sebaceous پائے جاتے ہیں جو ایک تیل نما رطوبت سیبم Sebum خارج کرتے ہیں یہ رطوبت بالوں کی غذائیت ،خوبصورتی اور رنگت (سیاہی) کوقائم رکھنے کا ذریعہ ہے مختلف اسباب (جیسے ذہنی ٹینشن) کے پیش نظراس رطوبت میں کمی واقع ہوجاتی ہےاور بال وقت سے پہلے سفید ہونا شروع ہوجاتے ہیں،غذائیت کی کمی کی وجہ سے بال سفید ہونے کے ضمن میں سائنس دانوں نے بتایا ہے کہ ہماری روزمرہ غذا میں حیاتین (بالخصوص ب B.Vitamins)،فولاد، تانبے اورآیوڈین کی کمی واقع ہونے کے باعث یہ عارضہ لاحق ہوسکتا ہے۔

راہنماویب سائٹ: www.primeindia.com/manav/health31.html
http://www.101lifestyle.com/beauty/haircare/hairproblem.html

علامات: متاثرہ شخص کے بال قبل از وقت سفید ہوجاتے ہیں جس بنا پر وہ بوڑھا بوڑھا لگنے لگتا ہے بالوں میں سفیدی کی ابتداء بالعموم سر کے اطراف میں کنپٹی سے ہوتی ہے بعدازاں یہ سفیدی آہستہ آہستہ سر کے بالائی حصے کومتاثر کرتی ہےاور بالاخر سارا سر سفید ہوجاتا ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام:	فولادی ٹانک دوچمچ چائے والے 250 ملی لٹر دودھ میں ملا کر
بعدازغذا:	جوارش جالینوس نصف چمچ چائے والا ہمراہ پانی
سوتے وقت:	دماغی ایک چمچ چائے والا
غذا:	زودہضم اغذیہ استعمال کریں
پرہیز:	ثقیل ۔بادی۔مرغن اور ترش اغذیہ سے پرہیز کریں

گنج (سعفہ) Baldness

گنج دراصل مخصوص قسم کے زخموں کو کہتے ہیں جو بالعموم سر اور چہرہ کو متاثر کرتے ہیں تاہم بعض اوقات بازو۔ ران۔ عضو تناسل اور خصیتین بھی مبتلا مرض ہو سکتے ہیں اور اس سے مرد حضرات کے ساتھ ساتھ خواتین بھی متاثر ہو سکتی ہیں۔

اسباب: دوران خون کی خرابی، ہیر فولی کلز Hair Follicles (ایک تہہ جس میں بالوں کی افزائش ہوتی ہے) کی کمزوری، سر میں ایکسرے۔ ریڈیم Radium (ایک تابکاری عنصر) اور اٹامک Atomic شعائیں لگوانا، غدہ تیموسیہ Thymus Gland کے طبعی افعال میں خرابی واقع ہونا (اس غدد کی کارکردگی ذہنی ۔جسمانی دباؤ۔ فکر و تشویش سے کافی متاثر ہوتی ہے)، کینسر، مردانہ ہارمونز جیسے ٹیسٹوسٹیران Testosterone (یہ خصیوں سے خارج ہوتا ہے) میں عدم توازن پیدا ہونا، گھریلو۔ کاروباری اور پیشہ ورانہ فکر و تشویش اور مسائل، ذہنی دباؤ، نیند کی کمی یا پرسکون نیند نہ لے پانا، بڑھاپا، مختلف امراض جلد جیسے جذام۔ جلد کی دق۔ سوزش یا آبلے، لاہوری پھوڑا، شپ چراغ، آتشک، غذائیت کی کمی بالخصوص پروٹین (لحمیات) اور ریشہ دار اغذیہ کا کم استعمال کرنا، ذیابیطس، کمی خون، سر یا باقی جسم کی عدم صفائی، حفظان صحت کے اصولوں سے انحراف، تعدیہ کے نتیجہ میں کسی گنجے مریض کی ٹوپی یا کوئی رومال سر پر پہن لینے سے بھی یہ عارضہ ہو سکتا ہے بعض حاملہ خواتین بھی اس عارضہ سے دوچار ہو سکتی ہیں یہ مرض گاہے موروثی بھی ہوتا ہے۔

جدید تحقیق: مردانہ جنسی ہارمونز جیسے اینڈروجنز Androgens (یہ کلاہ گردہ اور خصیتین سے خارج ہوتا ہے) کی مقدار میں کمی یا بیشی ہونا، غدہ درقیہ کے امراض جیسے ہائپر یا ہائپو تھائی رائیڈازم Hyper or Hypothyroidism، مختلف بخار پیدا کرنے والے وائرس جیسے Yellow fever virus (زرد بخار پیدا کرنے والا وائرس) اور ویری اولا میجر وائرس Variola major virus (Smallpox virus) (چیچک کا وائرس) کی چھوت نیز سر کا مختلف جرثوموں جیسے سٹیفلو کوکائی Staphylococcal یا

پھپھوندی جیسے ٹائی نیاTinea کی چھوت سے متاثر ہونا اس کے اسباب ہو سکتے ہیں۔

راہنماویب سائٹس:

www.svensonhaircenter.com/congen.htm-31k

www.soundmedicine.iu.edu/archive/2003/mystery/baldness.html

علامات: مرض کی ابتداء مقام ماؤف پر سرخی اور معمولی سی سوزش سے ہوتی ہے پھر اس پر کھرنڈ بننے شروع ہو جاتے ہیں متاثرہ جلد بھوسی کی طرح اترنے لگتی اور بال جھڑنے لگتے ہیں سر میں خارش ہوتی ہے اور اکثر زخم بھی بن جاتے ہیں جوئیں پڑ جاتی ہیں گنج کے رقبہ میں وقت اور عمر کے گزرنے کیساتھ ساتھ اضافہ ہوتا رہتا ہے اکثر اطراف میں جھالر کے علاوہ باقی سارا سر بالوں سے خالی ہو جاتا ہے گنج سے اگر خواتین متاثر ہوں تو ان میں اس کی ابتداء بالعموم سر کے وسطی اور سامنے کے حصے سے ہوتی ہے خواتین عام طور پر مکمل گنجی نہیں ہوتیں۔

معمولات قرشی

صبح و شام:	مصفین لیکوڈ دو چمچ چائے والے۔ مصفین ٹیب دو عدد ہمراہ پانی
بعد از غذا:	اکسیر جگر لیکوڈ دو چمچ چائے والے۔ اکسیر جگر ٹیب دو عدد ہمراہ پانی
سوتے وقت:	دماغی ایک چمچ چائے والا
غذا:	زود ہضم اغذیہ استعمال کریں
پرہیز:	ثقیل۔ بادی۔ مرغن۔ ترش اور تیزابی اغذیہ سے پرہیز کریں

راہنما ٹیسٹ: مختلف امراض جلد میں معالج کے مشورہ سے درج ذیل ٹیسٹوں سے بھی راہنمائی حاصل کی جا سکتی ہے:۔

1: خورد بینی اجسام کا مطالعہ Microbiology

Ø Mycology (پھپھوندی کا مطالعہ):

- Microscopic examination of scale (KOH exam)
- Fungual Cultures
- Special stains of fixed tissues

Ø Bacteriology(جراثیم کا مطالعہ):

- Gram stain examinations of body fluids
- Bacterial Culture

a: Aerobic

b: Anaerobic

c: Slow growing organisms

Ø Virology(وائرس کا مطالعہ):

- Tzanck Smear
- Pap Smear (Herpes)
- Viral Cultures

2: بافتوں کے امراض کا مطالعہ Tissue Pathology

- Hemoxylin and Eosin
- Immuno Pathology
- Special Stains
- Immuno fluorescence

3: سالمی (کسی چیز کا سب سے چھوٹا حصہ) طریقہ کار Molecular Techniques

- B-cell Gene Rearrangement
- T-cell Receptor Rearrangement
- TCR-Beta Chain Rearrangement
- TCR-gamma Chain Rearrangement
- X-linked Ichthyosis

4: عکسی طریقہ کار Imaging Techniques

- Skin Surface Microscopy (esp. Pigmental lesions-proximal mail wall capillary analysis in collagen-vascular diseases)

- Ultra Sounds (esp. Cysts)
- X-ray (esp.calcification, eg.sclapostephytes)
- Digital Imaging (remote diagnostic imaging, analysis of pigmented lesions)
- Black Light (tinea capitis due to microsporum-species, erythrasma)
- Serial Total Body Photographs(esp.dysplastic-nervous syndrome)اورNMRـ

بخاروں کا بیان

(حمیات)

موضوعات

حمیٰ (بخار) Fever

حمیٰ کے معنی "تپ" یا "بخار" کے ہیں بخار بدن انسانی کی اس حالت کو کہتے ہیں جس میں بدن کی حرارت مختلف اسباب کے پیش نظر درجہ اعتدال سے عارضی طور پر بڑھ جاتی ہے درحقیقت یہ جسم کا ایک طرح کا ردعمل ہے جو وہ کسی اندرونی سبب کے پیش نظر ظاہر کرتا ہے باالفاظ دیگر ہم بخار کو ایک علامت کا نام بھی دے سکتے ہیں تاہم بعض اوقات یہ بذات خود بھی ایک مرض کے طور پر رونما ہوتا ہے۔

اسباب: چاروں اخلاط میں سے کسی ایک کا غلبہ، مختلف امراض قلب جیسے ضعف قلب، امراض معدہ جیسے السر، امراض جگر وطحال جیسے ان کا ضعیف یا متورم ہونا، سوءِ ہضم، متعدی امراض جیسے دق، جریان خون، شدید گرمی، دھوپ میں چلنا پھرنا، قے یا دست آنا، محنت و مشقت، جسمانی تھکان، عشق ومحبت کی شدت، جنون، غم وغصہ، فکر و فاقہ، چوٹ یا ضرب لگنا نیز بخار گاہے وباً بھی پھیل جاتا ہے۔

جدید تحقیق: مختلف جراثیم اور وائرس بخار پیدا کرنے کا سبب بن سکتے ہیں جیسے:۔

جراثیمی اسباب: رکٹسیہ Rickettsia (یہ چھوٹے طفیلی جرثومے ہیں جو آنتوں کے خلیات میں پائے جاتے ہیں)، چچڑی Ticks (خون چوسنے والے طفیلیے) اوراسی طرح بوریلیاBorrelia (ایک جرثومہ) کی چھوت اس کی مختلف اقسام جیسے بوریلیا پارکے ری Borrelia parkeriاور بوریلیا ہرمسی Borrelia Hermsii (یہ اقسام انسان میں چچڑی اور جووں کی وجہ سے منتقل ہوتی ہے) کی چھوت۔

وائرسی اسباب: ہرپیز Herpes (وائرس جو خاص طور پر حسی اعصاب کو متاثر کرتا ہے)، اڈینو Adeno (غدہ وائرس) کی قسم نمبر 3 اور ویسٹ نائل West Nile (مچھر سے پیدا ہونے والا وائرس جو دماغ اور اس سے متعلقہ اعصاب کو متاثر کرتا ہے) کی چھوت۔

راہنما ویب سائٹس: www.arkoline.com

www.barttersite.com

www.xpresssites.com

علامات: اسباب اور بخاروں کی اقسام کے لحاظ سے علامات میں فرق پایا جاتا ہے یعنی کبھی تو بخار چڑھنے کا علم ہی نہیں ہوتا جب کہ کبھی بخار چڑھتے وقت انگڑائیاں آتیں۔ کپکپی ہوتی اور بدن ٹوٹتا ہوا محسوس ہوتا ہے ساتھ ہی مریض کمزوری بھی محسوس کرتا ہے منہ کا مزا کبھی میٹھا تو کبھی کڑوا ہو جاتا ہے زبان خشک ہو جاتی ہے بھوک میں کمی واقع ہو جاتی ہے اگر سبب زیادہ شدید نہ ہو تو بخار بھی زیادہ تیز نہیں ہوتا بصورت دیگر چہرہ اور آنکھیں تک سرخ ہو جاتی ہیں طبیعت میں بوجھ اور گرانی پائی جاتی ہے نبض اور دل کی حرکت میں تیزی آجاتی ہے عام جسمانی کمزوری پائی جاتی ہے گاہے مریض کو قبض کی شکایت ہو جاتی ہے پیشاب بھی بالعموم زردی مائل اور کم مقدار میں خارج ہوتا ہے بخار کی شدت کو تھرمامیٹر سے بھی معلوم کیا جاسکتا ہے حالت صحت میں جسمانی حرارت 98.4F ہوتی ہے جو دن اور رات کے مختلف اوقات میں کم یا زیادہ ہو جاتی ہے تاہم اگر کسی شخص کا درجہ حرارت 97.3F سے کم یا 99.5F سے زیادہ ہو جائے تو اسے ہم مرض کے زمرے میں شامل کریں گے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام:	تریاق بخار (فیورایکس) دو چمچ چائے والے۔ بخارین گولیاں دو عدد ہمراہ پانی
بعد از غذا:	خمیرہ بخار نصف چمچ چائے والا۔ اکسیر جگر لیکوڈ دو چمچ چائے والا
سوتے وقت:	خمیرہ مروارید نصف چمچ چائے والا
غذا:	زود ہضم اغذیہ اور ماء العسل استعمال کریں
پرہیز:	ثقیل۔ بادی اور ترش اغذیہ سے پرہیز کریں

حمیٰ تیفودیہ (تپ محرقہ) Typhoid Fever

حمیٰ تیفودیہ ایک متعدی بخار ہے جو اکثر و بیشتر وباً پھیلتا ہے عام لوگ اسے "معیادی بخار" کے نام سے بھی پکارتے ہیں یہ بخار دنیا کے تمام ممالک میں پایا جاتا ہے لیکن گرم ممالک میں زیادہ شدید ہوتا ہے اس بخار میں خواتین کی نسبت مرد حضرات زیادہ مبتلا ہوتے ہیں۔

اسباب: ایک خاص قسم کا جرثومہ "سالمونیلا ٹائیفی" Salmonella Typhi اس مرض کا اصل سبب ہے (جس کی 107 مختلف اقسام دریافت ہوچکی ہیں) نیز مبتلا شخص کی چھوت لگنا، ثقیل۔ ردی۔ بازاری اغذیہ۔ کچی۔ گلی سڑی سبزیاں۔ کثیف پانی۔ کچا دودھ۔ کچے دودھ سے نکلا ہوا مکھن استعمال کرنا، حفظان صحت کے اصولوں سے انحراف اس کے اسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق: سالمونیلا پیراٹائیفی Salmonella Paratyphi (ایک جرثومہ جو سالمونیلا گروپ سے ہی تعلق رکھتا ہے) کی اے، بی اور سی اقسام کی چھوت بھی اس بخار کا سبب ہوسکتی ہے، یہ جرثومہ کچے پھلوں۔ سبزیوں اور پانی میں خاص طور پر پایا جاتا ہے۔

راہنما ویب سائٹس: www.africanet.com

www.info.gov.hk/dh/disease/CD

علامات: چھوت لگنے کے بالعموم پانچ روز بعد علامات پیدا ہوتی ہیں شروع میں خفیف سردرد۔ خیالات میں پریشانی۔ طبیعت میں سستی اور کاہلی پائی جاتی ہے بعدازاں ان علامات میں زیادتی ہوکر مریض صاحب فراش ہوجاتا ہے اس شدت کو چار ادوار میں تقسیم کرکے بیان کیا جاسکتا ہے:۔

پہلا دور (درجہ): بخار روز بروز تیز ہوجاتا ہے اور درجہ حرارت 103 یا 104 تک پہنچ جاتا ہے نبض کی رفتار 110 فی منٹ ہوجاتی ہے زبان میلی اور سفید ہوجاتی ہے مگر اس کے کنارے اور نوک سرخ ہوتے ہیں پیٹ پھول جاتا ہے اس میں درد ہوتا ہے عموماً قبض رہنے لگتی ہے سینہ اور شکم پر دانے نکل آتے ہیں پیشاب سرخ اور گاڑھا آتا ہے پیاس اور دردسر کی شکایت بھی پائی جاتی ہے بعض مریضوں کی تلی بڑھ جاتی ہے بخار کی شدت میں مریض کو ہذیان (ایک دماغی مرض) بھی ہوجاتا ہے۔

دوسرا دور (درجہ): درج بالا علامات میں مزید شدت آجاتی ہے چہرہ زرد اور قدرے بھاری ہوجاتا اور دماغ ضعیف ہوجاتا ہے مریض کو سانس لینے میں دقت محسوس ہوتی ہے تلی کی ورم کیفیت میں اضافہ ہوجاتا ہے گا ہے زرد رنگ کے اور کبھی خون آمیز پتلے اور بدبودار دست آتے ہیں

تیسرا دور(درجہ): بخار میں رفتہ رفتہ کمی واقع ہوجاتی ہے البتہ جسم میں کمزوری بہت ہوتی ہے مریض کے لیے اٹھ کر بیٹھنا اور چلنا پھرنا محال ہوجاتا ہے پیٹ میں گیس بھری رہتی ہے۔

چوتھا دور(درجہ): اس درجہ میں بالعموم آرام آنا شروع ہوجاتا ہے بخار بتدریج اترنے لگتا ہے اسہال بند ہوجاتے ہیں مریض بیٹھ بھی سکتا ہے اس کی زبان صاف ہوجاتی ہے مریض کو بھوک بھی محسوس ہونے لگتی ہے بعض مریضوں میں آرام کا وقفہ پانچویں سے چھٹے درجہ میں بھی پہنچ جاتا ہے تاہم بعض مریض ہفتہ بھر میں بھی ٹھیک ہوجاتے ہیں۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام:	ٹائیفکس پلس سیرپ دو چمچ کھانے والے
بعدازغذا:	اکسیر جگر لیکوڈ دو چمچ چائے والے۔ دوالمسک معتدل جواہر نصف چمچ چائے والا ہمراہ پانی
سوتے وقت:	خمیرہ مروارید نصف چمچ چائے والا
غذا:	زودہضم اور سرد اغذیہ استعمال کریں
پرہیز:	ثقیل۔ بادی اور مرغن اغذیہ سے پرہیز کریں

راہنما ٹیسٹ: ٹائیفائڈ کی صحیح تشخیص کے لیے معالج کے مشورہ سے وڈال ٹیسٹ Widal test کے علاوہ ایک جدید تشخیصی طریقہ Typhidot test سے بھی راہنمائی حاصل کی جاسکتی ہے۔

گردن توڑ بخار (حمیٰ اغشیہ۔ حمیٰ سرسامی)

Meningococcal Meningitis (Cerebrospinal Fever)

ایک قسم کا شدید وبائی بخار ہے جس میں دماغ اور حرام مغز کے پردوں میں ورم پیدا ہوجاتا ہے۔

اسباب: بنیادی طور پر نائے سیریا مینگوکوکس Neisseria Meningococcus (ایک جرثومہ جو ناک اور حلق کی رطوبات کے ذریعے ایک فرد سے دوسرے میں منتقل ہوتا ہے اور

انہی راستوں سے دماغ اور حرام مغز تک پہنچتا ہے) کی چھوت اس عارضہ کا سبب ہے نیز سر کی اندرونی جھلی میں خون جمع ہونا، حمیٰ تیفو دیہ، نمونیہ، انفلوئنزا، تپ دق، آتشک، کسی بخار کی شدت، میلا کچیلا رہنا اور حفظان صحت کے اصولوں سے انحراف اس کے اسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق: سرسام بالعموم دو طرح کا ہوتا ہے:۔

1: وائرسی Viral 2: جراثیمی Bacterial

1: وائرسی Viral: جراثیمی سرسام کی نسبت یہ ہلکا قسم کا سرسام ہوتا ہے جو بالعموم ایک یا دو ہفتوں میں ٹھیک ہو جاتا ہے طب جدید میں اسے Aseptic Meningitis (عفونت سے پاک سرسام) بھی کہتے ہیں۔

2: جراثیمی Bacterial: یہ سرسام کی سنجیدہ قسم ہے کیونکہ اس کی بدولت حرام مغز اور دماغ کو احاطہ کرنے والے مادوں Fluids میں سوزش پیدا ہو جاتی ہے جو دماغ کی خرابی حتیٰ کہ موت کا باعث بن سکتی ہے، سائنس دانوں کی تحقیقات کے مطابق جراثیمی سرسام نائے سیریا میننجا ئیٹس Neisseria meningitidis کے علاوہ دو اور جرثوموں ہیموفیلس انفلوئنزا کی "ب" قسم (Haemophilus influenzae type b (Hib اور سٹر پٹو کوکائی پنیو مونیا Streptococcus pneumoniae کی چھوت بھی اس کا باعث بن سکتی ہے.

راہنما ویب سائٹس:

http://www.astdhpphe.org/infect/bacmeningitis.html

www.meningitis.org/news/index.jsp?newstype=1-3k

www.cdc.gov/ncidod/dbmd/diseaseinfo/meningococcal_g.htm

علامات: جسم انسانی میں جراثیم کی سرایت کے تین چار دنوں کے بعد علامات مرض رونما ہوتی ہیں ابتداً مریض سر درد۔ کھانسی اور نزلہ وزکام کی شکایت کرتا ہے سر درد بڑھتا ہوا کمر اور دیگر اعضاء بدن کو متاثر کرتا ہے دماغ کی تینوں جھلیاں متورم ہو جاتی ہیں مریض پر غشی یا بے ہوشی طاری ہو جاتی ہے پسینہ کثرت سے آتا ہے ابکائیاں اور قے ہوتی ہیں جس کے نتیجہ میں جسم میں موجود ضروری نمکیات (بالخصوص سوڈیم کلورائیڈ) کی کمی واقع ہو جاتی ہے اور جسم کے عضلات

(بالخصوص گردن کے عضلات) میں اینٹھن ہوتی ہے گردن اکڑ کر کمر کی جانب مڑ جاتی ہے جسے دیکھنے پر یوں محسوس ہوتا ہے جیسے مریض کی گردن ٹوٹ کر پیچھے لڑھک گئی ہے مریض شدید سردی محسوس کرتا ہے اور پھر اسے تیز بخار ہو جاتا ہے بخار کی ابتدا کے چند روز بعد منہ۔ ناک۔ سینہ۔ کمر اور رانوں پر سرخ نشانات یا دانے نمودار ہو جاتے ہیں اکثر مریضوں کو قبض ہو جاتی ہے مریض کی آنکھوں کے پردے بھی متورم ہو جاتے ہیں جس کے نتیجہ میں اس کے لئے روشنی میں آنکھیں کھولنا مشکل ہو جاتا ہے مریض صدمہ (شاک) کا شکار ہو سکتا ہے اور گردن کے عضلات کے شدید کھچاؤ کی وجہ سے اس کی موت بھی واقع ہو سکتی ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام: مصفین لیکوڈ دو چمچ چائے والے۔ مصفین ٹیب دو عدد ہمراہ پانی

بعد از غذا: معجون دبید الورد ایک چمچ چائے والا۔ حب کبد نوشادری دو عدد ہمراہ پانی

سوتے وقت: اطریفل اسطوخودوس نصف چمچ چائے والا۔ اطریفل زمانی نصف چمچ چائے والا ہمراہ پانی

غذا: زود ہضم اغذیہ استعمال کریں

پرہیز: ثقیل۔ بادی۔ مرغن۔ محرک اور ترش اغذیہ سے پرہیز کریں

تپ دق (الذبول) Tuberculosis

تپ کے لغوی معنی بخار کے ہیں جب کہ دق باریک ہونے کو کہتے ہیں اس لحاظ سے اس بخار کا مطلب "باریک بخار" بنتا ہے اس بخار کو باریک بخار اس لیے کہتے ہیں کیونکہ اس میں مبتلا مریض کا جسم بخار کے اثر سے بالکل باریک اور دبلا پتلا ہو جاتا ہے یہ بخار مرض سل کے ہمراہ لازماً ہوتا ہے۔

اسباب : بنیادی طور پر یہ مرض ایک خاص قسم کے جرثومہ کی چھوت سے ہوتا ہے جسے "مائکو بیکٹیریم ٹیوبر کولوسس" Mycobacterium tuberculosis کہتے ہیں

نیز امراض قلب جیسے ضعف قلب، اندرونی اعضاء جیسے جگر کا زخمی یا متورم ہونا، مرض سل، مختلف عفونتی بخار جیسے ٹائیفائیڈ، مختلف نفسیاتی مسائل جیسے غم وغصہ۔ٹینشن۔مسلسل جاگتے رہنا، فاقہ کشی، غذائیت کی کمی، گنجان آباد اور کم روشنی والے علاقوں میں رہائش اختیار کرنا، کثرت جماع، تمباکونوشی، نشہ آور اشیاء استعمال کرنا اور حفظان صحت کے اصولوں سے انحراف اس کے اسباب میں شامل ہے یہ مرض موروثی بھی ہوسکتا ہے۔

جدید تحقیق: دراصل تپ دق کی بیماری مائیکوبیکٹریم گروپ کی وجہ سے ہی رونما ہوتی ہے جس میں مائیکو بیکٹریم ٹیوبر کولوسس جرثومہ کو بنیادی اہمیت حاصل ہے تاہم اس کے علاوہ مائیکوبیکٹریم بووس Mycobacterium Bovis، افریقی نم M.africanum اے ویم M.avium کی چھوت بھی اس عارضہ کا سبب ہوسکتی ہے نیز قیدی، شوگر۔کینسر کے مریض اور وہ افراد جن میں ایچ آئی وی Human Immunodeficiency Virus پوزیٹو ہو کا عام افراد کی نسبت اس عارضہ میں مبتلا ہونے کے زیادہ امکانات ہوتے ہیں۔

رہنماویب سائٹس: www.tuberculosis.net

www.pbs.org/safrachive/4

علامات: ابتداً یہ بخار اس طرح چڑھتا ہے کہ مریض کو اس کا بالکل احساس نہیں ہوتا البتہ صرف نبض تیز ہوجاتی ہے مریض کا جسم کافی کمزور ہوجاتا ہے پھر چند دنوں کے بعد مریض اپنی طبیعت میں سستی اور کاہلی محسوس کرتا ہے اس کے ساتھ ہی اس کے بخار میں شدت آنے لگتی ہے اسے ہاتھوں اور پیروں کی تلیاں جلتی ہوئی محسوس ہوتی ہیں بھوک میں کمی آجاتی ہے اگر بخار کسی اندرونی عضو کے متورم یا زخمی ہونے کے سبب ہوتو خفیف سردی لگنے کے بعد بخار چڑھتا ہے پھر مریض کا جسم گرم ہوجاتا ہے البتہ اس میں پسینہ آنے کے بعد کمی واقع ہوجاتی ہے یہ بخار دوروں کی صورت میں ہوتا ہے جو صبح وشام رونما ہوتے ہیں ایسے مریض کے رخساروں پر ایک سرخ رنگ کا حلقہ پڑ جاتا ہے مریض کو پیشاب کم مقدار میں آتا ہے جس کی رنگت بالعموم سرخ ہوتی ہے گاہے دست بھی آنے لگتے ہیں ایسی صورت حال میں اگر مریض کے پیروں پر ورم بھی آجائے تو یہ کوئی اچھی علامت نہیں کیونکہ ایسے مریض کے شفایاب ہونے کے امکانات کم ہوتے ہیں۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام: کشتہ ابرک سیاہ 250 ملی گرام ہمراہ خمیرہ گاؤزبان سادہ نصف چمچ چائے والا

بعداز غذا: اکسیر جگر لیکوڈ دو چمچ چائے والے۔ خمیرہ بخار نصف چمچ چائے والا

سہ پہر: بخارین گولیاں دو عدد ہمراہ پانی

سوتے وقت: شربت صدر دو چمچ چائے والے

غذا: زود ہضم اغذیہ استعمال کریں

پرہیز: ثقیل۔ بادی۔ سرد اور مرغن اغذیہ سے پرہیز کریں۔

راہنما ٹیسٹ: تپ دق میں معالج کے مشورہ سے Chest X-ray، Serologic test (سیرا یعنی مصلیات کا امتحان کرنا)،Culture mycobacterium(خورد بینی اجسام کا معائنہ کرنا) اور AFB(Acid Fast Bacilli)smear (بلغم کا خورد بینی تجزیہ) جیسے ٹیسٹوں سے بھی راہنمائی حاصل کی جا سکتی ہے۔

امراض مردانہ

موضوعات

جلق (مشت زنی) Mastrubation

طب جدید پہلے پہل کبھی مادہ منویہ کوایک فاضل مادہ قرار دیتی تھی اور کہا جاتا تھا کہ اس کے خارج یا ضائع ہونے سے انسانی صحت پر کوئی مضر اثرات مرتب نہیں ہوتے تاہم اب وہ اطباءقدیم کے اس قول کی تصدیق کرتی نظر آتی ہے کہ یہ کوئی فاضل مادہ نہیں بلکہ اس کا زائد مقدار میں اخراج بالخصوص دل۔دماغ۔جگر۔معدہ اور گردوں کی طبعی حرارت اور قوت کو زائل کر دیتا ہے ویسے تو مجلوق مختلف طریقوں اور مختلف اعضاء کے ذریعے جلق لگاتے ہیں جیسے ہاتھ۔پاؤں۔ران لیکن کیونکہ وہ بالعموم اس بدفعلی کے لیے اپنے ہاتھوں کا استعمال کرتا ہے اسی لیے عرف عام میں اس مرض کو "مشت زنی" کہتے ہیں۔

اسباب: اسلامی تعلیمات پرعمل درآمد نہ کرنا، بری صحبت میں رہنا،شہوانی اور فاسد خیالات کا دل اور دماغ پر اثر انداز ہونا،فحش فلمیں۔لٹریچر یا برہنہ تصاویر دیکھنا، بڑی عمر تک شادی نہ ہونا، پیشاب کی نالی میں خراش ہونا، پیٹ کے کیڑے، دائمی قبض،شہوت کی زیادتی، پوری طرح جنسی تسکین نہ ہو پانا، تنہائی، ذہنی پریشانی،مختلف طرح کے الٹے سیدھے کھیل کھیلنا جیسے پانی سے کھیلنا، بعض افراد گھوڑے یا سائیکل کی سواری کی بدولت بھی اس جھوٹی لذت میں مبتلا ہو جاتے ہیں نیز حفظان صحت کے اصولوں سے انحراف،ثقیل۔بادی۔گرم۔مرغن۔محرک اغذیہ اور نشہ آور اشیاء کا کثرت استعمال اس کے اسباب میں شامل ہے۔

علامات: جلق میں مبتلا مریض دن اور رات میں کئی بار مادہ تولید کو ضائع کرتا ہے بار بار کے اس عمل سے اس کے تمام اعضاء اور قویٰ ضعیف ہو جاتے ہیں سر درد کرتا ہے پیشاب بار بار اور جل کر آتا ہے عضو مخصوص کی جڑ پتلی ہو جاتی ہے وہ ایک طرف کو ٹیڑھا ہو جاتا ہے اس کی نمو میں نمایاں فرق آ جاتا ہے فاسد رطوبات جمع ہونے سے عضو کی رگیں پھول جاتی ہیں طبیعت غمگین اور پریشان رہنے لگتی ہے مریض کسی دوسرے سے بات چیت کرنے سے گھبراتا ہے اور تنہائی پسند ہو جاتا ہے طبیعت میں سستی اور کاہلی کی بنا پر کاروبار اور دیگر مشاغل میں اس کا دل نہیں لگتا مجلوق انتہائی کمزور ہو جاتا ہے اس کے چہرے کی رنگت زرد پڑ جاتی ہے بینائی اور حافظہ کمزور ہو جاتا ہے اور آنکھوں کے نیچے حلقے پڑ جاتے ہیں، بھوک نہ لگنے سے ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے اور مریض کو قبض بھی رہنے لگتی ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام: اسفاٹون دوعدد۔ٹھنڈک ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی
بعدازغذا: سفوف تبخیر نصف چمچ چائے والا ہمراہ پانی
سوتے وقت: چھلکا اسپغول دوچمچ چائے والے ہمراہ شربت صندل تین چمچ کھانے والے ایک گلاس پانی میں ملاکر
غذا: زورہضم اورسرد اغذیہ استعمال کریں
پرہیز: ثقیل۔مرغن اورمحرک اغذیہ سے پرہیز کریں

احتلام (خواب دیکھنا)

Nocturnal Emission

عام لوگ اسے کپڑے ناپاک ہونا بھی کہتے ہیں اطباء نے احتلام کو بنیادی طور پر دواقسام میں تقسیم کیا ہے یعنی 1:احتلام طبعی (غیرمرضی)۔2:احتلام غیرطبعی (مرضی)۔

1:احتلام طبعی: اس سے مراد سوتے وقت انزال کی ایسی حالت ہے جو بالغ افراد میں بغیرکسی سبب کے مہینہ میں ایک یادوبارطبعی طور پر رونما ہوجاتی ہے اوراس کے علاج کی ضرورت نہیں ہوتی۔

2:احتلام غیرطبعی: اگرکسی شخص کومہینہ میں کئی باردن یارات میں سوتے وقت کپڑے ناپاک ہونے کی شکایت ہوجاتی ہو تو اسے احتلام غیرطبعی کے زمرے میں شمارکیا جاتا ہے اوراس کے علاج کی طرف بھی فوری توجہ دینے کی ضرورت ہوتی ہے۔

اسباب: اسلامی تعلیمات سے دوری،بعض نفسیاتی مسائل جیسے ٹینشن،امراض معدہ جیسے بدہضمی،دائمی قبض،پیٹ کے کیڑے،امراض گردہ جیسے ان کاضعیف ہونا،سوزش بول،فحش لٹریچر پڑھنایافحش فلمیں دیکھنا،بری صحبت میں اٹھنا بیٹھنا،نرم یاریشمی بچھونوں پرسونا،الٹالیٹ کرسونے کی عادت، ذکاوت حس،پانی سے کھیلنا، بڑی عمرتک کنوارہ رہنا یا شادی نہ ہو پانا،شہوت کی زیادتی، جماع کی خواہش، پوری طرح جنسی خواہش کی تسکین نہ ہو پانا،جلق، کثرت جماع،

خزانہ منی میں کمی واقع ہونا، حفظان صحت کے اصولوں سے انحراف ،ثقیل۔ بادی۔گرم۔مرغن۔ محرک اور ترش اغذیہ کا کثرت استعمال ،سوتے وقت پیٹ بھر کر کھانا کھا لینا یا پانی پینا اس کے اسباب میں شامل ہے نیز بعض شادی شدہ افراد بھی اس عارضہ میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

علامات : مریض کو ہر روز بلا ناغہ یا دوسرے تیسرے روز احتلام ہو جاتا ہے اکثر اوقات مریض سوتے میں کسی سے جنسی تعلق کا خواب دیکھتا ہے اور کامل انتشار کی حالت میں انزال ہو جاتا ہے گاہے بغیر خواب کے بے خبری کی حالت میں بھی انزال ہو جاتا ہے اگر اسباب شدید ہوں تو ایک ہی رات میں دو یا تین بار بھی احتلام کی شکایت ہو جاتی ہے بعض مریضوں کو دن میں سوتے ہوئے بھی احتلام کی شکایت ہو جاتی ہے پیشاب جل کر آتا ہے قبض رہنے لگتی ہے اور طبیعت میں سستی اور کاہلی پیدا ہو جاتی ہے مریض جسم میں کمزوری محسوس کرتا ہے نیز کمر اور خصیوں میں درد ہوتا ہے حافظہ کمزور ہو جاتا اور اسے نسیان کی شکایت ہو جاتی ہے گاہے احتلام کے مریضوں کو جریان کی شکایت بھی ہو جاتی ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام:	لبوب بارد نقرئی نصف چمچ چائے والا ہمراہ پانی
بعداز غذا:	گیسٹوفل لیکوڈ دو چمچ چائے والے۔ جوارش شاہی ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی
سہ پہر:	اسفاٹون دو عدد ہمراہ پانی
سوتے وقت:	راحت ٹیب دو عدد ہمراہ پانی
غذا:	زود ہضم اور سرد اغذیہ استعمال کریں
پرہیز:	ثقیل۔گرم۔ترش۔مرغن اور محرک اغذیہ سے پرہیز کریں

جریان (دھات آنا) Spermatorrhoea

جریان درحقیقت ایک سفید رطوبت ہے جسے اطباء نے تین اقسام میں تقسیم کیا ہے:۔

1: جریان منی۔2: جریان مذی۔3: جریان ودی۔

1: جریان منی: اطباء نے جریان کی اس قسم کو باقی دونوں اقسام کی نسبت انسانی صحت کے لیے زیادہ نقصان دہ قرار دیا ہے کیونکہ اس قسم میں خالصتاً منی کا اخراج ہوتا ہے جو کہ اطباء کے نزدیک جسم کی روح اور عطر ہے (اسی وجہ سے مادہ منویہ کے اخراج پر بدن میں کمزوری محسوس ہوتی ہے)۔

2: جریان مذی: رطوبتِ مذی طبعی طور پر جماع کے وقت مادہ منویہ کے اخراج سے پہلے غدہ قدامیہ سے خارج ہوتی ہے جس کا بنیادی مقصد پیشاب کی نالی کو تر کر کے اس راستے میں نرمی اور پھسلن پیدا کرنا ہے تاکہ مادہ منویہ باآسانی خارج ہو سکے تاہم اگر یہ رطوبت ذرا سی تحریک پر وقفے وقفے سے خارج ہوتی رہے تو انسان کو کمزور اور نکما بنا دیتی ہے۔

3: جریان ودی: ودی ایک لیسدار رطوبت ہے جس کا اخراج غدہ ودی (یہ غدود مثانہ کی گردن کے قریب واقع ہے) سے ہوتا ہے طبعی طور پر یہ رطوبت پیشاب کرنے سے پہلے پیشاب کی نالی کو تر رکھنے کی غرض سے بہتی ہے تاہم اگر یہ رطوبت بلا ارادہ خارج ہوتی رہے تو متاثرہ شخص کی صحت پر منفی اثرات مرتب کرتی ہے۔

اسباب: امراض گردہ جیسے اس کا ضعیف ہونا یا اس میں ریت یا پتھری پیدا ہونا، امراض مثانہ جیسے ضعف یا استرخاء مثانہ، آنتوں کے کیڑے، بواسیر، دائمی قبض، ذکاوت حس بالخصوص عضو مخصوص کا ذکی الحس ہونا، امراض خصیہ جیسے خصیوں کا ضعیف یا متورم ہونا، منی کی کثرت، بری صحبت میں اٹھنا بیٹھنا، شہوانی خیالات آنا، فحش لٹریچر پڑھنا، فحش تصاویر دیکھنا، فلم بینی، جلق، کثرت جماع، پانی سے کھیلنا، ثقیل۔ گرم۔ مرغن۔ محرک اغذیہ۔ سمیات اور نشہ آور اشیاء کا کثرت استعمال اس کے اسباب میں شامل ہے۔

علامات: مریض سست۔ کاہل۔ کمزور ہمت۔ غمگین اور تنہائی پسند ہو جاتا ہے اسے اپنے اعضاء ٹوٹتے ہوئے محسوس ہوتے ہیں اور اس کے مزاج میں چڑ چڑا پن پیدا ہو جاتا ہے معمولی کام کاج کرنے سے بھی اس کا دل گھبراتا ہے مریض کو بار بار پیشاب آتا ہے جس میں گاہے جلن اور گدگدی ہوتی ہے پیشاب سے پہلے۔ درمیان یا بعد میں سفید لیس پر مشتمل رطوبت خارج ہونے لگتی ہے عضو مخصوص پر چیونٹیاں سی رینگتی ہوئی اور آنکھوں کے آگے پتنگے اڑتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے پڑ جاتے ہیں مریض کا حافظہ کمزور ہو جاتا اور ذہن کند ہو جاتا ہے جریان کے اکثر مریضوں کا ہاضمہ بھی خراب ہو جاتا ہے اور ان کی زبان میلی نظر آنے

لگتی ہے بھوک کی بھی عجیب کیفیت ہو جاتی ہے یعنی گا ہے بھوک بالکل نہیں لگتی جب کہ بعض اوقات بہت زوروں کی بھوک لگ جاتی ہے ایسے مریضوں کو اکثر قبض کی شکایت بھی رہنے لگتی ہے جریان منی کی ایک خاص علامت یہ ہے کہ جب مریض پاخانہ کرنے کے لیے زور لگاتا ہے تو عضو مخصوص سے منی کا اخراج ہو جاتا ہے بعض اوقات ذکاوت حس اتنی بڑھ جاتی ہے کہ ذرا سی تحریک۔ کپڑے کی رگڑ۔ عورت کی تصویر دیکھنے یا اس سے گفتگو کرنے کے دوران۔ چلتے پھرتے یا کام کرتے وقت ذہن میں کوئی برا خیال آنے سے ہی قطرے خارج ہونے لگتے ہیں۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام:	جریانین دوعدد۔ لبوب باردقرشی ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی
بعداز غذا:	گیسٹوفل لیکوڈ دوچمچ چائے والے۔ گیسٹوفل ٹیب دوعدد ہمراہ پانی
سہ پہر:	سفوف مغلظ ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی
سوتے وقت:	اسفاٹون دوعدد ہمراہ پانی
غذا:	زود ہضم اغذیہ اور ساگودانہ استعمال کریں
پرہیز:	ثقیل۔ بادی۔ ترش اور مرغن اغذیہ سے پرہیز کریں

آتشک (بادفرنگ) Syphilis

یہ چھوت سے پھیلنے والی ایک بیماری ہے ہندوستان میں یورپی اقوام کی آمد سے پہلے اس بیماری کا کوئی سراغ نہیں ملتا تاہم ان کی ہندوستان آمد کے بعد یہاں کے شریفانہ معاشرہ میں بدچلنی کا بیج بویا گیا جس کے نتیجہ میں یہ مرض دیکھنے میں آیا اسی بنا پر اطباء نے اس مرض کو "بادفرنگ" کے نام سے موسوم کیا ہے۔

اسباب: "ٹریپونیما پلیڈم "Treponema Pallidum" (ایک متحرک پیچ دار جرثومہ جو ابتداً جلد یا غشاء مخاطی کو متاثر کرتا ہے) اس مرض کا اصل سبب ہے نیز متاثرہ شخص کی چھوت لگنا، فاحشہ یا حائضہ عورت سے جماع کرنا، عیش وعشرت کی زندگی گزارنا نیز یہ مرض گاہے موروثی بھی ہوتا ہے۔

جدید تحقیق: پبلک ہیلتھ لیبارٹری یو کے UK اور یورپین سنٹر کے سائنسدانوں نے آتشک پر مختلف ممالک میں کئی سالوں کی تحقیقات کے بعد بتایا ہے کہ دنیا کے بیشتر ممالک میں اس مرض کی شرح میں نمایاں اضافہ ہوا ہے بالخصوص ہم جنس پرست مرد حضرات اسی طرح ایسے افراد جو ایچ آئی وی HIV کی سوزش سے متاثر ہوں بھی اس عارضہ کا شکار ہو سکتے ہیں تاہم فی الحال سائنس دان اس مرض سے بچاؤ کے لیے کوئی ویکسین ایجاد نہیں کر پائے۔

راہنما ویب سائٹس: www.cancerlineuk.net

www.astdhppphe.org/infect/syphilis.html

علامات: اطباء نے اس مرض کی علامات کو تین درجات میں تقسیم کیا ہے جو درج ذیل ہیں:۔

پہلا درجہ: مردوں میں آلہ تناسل جب کہ خواتین میں اندام نہانی (بچہ دانی) میں ایک سرخ رنگ کا ابھار یا دانہ سا نمودار ہوجاتا ہے جو کچھ عرصہ بعد سخت ہوکر پھٹ جاتا ہے اور اس جگہ پر زخم بن جاتا ہے جس میں درد نہیں ہوتا اور تھوڑا بہت مواد نکلتا ہے اس مواد کے لگنے سے مزید زخم پیدا ہوجاتے ہیں چھے سات روز کے بعد جنگاسوں (کنج ران) کے غدود میں ورم آجاتا ہے مریض کی آنکھوں میں سوزش ہوتی ہے۔

دوسرا درجہ: دوسرے درجے کی علامات تقریباً ڈیڑھ ماہ بعد ظاہر ہوتی ہیں مریض بے چین۔ پست ہمت اور کمزور ہوجاتا ہے ہڈیوں اور جوڑوں میں درد ہونے لگتا ہے مریض بخار میں مبتلا ہوجاتا ہے اس کے سر میں درد رہنے لگتا ہے اس کا ہاضمہ بھی خراب ہوجاتا نگلنے میں مشکل پیش آتی ہے مریض کے لوزتین متورم ہوجاتے ہیں جس بنا پر اس کی آواز بھی بیٹھ جاتی ہے جسم پر گلابی رنگ کے دانے نکل آتے ہیں یہ دانے بالعموم پیشانی۔ سینہ اور ہاتھ پاؤں پر نکلتے ہیں جو کچھ عرصہ بعد مرجھا جاتے یا جلد کی سطح سے صاف ہوجاتے ہیں ان دانوں کے ساتھ ہی لبوں۔ رخسار اور زبان کے اندرونی جانب سفید سفید چٹاخ یا داغ سے پڑ جاتے ہیں جو بعد میں آتشکی زخم بن جاتے ہیں آنکھوں میں سوزش شدت اختیار کر جاتی ہے بھوؤں۔ پلکوں اور سر کے بال گر جاتے ہیں مریض کی تلی بڑھ جاتی ہے یہ درجہ تقریباً دو سال تک باقی رہتا ہے۔

تیسرا درجہ: اس درجہ کے آغاز کا کوئی خاص وقت مقرر نہیں تاہم یہ درجہ بیماری کے آغاز سے

دو سے پچیس سال تک کے عرصہ میں ہوسکتا ہے یہ وہ مرحلہ ہے کہ اس نے جس جگہ بھی ظاہر ہونا ہے وہ جگہ گل کر ختم ہو جائے گی بیماری کے اس مرحلہ کی خاص بات چھوٹے چھوٹے گولے ہوتے ہیں جو حجم میں سنگترے کے برابر ہو سکتے ہیں یہ گولے جس جگہ پر بھی نکلیں گے وہ جگہ گل کر ختم ہو جاتی ہے یہ گولے جسم کے کسی بھی حصہ پر نکل سکتے ہیں تاہم ناک ۔تالو۔ چھاتی ۔کندھے کی ہڈی ۔ بازو اور ٹانگیں اس کے مقبول شکار ہیں یہ گولے ہڈیوں ۔معدہ۔آنتوں ۔جگر اور تلی پر بھی نکل سکتے ہیں۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام: مصفین لیکوڈ دو چمچ چائے والے۔ مصفین ٹیب دو عدد ہمراہ پانی

بعداز غذا: خمیرہ مروارید نصف چمچ چائے والا۔ جوارش آملہ ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی

سوتے وقت: سوزک چوتھائی چمچ چائے والا ہمراہ شربت بزوری تین چمچ کھانے والے ایک گلاس پانی میں ملا کر

غذا: زود ہضم ۔سرد اغذیہ ۔ ماءالعسل ۔فرنی اور ساگودانہ استعمال کریں

پرہیز: ثقیل ۔بادی ۔گرم ۔مرغن اور محرک اغذیہ سے پرہیز کریں

راہنما ٹیسٹ: آتشک میں معالج کے مشورہ سے درج ذیل ٹیسٹوں سے بھی راہنمائی حاصل کی جا سکتی ہے:۔

1:Fluorescent treponemal antibodyabsorption(FTA-ABS).
2:Micro magglutination treponema pallidum(MHA-TP).
3:Rapid plasma reagin(RPR).4:CBC.5:ESR.
6:Veneral Disease Research Labortory(VDRL).

سوزاک (سیلان الزہری) Gonorrhoea

ایک شدید متعدی جنسی مرض ہے جس میں مرد وخواتین دونوں یکساں طور پر مبتلا ہو سکتے ہیں سوزاک کے علاج کی طرف فوری طور پر توجہ دینے کی اشد ضرورت ہوتی ہے کیونکہ اس مرض میں مبتلا مریض کا پیچیدہ جنسی مسائل میں گرفتار ہونے علاوہ بینائی زائل ہونے کا بھی خطرہ ہوتا ہے۔

اسباب : اس مرض کا اصل سبب ایک خاص قسم کا جرثومہ ہے جسے " نائے سیریا گنوریا" کہتے ہیں Neisseria genorrhoeae (یہ پولی مارف Polymorph خون کے سفید خلیات کی ایک قسم پر پرورش پاتا ہے) نیز فاحشہ۔حائضہ یا سیلان الرحم میں مبتلاعورت سے مباشرت کرنا یا کسی متاثرہ مریض کی چھوت لگنا جیسے متاثرہ مرد سے اس کی پاک دامن بیوی کا مبتلا مرض ہونا، عیش وعشرت کی زندگی گزارنا، جلق لگانا، احتلام، گرم۔مرغن اورمحرک اغذیہ کا کثرت استعمال اس کے اسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق: پبلک ہیلتھ لیبارٹری یو کے UK اور یورپین سنٹر کے سائنسدانوں نے سوزاک پر مختلف مما لک میں کئی سال تحقیقات کے بعد بتایا ہے کہ یہ عارضہ بالخصوص فرانس۔ ہالینڈ ۔سویزر لینڈ۔سویڈن اور یو کے میں رہائش پذیر ایسے افراد میں دیکھنے کو ملا ہے جو ہیومن امیونوڈیفی شنسی HIV کی چھوت سے متاثر ہیں، ان مما لک میں سوزاک کے مریضوں کی شرح میں نمایاں اضافہ ہوا ہے موجودہ حالات کو دیکھتے ہوئے انہوں نے خبر دار کیا ہے کہ اس شرح میں مزید اضافہ متوقع ہے تاہم وہ تا حال اس مرض کے لئے کوئی ویکسین ایجاد نہیں کر سکے۔

رہنماویب سائٹس: www.health.wa.gov

www.cancerlineuk.net

علامات : اطباء نے اس مرض کی علامات کو تین درجات میں بیان کیا ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

پہلا درجہ: یہ درجہ اس مرض کے شکار کسی فرد سے جنسی تعلق استوار کرنے کے بعد عموماً دوسرے یا تیسرے روز اور گاہے پانچویں یا ساتویں روز شروع ہوتا ہے جس میں مردوں میں پیشاب کی نالی میں جب کہ خواتین میں بچہ دانی کے منہ پر سوزش ہوجاتی ہے اوران مقامات پر خارش۔جلن اور گدگدی ہوتی ہے پیشاب سوزش اور درد کے ساتھ آتا ہے جس کے بعد پیپ کا اخراج ہونے لگتا ہے جس کی رنگت ابتداء میں ہلکی نیلگوں ہوتی ہے یہ حالت تقریباً تین سے پانچ روز تک رہتی ہے پھراس مرض کے دوسرے درجہ کا آغاز ہوجاتا ہے۔

دوسرا درجہ: پیپ کے اخراج میں تیزی آجاتی ہے پیشاب کرتے وقت دردا ور سوزش شدت اختیار کر لیتی ہے پیشاب کی نالی کے کنارے متورم ہو جاتے ہیں عضومخصوص کی ذکاوت اس قدر بڑھ جاتی ہے کہ کپڑا مس ہونے سے بھی اس میں درد ہونے لگتا ہے بعض مریضوں کا پیشاب تک بند ہو جاتا ہے یا خون بہنے لگتا ہے گاہے پشت اور کولھے میں تناؤ کے ساتھ درد ہونے لگتا ہے اور مریض بخار میں مبتلا ہو جاتا ہے مریض کی بھوک میں کمی واقع ہو جاتی ہے اور اسے عموماً قبض رہنے لگتی ہے یہ درجہ تقریباً تین چار ہفتے تک باقی رہتا ہے۔

تیسرا درجہ: اس درجے کو "درجہ صحت پذیری" بھی کہا جا سکتا ہے کیونکہ اس درجہ میں سابقہ تمام علامات میں تخفیف ہونے لگتی ہے یعنی پیشاب کی جلن اور سوزش میں کمی واقع ہو جاتی ہے اور پیپ کے اخراج میں بھی کافی حد تک افاقہ ہو جاتا ہے مناسب علاج ہونے کی صورت میں مریض حالت صحت کی طرف گامزن ہو جاتا ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام:	سوزک چوتھائی چمچ چائے والا ہمراہ شربت صندل تین چمچ کھانے والے ایک گلاس پانی میں ملا کر
بعد از غذا:	ٹھنڈک ایک چمچ چائے والا ہمراہ یوروسینال ایک چمچ چائے والا ایک کپ پانی میں ملا کر
سوتے وقت:	مصفین لیکوڈ دو چمچ چائے والے۔ مصفین ٹیب دو عدد ہمراہ پانی
قبض کی صورت میں:	حب تنکار دو عدد ہمراہ پانی
بخار کی صورت میں:	بخارین ٹیب دو عدد ہمراہ پانی
غذا:	زود ہضم۔ سرد اغذیہ اور دودھ چاول استعمال کریں
پرہیز:	ثقیل۔ گرم۔ مرغن اور محرک اغذیہ استعمال کریں

راہنما ٹیسٹ: اس میں معالج کے مشورہ سے مردوں میں Urethral Specimens (پیشاب کی نالی سے حاصل کردہ نمونے کا معائنہ کرنا) اور Prost-oscopy (آلہ کی مدد سے غدہ قدامیہ کا معائنہ کرنا) جب کہ خواتین میں Speculum examination (ایک آلہ کی مدد سے وجائنا یا مہبل کا معائنہ کرنا) اور Cervical specimens test (عنق الرحم سے حاصل کردہ نمونے کا امتحان کرنا) جیسے ٹیسٹوں سے بھی راہنمائی لی جا سکتی ہے۔

حکتہ الخصیہ (خصیوں کی خارش) Pruritus Testis

خصیوں کی خارش بالعموم مختلف امراض میں بطور علامت رونما ہوتی ہے تاہم بعض اوقات یہ خارش مختلف اشیاء جیسے خوشبو یا کسی دوا کے استعمال کے اثرات مابعد کے طور پر بھی ظاہر ہوتی ہے۔

اسباب: خون میں صفرا یا سودا کا غلبہ ہونا، خرابی خون ،ضعف ہضم ، دائمی قبض ، بواسیر، مرغن۔محرک اور باسی اغذیہ بالخصوص باسی مچھلی یا پنیر استعمال کرنا، نشہ آور اشیاء جیسے افیون کا استعمال کرنا، حفظان صحت کے اصولوں سے انحراف جیسے کسی کے استعمال شدہ بلیڈ یا سیفٹی سے شیو کرنا، کسی خارش کے مریض کی شلوار۔ پتلون یا انڈر رویر استعمال کرنا اس کے اسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق: خصیوں کی خارش کے مختلف جراثیمی ۔وائرسی اور پھپھوندی کے اسباب بھی ہو سکتے ہیں جیسے :۔

جراثیمی اسباب: نائے سیریا گنوریا Neisseria Genorrhoea(سوزاک کا جرثومہ) کی چھوت۔

وائرسی اسباب: ہیومن پیپلوما Human Papiloma، ہرپیز Herpes(اعصاب کو متاثر کرتا ہے) کی چھوت۔

حکتہ الخصیہ بوجہ پھپھوندی : کینڈیڈا Candida،ٹرائی کوموناس ویجائینلیس Trichomonas Vaginalis(ایک طفیلیہ) اور مائیکو پلازما Mycoplasma (ایک چھوٹا جسمیہ جو حجم میں جراثیم اور وائرس کے درمیان ہوتا ہے) کی چھوت۔

راہنما ویب سائٹس: obgyn.homestead.com

www.library.siue.edu/ftc/dathophys/reproductive.htm

علامات : فوطوں (خصیوں) میں شدید قسم کی خارش اور جلن ہوتی ہے گاہے کھجانے سے مریض بہت لذت محسوس کرتا ہے لیکن خصیوں کو ہر وقت کھجانے سے جلد چھل جاتی ہے اور اکثر زخم بن جاتے ہیں گاہے بدہضمی اور قبض کی بھی شکایت پائی جاتی ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام: مصفین لیکوڈ دو چمچ چائے والے۔مصفین ٹیب دو عدد ہمراہ پانی
بعداز غذا: اکسیر جگر لیکوڈ دو چمچ چائے والے۔الرجی کیپسول ایک عدد ہمراہ پانی
سوتے وقت: حب تنکار دو عدد ہمراہ پانی
غذا: زود ہضم اغذیہ، دودھ چاول، آش جو اور دودھ سوڈا استعمال کریں
پرہیز: ثقیل۔بادی۔گرم۔مرغن اور محرک اغذیہ استعمال کریں

ورم الانثیین (خصیے متورم ہونا) Orchitis

مختلف امراض کے پیش نظر خصیوں یا اس کے گرد ونواح ورم پیدا ہو جاتا ہے البتہ بعض اوقات اس عارضہ کے کچھ مقامی اسباب بھی ہوتے ہیں۔

اسباب: آتشک، سوزاک، کن پیڑے، نقرس، وجع المفاصل، شدید متعدی بخار جیسے مالٹا بخار، گردہ میں ریت جمع ہونا، مثانہ کی پتھری، ورم مثانہ، مجریٰ بول کے زخم، بدہضمی، دائمی قبض، خصیوں کو سردی لگنا، جلق، کثرت جماع نیز حفظان صحت کے اصولوں سے انحراف اس کے اسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق: بنیادی طور پر یہ عارضہ کن پیڑوں Mumps (ایک وائرس جو غدہ نکفیہ کی مخصوص سوزش اور کن پیڑوں کا مرض پیدا کرتا ہے) کی چھوت کی بدولت رونما ہوتا ہے، ایک اندازے کے مطابق تقریباً 25 فیصد ایسے مرد حضرات جو کن پیڑوں کے مرض میں مبتلا ہیں کے ایک یا دونوں خصیے متورم ہو سکتے ہیں حتیٰ کہ ممفس وائرس کی چھوت خصیتین کی کرم منی Sperms پیدا کرنے کی صلاحیت کو بھی ختم کر سکتی ہے اسی طرح سمال پاکس Small Pox (چیچک کا وائرس) کی چھوت بھی اس عارضہ کا سبب ہو سکتی ہے۔

راہنما ویب سائٹس: webmd.lycos.com

www.healthysquare.com/mc/fgmc0806.htm

علامات: ماؤف خصیے یا دونوں خصیوں میں ٹھہر ٹھہر کر شدید قسم کا درد ہوتا ہے ہاتھ لگانے یا چھونے سے درد میں اضافہ ہوجاتا ہے درد کی ٹیسیں پیٹ۔ کنج ران اور رانوں تک پہنچتی ہیں درد کے علاوہ ورم میں سختی بھی پیدا ہوجاتی ہے اور خصیے کا حجم بڑھ جاتا ہے خصیوں کی رنگت سرخ ہو جاتی ہے اکثر اوقات متلی ہوتی ہے ابکائیاں آتی ہیں البتہ قے شاذو نادر ہی ہوتی ہے پیاس زیادہ لگتی ہے گاہے بخار ہوجاتا ہے اسباب میں شدت کی بنا پر بعض اوقات فوطوں میں زخم پیدا ہوجاتا ہے جس سے اس کی جلد خراب ہوکر گل جاتی ہے اور خصیے برہنہ ہوجاتے ہیں۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام:	مصفین لیکوڈ دوچمچ چائے والے۔ مصفین ٹیب دوعدد ہمراہ پانی
بعداز غذا:	معجون دبیدالورد ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی
سوتے وقت:	حب مقل خاص دوعدد ہمراہ پانی
غذا:	زود ہضم اور سرد اغذیہ، ساگودانہ، آش جو اور دودھ سوڈا استعمال کریں
پرہیز:	ثقیل۔ بادی۔ گرم اور مرغن اغذیہ سے پرہیز کریں

☆اگر ورم سوزاک کی وجہ سے ہوتو درج بالا نسخہ کے ہمراہ سوزک چوتھائی چمچ چائے والا شربت بزوری تین چمچ کھانے والے کے ہمراہ استعمال کریں (شربت ایک گلاس پانی میں ملا کر استعمال کریں)۔

راہنما ٹیسٹ: مختلف امراض خصیہ میں ان کے جسمانی معائنہ کے علاوہ معالج کے مشورہ سے مختلف جنسی ہارمونز جیسے FSH(Follicle Stimulating Hormone). LH(Luteinizing Hormone) اور Testosterone کی مقداروں کا جائزہ لینا Semen Analysis (مادہ منویہ کا جائزہ لینا) اور Thyroid function test (غدہ درقیہ کے افعال کا امتحان کرنا) جیسے ٹیسٹوں سے بھی راہنمائی حاصل کی جاسکتی ہے۔

عظم غدہ قدامیہ (غدہ مذی کا حجم بڑھنا)

Prostatomegaly

غدہ قدامیہ ایک عضلی ساخت ہے جوصرف مردوں میں موجود ہوتی ہے یہ مثانے کے نیچے اور امعائے مستقیم سے آگے کی طرف واقع ہوتی ہے بڑھاپے میں بعض اسباب کے پیش نظر یہ غدود بڑھ جاتا ہے جس سے مجریٰ بول پر دباؤ پڑتا ہے اور متاثرہ شخص کے لیے پیشاب کرنا اذیت کا باعث بن جاتا ہے اطباء نے بنیادی طور پر اس مرض کی دو اقسام بیان کی ہیں یعنی:

1: عظم غدہ قدامیہ سادہ۔ 2: عظم غدہ قدامیہ سلعی یا سرطانی۔

ان اقسام میں بنیادی فرق یہ ہے کہ پہلی قسم میں صرف غدہ متورم ہوتا ہے جب کہ دوسری قسم میں اس کے متورم ہونے کے ساتھ ساتھ اس میں رسولی بھی پیدا ہو جاتی ہے۔

اسباب: غدہ نخامیہ کے طبعی افعال میں خرابی واقع ہونا، سرطان، گردے فیل ہونا، غدہ قدامیہ کا متورم ہونا یا اس میں رسولی پیدا ہونا اور بڑھاپا (بالخصوص ایسے بوڑھے افراد جن کے اعصاب بہت ضعیف ہو گئے ہوں) اس کے اسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق: بنیادی طور پر 5اے ڈی ہائیڈرو ٹیسٹو سٹیران (5 a - D H T) "ایک ہارمون" انڈروجنز Androgens (ایسے ہارمونز کو کہتے ہیں جن کا اخراج کلاہ گردہ یا خصیتین سے ہوتا ہے) کی ایک قسم ہے جو غدہ مذی کے حجم میں اضافہ کا باعث بنتا ہے نیز پارہ اور تانبہ پر مشتمل اشیاء کا استعمال اس عارضہ کا سبب ہو سکتا ہے کیونکہ ان سمیات کے استعمال سے بالخصوص غدہ نخامیہ متاثر ہوتا ہے اور اس طرح اس سے خارج ہونے والے جنسی ہارمونز غیر طبعی طور پر خارج ہونے لگتے ہیں۔

راہنما ویب سائٹس: www.paul-smith.doctors.org.uk/p.htm

www.sannoclc.or.jp/english/explanation.html

علامات: سیون (عضومخصوص کا نچلا حصہ) کے مقام پر ابھار معلوم ہوتا ہے بار بار پیشاب کی حاجت ہوتی ہے مریض پیشاب کرتے وقت تکلیف محسوس کرتا ہے کیونکہ پیشاب رک رک کرخارج ہوتا ہے البتہ اگر پیشاب دھار کی صورت میں خارج ہوجائے تو مریض قدرے سکون میں آجاتا ہے بعدازاں پیشاب کی حاجت بڑھ جاتی ہے مریض کوایسا محسوس ہوتا ہے جیسے پیشاب کا اخراج پوری طرح نہیں ہوا بلکہ ابھی مثانہ میں پیشاب موجود ہے مریض کی کوشش کے باوجود مثانہ خالی نہیں ہوتا اور تکلیف بتدریج بڑھتی جاتی ہے مرض بڑھنے کی صورت میں پیشاب بند ہونے کا بھی خطرہ لاحق ہوجاتا ہے گا ہے غدہ قدامیہ کے متورم ہونے کے ساتھ ساتھ اس میں پیپ بھی پڑ جاتی ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام: پراسٹے نال نصف چمچ چائے والا ہمراہ شربت بزوری تین چمچ کھانے والے ایک گلاس پانی میں ملاکر

بعداز غذا: سفوف تبخیر نصف چمچ چائے والا ہمراہ یوروسینال ایک چمچ چائے والا ایک کپ پانی میں ملاکر

سوتے وقت: حب مقل خاص تین عدد ہمراہ پانی

غذا: زودہضم اور سرد اغذیہ اور دودھ سوڈا استعمال کریں

پرہیز: ثقیل۔ بادی۔ گرم اور مرغن اغذیہ استعمال کریں

راہنما ٹمیسٹ: عظم غدہ قدامیہ میں معالج کے مشورہ سے Radio graphy (لاشعاعی عکاسی)، Ultrasonography (بالا صوت کے اطلاق سے عکس بننا) اور Prostatic Biopsy (غدہ قدامیہ کی بافتوں کا خورد بینی مطالعہ) جیسے ٹیسٹوں سے بھی راہنمائی حاصل کی جاسکتی ہے۔

قلت ورقت منی (مادہ منویہ کی کمی اور پتلا پن)

Oligospermia

مادہ منویہ کی ایسی خرابی ہے جو منی میں موجود حونیات/اجسام منویہ Spermatozoa میں کمی واقع ہونے سے پیدا ہوتی ہے، طبعی لحاظ سے ایک سی سی سیال منوی میں دس کروڑ حونیات منویہ ہوتے ہیں۔

اسباب: تیز بخار جیسے کن پیڑے۔ٹائفائیڈ، غدہ قدامیہ Prostate Gland کے بعض امراض جیسے ضعف یا ورم غدہ قدامیہ، ورم خصیہ، مادہ منویہ کی خرابی، مختلف ہارمونز جیسے FSH(Follicle Stimulating Hormone) (جنسی ہارمون ہے) کے افراز میں کمی واقع ہونا، ریڈیو تھراپی (ایکس ریز اور تابکاری کی دیگر اقسام کے ذریعے علاج معالجہ کروانا) زیادہ محنت و مشقت کی زندگی گزارنا، عام جسمانی کمزور، جلق، کثرت احتلام و جریانِ منی، کثرت مباشرت، تناسلی اعضاء کی سوزش، بڑھاپا، موٹاپا، غذائیت کی کمی، ترش۔تلی ہوئی اور کڑوی اغذیہ کا کثرت استعمال، تمبا کو اور شراب نوشی، بلاضرورت مختلف ادویات کا استعمال کرنا مختلف زہر جیسے پارہ یا سنکھیا کا استعمال کرنا، اس کے اسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق: سائنس دانوں نے تحقیقات کے بعد بتایا ہے کہ گرمی کی زیادتی بھی کرم منی کی پیدائش میں کمی واقع کر سکتی ہے کیونکہ گرمی کی زیادتی سے خصیے متاثر ہوجاتے ہیں اس تحقیق کی وضاحت کرتے ہوئے انہوں نے بتایا ہے کہ اسی بنا پر قدرت نے خصیوں کو پیٹ سے باہر سکروٹم Scrotum (خصیوں کی تھیلی) میں پیدا کیا ہے اور اسی لیے بعض موٹے افراد خصیوں میں پائی جانے چکنائی کی اضافی تہہ کی وجہ سے بانجھ پن میں مبتلا ہوجاتے ہیں نیز زیادہ دیر تک بیٹھ کر کام کرنے والے افراد یا گرم پانی سے غسل کرنے والے افراد خصیوں کے زیادہ گرمی سے متاثر ہونے کی وجہ سے اس عارضہ میں مبتلا ہو سکتے ہیں۔

راہنما ویب سائٹس: http://www.malefertility.co.uk/causes.html

wrongdiagnosis.com/o/oligospermia/causes.htm - 18k

علامات : مادہ منویہ پانی کی طرح پتلا ہوجاتا ہے جو گاہے کسی انتشار یا ارادہ کے بغیر بھی خارج ہوجاتا ہے بعض افراد سرعت انزال میں مبتلا ہوجاتے ہیں ان میں جماع کی خواہش بھی ختم ہوجاتی ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام:	لبوب بارد نقرئی ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی
بعداز غذا:	گیسٹوفل لیکوڈ دو چمچ چائے والے۔سفوف مغلظ ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی
سوتے وقت:	معجون مغلظ جواہر دار ایک چمچ چائے والا ہمراہ دودھ ایک کپ
غذا:	زود ہضم اغذیہ استعمال کریں
پرہیز:	ثقیل۔بادی۔مرغن۔محرک۔ترش اور تیزابی اغذیہ سے پرہیز کریں

سرعت انزال (سرعۃ الانزال)

Premature Ejaculation

طبی ماہرین کے مطابق جماع کی طبعی مدت دو تا پانچ منٹ ہے سرعت انزال ایک ایسا عارضہ ہے جو ہم بستری کے فعل کی تکمیل نہیں ہونے دیتا اس طرح فریقین ذہنی اور جنسی تسکین سے محروم ہوجاتے ہیں۔

اسباب : جسم میں خون کی زیادتی ہونا ،اعضاء رئیسہ کا ضعیف ہونا،ضعف اعصاب، شہوت کی زیادتی ،ذکاوت حس ، غدہ مذی کا متورم ہونا،منی کی کثرت ، رقت منی،مشت زنی، احتلام،کثرت جماع ،خراش یا ورم مثانہ ، پیشاب کی نالی میں سوزش ہونا، پیٹ کے کیڑے، بواسیر،بعض نفسیاتی مسائل جیسے ٹینشن۔فکر و تردد۔غصہ۔جیون ساتھی سے نفرت، برے خیالات میں گھرے رہنا،عضو مخصوص کی خرابی یا اس کو چوٹ لگنا،ثقیل۔مرغن۔گرم اور محرک اغذیہ کا کثرت استعمال اس کے اسباب میں شامل ہے۔

علامات: مباشرت سے پہلے یا دخول کے فوراً بعد بلکہ بعض اوقات محض کسی جنسی خیال آنے یا جسم کے ساتھ کوئی چیز مس ہونے سے ہی انزال ہو جاتا ہے گا ہے کامل انتشار بھی نہیں ہوتا اور بغیر انتشار کے ہی انزال ہو جاتا ہے انزال کے بعد مریض نادم اور پریشان حال نظر آتا ہے مریض تنہائی پسند ہو جاتا ہے۔ جماع کرنے سے ہچکچاتا ہے اور اس میں عدم اعتماد پیدا ہو جاتا ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام:	معجون مغلظ جواہر ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی
بعد از غذا:	گیسٹوفل لیکوڈ دو چمچ چائے والے۔ جوارش شاہی ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی
سوتے وقت:	لبوب بارد نقرئی ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی
غذا:	زود ہضم اغذیہ، گوشت کا شوربہ اور ساگودانہ استعمال کریں
پرہیز:	ثقیل۔ بادی۔ گرم اور محرک اغذیہ سے پرہیز کریں

ضعف باہ (جنسی کمزوری) Impotency

مردانہ کمزوری کی ایسی قسم ہے جس میں مریض جماع پر پوری طرح قادر نہیں ہوتا گو مرد و عورت کا ملاپ ایک فطری اور ازلی چیز ہے اور جنسی جذبات کی تسکین انسان کی صحت کے لیے ضروری امور میں سے ایک ہے لیکن مرد کی جنسی کمزوری اسے کہیں کا نہیں چھوڑتی اور اس کی انتہا بالعموم ازدواجی تعلقات یا زندگی کے خاتمہ پر ہوتی ہے لہٰذا مریض کو چاہیے کہ وہ فوری طور پر اپنے علاج کی طرف توجہ دے۔

اسباب: کمی خون، اعضاء رئیسہ (دل۔ دماغ۔ جگر۔ خصیتین) کا ضعیف یا متورم ہونا، حرام مغز کا زخمی ہونا، ضعف اعصاب، عام جسمانی کمزوری، امراض معدہ جیسے ضعف ہضم، امراض گردہ جیسے ضعف گردہ، غدہ نخامیہ یا غدہ مذی کا ضعیف ہو کر اپنے طبعی افعال کو انجام دینے سے قاصر ہونا، موٹاپا، موسمی بخار جیسے ٹائیفائیڈ، کن پیڑے، تپ محرقہ، خناق وبائی، سرخ باد، سل، دق، عضو تناسل یا خصیتین میں کوئی پیدائشی نقص واقع ہونا، جلق، اغلام، کثرت احتلام،

جریان مزمن ، مادہ منویہ کی کمی یا پتلا پن ،ذہن پر مختلف نفسیاتی اثرات مرتب ہونا جیسے وہم۔ غم وغصہ۔فکروتر دد۔شرم وحیا۔جیون ساتھی سے نفرت ،ثقیل ۔مرغن۔ترش اغذیہ۔سمیات اور نشہ آور اشیاء کا کثرت استعمال اس کے اسباب میں شامل ہے۔

علامات : مرض کی ابتداء میں مریض اپنے انتشار میں کمی کو واضح طور پر محسوس کرتا ہے عضو مخصوص ڈھیلا پڑ جاتا ہے جماع کی خواہش میں کمی آجاتی ہے نیز علامات کا انحصار اسباب پر ہوتا ہے یعنی ضعف قلب میں نبض کمزور ہوجاتی ہے اور جسم کی طبعی حرارت میں بھی کمی واقع ہوجاتی ہے جس سے جماع کے بعد بعض اوقات غشی کی سی حالت ہوجاتی ہے مریض کمزور۔پست ہمت اور چڑ چڑا ہوجاتا ہے ضعف دماغ کی صورت میں حواس میں کندی اور دوران سر کی شکایت ہوجاتی ہے مریض نزلہ وزکام میں مبتلا ہوجاتا ہے اوراس کی آنکھوں کے آگے اندھیرآ جاتا ہے جگر ضعیف ہونے کی وجہ سے جنسی کمزوری میں مریض کے جسم میں خون کی کمی واقع ہوجاتی ہے نظام ہضم خراب ہوجاتا ہے اوراس کے جسم کی رنگت زردی مائل ہوجاتی ہے چہرہ پر چھائیاں بن جاتیں اور وہ متورم ہوجاتا ہے آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے پڑ جاتے ہیں معدہ کی خرابی کے سبب بھوک میں کمی۔ڈکار آنے اور معدہ پر بوجھ محسوس ہونے کی علامات نمایاں ہوتی ہیں گردوں کے ضعیف ہونے کے سبب جنسی کمزوری میں کمر میں درد ہوتا ہے جو اٹھنے بیٹھنے اور سیدھا ہونے پر بھی محسوس ہوتا ہے پیشاب گوشت کے دھوون جیسا آتا ہے مادہ میں پتلا پن کی وجہ سے دخول سے پہلے ہی انزال ہوجاتا ہے مادہ منویہ کے جملہ نقائص کے لیے لیبارٹری ٹیسٹ کے ذریعہ راہنمائی حاصل کی جاسکتی ہے۔

معمولاتِ قرشی

قرشی میں ضعف باہ کا علاج تین مراحل میں کیا جاتا ہے پہلے مرحلے میں ذکاوت حس کو دور کیا جاتا ہے اور تسکین پہنچانے والی ادویات دی جاتی ہیں دوسرے مرحلے میں تقویت پہنچانے والی ادویہ جب کہ تیسرے مرحلے میں محرک ادویات دی جاتی ہیں، پہلے مرحلے میں درج ذیل نسخہ استعمال کیا جاتا ہے:۔

صبح وشام:	ٹھنڈک ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی
بعداز غذا:	گیسٹوفل لیکوڈ دوچمچ چائے والے۔جوارش شاہی ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی

سہ پہر: راحت ٹیب دو عدد ہمراہ پانی

سوتے وقت: اسفاٹون دو عدد ہمراہ پانی

عضو مخصوص پر طلا نمبر 1 کی مالش کریں

☆ یہ نسخہ پندرہ یوم استعمال کر کے پھر دوسرے مرحلے کا نسخہ استعمال کریں۔

دوسرے مرحلے کا نسخہ:۔

صبح وشام: لبوب خاص جواہر ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی

بعد از غذا: گیسٹوفل لیکوڈ دو چمچ چائے والے۔ دوالمسک معتدل جواہر ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی

صبح 10 بجے اور سہ پہر 4 بجے: زرجام کیپسول ایک عدد ہمراہ پانی

سوتے وقت: جن سنگ کیپسول ایک عدد ہمراہ پانی

عضو پر طلا مقوی شاہی کی مالش کریں

☆ یہ نسخہ بیس یوم تک جاری رکھیں۔

تیسرے مرحلے کا نسخہ:۔

صبح وشام: معجون مغلظ جواہر ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی

بعد از غذا: گیسٹوفل لیکوڈ دو چمچ چائے والے۔ معجون آردخرما ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی

صبح 10 بجے اور سہ پہر 4 بجے: جن سنگ ملٹی منرل کیپسول ایک عدد ہمراہ پانی

سوتے وقت: دماغی ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی

عضو پر طلا مقوی شاہی کی مالش کریں

غذا: زود ہضم اغذیہ، گوشت کا شوربہ، دودھ انڈا اور ثرید استعمال کریں

پرہیز: ثقیل۔ بادی اور ترش اغذیہ سے پرہیز کریں

امراض نسواں

موضوعات

☆ ورم رحم
☆ بندش حیض
☆ کثرت حیض
☆ سیلان الرحم
☆ اختناق الرحم
☆ نتو الرحم
☆ اسقاط حمل
☆ حمیٰ نفاسیہ
☆ قلت اللبن
☆ بانجھ پن (مردانہ و زنانہ)

ورم رحم (بچہ دانی کی سوزش) Metritis

اس مرض میں رحم میں ورم پیدا ہو جاتا ہے جو رحم کے طبعی افعال میں نقص پیدا کرنے کا باعث بنتا ہے

اسباب: آتشک، سوزاک، ایام حیض میں سردی لگنا، بارش میں بھیگنا، رحم کے مقام پر چوٹ لگنا، رحم کے اندر تیز ادویہ کا استعمال کرنا، کثرت جماع، غیر فطرتی طریقہ جماع، اسقاط حمل وضع حمل کے وقت بے احتیاطی برتنا، حفظان صحت کے اصولوں سے انحراف، ثقیل۔ بادی۔ مرغن محرک اغذیہ۔ سمیات اور نشہ آور اشیاء کا کثرت استعمال اس کے اسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق: اس عارضہ کے مختلف جراثیمی اور پھپھوندی کے اسباب بھی ہو سکتے ہیں جیسے:

جراثیمی اسباب: ٹائی لوریلا اکوی جینی ٹیلز Taylorella equigenitalis، فیوسو بیکٹریم نیکروفورم Fusobacterium necrophorum، بیسی لس ایس پی پی Bacillus spp (ہوا باش گند خور سلاخ نما جرثومہ)، پزیوڈوموناس ایس پی پی Pseudomonas spp، پاسچوریلا ایس پی پی Pasteurella spp، سٹیفلو اور سٹرپٹو کوکائی Styphlo & Strepto coccus (جرثومے جو خون میں خرابیاں پیدا کرتے ہیں) کی چھوت۔

ورم رحم بوجہ پھپھوندی: ایکٹی نومائی سز پایوجینس Actinomyces Pyogenes کی چھوت۔

راہنما ویب سائٹس: www.aphis.usda
www.oxytherapy.com

علامات: مریضہ کو پیڑو اور کمر میں درد محسوس ہوتا ہے شدت درد کی وجہ سے پاؤں پھیلانا بھی مشکل ہو جاتا ہے اکثر پنڈلیوں میں بھی تشنجی درد ہوتا ہے چلنے پھرنے سے بھی تکلیف ہوتی ہے غلیظ اور لیسدار رطوبت کا رحم سے ہر وقت اخراج ہوتا رہتا ہے جماع کرتے وقت تکلیف میں اضافہ ہو جاتا ہے رحم دبیز (موٹا) اور پلپلا ہو جاتا ہے ماہواری تکلیف سے آتی ہے پیشاب بار بار اور رک رک کر آتا ہے شدت تکلیف سے بخار بھی ہو جاتا ہے سر درد کرتا ہے پیاس زیادہ لگتی ہے

اور مریضہ کا ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے پیٹ میں گیس بھری رہتی ہے بعض اوقات قے۔متلی اور ابکائی ہو جاتی ہے گا ہے مریضہ کو دست آنے لگتے ہیں ورم رحم کی شکایت جب پرانی ہو جائے تو رحم میں زخم بھی پیدا ہو جاتے ہیں۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام:	خاتونی دو چمچ چائے والے۔معجون دبید الورد ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی
بعد از غذا:	گیسٹوفل لیکوڈ دو چمچ چائے والے
سوتے وقت:	سفوف سپاری پاک ایک چمچ چائے والا ہمراہ دودھ ایک کپ
غذا:	زود ہضم اغذیہ، ساگودانہ اور دودھ سوڈا استعمال کریں
پرہیز:	ثقیل۔مرغن۔گرم اور محرک اغذیہ اور جماع سے پرہیز کریں

بندش حیض (احتباس الطمث) Amenorrhoea

طمث یا حیض کا خون درحقیقت ایک فضلہ ہے جس کا بدن میں رکنا بے شمار امراض کا پیش خیمہ ہوتا ہے اطباء کے خیال میں یہ بذات خود کوئی مرض نہیں بلکہ مختلف امراض میں ایک علامت کے طور پر رونما ہوتا ہے اس کی تین صورتیں ہوسکتی ہیں:۔

1: ابتداء ہی سے (سن بلوغت سے) حیض کا خون پیدا ہی نہ ہو۔

2: حیض کا خون پیدا تو ہو لیکن راستہ کی تنگی کے باعث اس کا اخراج نہ ہو سکے اور وہ رحم میں ہی جمع رہے۔

3: حیض کا خون معمولی طور پر جاری ہو کر بند ہو جائے۔

اسباب: خرابی خون، کمی خون، آتشک، سوزاک، موٹاپا، ذیابیطس شکری، ورم گردہ، ورم رحم یا خصیۃ الرحم، رحم میں رسولی پیدا ہونا، رحم چھوٹا ہونا، پردہ بکارت بے سوراخ یا بند ہونا، بعض متعدی امراض جیسے سرخ بخار، بعض نفسیاتی مسائل جیسے رنج وغم، کثرت جماع، سرد پانی سے غسل کرنا، سردی لگنا، ضعف ہضم، فاقہ کشی، جوع البقر (ضرورت سے زائد بھوک لگنا)

نیز ثقیل ۔مرغن۔سرد اغذیہ ۔سمیات اور نشہ آور اشیاء کا کثرت استعمال اس کے اسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق: مختلف بے نالی غدد جیسے غدہ نخامیہ Pituitary۔درقیہ ۔Thyroid پیراتھائی رائیڈ Para Thyroid ۔ہائی پوتھیلامس Hypothalamus۔ ایڈرینل Adrenal اور خصیۃ الرحم Ovarien کے افعال میں خرابی واقع ہونا جس کی وجہ سے ان غدد سے خارج ہونے والے ہارمونز جیسے غدہ نخامیہ Pituitary Gland سے خارج ہونے والا ہارمون ایف ایس ایچ Follicle Stimulating Hormone غدہ درقیہ سے خارج ہونے والا ہارمون تھائی راکسین Thyroxine کے افراز میں عدم توازن پیدا ہونا، ٹرنرز سنڈروم Turners Syndrome (کروموسومز کی خرابی کا مرض جس میں 46 کی بجائے 45 کروموسومز بنتے ہیں اور ایک سیکس کروموسوم تخلیق ہونے سے رہ جاتا ہے اس طرح جینی طور پر نر کو لڑکی کے طور پر پالا جاتا ہے کیونکہ اس کی عادات لڑکیوں سے مشابہہ ہوتیں ہیں) نیز مائیکو بیکٹیریم ٹیوبرکولوسس Mycobacterium tuberculosis (تپ دق اور سل کا جرثومہ) کی چھوت اس کے اسباب ہو سکتے ہیں۔

ویب سائٹس: www.mydr.com

www.glaxy of health.com

علامات: ابتداً حیض نہیں آتا یا کچھ عرصہ آ کر بند ہو جاتا ہے مقررہ مقدار سے کم آتا ہے یا تھوڑا تھوڑا رک رک کر آتا ہے دورہ میں شدت کے باعث مریضہ کے ہوش وحواس قائم نہیں رہتے اعضاء شکنی اور بے چینی ہوتی ہے سر بوجھل رہتا ہے دل تیز تیز دھڑکنے لگتا ہے پیڑو کے مقام پر گرانی اور بوجھ محسوس ہوتا جب کہ کمر۔کولہے اور رانوں میں درد ہوتا ہے اسباب کے لحاظ سے بھی علامات میں فرق پایا جاتا ہے جیسے:۔

1: خرابی خون کی وجہ سے حیض بند ہو تو مریضہ دبلی پتلی اور کمزور ہو جاتی اس کی طبیعت سست رہنے لگتی اور بدن کی رنگت سبزی یا زردی مائل ہو جاتی ہے۔

2: سردی لگنے کی صورت میں چہرہ کی رنگت سفید ہو جاتی ،نبض سست اور وقفہ وقفہ سے چلتی ہے۔

3: موٹاپے کے سبب احتباس الطمث میں مریضہ کا ہاضمہ خراب رہنے لگتا ہے منہ کا مزا خراب ہوجاتا۔ زبان پر میل جم جاتا اور اسے قبض بھی ہوجاتی ہے۔

معمولاتِ قرشی

☆ یہ نسخہ حیض کی تاریخ آنے سے تین چار روز قبل استعمال کریں۔

صبح وشام:	خاتونی دو چمچ چائے والے۔ مینسو فار دو عدد ہمراہ پانی
بعد از غذا:	جوارش کمونی ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی
سوتے وقت:	معجون دبید الورد ایک چمچ چائے والا ہمراہ عرق بادیان اور عرق مکوہ نصف۔نصف کپ
غذا:	زود ہضم اغذیہ اور گوشت کا شوربہ استعمال کریں
پرہیز:	ثقیل۔ بادی۔ مرغن اور سرد اغذیہ سے پرہیز کریں

کثرتِ حیض (کثرۃ الطمث) Menorrhagia

یہ حیض کی خرابی کا ایک ایسا عارضہ ہے جس کی بالعموم تین صورتیں ہوتی ہیں:۔

1: ایام میں زیادتی نہیں ہوتی بلکہ مقررہ ایام میں ہی حیض کا خون طبعی مقدار سے زیادہ خارج ہوتا ہے (نارمل مقدار 40-50cc)

2: مقررہ ایام میں اضافہ ہوجاتا ہے یعنی حیض چار پانچ روز کی بجائے سات۔ آٹھ اور گاہے دس روز تک آتا رہتا ہے۔

3: ایام مقررہ کے علاوہ مہینہ کے دیگر ایام میں خون جاری ہوجاتا ہے (اطباء اسے اپنی اصطلاح میں "استحاضہ" کہتے ہیں)۔

اسباب: خرابیِ خون جیسے اس میں موجود پلیٹ لیٹس Platelets (ایسے ذرات جو روانی خون کو بند کرتے اور اس میں گردش کرتے پھرتے ہیں) میں کمی واقع ہونا، خون کی زیادتی یا اس کا پتلا ہونا، خون میں وٹامن کے (K) کی کمی واقع ہونا، امراض جگر۔ طحال اور گردہ جیسے ان کا ضعیف یا متورم ہونا، ضعف ہضم، سل و دق، موٹاپا، غم وغصہ، اچھلنا کودنا، کثرت جماع یا

نامناسب طریقہ جماع، ایام ماہواری میں جماع کرنا، رحم متورم۔ زخمی یا اس میں رسولی پیدا ہونا، رحم ٹلنا، ورم خصیۃ الرحم، اسقاط حمل، بچہ کی پیدائش کے وقت بے احتیاطی برتنا، حفظان صحت کے اصولوں سے انحراف، گرم۔ مرغن۔ محرک اغذیہ۔ سمیات اور نشہ آور اشیاء جیسے شراب کا کثرت استعمال اس کے اسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق: مختلف ہارمونز بالخصوص ایسٹروجن Oestrogen اور پروجیسٹیرون Progesterone (زنانہ جنسی ہارمونز) اور غدہ درقیہ سے خارج ہونے والے دو بنیادی ہارمونز تھائی راکسین Thyroxine اور ٹرائی آیوڈو تھائیرونین Tri-iodothyronine کے افراز میں کمی یا بیشی واقع ہونا، پروسٹا گلینڈنز Prostaglandins (ایک کیمیاوی مادہ جو عضلہ رحم کو سکیڑنے میں مددگار ہوتا ہے) اور اینڈوتھی لنز Endothelins (ایک کیمیاوی مادہ جو جسم میں موجود خونی رگوں کے پھیلنے میں مددگار ثابت ہوتا ہے) کی سطح میں اضافہ ہونا اس کے اسباب میں شامل ہے۔

راہنما ویب سائٹس: www.baptistoneword.org

www.webhealtcentre.com

علامات: خون کے زیادہ اخراج کی وجہ سے بدن کمزور ہو جاتا ہے چہرہ کی رنگت زرد اور ماند پڑ جاتی ہے حیض خارج ہوتے وقت جلن اور سوزش ہوتی ہے پیشاب کی رنگت زردی مائل سرخ ہوتی ہے مریضہ کمر اور ناف میں شدید درد محسوس کرتی ہے اس کا ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے وہ جسم میں کمزوری محسوس کرتی ہے گا ہے اعضاء رئیسہ بھی کمزور ہو جاتے ہیں اگر کمزوری زیادہ ہو جائے تو غشی کے دورے بھی پڑتے ہیں نبض تیز چلتی ہے یہ عارضہ جسم میں خون کی زیادتی سے ہو تو مریضہ نہ تو کمزوری محسوس کرتی ہے اور نہ ہی اس کے چہرہ کی رنگت میں کوئی تبدیلی نظر آتی ہے۔

#پوست انار 10 گرام، چینی 10 گرام پیس کر سفوف بنائیں اور صبح وشام سفوف 3-3 گرام پانی کے ہمراہ استعمال کرائیں کثرت حیض میں مفید ہے۔

(کتاب الصحت سے اقتباس)

معمولاتِ قرشی

صبح وشام: حابس نصف چمچ چائے والا ہمراہ شربت انجبار تین چمچ کھانے والے ایک گلاس پانی میں ملا کر

بعداز غذا: جوارش آملہ ایک چمچ چائے والا۔ جوارش انارین ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی

سوتے وقت: خمیرہ مروارید نصف چمچ چائے والا

غذا: زود ہضم۔ سرد اغذیہ اور دودھ سوڈا استعمال کریں

پرہیز: ثقیل۔ گرم۔ مرغن اور محرک اغذیہ سے پرہیز کریں

سیلان الرحم (رحم سے سفید رطوبت بہنا)

Leucorrhoea(Whites)

ایسی بیماری ہے جو خواتین کی صحت کو اندر ہی اندر کھوکھلا اور خراب کر دیتی ہے بظاہر تو یہ شکایت معمولی لگتی ہے لیکن اگر اس کے علاج کی طرف فوری توجہ نہ دی جائے تو مریضہ کے اعضاء رئیسہ بھی بری طرح متاثر ہو جاتے ہیں اور بعض خواتین مرض میں شدت کی بنا پر بانجھ بھی ہو جاتی ہیں۔

اسباب: جسم میں خون کی کمی واقع ہونا، آتشک، سوزاک، سل، نقرس، وجع المفاصل، ہیضہ، سوہضم، پیچش، دائمی قبض، ورم رحم، رحم ٹلنا، بندش حیض، کثرت جماع، مباشرت کیلئے غیر اخلاقی اور نامناسب طریقے اختیار کرنا، چھوٹی عمر میں حمل قرار پانا، برے خیالات یا برے ماحول میں گھرے رہنا، حفظان صحت کے اصولوں سے انحراف نیز ثقیل۔ ترش۔ مرغن۔ محرک اغذیہ۔ سمیات اور نشہ آور اشیاء کا کثرت استعمال، ناقص غذائیت (غذائیت کی کمی ہونا) اس کے اسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق: سیلان الرحم کے مختلف جراثیمی۔ وائرسی اور پھپھوندی کے اسباب بھی

ہو سکتے ہیں جیسے:۔

جراثیمی اسباب: نائے سیر یا گنوریا Nesisseria Gonorrhoea (سوزاک کا جرثومہ)، ٹریپونیما پیلیڈم Treponema Pallidum (آتشک کا جرثومہ)، مائیکو بیکٹیریم ٹیوبر کولوسس Mycobacterium tuberculosis (تپ دق اور سل کا جرثومہ) کی چھوت۔

وائرسی اسباب: ہرپیز Herpes (حسی اعصاب کو متاثر کرتا ہے) کی چھوت۔

سیلان الرحم بوجہ پھپھوندی: کینڈیڈا ایلبی کینس Candida albicans نیز ٹرائی کوموناس ویجاینیلس Trichomonas Vaginalis (ایک یک خلوی جاندار) کی چھوت نیز ایسی خواتین جو ہیومن امیونو ڈیفیشنسی وائرس HIV کی چھوت سے متاثر ہوں کے بھی اس عارضہ میں مبتلا ہونے کے کافی امکانات ہوتے ہیں۔

راہنما ویب سائٹس: www.justeves.com

http://members.rediff.com

علامات: کمر اور پیڑو میں بوجھ اور درد کی شکایت پائی جاتی ہے مریضہ کا ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے اور اسے بھوک نہیں لگتی اس کا جسم دبلا پتلا اور کمزور ہو جاتا ہے طبیعت سست اور کسلمند رہنے لگتی ہے کوئی کام کرنے کو جی نہیں چاہتا پیشاب بار بار تکلیف کے ساتھ آتا ہے ماہواری بھی درد اور تکلیف کے ساتھ آتی ہے قبض کی شکایت ہو جاتی ہے اندام نہانی میں خارش ہوتی اور وہاں سے چھاچھ کی مانند سفید یا زردی مائل رطوبت خارج ہوتی ہے پنڈلیوں میں درد اور کھچاؤ محسوس ہوتا ہے گا ہے ایام حمل میں بھی یہ شکایت ہو جاتی ہے اس رطوبت میں بالحاظ عمر بھی فرق پایا جاتا ہے جیسے جوان خواتین میں سفید لیسدار اور بعض اوقات رقیق اور چمکدار رطوبت کا اخراج ہوتا ہے جب کہ بوڑھی خواتین میں یہ رطوبت پنیر کی مانند جمی ہوئی اور گاڑھی ہوتی ہے۔

مغز تخم تمر ہندی 10 گرام، چینی 10 گرام کا سفوف بنائیں اور اس سفوف میں سے 2 گرام صبح وشام دودھ کے ایک کپ کے ہمراہ استعمال کرانا سیلان الرحم میں مفید ہے۔

(کتاب الصحت سے اقتباس)

معمولاتِ قرشی

صبح وشام: لیکوڈین دوعدد ہمراہ پانی

بعدازغذا: خمیرہ مروارید نصف چمچ چائے والا۔حیا تین ایک عدد ہمراہ پانی

سوتے وقت: معجون سپاری پاک ایک چمچ چائے والا ہمراہ دودھ ایک کپ

غذا: زود ہضم اور سرد اغذیہ، ساگودانہ، دودھ سوڈا اور آش جو استعمال کریں

پرہیز: ثقیل۔بادی۔ترش۔مرغن۔محرک اور بازاری اغذیہ سے پرہیز کریں

اختناق الرحم (ہرع) Hysteria

بنیادی طور پر ایک دماغی عارضہ ہے "اختناق" کے معنی گلا گھٹنے کے ہیں کیونکہ اس مرض میں مبتلا شخص بھی اپنا دم گھٹتا محسوس کرتا ہے اسی مناسبت سے اس مرض کا یہ نام رکھا گیا ہے اس مرض کے بارے میں عام خیال یہ تھا کہ یہ مرض صرف خواتین میں پایا جاتا ہے تاہم یہ نظریہ بعد میں غلط ثابت ہوا کیونکہ اس مرض کی بعض مخصوص علامات مرد حضرات میں بھی دیکھنے کو ملیں اس طرح یہ بات واضح ہوگئی کہ اس عارضہ میں خواتین کی اکثریت کے ساتھ ساتھ بعض مرد حضرات بھی مبتلا ہو سکتے ہیں۔

اسباب: امراض قلب و دماغ جیسے ان کا ضعیف یا متورم ہونا، نظام عصبی کی خرابی، غشی، مرگی، شدید دماغی وجسمانی محنت، سوہضم، تبخیر معدہ، دائمی قبض، عیش وعشرت کی زندگی گزارنا، عشقیہ قصہ کہانیاں سننا۔ ناول پڑھنا یا فلمیں دیکھنا، زیادہ عرصہ تک شادی نہ کرنا یا نہ ہو پانا، جنسی خواہش کی زیادتی، بانجھ پن، غم وغصہ، فکر وتردد، مایوسی، دیر تک جاگتے رہنا، بے خوابی، مرد حضرات میں علاوہ دیگر اسباب مادہ منویہ کے اخراج میں تنگی پیدا ہونا بھی ایک اہم سبب ہے نیز خواتین میں علاوہ دیگر اسباب رحم کا اپنے طبعی مقام پر نہ ہونا۔رحم میں رسولی کی پیدائش، حیض کا تکلیف سے آنا یا بندش حیض اس کے اسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق: تحقیقات کے مطابق اس بات کے قوی امکانات ہیں کہ ایسے افراد جو اس عارضہ میں مبتلا ہوں ان کے بچے بھی اختناق الرحم میں مبتلا ہو جائیں متاثرہ والدین کے بچے بالخصوص مختلف متعدی امراض کا شکار ہو سکتے ہیں لہٰذا ضرورت اس بات کی ہے کہ ان بچوں کی مختلف متعدی امراض سے بچاؤ کے لیے ویکسی نیشن Vaccination کرالی جائے کیونکہ یہ عارضہ بذات خود کوئی مرض نہیں بلکہ ایک ایسی علامت ہے جو مختلف امراض میں ظاہر ہوتی ہے امراض درج ذیل ہیں:۔

ہیپاٹائیٹس بی HBV، خناق Diphtheria، کزاز Tetanus، پولیو Polio، کالی کھانسی Pertussis، خسرہ Measles، کن پیڑے Mumps، ہیموفیلس انفلوئنزا Haemophilus Influenza اور لاکڑا کاکڑا Chicken Pox۔

راہنما ویب سائٹس: www.cagfi.org

comets.amsmeteors.org/comets/hysteria.html

psychosocial.com/current-2002/MASS-Hysteria.HTML

علامات: ہسٹیریا کا دورہ چند منٹ یا چند گھنٹے سے لے کر دو چار دن تک بھی ہو سکتا ہے ابتدا میں مریض پیڑو یا کوکھ کے اندر بائیں طرف اور سر میں کچھ درد محسوس کرتا ہے اور اس کی طبیعت بے چین ہو جاتی ہے نیز سستی اور کمزوری کے آثار بھی نمایاں ہوتے ہیں پھر آنکھوں سے پانی نکلنے لگتا ہے آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا جاتا ہے اس مرض کی خاص علامت یہ ہے کہ مریض پیٹ سے ایک گولا سا اٹھتا ہوا محسوس کرتا ہے جو اوپر گلے میں اٹک جاتا ہے مریض بار بار اسے نگلنے کی کوشش کرتا ہے اس کوشش کے نتیجہ میں وہ اپنا سانس گھٹتا ہوا محسوس کرتا ہے اور اس کی گردن اکڑ جاتی ہے اسی لیے عرف عام میں اسے "باؤ گولہ" بھی کہتے ہیں مریض کو کھانسی کی شکایت ہوتی ہے کھٹی کھٹی ڈکاریں آتی ہیں گاہے متلی اور ہچکی کی شکایت بھی ہوتی ہے دل کی دھڑکن تیز ہو جاتی ہے پیشاب رقیق اور بار بار آتا ہے شدت مرض میں مریض چیخ مار کر زور زور سے رونے یا قہقہہ مار کر ہنسنے لگتا ہے اسی کیفیت میں اس پر بے ہوشی طاری ہو جاتی ہے جب کہ بعض اوقات مریض بے ہوش نہیں ہوتا بلکہ اپنے بال نوچنے۔ چھاتی پیٹنے۔ اپنا لباس پھاڑنے اور زمین پر ہاتھ پاؤں

مارنے لگتا ہے مریض کی سانس تیزی سے چلتی ہے اور دل پھڑ کنے لگتا ہے اس کے ہاتھ پاؤں سرد ہوکر اکڑ جاتے ہیں دورہ ختم ہونے پر مریض ہانپنے اور کانپنے لگتا ہے اگر اسے چھوا جائے تو وہ چونک پڑتا ہے اس کی عقل میں کسی قدر فتور پیدا ہو جاتا ہے مریض ضدی اور چڑچڑا ہو جاتا ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام: خمیرہ گاؤزبان جدوار عودصلیب والا نصف چمچ چائے والا

بعداز غذا: گیسٹوفل لیکوڈ دو چمچ چائے والے۔ دوالمسک معتدل جواہر نصف چمچ چائے والا ہمراہ پانی

سوتے وقت: خمیرہ ابریشم جواہر نصف چمچ چائے والا

غذا: زودہضم اغذیہ، گوشت کا شوربہ اور ساگودانہ استعمال کریں

پرہیز: ثقیل۔ بادی۔ ترش۔ مرغن اور محرک اغذیہ سے پرہیز کریں

نتوالرحم (رحم الٹنا) Prolapsis of Uterus

اس مرض میں رحم کے الٹ جانے کی مختلف کیفیات پائی جاتی ہیں مثلاً:۔

1: رحم الٹ کر اندام نہانی یا گاہے فرج سے بھی باہر آجاتا ہے۔

2: رباط وبندھنوں کے ڈھیلا ہونے کی وجہ سے پھسل کر اندام نہانی میں گر پڑتا ہے۔

3: رحم اپنی اصل جگہ سے پیچھے ہو جاتا ہے۔

اسباب: کمی خون، وضع حمل کے وقت رحم میں شدید تشنج پیدا ہونا یا اس وقت بے احتیاطی سے کام لینا، اچھلنا کودنا، رحم پر چوٹ لگنا یا اس میں رسولی پیدا ہونا، چیخنا چلانا، بھاری بوجھ اٹھانا، کثرت جماع، نامناسب طریقہ جماع، غلط ماحول اپنانا، بچہ تکلیف کے ساتھ یا زیادہ صحت مند پیدا ہونا، حفظان صحت کے اصولوں سے انحراف نیز سمیات اور نشہ آور اشیاء استعمال کرنا اس کے اسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق: نیوروسس Neurosis (اعصاب میں خلل پیدا ہونا، یہ دراصل ذہنی عدم تسکین کا مرض ہے جو ماحولیاتی پریشانیوں اوران سے پیدا شدہ دباؤ کی وجہ سے ہوتا ہے)، فشارالدم قوی اورضعیف نیز کینڈیڈاCandida (ایک طرح کی پھپھوندی) کی چھوت بھی اس عارضہ کا سبب ہوسکتی ہے۔

راہنماویب سائٹس:www.meridianinistitute.com

www.danverspiriticalcommunity.org

علامات: اسباب کے اعتبار سے علامات میں فرق پایا جاتا ہے جیسے:۔

1: رحم کے رباطاط ڈھیلے ہونے کی صورت میں پیڑو اور کمر میں شدید درد ہوتا ہے کثرت حیض اور سیلان الرحم کی شکایت پائی جاتی ہے جماع کے وقت سخت تکلیف ہوتی ہے مریضہ کا پیشاب بند ہوجاتا یا تکلیف سے آتا ہے۔

2: رحم کے پھسل کر باہر آنے کی صورت میں مریضہ کے لیے چلنا پھرنا حتیٰ کہ کھڑا ہونا بھی دشوار ہوجاتا ہے۔

3: رحم کے کلی طور پر باہر آنے کی صورت میں رحم سے خون کثرت کے ساتھ خارج ہوتا ہے مریضہ کے چہرہ کی رنگت ماند پڑ جاتی ہے ہاتھ پاؤں سرد ہوجاتے ہیں اورنبض ضعیف چلتی ہے۔

4: رحم کے اپنی جگہ سے ہلنے کی صورت میں کمر درد۔ بندش حیض۔ سیلان الرحم۔ پیچش یا قبض کی شکایت پائی جاتی ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام:	سفوف سپاری پاک ایک چمچ چائے والا ہمراہ دودھ ایک کپ
بعدازغذا:	حیاتین ایک عدد۔ دوالمسک معتدل جواہر نصف چمچ چائے والا ہمراہ پانی
سوتے وقت:	فولادی ٹانک ایک چمچ چائے والا
غذا:	زودہضم اغذیہ اور گوشت کا شوربہ استعمال کریں
پرہیز:	ثقیل۔ بادی اورترش اغذیہ سے پرہیز کریں

اسقاط حمل (حمل گرنا) Abortion

طبعی وقت سے پہلے جنین کا رحم سے خارج ہونا۔کسی دوا یا آپریشن کے ذریعہ اسے خارج کر دینا اسقاط حمل کہلاتا ہے از خود جنین کے خارج ہونے کو اسقاط طبعی بھی کہتے ہیں جو بالعموم پہلے یا آخری تین ماہ میں ہوتا ہے۔

اسباب: اطباء نے اسقاط حمل کے اسباب کو درج ذیل چار اقسام میں بیان کیا ہے:۔

1: **خارجی اسباب:** قوی حرکات جیسے ورزش کرنا۔اچھلنا کودنا۔شدید کھانسی، چوٹ لگنا، شدید جریان خون، کثرتِ جماع، ذیابیطس شکری، رنج وغم، فاقہ کشی، غذائیت کی کمی ثقیل۔محرک۔مرغن اغذیہ۔سمیات اور نشہ آور اشیاء کا کثرت استعمال، مسہل ادویہ استعمال کرنا۔

2: **جسمانی عوارضات:** کمی خون، عام جسمانی کمزوری اور لاغری، شدید بخار جیسے ملیریا۔چیچک۔خسرہ، سل و دق، قولنج، درد گردہ، آتشک، سوزاک، کم عمری میں حمل قرار پانا۔

3: **امراض رحم و خصیۃ الرحم:** حیض کے خون کا تھوڑی مقدار میں خارج ہونا، ایام حیض کی کمی یا بیشی، سیلان الرحم، اختناق الرحم، رحم چھوٹا ہونا، رحم اور خصیۃ الرحم متورم ہونا۔

4: **جنین اور اس کے متعلقات:** جنین کی کمزوری یا اس کا رحم میں ہی ہلاک ہونا، جنین کی رحم میں نامناسب حرکت، مشیمہ یا حبل سرا Umblical Cord کا ڈھیلا پڑنا۔

جدید تحقیق: ایک جائزہ کے مطابق اسقاط حمل کے 60 فی صد سے زائد کیسز میں کروموسومز Chromosomes میں خرابی واقع ہونے کو ان کیسز کا بنیادی سبب قرار دیا گیا ہے (کروموسومز ریشہ نما اجسام ہوتے ہیں جو ہر نوع میں ایک مقررہ تعداد میں پائے جاتے ہیں ہر انسانی خلیہ میں ان کی تعداد 46 ہوتی ہے بچوں میں وراثت میں ماں اور باپ سے 23-23 کروموسومز منتقل ہوتے ہیں)۔

راہنما ویب سائٹس: www.sahil.org/SexualHealth/abortion.htm
medicolegal.tripod.com/preventabortion.htm

علامات: حاملہ کی طبیعت سست اور بے چین ہوتی ہے اسے جسم ٹوٹتا ہوا محسوس ہوتا ہے بدن میں لرزہ پیدا ہو جاتا ہے کمر اور رانوں میں ٹھہر ٹھہر کر دردِ زہ سے مشابہ درد ہوتا ہے گاہے بخار بھی ہو جاتا ہے پیٹ میں گیس بھری رہتی ہے اور بار بار ڈکار آتے ہیں گاہے متلی اور ابکائیوں کی شکایت بھی پائی جاتی ہے کمر اور کولھے کے ارد گرد نیز کنج ران اور پیڑو میں گرانی محسوس ہوتی ہے رحم میں تھوڑے تھوڑے عرصہ بعد سکڑاؤ پیدا ہوتا ہے پھر اندام نہانی Vagina کا منہ بتدریج ڈھیلا ہو کر کھل جاتا ہے پستانوں کی سختی زائل ہو جاتی ہے ان کے حجم میں بھی کمی واقع ہو جاتی ہے حاملہ کی آنکھوں کے آگے اندھیرا آ جاتا اور جنین خارج ہو جاتا ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح نہار منہ اور رات سوتے وقت:	سفوف تقویت رحم (تفصیل ابتدائی صفحات پر)
صبح وشام:	خمیرہ مروارید نصف چمچ چائے والا۔سفوف سپاری پاک ایک چمچ چائے والا ہمراہ دودھ ایک کپ
بعد از غذا:	گیسٹوفل لیکوڈ دو چمچ چائے والے۔حابس نصف چمچ چائے والا ہمراہ پانی
سوتے وقت:	خمیرہ گاؤزبان عنبری نصف چمچ چائے والا
غذا:	زود ہضم اغذیہ،دودھ چاول اور ساگودانہ استعمال کریں
پرہیز:	ثقیل۔بادی۔ترش اور مرغن اغذیہ سے پرہیز کریں

حمی نفاسیہ (پرسوت کا بخار)

Puerperal Fever(Childbirth Fever)

حمی نفاسیہ ایک شدید قسم کا عفونتی بخار ہے جو زچہ کو بچے کی پیدائش کے نو (9) دن کے اندر اندر مسلسل دو دن کے لیے 38.4C سے بھی تیز قائم رہتا ہے (نفاس دراصل ایک ایسی رطوبت کو

کہتے ہیں جو وضع حمل کے بعد 20۔22 روز یا اس سے کم وبیش زچہ کی اندام نہانی Vagina سے خارج ہوتی رہتی ہے) اس بخار پر ابتداء ہی سے خاصی توجہ کی ضرورت ہوتی ہے کیونکہ اگر اس کا فوری اور مناسب علاج نہ ہو سکے تو زچہ کی زندگی کو خطرہ بھی لاحق ہو سکتا ہے۔

اسباب : سٹیفلو اور سٹر پٹو کوکائی Staphylo and Streptococcus (گندخور جرثومے جو خون میں خرابی پیدا کرتے ہیں) کی چھوت اس عارضہ کا بنیادی سبب ہے نیز بچہ کی ولادت کے بعد آنول Umblical Cord کا پورے طور پر خارج نہ ہو پانا، رحم یا اندام نہانی میں آنول کے ٹکڑوں یا خون کے لوتھڑوں کا پھنس کر متعفن ہو جانا اور اس سمیت کا خون میں جذب ہو جانا، بندش نفاس (رحم کے اندر خون نفاس کا رک جانا)، خون نفاس کا پوری طرح خارج نہ ہونا، جنین کا مردہ کر رحم میں متعفن ہو جانا اس کے اسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق : سائنس دانوں کے مطابق اس مرض کا بنیادی سبب سٹیفلو اور سٹر پٹو کوکائی Staphylo and Streptococcus جرثومے ہی ہیں تاہم ان کی ایک قسم گروپ اے سٹر پٹو کوکائی پایوجینس Group A Streptococcus pyogenes (گروہ یا چین کی صورت میں پایا جانے والا غیر متحرک جرثومہ) کی چھوت خاص طور پر اس بخار کا سبب بنتی ہے۔

راہنما ویب سائٹ:

http://alien.austin.cc.tx.us/microbio/2704f/puerp.htm

علامات : یہ بخار بچہ پیدا ہونے کے ایک یا دو روز بعد شروع ہوتا ہے زچہ کو پہلے سردی محسوس ہوتی ہے پھر اس کا جسم بخار کی وجہ سے گرم ہو جاتا ہے نبض تیز چلتی ہے ناف کے نیچے دبانے سے درد محسوس ہوتا ہے پیٹ میں گیس بھری رہتی ہے بخار بالعموم 104 تا 105 فارن ہیٹ تک رہتا ہے جس میں شدت کی وجہ سے مریضہ کمزور ہو کر ہذیان ۔ ذات الجنب یا ذات الریہ میں مبتلا ہو جاتی ہے نفاس کا اخراج بہت کم یا بالکل نہیں ہوتا جو رطوبت خارج ہوتی ہے وہ انتہائی بدبودار ہوتی ہے پستانوں میں دودھ کی پیدائش میں بھی کمی واقع ہو جاتی ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام: خاتونی دو چمچ چائے والے

بعداز غذا: فیورا یکس دو چمچ چائے والے۔ مصفین ٹیب دو عدد ہمراہ پانی

سوتے وقت: حب تنکار دو عدد ہمراہ پانی

غذا: زود ہضم اغذیہ استعمال کریں

پرہیز: ثقیل۔ بادی۔ مرغن۔ محرک اور ترش اغذیہ سے پرہیز کریں

قلت اللبن (دودھ کی کمی)

Insufficient Milk Syndrome

پستانوں میں دودھ کی کمی واقع ہونا بظاہر کوئی تکلیف دہ بیماری نہیں البتہ دودھ پلانے والی ماں کو اس لحاظ سے بہت صدمہ پہنچانے والی چیز ہے کہ اس وجہ سے اس کا لخت جگر بھوکا رہ جاتا ہے۔

اسباب : سن بلوغت میں مختلف ہارمونز جیسے ایسٹروجن Oestrogen (ایک دماغی ہارمون جو خصیۃ الرحم پر اثر انداز ہوتا ہے) یا غدہ درقیہ سے خارج ہونے والے ہارمونز بالخصوص تھائی راکسین یا ٹرائی آیوڈو تھائی رونین کے افراز میں خرابی کی وجہ سے پستانوں کی نشوونما متاثر ہونا، پولی سسٹک اوورین سنڈروم Polycystic Ovarian Syndrome (خصیۃ الرحم میں رسولیوں کی پیدائش کی وجہ سے سامنے آنے والی حالت)، آیوڈین کی کمی، غذائیت کی کمی، ذیابیطس، چھاتی کا سرطان، پستانوں یا اس کی نالیوں Milk Ducts کا متورم ہونا، بچہ کی پیدائش کے وقت خون کا کافی مقدار میں ضائع ہونا، وضع حمل کے بعد رحم میں مشیمہ Placenta کا کوئی ٹکڑا رہ جانا، نفاس یا کثرت حیض، ایام رضاعت (دودھ پلانے کا زمانہ) میں مباشرت کی کثرت، شدید اسہال، فاقہ کشی، عام جسمانی کمزوری، نشہ آور اشیاء جیسے شراب اور تمباکو کا کثرت استعمال، کارٹی سون Cortisone (کلاہ گردہ کا ایک اہم ہارمون) پر مشتمل ادویہ۔ مسکنات Sedatives (سکون آور ادویہ) یا مانع حمل ادویہ کا کثرت استعمال، سینے کی

جراحی، خرابی خون، کمی خون، آگ کے پاس زیادہ دیر تک بیٹھے رہنا یا دھوپ میں زیادہ دیر تک چلنا پھرنا، بعض نفسیاتی مسائل جیسے غم وغصہ، خوف وہراس۔ بچے سے نفرت اس کے اسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق: سائنس دانوں نے دودھ کی کمی کے اسباب پر تحقیقات کے بعد بتایا ہے کہ آکسی ٹوسن Oxytocin اور پرولیکٹن Prolactin (غدہ نخامیہ کے دو بنیادی ہارمونز جو دودھ کی پیدائش میں اہم کردار ادا کرتے ہیں) کی موجودگی کے باوجود بھی پستانوں میں دودھ کی کمی واقع ہوسکتی ہے اس تحقیق کی وضاحت میں وہ بتاتے ہیں کہ دودھ پلاتے وقت ماں کے غدہ نخامیہ سے دونوں ہارمونز نکل کر بیک وقت دونوں پستانوں پر اثر انداز ہوتے ہیں خواہ کوئی ماں اپنے بچے کو ایک کسی ایک پستان سے ہی دودھ کیوں نہ پلا رہی ہو، سائنس دانوں کے مطابق اگر دونوں پستانوں سے دودھ کا اخراج طبعی طریقے سے ہوتا رہے تو دودھ کی افزائش صحیح طریقے سے ہوتی رہتی ہے۔

راہنما ویب سائٹس: http://breastfeeding1.com/course.htm

http://www.mothering.com/12-0-0/html/12-1-0/tv-life.shtml

علامات: یہ عارضہ جس سبب کے پیش نظر ہو مریضہ سے دریافت کرنے پر اسی کی علامات نمایاں ہوتی ہیں تاہم ظاہری طور پر بچہ کے سیر ہو کر دودھ نہ پی سکنے کی علامت سامنے آتی ہے نیز بچہ روتا۔ چیختا اور چلاتا ہے اور دن بدن کمزور ہونے لگتا ہے پستانوں کا معائنہ کرنے پر وہ نرم اور ڈھیلے معلوم ہوتے ہیں۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام:	خاتونی دو چمچ چائے والے۔ معجون دبید الورد ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی
بعد از غذا:	اکسیر جگر لیکوڈ دو چمچ چائے والے۔ خمیرہ گاؤزبان سادہ نصف چمچ چائے
سوتے وقت:	دماغی ایک چمچ چائے والا
غذا:	زود ہضم اغذیہ استعمال کریں
پرہیز:	ثقیل۔ بادی۔ مرغن۔ محرک اور ترش اغذیہ سے پرہیز کریں

راہنما ٹیسٹ :امراض نسواں میں معالج کے مشورہ سے Lower G1 series (خصیۃ الرحم میں رسولی۔ بڑی آنت اور مقعد کا جائزہ لینے کے لیے ایک طرح کا ایکس رے)، Abdominal and Pelvic Ultrasound(پیٹ اور پیڑو کا الٹرساؤنڈ)، CT or CAT scan(ایک طرح کا ایکس رے)اور Lepratomy(ایک طرح کا جراحتی طریقہ کار جس میں خصیۃ الرحم کی بافتوں کا جائزہ لیا جاتا ہے)جیسے ٹیسٹوں سے بھی راہنمائی حاصل کی جاسکتی ہے۔

بانجھ پن(عقم) Infertility

اولاد نہ ہونے کو عقم یا بانجھ پن کے نام سے موسوم کرتے ہیں عام تاثر یہ ہے کہ بانجھ پن کا لفظ خواتین کے لیے مخصوص ہے لیکن یہ بات درست نہیں اطباء نے اس معاملے میں خواتین کے ساتھ ساتھ مرد حضرات کو بھی شامل کیا ہے کیونکہ مرد حضرات میں بھی بعض ایسے جنسی مسائل پیدا ہوجاتے ہیں جو اولاد نہ ہونے کا سبب ہوسکتے ہیں لہٰذا ضروری ہے کہ کسی اچھے معالج سے راہنمائی حاصل کی جائے۔

اسباب : جیسے کہ ابتدا میں بتایا گیا ہے کہ میاں بیوی میں سے کوئی بھی فرد بانجھ پن کا شکار ہوسکتا ہے لہٰذا مرد و خواتین کے بانجھ پن کے اسباب علیحدہ علیحدہ تحریر کیے جارہے ہیں:۔

مردوں میں اسباب : منوی نالیوں کی سوزش، ورم خصیہ، قضیب میں کوئی خلقی نقص واقع ہونا یا اس میں انتشار کی صلاحیت ختم ہونا، مادہ منویہ میں نقائص پیدا ہونا جیسے اس میں تیزابیت کی مقدار بڑھنا(نارمل مقدار ابتدائی صفحات پر دیکھیں)، کرم منی Sperms کا طبعی یا مطلوبہ مقدار سے کم ہونا(نارمل مقدار ایک ملی لٹر سیال منوی میں ایک سوملین کرم منی ہوتے ہیں اگر یہ تعداد بیس ملین سے کم ہوجائے تو بانجھ پن پیدا ہوجاتا ہے)، کرم منی کی مطلوبہ مقدار کا پوری طرح فعال یا زندہ نہ ہونا، ٹیسٹوسٹیران Testosterone(مردانہ جنسی ہارمون جو شحمی مادہ کولیسٹرول سے بنتا ہے)کی عدم پیدائش مردانہ بانجھ پن کے اسباب میں شامل ہے۔

خواتین میں اسباب : رحم چھوٹا ہونا، عنق الرحم کی بندش، ورم رحم یا خصیۃ الرحم، رحم میں

زخم یا رسولی کی پیدائش، پردہ بکارت کا سوراخ بند یا سخت ہونا، سیلان الرحم، کثرت یا بندش حیض، قاذف نالیوں کا تنگ یا متورم ہونا اور اختناق الرحم زنانہ بانجھ پن کے اسباب میں شامل ہے۔

مشترک اسباب: یہ وہ اسباب ہیں جو مرد و خواتین دونوں میں پائے جا سکتے ہیں اور بانجھ پن کا سبب ہو سکتے ہیں:۔

کمی خون، ضعف دماغ و اعصاب، غدہ نخامیہ میں کوئی خلقی خرابی واقع ہونا یا اس میں سے خارج ہونے والے ہارمونز جیسے ایل ایچ Luteinizing Hormone اور ایف ایس ایچ Follicile Stimulating Hormone کے افراز میں کمی واقع ہونا، آتشک، سوزاک، موٹاپا، عام جسمانی کمزوری، کوئی اندرونی چوٹ لگنا جیسے خصیوں کا کسی بیرونی صدمہ سے متاثر ہونا، امراض جگر اور گردہ جیسے ان کا متورم ہونا، جنسی بے رغبتی، نامناسب طریقہ جماع اس کے اسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق: ایک جائزے کے مطابق شادی شدہ افراد میں سے 25 فی صد جوڑے ایسے ہیں جو بانجھ پن کے عارضہ میں مبتلا ہو جاتے ہیں جن میں سے 40 فی صد مرد حضرات اس مسئلہ سے دوچار ہوتے ہیں۔

راہنما ویب سائٹس: www.deslaw.com/infertility.htm

www.healingwithnutrition.com/idisease/infertility.htm

علامات: مرد و خواتین کے بانجھ پن کے اسباب میں تحریر کردہ امراض میں سے کوئی نہ کوئی مرض موجود ہوتا ہے اور اسی طرح بانجھ پن کا مریض خواہ مرد ہو یا عورت ان میں لیبارٹری ٹیسٹ کے ذریعہ صحیح تشخیص کے لیے راہنمائی حاصل کی جا سکتی ہے بانجھ پن کی واضح علامات بھی سامنے آ جاتی ہیں نیز ان دونوں میں درج ذیل عمومی علامات بھی پائی جاتی ہیں:۔

بدن کی رنگت سفیدی مائل ہو جاتی ہے طبیعت میں سستی اور کاہلی رہنے لگتی ہے انگڑائیاں آتی ہیں بھوک نہیں لگتی سر درد کرتا ہے بدن تھکا تھکا رہتا ہے گا ہے مریض کو شدید قبض بھی ہو جاتی ہے۔

معمولاتِ قرشی

مردوں کے لیے:

☆اگر بانجھ پن کا سبب کرم منویہ کا طبعی مقدار سے کم ہونا ہوتو درج ذیل نسخہ استعمال کریں:۔

صبح ناشتہ میں: مغزپنبہ دانہ 3 گرام۔ثعلب مصری 3 گرام۔سنگھاڑا 3 گرام 375 ملی لٹر دودھ (ڈیڑھ پاؤتقریباً) اورحسب ذائقہ چینی ملاکراس قدر پکائیں کہ گاڑھی سی کھیر بن جائے پھراسے ٹھنڈا کر کے استعمال کریں

☆ذیابیطس کے مریض چینی ملائے بغیراستعمال کریں

صبح وشام: مصفین لیکوڈ دوچمچ چائے والے۔زنک کیپسول ایک عدد ہمراہ پانی

بعدازغذا: جوارش شاہی ایک چمچ چائے والا۔سفوف تبخیر نصف چمچ چائے والا ہمراہ پانی

سوتے وقت: جن سنگ ملٹی منرل کیپسول ایک عدد ہمراہ پانی

☆وہ مریض جووظیفہ زوجیت پرپوری طرح قادرنہ ہوں وہ درج ذیل نسخہ استعمال کریں:۔

صبح وشام: لبوب باردنقرئی ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی

بعدازغذا: گیسٹوفل لیکوڈ دوچمچ چائے والے۔دوالمسک معتدل جواہرایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی

سوتے وقت: معجون مغلظ جواہرایک چمچ چائے والا ہمراہ دودھ ایک کپ

قبض کی صورت میں: حب تنکار دوعدد ہمراہ پانی

غذا: زودہضم اغذیہ، چھوٹا گوشت، کپورے اورساگودانہ استعمال کریں

پرہیز: ثقیل۔بادی۔ترش اور تیزابی اغذیہ سے پرہیزکریں

#مردانہ جنسی کمزوری میں خارخسک 10 گرام،آملہ خشک 10 گرام،دارچینی 10 گرام کا سفوف بناکر 3۔3 گرام صبح وشام پانی کے ہمراہ استعمال کریں مفید ہے۔

(کتاب الصحت سے اقتباس)

خواتین کے لیے:

☆ علاج سے قبل دوسرے متعلقہ امراض جیسے سیلان الرحم یا بندش حیض کا علاج کریں مکمل افاقہ ہونے کے بعد درج ذیل نسخہ استعمال کریں:۔

اجزاء: ریش پیپل 250 گرام، شکر سرخ 250 گرام۔

طریقہ تیاری واستعمال: درج بالا ادویہ کو باریک پیس کر محفوظ رکھیں اور حیض شروع ہونے کے ساتھ ہی 10 گرام سفوف صبح وشام دودھ کے ساتھ بارہ یوم تک استعمال کریں اور اگلے چار دن تک ہم بستر ہوں۔

غذا: زود ہضم اغذیہ استعمال کریں

پرہیز: ثقیل۔ بادی۔ ترش اور تیزابی اغذیہ سے پرہیز کریں

راہنما ٹیسٹ: اگر بانجھ پن میں مبتلا مریض کو کسی بھی دوا سے افاقہ نہ ہوتو معالج کے مشورہ سے سی بی سی CBC (خون کا مکمل تجزیہ)، یورن اینالائی سز Urine analysis (پیشاب کا مکمل تجزیہ)، سیرولوجیکل کلچر Serological culture (سیرا یعنی مصلیات کا مطالعہ کرنا)، تھائی رائیڈ فنکشن ٹیسٹ TFT (غدہ درقیہ کے افعال کا معائنہ کرنا) اور آتشک کے جرثومہ کی تشخیص کے لیے Micro magglutination treponema pallidum (MHA-TP) سے بھی راہنمائی حاصل کی جاسکتی ہے۔

امراض اطفال

موضوعات

ڈبہ اطفال (پسلی چلنا)

Broncho Pneumonia

ڈبہ اطفال بچوں کا ایک مشہور مرض ہے جو بنیادی طور پر نمونیہ ہی کی ایک قسم ہے جس میں دو سال سے کم عمر کے بچے بالخصوص ایسے بچے جو بہت کمزور اور ضعیف ہوں زیادہ مبتلا ہوتے ہیں۔

اسباب: اس مرض کا بنیادی سبب پنیمو کوکس Pneumo Coccus (جرثومہ جو پھیپھڑوں میں سرایت کر کے ان کو متورم کر دیتا ہے) کی چھوت ہے نیز خناق، ذات الریہ، کالی کھانسی، پھیپھڑوں کی ہوائی نالیوں میں تنگی واقع ہونا، موتی جھرہ، چیچک، نزلہ و زکام، سردی لگنا، عام جسمانی کمزوری، محنت و مشقت، بسیار خوری، شراب نوشی، رنج و غم اس کے اسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق: سائنس دانوں نے طویل تحقیقات کے بعد پنیمو کوکس کے علاوہ دیگر اور ایسے جرثومے اور وائرس دریافت کیے ہیں جو اس عارضہ کا سبب بن سکتے ہیں ان کی مکمل تفصیل درج ذیل ہے:۔

جراثیمی اسباب: ہیموفیلس انفلوئنزا Haemophilus Influenza (یہ جرثومہ خون اور تنفّسی راستے میں موجود ہوتا ہے)، لیگیونیلا پنیمو فیلا Legionella Pneumophila (یہ پانی میں پایا جاتا ہے اور اس کی چھوت سانس کے ذریعے پھیلتی ہے) کی چھوت۔

وائرسی اسباب: پیرا انفلوئنزا Para Influenza (یہ وائرس بالائی تنفّسی راستے میں شدید سوزش پیدا کرتا ہے)، ریسپی ریٹری سن سٹیل Respiratory Syncytial (یہ جرثومہ بالائی و زیریں تنفّسی راستوں میں شدید سوزش پیدا کرتا ہے اور بالخصوص نوجوانوں کو متاثر کرتا ہے)، ہانٹا Hanta، سائٹو میگالو Cyto Megalo (یہ وائرس بالخصوص ننھے بچوں اور دل کا بائی پاس کرانے والوں کو متاثر کرتا ہے)، ہرپیز سمپلیکس Herpes Simplex رائینو Rhino اور اڈینو Adeno (یہ وائرس بالخصوص بالائی ہوائی راستے کو متاثر کرتے ہیں) نیز مائیکو پلازما ایس پی پی Mycoplasma spp (ایک چھوٹا جسمیہ جو جحم میں جراثیم

اور وائرس کے درمیان ہوتا ہے) کی چھوت بھی اس عارضہ کا سبب ہو سکتی ہے۔

راہنما ویب سائٹس: http://192.203./127.60/quiz

www.baptisnortheast.com

علامات: نبض تیز چلتی ہے بچے کو بار بار کھانسی اٹھتی ہے اگر بچہ بلغم کو خارج کرنے کے قابل ہو تو گلے سے نیلا سخت لیس دار اور کچا بلغم خارج ہوتا ہے چھاتی میں درد کی شکایت ہوتی ہے کیونکہ پھیپھڑوں اور ہوا کی نالی میں ورم پیدا ہو جاتا ہے بچہ کبھی خفیف اور کبھی شدید بخار میں مبتلا ہو جاتا ہے سانس دقت سے آتا ہے جس وجہ سے چہرہ کی رنگت نیلگوں ہو جاتی ہے سانس خارج کرتے وقت نتھنے پھڑ پھڑاتے اور پھیلتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں اس کے ساتھ ساتھ بچے کی پسلیاں اور فم معدہ اندر کو دب جاتے ہیں اور وہاں گڑھا سا پڑا ہوا محسوس ہوتا ہے اسی علامت کی بنا پر اس مرض کو "پسلی چلنا" بھی کہا جاتا ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح و شام:	کشتہ قرن الایل 125 ملی گرام ہمراہ لال شربت ایک چمچ چائے والا
بعد از غذا:	خمیرہ ابریشم جواہر چوتھائی چمچ چائے والا
سوتے وقت:	خمیرہ بخار چوتھائی چمچ چائے والا
غذا:	زود ہضم اغذیہ استعمال کریں
پرہیز:	ثقیل۔ بادی۔ سرد۔ ترش اور مرغن اغذیہ سے پرہیز کریں

شہیقہ (کالی کھانسی) Pertussis

کالی کھانسی ایک شدید متعدی مرض ہے جو نظام تنفس میں جراثیم کی سرائیت سے پیدا ہوتا ہے اس میں بالعموم بچے مبتلا ہوتے ہیں تاہم بڑی عمر کے افراد بھی اس سے متاثر ہو سکتے ہیں۔

اسباب: اس مرض کا بنیادی سبب ایک خاص قسم کا جرثومہ ہے جسے بورڈیٹیلا پرٹوسس Bordetella Pertussis کہتے ہیں (یہ ایک طفیلیہ ہے جو خون پر پرورش پاتا ہے اور تنفّسی راستے کو متاثر کرتا ہے) نیز پھیپھڑوں کے مختلف امراض جیسے ان کا ضعیف ہونا، نزلہ و زکام، دمہ، خرابی ہضم، قبض یہ مرض گاہے پیدائشی بھی ہوتا ہے۔

جدید تحقیق: سائنس دانوں نے طویل تحقیقات کے بعد بتایا ہے کہ کالی کھانسی کے تقریباً تمام کیسز بورڈیٹیلا پرٹوسس کی وجہ سے ہی رونما ہوتے ہیں تاہم بعض کیسز میں اسی جرثومہ کی ایک اور قسم جو بورڈیٹیلا پیراپرٹوسس Bordetella Parapertussis کہلاتی ہے کی چھوت بھی اس عارضہ کا سبب بن جاتی ہے بالخصوص جب اس مرض کا مریض کھلی ہوا میں کھانستا ہے تو جراثیم فضا میں بکھر جاتے ہیں اور تنفس کے ذریعے تندرست افراد میں منتقل ہو کر ان میں بیماری پیدا کرنے کا سبب بن جاتے ہیں سائنس دانوں نے مزید یہ بتایا ہے کہ مختلف جانوروں اور پرندوں میں بھی کالی کھانسی کی طرح کی علامات رونما ہو جاتی ہیں، جانوروں میں جن کا سبب بورڈٹیلا برونکی سیپ ٹیکا Bordetella Bronchiseptica جرثومہ ہے جب کہ پرندوں میں بورڈیٹیلا ایویم اور ہائنزی Bordetella Avium & Hinzii جرثومے اس عارضہ کا سبب بن جاتے ہیں۔

راہنما ویب سائٹس: www.ecbt.org/Pertussi.htm

www.wikipedia.org/wiki.pertussis

علامات: علامات کے اعتبار سے اس مرض کو تین درجات میں تقسیم کیا جاتا ہے:۔

1: سوزشی درجہ: اس درجہ کی ابتداء نزلہ وزکام یا انفلوئنزا سے ہوتی ہے جو بالعموم دو ہفتے تک جاری رہتا ہے جس میں ناک سرخ ہو جاتا ہے چھینکیں آتی اور وقفے وقفے سے کھانسی اٹھتی ہے۔

2: تشنجی درجہ: کھانسی زیادہ ہونے کی وجہ سے مریض کا چہرہ سرخ ہو جاتا ہے آنکھیں باہر نکل آتی ہیں آنسو آتے ہیں مریض جب بھی کھانستا ہے تو منہ سے "ہوپ" کی سی آواز نکلتی ہے اسی لیے اس مرض کو انگریزی میں "ہوپنگ کف "Whooping Cough" کہتے ہیں دورہ کی شدت میں مریض کو پسینہ آجاتا ہے بعض اوقات ناک سے خون تک جاری ہو جاتا ہے مریض نڈھال اور کمزور ہو جاتا ہے یہ دورہ تقریباً تین تا چار ہفتے تک برقرار رہتا ہے جو بالآخر قے یا سفید لیس دار بلغم کے اخراج کے بعد رفع ہو جاتا ہے۔

3: درجہ صحت پذیری: مرض میں آہستہ آہستہ کمی واقع ہونے لگتی ہے دوروں میں وقفہ بڑھ جاتا ہے اور ان کی شدت میں بھی کمی واقع ہو جاتی ہے اس درجہ میں یہ مرض متعدی نہیں رہتا اور دوسرے تندرست اشخاص پر اثر انداز نہیں ہوتا۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام: کوریزکول ایک چمچ چائے والا

بعداز غذا: ٹون اپ ٹانک ایک چمچ چائے والا ہمراہ عرق شیریں دو چمچ چائے والے

سوتے وقت: سرفی کول سیرپ ایک چمچ چائے والا

غذا: زودہضم اغذیہ اور ثرید استعمال کریں

پرہیز: ثقیل۔بادی۔سرد اور ترش اغذیہ سے پرہیز کریں

☆ سرد ہوا سے بچیں بالخصوص سینے کو ڈھک کر رکھیں۔

خسرہ (حصبہ) Measles

خسرہ ایک متعدی مرض ہے جو جاڑے اور بہار کے موسم میں وباً پھیلتا ہے پوری دنیا میں کوئی بھی مقام ایسا نہیں جس میں یہ مرض نہ پایا جاتا ہو یہ مرض زندگی میں ایک بار ضرور ہوتا ہے جس میں بالخصوص ایک سے بارہ سال تک کی عمر کے بچے مبتلا ہوتے ہیں تاہم چھ ماہ سے کم عمر کے بچے اپنی والدہ سے حاصل کردہ مناعت کی بدولت اس مرض کا کم ہی شکار ہوتے ہیں۔

اسباب: " میزلز وائرس" Measles Virus اس مرض کا خاص سبب ہے جس کی چھوت بیمار شخص کے ناک یا گلے کی رطوبات سے تندرست افراد تک پہنچتی ہے نیز حفظان صحت کے اصولوں سے انحراف اس کے اسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق: خسرہ کے لیے سب سے پہلی ویکسین 1963 میں دریافت ہوئی تاہم اس سے پہلے صورت حال کچھ اس طرح تھی کہ ہر دوسرا بچہ اس عارضہ میں مبتلا نظر آتا تھا اور سکولوں میں محض اس لیے چھٹیاں دینی پڑتیں کہ تمام بچے اس وائرس کی وجہ سے گھر پر بیمار پڑے ہوتے تھے تاہم 1963 میں ایم ایم آر MMR (Measles Mumps Rubella) نامی ایک ویکسین ایجاد ہوئی جس نے میزلز وائرس کی چھوت سے بچاؤ میں بڑا اہم کردار ادا کیا اس ویکسین کو دو خوراکوں میں دیا جاتا ہے پہلی خوراک اس وقت دی جاتی ہے جب بچہ کی عمر 12 تا 15 ماہ

کے درمیان ہوتی ہے اسی طرح دوسری خوراک 4 تا 6 سال کی عمر کے درمیان دی جاتی ہے۔

راہنما ویب سائٹس: www.medic-planet.com

www.everybody.co.nz/docsi-p/measles.htm

علامات: مرض کی ابتداء میں مریض بخار اور نزلہ میں مبتلا ہو جاتا ہے بخار لرزہ سے آتا ہے جو بالعموم 101F تا 102F تک ہوتا ہے پیشانی اور آنکھوں میں درد ہوتا ہے گا ہے آنکھیں سرخ ہو جاتی ہیں آنکھوں سے پانی بہتا ہے اور مریض کو بار بار چھینکیں آتیں ہیں ناک سے خراش دار رطوبت بہتی ہے منہ اور رخسار کے اندر چھوٹے چھوٹے دانے نکل آتے ہیں حلق سرخ ہو جاتا ہے اور مریض کی آواز بیٹھ جاتی ہے بار بار کھانسی اٹھتی ہے گا ہے متلی۔ قے اور قبض کی شکایت بھی ہو جاتی ہے چوتھے یا پانچویں دن جسم پر سرخ رنگ کے دانے نکلنے لگتے ہیں اچھی طرح نکلنے کے بعد دانوں کی شدت میں کمی واقع ہو جاتی ہے چھٹے ساتویں روز یہ دانے مرجھا جاتے ہیں کچھ عرصہ بعد بخار بھی اتر جاتا ہے بدن میں شدید خارش ہوتی ہے دانوں سے بھوسی کی مانند باریک باریک چھلکے اترتے ہیں اور نچلی جلد پر سیاہ داغ باقی رہ جاتے ہیں۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام: خمیرہ مروارید نصف چمچ چائے والا ہمراہ تریاق بخار (فیورایکس) دو چمچ چائے والے

بعد از غذا: خمیرہ بخار نصف چمچ چائے والا۔ بخارین گولیاں دو عدد ہمراہ پانی

سوتے وقت: شربت عناب دو چمچ چائے والے عرق گاؤزبان ایک کپ میں ملا کر

غذا: زود ہضم اغذیہ، گوشت کا شوربہ، ساگودانہ اور آش جو استعمال کریں

پرہیز: ثقیل۔ بادی اور مرغن اغذیہ سے پرہیز کریں

☆ جوشاندہ تین کا استعمال اس عارضہ میں مفید ہے (تفصیل ابتدائی صفحات پر)

راہنما ٹیسٹ: خسرہ میں معالج کے مشورہ سے Rubella test(antibody test) (خسرہ کا ذب کے ضد جسم کا جائزہ لینا) اور Viral Culture (خون میں موجود خورد بینی اجسام کی افزائش کا جائزہ لینا) جیسے ٹیسٹوں سے بھی راہنمائی حاصل کی جا سکتی ہے۔

لاکڑا کاکڑا (موتیا ستیلا) Chicken Pox

ایک متعدی مرض ہے جس میں بالعموم چھوٹی عمر کے بچے زیادہ مبتلا ہوتے ہیں تاہم بالغ افراد بھی اس عارضہ کا شکار ہوسکتے ہیں۔

اسباب: اس مرض کا اصل سبب ایک خاص قسم کا وائرس ہے جسے "ویریسیلا زوسٹر" Varicella-zoster کہتے ہیں (یہ مریض کے خون میں خرابی پیدا کرتا ہے اوراس کی تھوک یا بلغم میں موجود ہوتا ہے) نیز مریض کی چھوت لگنا (بالخصوص بذریعہ تنفس)، سرخ بخار۔خسرہ اور خناق وبائی کے شفایاب مریضوں کا اس عارضہ میں مبتلا ہونے کے زیادہ امکانات ہوتے ہیں۔

جدید تحقیق: امریکی سائنس دانوں کی تحقیقات کے مطابق ویریسیلا وائرس کی چھوت سے صرف 2% کے قریب ہی بالغ افراد متاثر ہوتے ہیں تاہم اس وائرس کی بدولت ہلاک ہونے والے تمام کیسز میں سے تقریباً 50% افراد ایسے ہوتے ہیں جو سن بلوغت کو پہنچ کر وفات پاتے ہیں اس متعدی مرض سے بچاؤ کے لیے انہوں نے Var (ویریسیلا) نامی ایک ویکسین ایجاد کی ہے جو 12 تا 15 ماہ تک کی عمر کے بچوں کو لگائی جاتی ہے تاہم اس سلسلے میں مریض کو اپنے معالج سے ضرور مشورہ کر لینا چاہیے کیونکہ مختلف حالات کے پیش نظر اس ویکسین کی مقدار میں بھی کمی بیشی ہوتی رہتی ہے۔

راہنما ویب سائٹس: ctispregnancy.org/pdf/chickenpox.pdf

kidshealth.org/kid/ill-injure/sick/chickenpox.html

علامات: مرض کی ابتداء بالعموم بخار کے ساتھ ہوتی ہے بخار بہت خفیف بالعموم 101 درجہ تک ہوتا ہے سر اور کمر میں معمولی درد ہوتا ہے تمام بدن میں کھجلی ہوتی ہے دانے ابتدائی دنوں میں ہی نکل آتے ہیں جو بالعموم گردن ۔ پشت اور پیٹ پر زیادہ نکلتے ہیں ان دانوں میں چوبیس گھنٹوں کے اندر اندر پیپ پڑ جاتی ہے چار پانچ دنوں بعد یہ خشک ہوجاتے ہیں اور دو تین دن کے بعد ان پر کھرنڈ بن کر اتر جاتے ہیں کیونکہ لاکڑا کاکڑا کی علامات چیچک Small Pox سے بہت ملتی جلتی ہیں لہٰذا قارئین کی سہولت کی خاطر ان دونوں امراض کی علامات فارقہ تحریر کی جارہی ہیں:۔

موتیا ستیلا	چیچک
1: بخار ہوتے ہی دانے ابھر کر ظاہر ہوجاتے ہیں۔	دانے بالعموم بخار ہونے کے تین دن بعد ظاہر ہوتے ہیں۔
2: دانے برہنہ حصوں پر کم اور ڈھکے ہوئے حصوں پر زیادہ نکلتے ہیں۔	اس مرض میں یہ ترتیب بالکل الٹ ہوتی ہے۔ " " "
3: دانے زیادہ گہرے نہیں ہوتے۔	دانوں کے درمیان میں گڑھا ہوتا ہے۔
4: دانوں میں یکسانیت نہیں ہوتی بلکہ ایک وقت میں مختلف قسم اور درجات کے دانے نظر آتے ہیں۔	چیچک کے دانوں میں ہر درجہ میں یکسانیت پائی جاتی ہے اور ہر دانے کا منہ سفید ہوتا ہے۔ " " "
5: یہ دانے کسی پیچیدگی کا باعث نہیں بنتے۔ " " " "	ان دانوں میں پیچیدگی کا خطرہ رہتا ہے جیسے اگر آنکھ میں دانا نکل آئے تو مریض کی بینائی چلی جانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام: خمیرہ مروارید نصف چمچ چائے والا ہمراہ تریاق بخار (فیورا یکس) دو چمچ چائے والے

بعد از غذا: خمیرہ بخار نصف چمچ چائے والا۔ بخارین گولیاں دو عدد ہمراہ پانی

سوتے وقت: شربت عناب دو چمچ چائے والے عرق گاؤزبان ایک کپ میں ملا کر

غذا: زود ہضم اغذیہ، ساگودانہ اور آش جو استعمال کریں

پرہیز: ثقیل۔ بادی اور مرغن اغذیہ سے پرہیز کریں

کن پیڑے (گل سوئے) Mumps

بنیادی طور پر غدہ نکفیہ Parotid Gland (لعابی غدود ہے جو کان کے سامنے اور اس سے قدرے نیچے واقع ہے) کی سوزش ہے جس میں بالعموم بچے مبتلا ہوتے ہیں تاہم اس میں بڑی عمر کے افراد بھی مبتلا ہو سکتے ہیں اس مرض کو معمولی خیال نہیں کرنا چاہیے کیونکہ اسباب میں شدت کی بنا پر یہ عارضہ مرد حضرات میں جنسی کمزوری جب کہ خواتین میں امراض حیض کا باعث بن سکتا ہے۔

اسباب: چہار اخلاط میں سے کسی ایک کا غلبہ ،ضعف دماغ ،نزلہ وزکام ،غذائیت کی کمی ، ثقیل ۔ بادی۔ترش ۔مرغن ۔ردی اور بازاری اغذیہ کا کثرت استعمال ،جلق ،اغلام اس کے اسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق: سائنس دانوں کی گئی تحقیقات کے مطابق اس عارضہ کا بنیادی سبب پیرا مائیکسو Paramyxo (ایک وائرس جو صرف انسانی جسم میں پرورش پاتا ہے اس کی چھوت مریض کی تھوک کے ذریعے سے لگتی ہے بالخصوص جب وہ کھانستا یا چھینک مارتا ہے اس سے خاص طور پر غدد اور عصبی بافتیں متاثر ہوتی ہیں)۔

راہنما ویب سائٹس: www.medic-planet.com

www.parentspitara.com

علامات: ابتداً ایک طرف کا کان پیچھے سے متورم ہوجاتا ہے چند دن کے بعد دوسری طرف کا کان بھی متورم ہوجاتا ہے اسباب میں شدت کی بناپر بعض مریضوں کے رخسار اور گردن سوج کر مل جاتے ہیں مریض کو بخار بھی ہوجاتا ہے لعاب دہن کثرت سے خارج ہوتا ہے زبان میلی اور سانس بدبودار آتا ہے زبان کی حرکت مفقود ہوجاتی ہے سر درد کرتا ہے بعض اوقات ورم پک کر پھوٹ جاتا ہے جو کافی اذیت اور تکلیف کا باعث بنتا ہے گاہے مریض کا ہاضمہ خراب ہوجاتا ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام:	خمیرہ گاؤزبان جدوار عود صلیب والا نصف چمچ چائے والا حب مقل خاص دو عدد ہمراہ پانی
بعد از غذا:	گیسٹوفل لیکوڈ دو چمچ چائے والے۔ بخارین گولیاں دو عدد ہمراہ پانی
سوتے وقت:	مصفین لیکوڈ دو چمچ چائے والے۔مصفین ٹیب دو عدد ہمراہ پانی
غذا:	زود ہضم اغذیہ استعمال کریں
پرہیز:	ثقیل۔ بادی۔ترش اور مرغن اغذیہ سے پرہیز کریں

عطاش (پیاس کی شدت)

Infantile Meningitis

یہ چھوٹے بچوں کا ایک ایسا عارضہ ہے جس میں بالعموم دماغ کی جھلیاں متورم ہوجاتی ہیں اس مرض کا نام پیاس کی شدت اس لیے رکھا گیا ہے کیونکہ اس مرض میں بچے کو اس قدر شدید پیاس لگتی ہے جو بجھنے میں نہیں آتی اور بچہ باوجود پانی پینے کے دوبارہ دوبارہ اس کی طلب کرتا ہے۔

اسباب: اس مرض کا تعلق بنیادی طور پر دودھ پلانے والی خواتین کو مبتلا بعض امراض سے ہے جیسے سرسام ۔آتشک ۔ضعف ہضم ، اسی طرح غذائیت کی کمی ، گرم اور مرغن اغذیہ کا کثرت استعمال ۔دودھ کی خرابی نیز بعض اطباء کے نزدیک جماع کے فوراً بعد کچھ کھائے پیے بغیر بچے کو دودھ پلانا بھی اس کے اسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق: مختلف جراثیم اور وائرس بھی اس عارضہ کا سبب ہوسکتے ہیں جیسے:۔

جراثیمی اسباب: نائے سیریا مینگوکوکس Neisseria Meningococcus (جرثومہ جو بذریعہ تنفس انسان کو مبتلا مرض کرتا ہے)،ہیمو فیلس انفلوئنزا کی بی قسم Haemophilus Influenza Type B یہ جرثومہ خون اور تنفسی راستے میں موجود ہوتا ہے اور بالخصوص بچوں کو متاثر کرتا ہے) کی چھوت۔

وائرسی اسباب: ہرپیز Herpes (نملہ وائرس)، روٹا Rota، ای کولی E.coli نیز لسٹریا مونو سائٹیو جینس Listeria monocytogenes (ایک یک نواتی جسمیہ) کی چھوت۔

راہنما ویب سائٹس: http://firstaid.eire.org:

firstaid.eire.org/Meningitis.htm

yarchive.net/med/meningitis.html

علامات: عطاش میں بچے کو شدید پیاس لگتی ہے اور اسے تیز بخار بھی ہوجاتا ہے اسے کسی پہلو چین نہیں آتا اس کی طبیعت میں بے چینی اور بے قراری ہوتی ہے مزاج میں چڑ چڑا پن

پیدا ہو جاتا ہے سر درد کرتا ہے اور تالو کے مقام سے نیچے دب جاتا ہے بچہ سر دھنتا (بے چینی سے سر ہلاتا) ہے اور اسے نیند نہیں آتی اگر آنکھ لگ بھی جائے تو تھوڑی ہی دیر بعد چونک کر اٹھ بیٹھتا ہے بچہ روتا ہے اس کے ہاتھ پاؤں میں تشنجی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے شدید حالت میں اسے زرد اور سبز رنگ کے دست آنے لگتے ہیں آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے پڑ جاتے ہیں اور بچہ پر غشی طاری ہو جاتی ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام: خمیرہ مروارید چوتھائی چمچ چائے والا ہمراہ شربت بزوری دو چمچ چائے والا نصف گلاس پانی میں ملا کر

بعداز غذا: جوارش انارین نصف چمچ چائے والا ہمراہ عرق شیریں ایک چمچ چائے والا

سوتے وقت: تریاق بخار (فیورایکس) ایک چمچ چائے والا

غذا: زود ہضم اغذیہ، آش جو اور دودھ سوڈا استعمال کریں

پرہیز: ثقیل۔ بادی۔ ترش اور مرغن اغذیہ سے پرہیز کریں

صبح وشام ایک تا دو کھانے والے چمچ تازہ ٹماٹروں کا رس ٹھنڈا کر کے استعمال کرانا پیاس کی زیادتی میں مفید ہے۔ **(کچن سپائسز، گارڈن ہربز سے اقتباس)**

ام الصبیان (بچوں کی مرگی)

Infantile Convulsions

بچوں کا ایک شدید قسم کا دماغی مرض ہے جس میں بالعموم شیر خوار یا ایک سال سے کم عمر کے بچے مبتلا ہوتے ہیں اس مرض کو "بچوں کی مرگی" کہنے کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ اس مرض میں بھی مرگی کی طرح کے دورے پڑتے ہیں۔

اسباب: دماغ میں بلغمی رطوبات کی زیادتی ،ضعف دماغ ، دماغ یا حرام مغز کو چوٹ لگنا ، بسیار خوری ، سوہضم ، تبخیر معدہ ، امیبائی پیچش ، پیٹ کے کیڑے ،دائمی قبض ، چیچک ،خسرہ ،

شدید کھانسی، نمونیہ، بچہ کو سردی لگنا، ہڈیوں کی کمزوری گاہے یہ مرض دانت نکلنے یا دودھ چھڑانے کے زمانہ میں بھی ہوجاتا ہے نیز حفظان صحت کے اصولوں سے انحراف اس کے اسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق: ہائی پوگلائی سیمیاHypo glycaemia(خون میں شکر کی مقدار میں کمی واقع ہونا)، دماغ کو آکسیجن کی رسد میں کمی ہونا، ڈی این اےDNA("ڈی آکسی ریبو نیوکلیک ایسڈ" یہ ایک دوہرے طویل ریشے کی مانند ساخت ہے جو خلیے کے مرکزہ میں پائے جانے والے کاربوہائیڈریٹ پر مشتمل جزو ہے، یہ وراثت میں اہم کردار ادا کرتا ہے) میں کوئی خرابی واقع ہونا جیسے ٹیوبیریس سکلیروسسTuberous Sclerosis(دماغی بافتوں میں خرابی واقع ہونا) اور این سفلائی ٹسEncephalitis(دماغ کا متورم ہونا) نیز خسرہ کے وائرس میزلز وائرس Measles Virus کی شدید سوزش اس کے اسباب ہوسکتے ہیں۔

راہنما ویب سائٹس: www.netspace.net

http//:www.epilepsy.org

علامات: بالعموم اس مرض کی ابتداء دوروں سے ہوتی ہے جو کبھی خفیف اور کبھی شدید صورت میں رونما ہوتے ہیں خفیف صورت میں بچے کے ڈھیلے اوپر کو گھوم جاتے ہیں اور بچہ کو دیکھنے سے ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے وہ سویا ہوا ہے اس کے جسم کے سارے عضلات میں تشنج ہونے لگتا ہے اس کی رنگت میں بھی نمایاں تبدیلی دیکھنے میں آتی ہے یعنی کبھی رنگت سرخ جب کہ کبھی نیلی ہوجاتی ہے سانس مشکل سے آتا ہے بچہ تکلیف کے باعث دانت پیتا ہے گاہے چند منٹوں میں طبیعت درست ہوجاتی ہے تاہم مرض شدت اختیار کرجائے تو بچہ چیخیں مارتا مارتا بے ہوش ہوجاتا ہے آنکھوں کے ڈھیلے اوپر گھوم جاتے ہیں اور انگوٹھے مڑ جاتے ہیں منہ سے جھاگ آتی ہے بعض اوقات پیشاب اور پاخانہ بے ارادہ ہی خارج ہوجاتا ہے یہ مرض جس قدر خفیف ہوتا ہے اسی قدر دیر تک قائم رہتا ہے بعض بچوں کا بے ہوشی میں ہی انتقال ہوجاتا ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام: خمیرہ گاؤزبان جدوارعودصلیب والا چوتھائی چمچ چائے والا

بعدازغذا: ٹون اپ ٹانک ایک چمچ چائے والا۔عرق شیریں ایک چمچ چائے والا

سوتے وقت: حب کبد نوشادری ایک عدد پانی میں پیس کراستعمال کرائیں

غذا: (بچہ کی والدہ)زودہضم اغذیہ اور گوشت کا شوربہ استعمال کرے

پرہیز: ثقیل۔بادی۔مرغن اورترش اغذیہ سے پرہیز کریں

راہنما ٹیسٹ: ام الصبیان میں اگر کسی دوا سے افاقہ نہ ہوتو معالج کے مشورہ سے ای ای جی EEG(Electro encephalography)، سی ٹی سکین CTscan اور ایم آر آئی ٹیسٹ MRI test سے بھی راہنمائی حاصل کی جاسکتی ہے۔

اسہال اطفال (بچوں کے دست)

Infantile Diarrhoea

بچوں کا نظام ہضم بڑوں کی نسبت کمزور ہوتا ہے اسی لیے معمولی بے احتیاطی سے بھی وہ مختلف قسم کے اسہال میں مبتلا ہوجاتے ہیں اگر زیادہ عرصہ تک مسلسل بچہ کو دستوں کی شکایت رہنے لگے تو اس طرف فوری توجہ کی ضرورت ہوتی ہے۔

اسباب: امراض معدہ جیسے ضعف معدہ ،ضعف ہضم ، پیٹ کے کیڑے، ،تپ محرکہ ،ملیریا، سوکھا پن ،سردی لگنا،حفظان صحت کے اصولوں سے انحراف ،ثقیل ۔مرغن ۔کچی ۔گلی سڑی اغذیہ۔ کچا دودھ ۔ملین اور مسہل ادویہ کا کثرت استعمال نیز بعض بچے دانت نکلنے کے زمانہ میں بھی اس عارضہ میں مبتلا ہوجاتے ہیں۔

جدید تحقیق: سائنس دانوں کی تحقیقات کے مطابق اس عارضہ کا بنیادی سبب روٹا وائرس Rota Virus ہے جو بچوں کے معدہ اور آنتوں میں سوزش پیدا کر کے اس عارضہ کا سبب بن جاتا ہے نیز شیگیلا Shigella۔ جیارڈیا انٹس ٹائی نیلز Giardia Intestinalis۔ ای کولی (E.Coli(Escherichia Coli وائرس اور کرپٹوسپوریڈیم پھپھوندی Crypto Sporidium کی چھوت بھی اس عارضہ کا سبب ہوسکتی ہے۔

راہنماویب سائٹس:www.ccc.govt.nz

www.embro.who.int

علامات: بچے کو دست بعض اوقات بتدریج جب کہ بعض اوقات اچانک آنے لگتے ہیں جو پانی کی طرح پتلے بدبودار بھوری یا زردی مائل رنگت کے ہوتے ہیں بچے کے پیٹ میں گیس بھری رہتی ہے گا ہے دستوں میں غیر منہضم غذا یا دودھ کی پھٹکیاں بھی شامل ہوتی ہیں زبان میلی اور ہاضمہ خراب ہوجاتا ہے بھوک میں کمی واقع ہوجاتی ہے مریض انتہائی کمزور اور لاغر ہوجاتا ہے اسباب میں شدت کی بنا پر اس کے جسم میں پانی کی کمی بھی ہوجاتی ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام:	اکسیر پیچش لیکوڈ ایک چمچ چائے والا۔ جوارش انارین نصف چمچ چائے والا ہمراہ پانی
بعد از غذا:	ٹون اپ ٹانک ایک چمچ چائے والا ہمراہ عرق شیریں ایک چمچ چائے والا
سوتے وقت:	خمیرہ مروارید چوتھائی چمچ چائے والا
غذا:	زود ہضم اغذیہ اور سا گودانہ استعمال کریں
پرہیز:	ثقیل۔ بادی اور مرغن اغذیہ سے پرہیز کریں

مسان (سوکھا پن) Marasmus

یہ مہلک مرض بالخصوص بچوں میں دیکھا جاتا جسے عرف عام میں "سوکڑا" یا "پرچھاواں" بھی کہا جاتا ہے تاہم طب کی رو سے یہ بنیادی طور پر آنتوں کی سل ہے۔

اسباب: خرابی خون ، دماغ اور حرام مغز کا متورم ہونا، امراض معدہ جیسے ضعف معدہ ، تپ محرقہ ،خسرہ ، کچے دودھ کا استعمال کرنا ، غذائی بے اعتدالی ،غذائیت کی کمی، تنگ و تاریک مقامات پر رہائش اختیار کرنا نیز سل کے مریض کی چھوت (جو بالعموم اس کی تھوک یا بلغم سے دوسرے فرد کو لگتی ہے)اس کے اسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق: سائنس دانوں کی تحقیقات کے مطابق مسان کی بیماری کا بنیادی سبب ہماری غذا میں پروٹین Protein (لحمیات جو پیچیدہ نائٹروجنی مرکبات پر مشتمل ہوتی ہیں یہ انسانی نشونما اور قوت مدافعت کی بقا میں انتہائی اہم کردار ادا کرتی ہیں)اور کیلوریز Calories(حرارے جو حرارت کی بنیادی اکائی ہیں) کی کمی ہے نیز ہیموسپوریڈین Haemosporidian(یک خلوی جاندار) کی چھوت اس کے اسباب میں شامل ہے۔

راہنما ویب سائٹس: www.turnerwhite.com

www.nutrionfocus.com

www.getmoremarks.com/cbse10bio4.pdf - 48k

علامات: بچہ کو اکثر خفیف بخار رہنے لگتا ہے اس کا نظام ہضم خراب ہوجاتا کھانے سے نفرت ہوجاتی اور گاہے بودار ٹیالے دست آنے لگتے ہیں جن میں غیر ہضم شدہ غذا بھی خارج ہوتی ہے جب کہ بعض اوقات اسے قبض کی شکایت ہوجاتی ہے جلد پر شکنیں اور چہرہ پر جھریاں پڑ جاتی ہیں بچہ کی ہڈیاں نکل آتی ہیں اس کا دل تیزی سے دھڑکتا ہے گاہے کھانسی کی شکایت بھی ہوجاتی ہے بچہ دن بدن دبلا پتلا ہونے لگتا ہے اور مناسب علاج نہ ہو پانے پر اس کا سارا جسم سوکھ جاتا ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام: خمیرہ مروارید چوتھائی چمچ چائے والا

بعداز غذا: ٹون اپ ٹانک ایک چمچ چائے والا ہمراہ عرق شیریں ایک چمچ چائے والا

سوتے وقت: مصفین لیکوڈ ایک چمچ چائے والا

غذا: زود ہضم اغذیہ، گوشت کا شوربہ اور سا گودانہ استعمال کریں
پرہیز: ثقیل۔ بادی اور مرغن اغذیہ سے پرہیز کریں

بنات اسنان (بچوں کے دانت نکلنا) Teething

چھوٹے بچوں کے دانت بالعموم چھے سے سات ماہ کی عمر میں نکلتے ہیں، اس نظام میں قدرت کی بڑی حکمتیں پوشیدہ ہیں یعنی جیسے جیسے بچہ بڑا ہوتا ہے اس کی غذائی ضروریات میں بھی اضافہ ہوجاتا ہے بہتر پرورش کے لیے اسے ماں کے دودھ کے علاوہ دیگر ایسی اشیاء (جیسے سبزیاں۔ پھل اور گوشت) کی ضرورت ہوتی ہے جنہیں چبائے بغیر وہ ان سے غذائیت حاصل نہیں کرسکتا اس کے علاوہ وہ زمانہ رضائیت (دودھ پلانے کا زمانہ) میں ہی مختلف ذائقوں سے متعارف ہوجاتا ہے اور اس زمانہ کے گزرنے کے بعد جلد ہی بیرونی ماحول کا عادی ہوجاتا ہے۔
دانتوں کا نکلنا اگرچہ ایک طبعی اور قدرتی عمل ہے مگر بعض اوقات بچہ اس دوران مختلف قسم کے عوارضات میں مبتلا ہوجاتا ہے جن کی طرف فوری توجہ دینے کی ضرورت ہوتی ہے۔

عوارضات: دانت نکلنا ایک قدرتی امر ہے تاہم بعض بچے اس دوران مختلف مسائل سے دوچار ہوجاتے ہیں جو کہ درج ذیل ہیں:۔
تشنج، آنکھیں دکھنا، عطاش، بخار، معدہ خراب ہونا، الٹیاں اور دست آنا، رال بہنا اور مسوڑھے زخمی ہونا۔

علامات: بچہ کا ہاضمہ خراب ہوجاتا ہے منہ سے رال بہتی ہے اسے کبھی سبز اور کبھی گہرے زرد رنگت کے دست آنے لگتے ہیں بچہ انتہائی کمزور اور نڈھال ہوجاتا ہے گاہے قبض ہوجاتی ہے سر اور کنپٹیوں میں درد ہوتا ہے جس سے بچہ بار بار سر کو دھنتا ہے آنکھیں دکھتی ہیں اور وہ خفیف بخار اور تشنج میں مبتلا ہوجاتا ہے۔
☆ بچہ کے دانت نکلنے کے زمانہ میں حفظان صحت کے اصولوں پر سختی سے عمل کرنے کی ضرورت ہوتی ہے ورنہ بچہ کی زندگی کو خطرہ لاحق ہوسکتا ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام: عرق شیریں دو چمچ چائے والے

بعداز غذا: ٹون اپ ٹانک دو چمچ چائے والے

سوتے وقت: تریاق بخار ایک چمچ چائے والا

غذا: زود ہضم اغذیہ استعمال کریں

پرہیز: ثقیل اور بادی اغذیہ سے پرہیز کریں

☆ جب بچہ دانت نکالنے لگے تو سہاگے 125 ملی گرام بریاں (توے پر بھونا) کر کے کپڑ چھان کر لیں اور ایک چمچ چائے والے کے برابر مکھن ملا کر مسوڑھوں پر لگائیں دانت آسانی سے نکل آئیں گے۔

راہنما ٹیسٹ: بچوں کے مختلف امراض میں معالج کے مشورہ سے درج ذیل ٹیسٹوں سے بھی راہنمائی حاصل کی جاسکتی ہے:۔

Blood chemistary test (خون کا کیمیاوی تجزیہ) جیسے اس میں Allbumin Alkaline phosphates.BUN(Blood Urea Nitrogen).LDL. HDL.Cholesterol.Glucose.Uric acid.Potassium دیکھنا، LFT(Liver Function Test) (جگر کے افعال کا امتحان کرنا)، UCE (پیشاب کا مکمل تجزیہ کرنا)، Chromosome analysis (ریشہ نما اجسام کا جائزہ لینا جو وراثت میں اہم کردار ادا کرتے ہیں)، Chest X-ray (چھاتی کا ایکس رے) اور Pulmonary function test (پھیپھڑوں کے افعال کا امتحان کرنا)۔

امراض متفرقات

موضوعات

کینسر (سرطان) Carcinoma

کینسر کے لغوی معنی کریب Crab (کیکڑے) کے ہیں کیونکہ جس طرح کیکڑا اپنی ساری ٹانگیں کسی بھی جسم کے گرد پھیلا کر گرفت مضبوط کر لیتا ہے اسی طرح سرطان بھی انسانی جسم کو پوری طرح جکڑ لیتا ہے۔

کینسر پیدائش سے موت تک زندگی کے کسی بھی زمانہ میں پیدا ہوسکتا ہے، جسم کے کسی بھی عضو میں یہ تبدیلی ممکن ہے مرد یا عورت دنیا کے کسی بھی حصہ اور کسی بھی طبقہ سے تعلق رکھتے ہوں اس بیماری کا شکار ہو سکتے ہیں تاہم دیکھنے میں آیا ہے کہ کینسر دیہاتی علاقوں کی نسبت شہری علاقوں میں زیادہ وقوع پذیر ہوتا ہے۔ کینسر بالعموم ایک خلیہ سے پیدا ہوتا ہے یہ خلیہ اپنے اردگرد کے ماحول سے آزاد پیدائشی عمل کے ذریعے اپنی پیدائش میں مسلسل اضافہ کر کے خلیوں کی فیملی بنا دیتا ہے یہ ضرباتی عمل Multiplication سے زیادہ سے زیادہ ہوتے رہتے ہیں یہ سیل کسی کنٹرول میں نہیں ہوتے بلکہ کسی بھی جگہ پیدا ہو سکتے ہیں۔ یہ سیل دو طرح کے ہوتے ہیں:۔

1: میلی گنینٹ Malignant: یہ خلیات سارے جسم میں پھیل سکتے ہیں اور جسم کو ہلاک کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

2: بینائن Benign: یہ دوسری قسم کے خلیات ایسے ہوتے ہیں جو اپنی پیدائش کی جگہ پر ہی رہتے ہیں اور دور تک نہیں جا سکتے اسی بنا پر یہ جسم کو ہلاک نہیں کرتے۔

اب تک کینسر کی 250 اقسام دریافت ہو چکی ہیں، جنس کے اعتبار سے مرد حضرات سب سے زیادہ اس مرض کا شکار ہو سکتے ہیں۔

کینسر کی ابتدائی نشانیاں:۔ مندرجہ ذیل کچھ ایسی نشانیاں ہیں جن سے کینسر کی موجودگی پر شک کیا جا سکتا ہے اور اس شک پر مختلف ٹیسٹوں سے کینسر کے موجود ہونے یا نہ ہونے کا علم اور علاج بآسانی ممکن ہے۔

1۔ پاخانہ یا پیشاب کی حالت میں تبدیلی یعنی پہلے کی نسبت کم یا زیادہ آنا۔
2۔ ایسا پھوڑا یا زخم جو عام طریقہ علاج سے مندمل نہ ہو رہا ہو۔
3۔ خون، رطوبت یا پانی کا جسم کے کسی حصہ سے بغیر وجہ کے بہنا۔
4۔ جسم کے کسی حصہ سے رسولی یا گٹھلی کا پیدا ہونا، عورتوں کی چھاتی میں گٹھلی کی موجودگی

5۔ بدہضمی یا خوراک نگلنے میں تکلیف۔
6۔ پیدائشی تل یا موکا کی ظاہری حالت میں تبدیلی۔
7۔ ہر وقت کھانسنا، کھنگارنا یا آواز میں تبدیلی۔

اسباب: کینسر کی سبھی اقسام کے یقینی اسباب کے بارے میں تا حال کوئی بات یقین سے نہیں کہی جا سکتی تاہم ماہرین کے خیال میں درج ذیل عوامل کینسر کی پیدائش اور افزائش میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں:۔

Leukaemia (کثرت خلیات ابیض بالخصوص دس سال سے کم عمر بچوں میں)، ایلومینیم Aluminium کے برتنوں میں کھانا کھانے سے معدہ کا سرطان ہو سکتا ہے، بہت سے کینسر انفیکشن ایجنٹ بالخصوص وائرس کی وجہ سے ہوتے ہیں جیسے جگر یا عنق الرحم کا سرطان، یہ موروثی بھی ہو سکتا ہے، شکر۔نمک۔تیز مرچ مصالحہ جات۔اچار۔آگ پر بھنی ہوئی اغذیہ جیسے باربی کیو۔مرغن اغذیہ کا کثرت استعمال، نشہ آور اشیاء جیسے تمباکو اور شراب نوشی، مانع حمل ادویات کا استعمال کرنا، اشعاعؔ (ریڈی ایشن) کیمیائی یا تابکار اشیاء سے زہر آلودگی جیسے TAR یعنی کولتار Coal tar (خارش میں مستعمل کوئلہ کی کشید سے حاصل شدہ کالا مادہ) یا کلورین Chlorine (جراثیم کش سبزی مائل زردگیسی عنصر) کا استعمال کرنا کیونکہ ایسی اشیاء کے استعمال سے سبز پتوں والی سبزیوں جیسے ساگ میں موجود جست کی مخالف دھات کرومیم کی مقدار میں اضافہ ہو جانا اسی طرح سنکھیا اور نکل کی مقداروں میں اضافہ ہونا (یہ دھاتیں مثانہ کے کینسر میں اہم کردار ادا کرتی ہیں)، کیڑے مار ادویہ کے استعمال کی کثرت، گندے اور آلودہ پانی اور اس سے حاصل ہونے والی مچھلیوں کا استعمال کرنا، فضائی آلودگی، تیز دھوپ میں زیادہ دیر تک کام کرنا (متاثرہ شخص جلد کے کینسر میں مبتلا ہو سکتا ہے)، سرخ گوشت بالخصوص بڑے گوشت کا کثرت استعمال (اس سے پیٹ اور آنتوں کا کینسر پیدا ہو سکتا ہے)۔

کینسر سے بچاؤ:۔اگر مندرجہ ذیل احتیاطیں کی جائیں تو بہت حد تک کینسر سے بچاؤ ممکن ہو سکتا ہے۔

1۔ ہر قسم کی خوراک کا استعمال کیا جائے۔
2۔ ہر چیز اعتدال سے استعمال کی جائے۔

3۔ چربی کم مقدار میں استعمال کی جائے۔
4۔شراب کا استعمال نہیں ہونا چاہیے۔ یہ تو ہمارے معاشرے اور مذہب کی رو سے بھی حرام ہے
5۔ اگر چہ کوئی ایسی خوراک جس سے سرطان کا سرے سے پیدا ہونے کا عمل ختم ہو جائے بتلانا بہت مشکل ہے لیکن پھر بھی ایسی خوراک تجویز کی جا سکتی ہے جس سے بیماری کے پیدا ہونے کا عمل کم ہو جائے۔
6۔خوراک میں ہر قسم کے پھل اور سبزی کا روزانہ استعمال۔
7۔ دالوں کا استعمال بھی ضروری ہے۔
8۔ایسی خوراک جو نمک کے زیادہ استعمال سے تیار کی جائے یا اس طریقے سے محفوظ کی جائے مثلاً اچار وغیرہ کم استعمال کیا جائے۔
9۔ایسی خوراک جو آگ یا دھوئیں کی موجودگی میں، براہ راست کوئلے یا آگ پر تیار ہوا جتناب کرنا چاہیے۔
10۔ اگر چہ شراب بذات خود بھی خطرناک ہے لیکن اس کا سگریٹ کیساتھ استعمال اس عمل کو مزید خطرناک کر دیتا ہے۔
11۔ضرورت سے زیادہ نہ کھائیں۔
12۔خوراک میں نشاستے اور فائبر کی موجودگی ضروری ہے اس مقصد کے حصول کے لیے ابلے ہوئے چاول۔آلو۔ کچے کیلے (ہری چھال والے) اور چھان کے ساتھ آٹے کا استعمال بہت مفید ہے۔خوراک میں سیلولوز کی موجودگی بھی اچھا اثر ڈالتی ہے۔
13۔ بہت زیادہ چینی اور میٹھی چیزوں سے پرہیز کرنا چاہیے۔
14۔نمک کے بہت زیادہ استعمال سے بھی پرہیز کریں۔
15۔ حیاتین الف۔ج (اسے ایسکاربک ایسڈ بھی کہتے ہیں جو تازہ سبزیوں میں پایا جاتا ہے)۔ د۔کیلشیم اور سیلینیم (یہ قولون اور چھاتی کے سرطان کے لیے مفید ہے) کا مناسب استعمال ضرور کیا جائے لہٰذا دودھ۔ تازہ سبزیوں جیسے بند گوبھی۔ٹماٹر اور ترش پھلوں جیسے مالٹا اور گریپ فروٹ کا روزانہ استعمال کیا جائے۔

راہنما ٹیسٹ : کینسر کی تشخیص کے لیے معالج کے مشورہ سے سر کے سی ٹی سکین۔الٹرا ساؤنڈ۔ چھاتی کے ایکس رے بلغم کا ٹیسٹ۔ براز کا تجزیہ (پاخانے میں خون کی موجودگی کا معائنہ کرنا)۔ بڑی آنت کا معائنہ اور PAP (پیپ) سمیر یعنی بچے دانی کی رطوبت اور پانی کا تجزیہ کرنا جیسے ٹیسٹوں سے راہنمائی حاصل کی جا سکتی ہے۔

نوٹ: قرشی انڈسٹریز کا شعبہ تحقیق (R&D) کینسر کے کامیاب علاج کے لیے سرگرم عمل ہے۔

ایڈز AIDS

(Acquired Immunodeficiency Syndrome)

ایک چھوت دار وائرسی بیماری ہے اس کی ابتداء کے بارے میں ماہرین میں اختلاف پایا جاتا ہے تاہم ماہرین کی اکثریت اس بات پر متفق ہے کہ اس کا آغاز جنوب وسطی افریقہ کے ممالک یوگنڈا۔ روانڈا۔ تنزانیہ اور زائرے سے ہوا۔

اسباب : ایچ آئی وی Human Immunodeficiency Virus اس مرض کا بنیادی سبب ہے یہ ایک ایسا وائرس ہے جو قوت مدافعت کو کمزور کر دیتا ہے۔

ایڈز وائرس قوت مدافعت کو کیسے متاثر کرتا ہے: ہمارے سینہ میں ایک اہم غدود تیموسیہ Thymus ہوتا ہے یہ دیکھنے میں تو بہت چھوٹا سا غدود ہے لیکن اس کے تیار کردہ خلیات کو قدرت کاملہ نے جسم میں داخل ہونے والے ہر اجنبی کو روکنے اور اس کا اچھی طرح جائزہ لینے کی تربیت دی ہے اس کام کے لئے یہ غدہ خاص قسم کے خلیات سے کام لیتا ہے اس کے یہ تربیت یافتہ خلیات ٹی خلیات T cells (تھائی مس کے ٹی سیل) کہلاتے ہیں ان خلیات میں یہی صلاحیت ہوتی ہے کہ وہ جسم میں داخل ہونے والے ناگوار اجزاء اور جرثوموں کو پہچان کر خطرے کی گھنٹی بجا دیتے ہیں اس کے نتیجے میں جسم کا مناعتی ردعمل سرگرم ہو جاتا ہے اور وہ ہر داخل ہونے والے کا مقابلہ اپنے اسلحہ خانے میں موجود کئی قسم کے دفاعی ہتھیاروں سے کرتا ہے۔ جسم میں گھس آنے والوں میں انگلی کے معمولی زخم کے راستے آنے والے جراثیم سے لے کر وائرس یہاں تک کہ جسم میں کسی اور شخص کے پیوند کیے ہوئے اعضا تک شامل ہیں۔ اس دفاعی عمل میں مرکزی

کردار "ٹی"4 کہلانے والے خلیات ادا کرتے ہیں یہ امیون سسٹم کے دیگر شعبوں کو بھی چوکس اور فعال کر دیتے ہیں۔ ٹی خلیات ہمیں وائرس۔ پھپھوندی (فنگس) اور طفیلی کیڑوں کے علاوہ جراثیمی چھوت کے امراض سے بھی محفوظ رکھتے ہیں۔

ایچ آئی وی کے اطراف ایک حفاظتی غلاف اور اس کے مرکز میں اس کی جینیاتی معلومات محفوظ رہتی ہیں اس کے حفاظتی غلاف میں ایک خاصیت یہ ہے کہ یہ اپنی شکل وصورت تبدیل کرتا رہتا ہے اس طرح یہ گویا جسم کی قوت مدافعت کو دھوکا دیتا ہے اس کے اس انداز سے قوت مدافعت موثر دافع ویکسین تیار نہیں کر پاتی۔ اس طرح بچ جانے کی وجہ سے وائرس براہ راست ٹی 4 خلیات پر حملہ کر کے ان کے پروٹین سے چمٹ جاتا ہے اور ان کے اندر داخل ہو کر ان کی مدافعت کرنے کی جینیاتی خصوصیات تبدیل کر کے انہیں اپنی جینیاتی خصوصیت کے بل پر غلام بنالیتا ہے اس طرح یہ مدافعتی خلیات بھی اس وائرس کے اشارے پر ایچ آئی وی خلیات تباہ کرنے کی بجائے انہیں تیار کرنے لگتے ہیں، اس وائرس کے عمل سے دراصل ٹی خلیات کی موت واقع ہو جاتی ہے۔

صحت مند انسانی جسم میں کم وبیش 400 بلین ٹی خلیات ہوتے ہیں ایڈز کے وائرس کی ہلاکت خیزی سے ان کی تعداد گھٹنے لگتی ہے اور مدافعتی نظام کمزور پڑنے لگتا ہے یہاں تک ایڈز کا وائرس ان کا صفایا کر دیتا ہے۔ یہ وہ مرحلہ ہوتا ہے کہ جب مریض کو ایڈز کا شکار قرار دیا جاتا ہے تباہی کے اس عمل میں کم وبیش پانچ سال لگ جاتے ہیں ایچ آئی وی (وائرس) اس عرصے میں جسم میں موجود اور سرگرم رہتا ہے۔ مریض بظاہر صحت مند نظر آتا ہے لیکن بالآخر دیمک کی لکڑی کی طرح اس کا جسم بالکل کھوکھلا ہو کر رہ جاتا ہے۔

بیماری کا پھیلاؤ: ہم جنس پرستی، بازاری۔ فاحشہ عورت یا بدکردار مردوں کے ساتھ ناجائز تعلقات استوار کرنا، نامناسب راستوں سے جنسی اختلاط کا ارتکاب کرنا (دراصل اس طرح کی حرکات سے ان کی جلد بالخصوص عضو مخصوص پر خراشیں پڑ جاتی ہیں جن کے راستے ایچ آئی وی جسم میں داخل ہوسکتا ہے)، متاثرہ مریض کا خون لگوانا (کیونکہ ایڈز کا وائرس مریض کے خون میں ہر وقت موجود رہتا ہے)، ٹیسٹ ٹیوب کے ذریعہ کسی ایڈز کے متاثرہ مریض کا مادہ منویہ رحم میں داخل ہو جانا، سائنس دانوں نے ایڈز وائرس کی حرکات وسکنات کا بغور جائزہ لینے کے بعد اس کے طریقہ کار کے بارے میں بتایا ہے کہ یہ وائرس بظاہر جسم میں برسوں چپ چاپ پڑا نظر آتا ہے جب کہ وہ اندر ہی اندر غیر محسوس طور پر قوت مدافعت کو کمزور کر رہا ہوتا ہے۔

علامات: مریض کے وزن میں نمایاں کمی واقع ہوجاتی ہے اور بات چیت کے دوران اسے سانس چڑھ جاتا ہے ایسا مریض بآسانی مختلف جراثیمی اوروائرسی امراض جیسے نمونیا کا شکار ہوجاتا ہے

ایڈز سے محفوظ رہنے کے لیے:

☆ صرف جائز۔حلال اور فطری جنسی تعلقات استوار کریں۔

☆ جسم کے کٹے پھٹے اور زخمی حصوں پر متاثرہ شخص کی کوئی رطوبت نہ لگنے دیں۔

☆ مرض کا شبہ ہوتے ہی طبی امداد حاصل کریں۔

انتھراکس (جمرہ) Anthrax

ایک شدید متعدی مرض جو بالعموم حیوانات میں پائی جاتی ہے تاہم یہ بیماری ان جانوروں کی چھوت کی وجہ سے انسانوں میں بھی منتقل ہوسکتی ہے، انتھراکس کوجسم انسانی میں داخل ہونے کے ذرائع کے لحاظ سے تین اقسام میں تقسیم کیا گیا ہے:۔

1: **جلدی انتھراکس (انتھراکس بذریعہ جلد):** جلد پرکسی خراش یازخم کے ذریعے سے یہ جرثومہ جسم میں داخل ہو جاتا ہے اور اردگرد کی بافتوں Tissues اور لمفاوی گانٹھوں Lymph Nodes میں سوزش پیدا کرکے ان کو بے جان کرنا شروع کردیتا ہے یہ عمل متاثرہ شخص کی ہلاکت تک اسی طرح آگے بڑھتا ہے۔

2: **تنفّسی انتھراکس (انتھراکس بذریعہ سانس):** یہ قسم بالخصوص چمڑے۔بالوں۔اون اوراسی طرح جانور کے دیگر اعضاء کا کاروبار کرنے والے افراد میں زیادہ پائی جاتی ہے اس قسم میں نمونیا جیسی علامات ظاہر ہوتی ہیں۔

3: **خوراکی انتھراکس (انتھراکس بذریعہ طعام):** یہ قسم بالعموم انتھراکس کے جرثومہ سے متاثرہ جانور کا گوشت کھانے سے پیدا ہوتی ہے تاہم ایسے جانور کے جسم سے خارج ہونے والی کسی رطوبت جیسے بول و براز کے انسانی غذا تک پہنچنے سے بھی پیدا ہوسکتی ہے جس میں مکھیاں بہت اہم کردار ادا کرتی ہیں۔

اسباب: اس مرض کا بنیادی سبب بیسی لس اینتھریسBacillus Anthracis کی چھوت ہے۔

جدید تحقیق: امریکی سائنس دانوں نے بیسی لس اینتھریس کی چھوت اوراس سے پیدا ہونے والے عوارضات سے بچاؤ کے لیے حال ہی میں بائیوتھریکسBio Thraxنامی ایک ویکسین تیار کی ہے جواس وقت انتھراکس سے بچاؤ کے لیے واحد لائیسنس یافتہ ویکسین ہے اس کے اثرات کا جائزہ لینے کے لیے فی الحال جانوروں پر تجربات کیے جارہے ہیں اورمختلف معلومات اکٹھی کی جارہی ہیں جیسے اسے کتنی مقدار یا مدت کے لیے استعمال کرنا چاہیے ؟ یہ قوت مدافعت پر کیا اثرات مرتب کرتی ہے؟ اس کے موجودہ فارمولے میں کسی تبدیلی کی ضرورت ہے کہ نہیں؟

راہنماویب سائٹس:

www.vaxgen.com/products/ANTHRAX_FAQ.html

www.vaxgen.com/products/index_anthrax_faq.html/

www.cdc.gov/ncidod/dbmd/diseaseinfo/anthrax_g.htm

علامات: اس مرض کا حملہ جس جگہ ہوتا ہے وہاں چند گھنٹوں کے اندراندر خارش اور بےچینی ہوکرایک پھنسی سی بن جاتی ہے جس کے اردگرد کی تمام جلد گہری سرخ ہوکر متورم ہوجاتی ہے پھر وہاں پرآبلے کی طرح کے زخم بن جاتے ہیں فلواور تیز بخار کے ساتھ چھاتی اور پیٹ میں درد ہوتا ہے متلی اور قے ہوتی ہے مریض کی بھوک میں بھی نمایاں کمی آجاتی ہے خونی دست آتے ہیں مریض تھکا تھکا نظر آتا ہے اور وہ شدید قسم کی اعصابی کمزوری میں مبتلا ہوجاتا ہے شدید حالات میں مقام ماؤف کا گوشت گل کرختم ہوجاتا ہےاور مریض کی موت واقع ہوجاتی ہے۔

احتیاطی تدابیر:

1: جانوروں کوذبح کرنے سے قبل ان کا انتھراکس ٹیسٹ کروا جائے۔

2: جو جانوراس مرض مبتلا پایا جائے یااس کی موت انتھراکس سے ہوتو ایسے جانور کو چونے سمیت گہرا دفن کردینا چاہیے یااس کوجلا دینا چاہیے۔

3: ان کارخانوں میں جہاں جانوروں کے اعضاء۔اون۔ بال یا گوشت سے چیزیں بنائی جاتی ہیں ان کا خصوصی خیال رکھنا چاہیے۔
4: احتیاطاً ایسے کارخانوں کے عملے کا ہر مہینہ میڈیکل چیک اپ کروالینا چاہیے۔

استسقاء (جلندھر) Oedema

استسقاء ایک ایسا مرض ہے جس میں جسمانی بافتوں میں غیر طبعی طور پر سیال (پانی) داخل ہوجاتا ہے اطباء نے بنیادی طور پر استسقاء کی تین اقسام بیان کی ہیں 1: استسقاء لحمی ۔2: استسقاء زقی ۔ 3: استسقاء طبلی۔

1: استسقاء لحمی: اس قسم میں سارے جسم کے اعضاء سیال سے بھر جاتے ہیں۔

2: استسقاء زقی: وہ قسم جس میں صرف جوف شکم سیال سے بھرتا ہے۔

3: استسقاء طبلی: استسقاء کی یہ قسم بھی جوف شکم کو ہی متاثر کرتی ہے تاہم اس میں پیٹ پانی کی بجائے گیس سے بھر جاتا اور پیٹ کی شکل طبلہ کی مانند ہوجاتی ہے اسی مشابہت کی بنا پر یہ قسم استسقاء طبلی کہلاتی ہے۔

ان اقسام کے علاوہ بھی استسقاء کی بے شمار اقسام ہیں جن کے نام متاثر ہونے والے اعضاء کے نام پر رکھے گئے ہیں جیسے استسقاء دماغی۔استسقاء قلبی اور استسقاء جگری۔

اسباب : خرابی خون، خون کی کمی ، دوران خون میں رکاوٹ ، بیری بیری Beri-beri (ایک مرض جس میں حیاتین ب میں کمی آجاتی ہے)،سل و دق، کینسر ، ملیریا، امراض دماغ جیسے سرسام ، امراض قلب جیسے اس کی کواڑیوں Valves کی تنگی یا سختی، امراض معدہ وجگر جیسے ان کا ضعیف یا متورم ہونا، امراض امعاء جیسے سوزش امعاء، تلی بڑھنا، امراض گردہ جیسے ورم گردہ ، ذیابیطس، زیادہ دیر تک بیٹھے رہنا، جماع ۔ورزش یا محنت ومشقت کے فوراً بعد ٹھنڈا پانی پینے کی عادت نیز بعض حاملہ خواتین بھی اس عارضہ میں مبتلا ہوجاتی ہیں۔

جدید تحقیق: کنجیسٹو ہارٹ فیلئر Congestive heart failure (قلب کا اپنے عضلات کی کمزوری کی وجہ سے دونوں بطنین میں سے خون کی مناسب مقدار خارج نہ کر پانا)،

نائٹروجن گیس Nitrogen Gas کے اثرات مابعد جو باریک ہوائی راستوں میں داخل ہوکر پلمونری اڈیما Pulmonary Oedema کا باعث بن جاتی ہے اسی طرح دیگر گیسز جیسے امونیا ویپر Ammonia Vapour۔کلورین Chlorine۔مسٹرڈ Mustard اورالکلی Alkali کے اثرات مابعداس کے اسباب ہوسکتے ہیں۔

راہنماویب سائٹس:www.mountnet.net/impact.html

pbl.cc.gatech.edu/mimdy/1079

علامات: اقسام اورمتاثرہ عضو کےلحاظ سےعلامات میں اختلاف پایا جاتا ہے زیادہ ترافراد استسقاءزقی میں ہی مبتلا ہوتے ہیں جب کہ دیگراقسام شاذونادرہی دیکھنےکوملتی ہیں۔

علامات فارقہ: استسقاءزقی میں پیٹ مشک کی مانند پھول جاتا ہےاورناف باہرنکل آتی ہے پیٹ ہلانے یا پہلو بدلنے سے پانی کی لہریں محسوس کی جاسکتی ہیں اگرمریض کے پیٹ کوٹھوک کر دیکھا جائےتوپیٹ سے پانی کی آواز آتی ہے۔

استسقاءلحمی میں جسم پرخاص قسم کی سوجن ہوجاتی ہے جلد سرد۔چمکدار اورتنی ہوئی ہوتی ہے اگرانگلی کےساتھ بدن کےکسی حصہ کودبایا جائےتوگڑھا ساپڑجاتا ہے جوکچھ عرصہ رہنے کے بعد خود باخودہی ٹھیک ہوجاتا ہےاس قسم میں پیشاب کی رنگت سفیدی مائل ہوتی ہےاورمریض کو دست بھی آتے ہیں۔

استسقاءطبلی میں پیٹ پرہاتھ مارنے سے طبلے کی طرح سےآوازآتی ہے مریض کوسانس تنگی سے آتا ہےاوراس کی نبض بھی ضعیف ہوجاتی ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام:	معجون دبیدالورد ایک چمچ چائے والا ہمراہ عرق مکوہ نصف کپ
بعدازغذا:	اکسیرجگرلیکوڈ دوچمچ چائے والے۔اکسیرجگرٹیب دوعدد ہمراہ پانی
سوتےوقت:	حب تنکار دوعدد ہمراہ پانی
غذا:	زودہضم اغذیہ اوریخنی استعمال کریں
پرہیز:	ثقیل۔بادی اورمرغن اغذیہ سے پرہیز کریں

☆ جہاں تک ہو سکے فاقہ کریں پانی کی بجائے عرق مکوہ یا عرق بادیان کا استعمال کریں نیز استسقاء میں مولی کا اچار۔ پودینہ کی چٹنی اور سرکہ کا استعمال بھی مفید ثابت ہوتا ہے۔
راہنما ٹیسٹ: استسقاء میں معالج کے مشورہ سے Blood & Urine Glucose (خون اور پیشاب میں شکر کی موجودگی کا جائزہ لینا)، Nitric acid test (شورے کے تیزاب کی مدد سے پیشاب میں البیومن کا جائزہ لینا)، The Ferric chloride test (لوہے سے متعلق ایک کلورائیڈ کی مدد سے پیشاب میں موجود نمکیات کا جائزہ لینا) اور Paper Chromatography test(confermatory test) (ایک ایسا طریقہ کار ہے جس میں رنگوں کی مدد سے مختلف اشیاء کو علیحدہ علیحدہ رنگ کے دیکھا جاتا ہے) جیسے ٹیسٹوں سے بھی راہنمائی حاصل کی جاسکتی ہے۔

ہرنیا (فتق) Hernia

ہرنیا ایک ایسی حالت کا نام ہے جس میں کوئی اندرونی عضو اپنی اصلی جگہ سے ہٹ کر کسی طبعی یا غیر طبعی سوراخ یا شگاف کے راستے باہر آ جاتا ہے اس مرض میں خواتین کی نسبت مرد حضرات نیز دبلے پتلے افراد کی نسبت موٹے افراد زیادہ مبتلا ہوتے ہیں۔

اسباب: موٹاپا، ذیابیطس شکری، امراض جگر وطحال جیسے ان کے حجم میں اضافہ ہونا، گردہ و مثانہ کی پتھری، شدید کھانسی، جسم کو شدید چوٹ یا صدمہ پہنچنا، خونی رگوں کی سوزش، بھاری بوجھ اٹھانا، اچھلنا کودنا، کثرت جماع، پاخانہ زیادہ دیر تک روکے رکھنے کی عادت، پاخانہ کے وقت زیادہ زور لگانا، دائمی قبض، صفاق (پیٹ کی جھلی) کا ڈھیلا اور کمزور ہونا، پیدائشی طور پر کسی شگاف یا سوراخ کا کھلا رہ جانا، تیز مسہلات استعمال کرنا نیز بعض حاملہ خواتین بھی اس عارضہ میں مبتلا ہو جاتی ہیں۔

جدید تحقیق: تپ غدی Glandular Fever (غدد کا ایک طرح کا بخار جس میں یک نواتی خلیات کی تعداد میں اضافہ ہو جاتا ہے) اس کے اسباب ہو سکتے ہیں۔

راہنما ویب سائٹس: www.uclh-herniaclinic.co.uk/whatis.htm
www.thebabyregistry.co.uk/Fac/viral/hernia.htm

علامات: فتق کے مقام پر ابھار محسوس ہوتا اوراس کے ساتھ درد ہوتا ہے پیٹ گیس سے بھرا رہتا ہے بل پڑتے ہیں مریض کو بار بار قے آتی ہے وقفہ وقفہ سے پاخانہ کی حاجت ہوتی ہے تاہم پاخانہ نہیں آتا مریض کی نبض نہایت ضعیف ہوجاتی ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام: جوارش کمونی نصف چمچ چائے والا۔حب مقل خاص دوعدد ہمراہ پانی

بعداز غذا: جوارش معدی نصف چمچ چائے والا ہمراہ پانی

سوتے وقت: حب تنکار دوعدد ہمراہ پانی

غذا: زود ہضم اغذیہ، یخنی، ساگودانہ اور آش جو استعمال کریں

پرہیز: ثقیل۔بادی اور مرغن اغذیہ سے پرہیز کریں

راہنما ٹیسٹ: ہرنیا میں معالج کے مشورہ سے Stool sample testing (براز کے نمونہ کا تجزیہ کرنا) اور Abdominal & Pelvic Ultrasound (پیٹ اور پیڑو کا الٹراساؤنڈ کرنا) جیسے ٹیسٹوں سے بھی راہنمائی حاصل کی جاسکتی ہے۔

موٹاپا (فربہی) Obesity

موٹاپا اس دور کا ایک عام مرض ہے ایسے افراد جن کے جسم موٹاپے کی طرف مائل ہوں ان کا دیگر افراد کی نسبت مختلف جسمانی عوارضات میں مبتلا ہونے کا زیادہ امکان ہوتا ہے جن میں قلب ۔جگر اور گردوں کے امراض بالخصوص قابل ذکر ہیں اس کے علاوہ موٹے افراد کی شرح اموات بھی نسبتاً زیادہ ہوتی ہے۔

اسباب: جینز Genes میں موٹاپے کا رجحان (موروثی اسباب)، غدہ نخامیہ کی خرابی، شرائین کی سختی، فشار الدم قوی، امراض معدہ جیسے ضعف معدہ، امراض جگر جیسے ورم جگر، امراض گردہ جیسے سوزش گردہ۔کلاہ گردہ کے امراض، ذیابیطس، دائمی قبض، سستی کاہلی کی زندگی گزارنا، سیر یا ورزش نہ کرنا، کثرت جماع، ثقیل۔مرغن۔میٹھی اغذیہ اور نشہ آور اشیاء کا

کثرت استعمال نیز خواتین میں علاوہ دیگر اسباب بندش حیض۔خصیۃ الرحم کی خرابی یا سن یاس اس کے اسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق: جرمن سائنس دانوں کے مطابق Monogenic Endocrine (خامرہ) کے افراز میں خرابی جو POMC(Pre-Pro-opio melano cortin) (ایک جنسی خلیہ) کے توارثی مادہ میں معمولی تبدیلی کی وجہ سے رونما ہوتی ہے موٹاپا کا بنیادی سبب ہے ،ایک اور تحقیق کے مطابق اڈینو Adeno (ڈی این اے پر مشتمل وائرس) جو SMAM-1 کے نام سے بھی جانا جاتا ہے اس وائرس کے مرغیوں پر تجربات کیے گئے نتیجتاً یہ وائرس ان میں موٹا پا کا باعث بنا اسی طرح کینا ئین ڈسٹمپر Canine Distemper (ایک اور وائرس) کے چوہوں پر کامیاب تجربات کیے گئے ہیں اور ان تجربات کی روشنی میں یہ امید کی جارہی ہے کہ یہ دونوں وائرس انسان میں بھی موٹاپا پیدا کرنے کا سبب ہوسکتے ہیں نیز قلب کے بائیں بطن کے عضلات کی کمزوری موٹاپا کا سبب ہوسکتی ہے۔

راہنما ویب سائٹس: www.cande.ca/Health0007/27-obesity.html
www.appliedbiosystems.com/biobeat/breakthroughs/bk25.cfm

علامات: مریض غیر معمولی طور پر موٹا ہوجاتا ہے بالخصوص پشت۔کندھوں اور پیٹ پر چربی زیادہ ہوتی ہے پیٹ آگے نکل آتا ہے مریض کو چلنے پھرنے میں دقت محسوس ہوتی ہے چنانچہ دل اور پھیپھڑوں پر دباؤ پڑنے سے دل زور زور سے دھڑکنے لگتا اور ساتھ ہی اس کا سانس بھی پھولنے لگتا ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام:	انٹی فیٹ دو عدد ہمراہ عرق زیرہ نصف کپ
بعد از غذا:	جوارش کمونی نصف چمچ چائے والا۔اکسیر جگر ٹیب دو عدد ہمراہ پانی
سوتے وقت:	حب کبد نوشادری تین عدد ہمراہ پانی
غذا:	زود ہضم اغذیہ، سکنجبین اور چوکر کی روٹی کا استعمال کریں
پرہیز:	ثقیل۔بادی۔مرغن اور میٹھی اغذیہ سے پرہیز کریں

راہنما ٹیسٹ : موٹاپے میں مبتلا افراد معالج کے مشورہ سے خون کے مختلف ٹیسٹوں جیسے Blood Glucose (خون میں شکر کی موجودگی)۔Haemoglobin (ایک تنفّسی رنگ جس میں پروٹین پائی جاتی ہے)۔Uric Acid (ایک قلمی ٹھوس مادہ)۔Cholesterol۔ LDL.HDL اور Triglyceride (خون میں پائی جانے والی مختلف چکنائیاں) کے تجزیہ سے بھی راہنمائی حاصل کی جاسکتی ہے۔

ذیابیطس (شوگر) Diabetes

ڈائی بٹیز یونانی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی سفون (ایک بیماری) کے ہیں جیسے سفون کے مریض کے جسم پر گوشت باقی نہیں رہتا اسی طرح ذیابیطس کے مریض کے جسم پر بھی گوشت ختم ہوجاتا ہے اسی مشابہت کی بناپر اطباء نے اس مرض کا یہ نام رکھا ہے ویسے تو اطباء نے اس مرض کی بے شمار اقسام بیان کی ہیں البتہ بنیادی طور پر ذیابیطس کو دو اقسام میں تقسیم کیا جاتا ہے:۔

1: ذیابیطس سادہ۔2: ذیابیطس شکری۔

1: ذیابیطس سادہ: یہ قسم "ذیابیطس غیر حقیقی" بھی کہلاتی ہے کیونکہ اس قسم میں پیشاب میں شکر کا اخراج نہیں ہوتا پیشاب اپنے وزن مخصوص سے ہلکا ہوتا ہے نیز پیشاب میں البیومن کا اخراج بھی نہیں ہوتا۔

2: ذیابیطس شکری: اس قسم میں پیشاب کے ساتھ شکر کا اخراج ہوتا ہے جب کہ البیومن آنے کے بھی امکانات ہوتے ہیں یہ مرض بڑی تیزی سے پھیل رہا ہے ایک جائزے کے مطابق ہمارے ملک کی کل آبادی میں سے پندرہ تا بیس فیصد افراد اس مرض میں مبتلا نظر آتے ہیں جس میں مردوں کی تعداد خواتین کی نسبت زیادہ ہے۔

اسباب : ضعف دماغ واعصاب ، غدہ نخامیہ میں پیدائشی خرابی ۔اس کا متورم ہونا یا اس کے طبعی افعال میں خرابی واقع ہونا،نقرس،آتشک،ہیضہ،نمونیہ،حمیٰ اجامیہ،امراض معدہ جیسے ضعف معدہ ، امراض جگر جیسے ورم جگر ، امراض امعاء جیسے ورم امعاء ، امراض گردہ جیسے التہاب الکلیہ،امراض لبلبہ جیسے ورم بانقراس۔اس کی نالیوں کی سوزش۔ پنکرٹ یاٹک ڈکٹ

(مجریٰ بانقراس)Pancreatic Duct میں جراثیمی اثر سے سختی یا تنگی پیدا ہونا جس وجہ سے اس کے ایک خاص ہارمون "انسولین"Insulin کے افراز میں کمی واقع ہوجاتی ہے(یہ ہارمون جسم میں شکر کی مقدار کو کنٹرول کرنے کا فعل انجام دیتا ہے)اس طرح خون میں شکر کی مقدار میں اضافہ ہوجاتا ہے، نظام ہضم کی خرابی، بواسیر، کثرت جماع، رنج وغم، فکر و پریشانی، گرم ۔محرک۔ مرغن ۔میٹھی ۔نشاستہ دار اغذیہ اور نشہ آور اشیاء کا کثرت استعمال نیز خواتین علاوہ دیگر اسباب دوران حمل بھی اس عارضہ میں مبتلا ہوجاتی ہیں یہ مرض گاہے موروثی بھی ہوتا ہے۔

جدید تحقیق: انسولی نیزInsulinase(خامرات ہیں)جیسے گلوکا گانGlucagon (لبلبہ سے خارج ہونے والا ہارمون جو خون میں شکر کی مقدار کو کم ہونے سے روکتا ہے)۔ کارٹی زالCortisol(کلاہ گردہ سے خارج ہونے والا ایک ہارمون جو زندگی کی بقاکے لیے ضروری ہے)اور تھائی راکسنThyroxine(آیوڈین پر مشتمل ایک امینوایسڈ) کی غیر طبعی بڑھی ہوئی مقدار جو انسولین کے اثر کو ختم کرکے ذیابیطس کا سبب بن سکتی ہے۔

راہنما ویب سائٹس:www.hhm.org/news/birnbaum.html

www.petdiabetes.org/diabetes.insipidus.htm

www.thebody.com/Forums/DIABETES/Q63232.html

علامات: مرض کی ابتداء میں پیاس زیادہ لگتی ہے پیشاب زیادہ مقدار میں اور پیلی رنگت کا آتا ہے اور اس کا وزن مخصوص بڑھ جاتا ہے(نارمل مقدار ابتدائی صفحات پر دیکھیں)بعدازاں مریض کا منہ خشک رہنے لگتا ہے اور اسے شدت کی پیاس لگتی ہے مریض کا جسم لاغر و کمزور ہوجاتا ہے اس کا سر درد کرنے لگتا اور مزاج میں چڑ چڑاپن آجاتا ہے منہ کا مزا میٹھا ہوجاتا ہے بھوک زیادہ لگتی ہے تاہم کھانا تھوڑی مقدار میں ہضم ہوتا ہے گردوں کی چربی تحلیل ہوکر پیشاب میں خارج ہونا شروع ہوجاتی ہے گاہے گردوں کے مقام پر سوزش اور جلن بھی ہونے لگتی ہے جلد خشک اور کھردری ہوجاتی ہے ذیابیطس کے مریض بالعموم ضعف اعصاب اور ضعف باہ میں مبتلا ہوجاتے ہیں اگر اس مرض کا مناسب یا بروقت علاج نہ ہو پائے اور مرض شدت اختیار کرلے تو بعض مریض قومے میں چلے جاتے جب کہ بعض کی موت واقع ہوجاتی ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام: کشتہ زمرد 250 ملی گرام (دورتی) ہمراہ پانی
بعداز غذا: ذوبیکس دوعدد ہمراہ پانی
سہ پہر: جن سنگ ملٹی منرل کیپسول ایک عدد ہمراہ پانی
سوتے وقت: حب تنکار دوعدد ہمراہ پانی
غذا: زود ہضم اغذیہ اور گوشت کا شوربہ استعمال کریں
پرہیز: ثقیل۔بادی۔مرغن۔نشائستہ داراور میٹھی اغذیہ سے پرہیز کریں

راہنما ٹیسٹ: ذیابیطس میں معالج کے مشورہ سے گلوکو میٹر Gluco meter کی مدد سے یا بلڈ شوگر فاسٹنگ۔رینڈم Blood suger fasting.random اور یورن گلوکوز Urine glucose جیسے ٹیسٹوں سے بھی راہنمائی حاصل کی جاسکتی ہے۔

سوکھا (دبلا پن) Marasmus

دبلا پن سے مراد جسم کے وزن میں کمی واقع ہونا ہے ایک جائزے کے مطابق جسم کے وزن میں 35 تا 40 فی صد کمی بالعموم موت کا باعث بن جاتی ہے۔

اسباب: ضعف دماغ واعصاب، امراض معدہ جیسے ضعف معدہ، امراض جگر جیسے سوزش جگر، مٹی کھانے کی عادت، پیٹ کے کیڑے، بھوک نہ لگنا، ناقص غذائیت، جسم میں پروٹینز کی کمی واقع ہونا، کثرت جماع، جریان خون، جریانِ منی، احتلام، قوت مدافعت کی کمزوری، رنج وغم، فکر وتردد، ضرب وچوٹ نیز خواتین میں علاوہ دیگر اسباب اختناق الرحم۔ کثرت حیض اور لیکوریا اس کے اسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق: پیریٹونیم Peritoneum (غلاف القلب) کا متورم ہونا، لمفاوی نسیج میں ناسور کی پیدائش، خون میں سیرم البیومن Serum Albumen (ایک پروٹین) اور ہیموگلوبن Haemoglobin (خون کے سرخ ذرات کا ایک اہم جزو جو فولاد اور پروٹین

پر مشتمل ہوتا ہے اور اسی کی بدولت خون کا رنگ سرخ نظر آتا ہے) کی کمی واقع ہونا اس کے اسباب ہو سکتے ہیں۔

راہنما ویب سائٹس:

www.fao.org/docrep/w0073e/w0073e05.htm -365k

http://www.cureresearch.com/m/marasmus/intro.htm

علامات: متاثرہ شخص کے وزن میں نمایاں کمی واقع ہوجاتی ہے مریض بے حد دبلا پتلا اور کمزور نظر آنے لگتا ہے اس کمزوری کے باعث اس کے تمام اعضاء کی کارکردگی متاثر ہوجاتی ہے کئی اعضاء شل ہوجاتے ہیں یا اپنے طبعی افعال انجام دینا بند کر دیتے ہیں جیسے قلب کے عضلات کمزور ہوجاتے ہیں جس کی بدولت نظام دوران خون متاثر ہوجاتا ہے نظام تنفس میں بگاڑ پیدا ہوجاتا ہے معدہ و آنتوں کی مخاطی جھلی لاغر و کمزور ہوجاتی ہے جس وجہ سے غذا صحیح طرح سے ہضم نہیں ہو پاتی دبلے پن میں مبتلا افراد کے زخم بھی بہت مشکل سے بھرتے ہیں۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام:	فولادی ٹانک دو چمچ چائے والے دودھ ایک پاؤ میں ملا کر
بعد از غذا:	جوارش معدی نصف چمچ چائے والا ہمراہ پانی
سوتے وقت:	دماغی نصف چمچ چائے والا ہمراہ پانی
غذا:	زود ہضم اغذیہ اور ساگودانہ استعمال کریں
پرہیز:	ثقیل۔ بادی اور مرغن اغذیہ سے پرہیز کریں

راہنما ٹیسٹ: اس عارضہ میں معالج کے مشورہ سے CBC (خون کا مکمل تجزیہ)، WBC (خون کے سفید ذرات کا شمار کرنا)، Serum Chemisteries (مائع جو خون جمنے کے بعد باقی بچتا ہے کا کیمیائی تجزیہ کرنا)، Thyroid & Liver function test (غدہ درقیہ اور جگر کے افعال کا تجزیہ کرنا)، Iron-Folic Acid اور Insulin (لبلبہ کا ہارمون) کی سطحوں کا جائزہ لینا، Protein energy balance (لحمیات کے حرارتی توازن کا تجزیہ کرنا)، Dietary calorie count (غذائی حراروں کا شمار کرنا)،

Stool fat analysis(براز میں پائے جانے والی چربی کا معائنہ کرنا)، Chest X-ray(چھاتی کے ایکس رے)اور Antigen skin testing(جلد کے ضد جسم پروٹین کا تجزیہ کرنا) جیسے ٹیسٹوں سے بھی راہنمائی حاصل کی جاسکتی ہے۔

قلت الدم (خون کی کمی) Anaemia

جسم میں خون کی کمی واقع ہونا آج کے دور کا ایک عام عارضہ ہے اس کے اسباب تو بے شمار ہیں تاہم اس مسئلہ پر فوری توجہ کی اشد ضرورت ہوتی ہے کیونکہ بعض اسباب کے پیش نظر مبتلا شخص کی زندگی کو خطرہ بھی لاحق ہوسکتا ہے۔

اسباب: ضعف معدہ وجگر، بدہضمی، پیچش، اسہال، آنتوں کے کیڑے، سرطان (کینسر)، خون کے سرخ ذرات میں کمی واقع ہونا، جریان خون، نکسیر، ضرب و چوٹ، حفظان صحت کے اصولوں سے انحراف، تنگ و تاریک مقامات پر رہائش اختیار کرنا، ردی اغذیہ اور نشہ آور اشیاء کا کثرت استعمال نیز خواتین میں علاوہ دیگر اسباب کثرت حیض اس کے اسباب میں شامل ہے۔

جدید تحقیق: وراثت میں منتقل ہونے والی ہیموگلوبن Haemoglobin (خون کا ایک ضروری جز جو خاص قسم کی فولاد اور پروٹین سے مل کر بنتا ہے) کی خرابی بالخصوص اس کی ترکیب میں خرابی پیدا ہونا، حیاتین بی 12 یا فولک ایسڈ (وٹامن بی کمپلیکس کا ایک رکن) کی خون میں کمی واقع ہونا، ہڈیوں کے اندر موجود نرم گودے میں فولاد کی عدم دستیابی جو خون کی پیدائش میں اہم کردار ادا کرتا ہے، خون میں حل شدہ شکر کے خامرات کے عمل میں نقص واقع ہونا اس کے اسباب ہوسکتے ہیں۔

راہنما ویب سائٹس: www.uklupus.co.uk/anaemia.html

www.homehealth-uk.com/medical/anaemia.htm

علامات: چہرے کی رنگت زرد پڑ جاتی تمام جسم میں کمزوری محسوس ہوتی ہے زیادہ کمزوری کی صورت میں ہاتھ پاؤں کانپنے لگتے اور ٹھنڈے پڑ جاتے ہیں نبض تیز ہوجاتی ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام: فولادی ٹانک دوچمچ چائے والے 250 ملی لٹر دودھ میں ملاکر

بعداز غذا: حیاتین ایک عدد۔حب کبد نوشادری دو عدد ہمراہ پانی

سوتے وقت: دوالمسک معتدل جواہر ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی

غذا: زود ہضم اغذیہ اور گوشت کا شوربہ استعمال کریں

پرہیز: ثقیل۔بادی اور مرغن اغذیہ سے پرہیز کریں

راہنما ٹیسٹ: قلت الدم میں معالج کے مشورہ سے Serum Ferritin (جسم میں فولاد کی کمی کو جانچنے کے لیے)، Lip biopsy (جسم میں موجود چکنائی کا خوردبینی تجزیہ کرنا)، Sialography (لعابی غدد اور نالیوں کی ریڈیوگرافک تصویر کشی کرنا)، Scintigraphy (جسم کے منتخب حصوں پر تابکاری کی بصری ریکارڈنگ) اور خون کے مکمل تجزیہ CBC بالخصوص Erythrocyte Sedimentation Rate (ایک گھنٹہ میں خون کے سرخ ذرات کی تہہ نشینی کا جائزہ لینا) جیسے ٹیسٹوں سے بھی راہنمائی حاصل کی جاسکتی ہے۔

سبزبھس (فقرالدم اخضر) Haemolysis

سبزبھس ایک ایسا مرض ہے جس میں سرخ خونی خلیات مختلف اسباب کے پیش نظر اپنی طبعی عمر (110 تا 120 دن) پوری ہونے سے قبل ہی ختم ہونا شروع ہوجاتے ہیں اور خون میں مطلوبہ تعداد سے کافی کم سرخ خلیات باقی رہ جاتے ہیں جو جسم کے تمام اعضاء کو مطلوبہ آکسیجن بہم نہیں پہنچا پاتے نتیجتاً جسم کی رنگت زردی یا سبزی مائل ہوجاتی ہے۔

اسباب: ضعف معدہ، ضعف جگر، یرقان، سوءہضم، سرخ خونی خلیات کی پیدائش میں سوزش واقع ہونا یا سرخ خلیات کا اپنی طبعی عمر کی نسبت جلد ختم ہونا (یہ ذرات انسانی جسم میں تقریباً 120 دن تک موجود رہتے ہیں)، کمی خون، رنج وغم، فکر وپریشانی، غذا میں فولادی اجزاء کا کم استعمال کرنا جیسے ٹماٹر۔چقندر۔پالک، ناقص غذائیت، نشہ آور اشیاء استعمال کرنا، تلی کے حجم میں اضافہ ہونا (بالخصوص خواتین میں) نیز خواتین میں علاوہ دیگر اسباب مختلف امراض رحم جیسے اختناق الرحم اس کے اسباب میں شامل ہے، یہ مرض موروثی بھی ہوسکتا ہے۔

جدید تحقیق: خون میں جی ۔ 6۔ پی ڈی G-6-PD(Glucose-6 Phosp hate Dehydrogenase)- کی کمی واقع ہونا (سرخ خونی خلیات میں پائے جانے والا ایک خامرہ ہے مختلف اسباب کے پیش نظر اس کی کمی انہی خونی خلیات کے خاتمہ کا باعث بن جاتی ہے)، خون میں پوٹاشیم کی زائد مقدار شامل ہونا، سیرم Serum (مائع جو خون جمنے کے بعد باقی رہ جاتا ہے) یا پلازمہ Plasma (خون کا سیالی جزو) کا خونی خلیات سے غیر طبعی طور پر دیر سے علیحدہ ہونا، اینٹی K ادویات کا کثرت استعمال (ایسی ادویہ خون کو جمنے نہیں دیتیں) مختلف ادویات جیسے نائٹریٹس۔ پنسلین اور میتھائل ڈوپا کے اثرات مابعد، مختلف جراثیم کش ادویات Antibiotic Medicine جیسے دافع ملیریا Antimalarial۔ سلفونامائیڈز Sulfonamides۔ اسپرین Aspirin اور کیونی ڈائن Quinidine کی وجہ سے بھی یہ عارضہ لاحق ہوسکتا ہے کیونکہ تحقیقات کے مطابق ایسی ادویات کا استعمال ایک ایسا حساسوی اور کیمیاوی ردعمل Allergic and Chemical Reaction پیدا کر دیتا ہے جس کے زیر اثر خون کے سرخ ذرات اپنی حفاظت نہیں کر پاتے اور ختم ہو جاتے ہیں اسی طرح مختلف زہر جیسے سانپ کا زہر بھی سرخ خونی خلیات کو ختم کر سکتا ہے نیز مینگوکوکس Meningococcus (ایسا جرثومہ جو دماغ و اعصاب کو متاثر کرتا ہے) کی چھوت بھی سبز بھس کا سبب ہوسکتی ہے۔

راہنما ویب سائٹس: 20Haemolytic%20Anaemia.htm

www.sma.org.sg/smj/4308/4308c&1.pdf

www.lotusbirth.com/doc/FEB2003Lorusbirth-208.htm

علامات: چہرہ کی رنگت زردی یا سبزی مائل ہو جاتی ہے سانس تنگی سے آتا ہے دل دھڑکتا سر درد کرتا گا ہے متلی یا قے ہوتی ہے، مریض انتہائی کمزوری محسوس کرتا ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام: فولادی ٹانک دو چمچ چائے والے 250 ملی لٹر دودھ میں ملا کر

بعد از غذا: اکسیر جگر لیکوڈ دو چمچ چائے والے۔ اکسیر جگر ٹیب دو عدد ہمراہ پانی

سوتے وقت: معجون خبث الحدید نصف چمچ چائے والا ہمراہ پانی

غذا: زودہضم اغذیہ استعمال کریں

پرہیز: ثقیل۔ بادی اورمرغن اغذیہ سے پرہیز کریں

راہنما ٹیسٹ: سبز بھس میں معالج کے مشورہ سے ایل ایف ٹی Liver Function Test، ای ایس آر Erythrocyte sedimentation rate (جسم میں سوزش دیکھنے کے لیے)،Elevated bilirubin level (سرخ صفرا کی بڑھی ہوئی سطح کا جائزہ لینا)،Elevated serum LDH (سیرم ایل ڈی ایچ کی بڑھی ہوئی سطح کا جائزہ لینا)، Low serum haptoglobin ("ہیپٹوگلوبن" ایک پروٹین جسے جگر تیار کر کے خون میں منتقل کر دیتا ہے کی سطح میں کمی کا جائزہ لینا)،Hemoglobin in the urine (پیشاب میں ہیموگلوبن کی موجودگی کا جائزہ لینا)، Elevated absolute reticulocyte count (شبکہ خلیات کی بڑھی ہوئی مقدار کوشمار کرنا)، Low red blood cell count and hemoglobin (سرخ خونی خلیات اور ہیموگلوبن کی سطح میں کمی کا جائزہ لینا')، میتھائلین نیلا Methylene blue (ایک دافع تعفن رنگ)،Methemoglobin reduction test (مختلف ادویات کے اثرات مابعد کے طور پر حاصل ہونے والی غیرطبعی ہیموگلوبن کی جانچ پڑتال کرنا) جیسے ٹیسٹوں سے بھی راہنمائی حاصل کی جاسکتی ہے۔

نفث الدم (خون تھوکنا) Haemoptysis

منہ سے خون خارج ہونا نفث الدم کہلاتا ہے خواہ خون جسم کے کسی بھی حصہ سے آرہا ہو یہ بنیادی طور پر ایک علامت ہے جو مختلف امراض میں سامنے آتی ہے اس کی بالعموم تین صورتیں ہوتی ہیں: 1: خفیف۔ 2: معتدل۔ 3: شدید،شدید حالت میں بعض مریضوں کو دیکھا گیا ہے کہ ان کا پورے چوبیس گھنٹوں میں دو سو سے چھے سو ملی لٹر تک بھی خون خارج ہوجاتا ہے اوران کی زندگی کوخطرہ لاحق ہوجاتا ہے لہٰذا ضروری ہے کہ معاملہ کی سنگینی کو مدنظر رکھتے ہوئے کسی مستند معالج سے فوری رابطہ کرکے راہنمائی حاصل کی جائے۔

اسباب: خون کی رسد بند ہونے سے نسیج Tissue کے ایک حصہ کی موت واقع ہونا (اس طرح نظام دوران خون میں خرابی واقع ہو جاتی ہے)،قلب کی کواڑیوں ''والوز'' کی خرابی (جس سے خون نالیوں میں واپس لوٹنے لگتا ہے)،فشارالدم قوی، دماغ کو چوٹ لگنا، سانس کی نالی یا پھیپھڑوں میں زخم کی پیدائش، شعبی (ہوائی) نالیوں کی شرائین میں خون جمنا، کسی زخم یا چوٹ کی وجہ سے پھیپھڑے کی خونی رگوں سے جریان خون ہونا، سل، شدید کھانسی یا زور زور سے چیخنا چلانا، بواسیر کے خون کی بندش، ورم طحال (تلی)، ٹی بی، سرطان، السر، پائیوریا، مسوڑھوں کا متورم ہونا، ناک میں رسولیوں کی پیدائش، گرم اورمحرک اغذیہ۔ ادویہ اور سمیات کا کثرت استعمال نیز خواتین میں علاوہ دیگر اسباب شدید بندش حیض اس کے اسباب میں شامل ہے

جدید تحقیق: مائیکو بیکٹیریم ٹیوبرکولوسس Mycobacterium tuberculosis (گندخور جرثومہ جو خون میں خرابی پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ پھیپھڑوں کو متاثر کرتا ہے) اور ریسپی ریٹری سن سٹیل Respiratory syncytial (ایک وائرس جو زیریں اور بالائی ہوائی راستوں میں سوزش پیدا کرتا ہے) کی چھوت بھی اس عارضہ کا سبب ہو سکتی ہے۔

راہنما ویب سائٹس: www.ehlers-danlis.org/News/lung20%
www.scu.edu.au/schools/nhcp/aejne/archive/vol14

علامات: اسباب کے مختلف ہونے کی بنا پر علامات میں بھی اختلاف پایا جاتا ہے چنانچہ منہ کے اعضاء سے آنے والا خون تھوک کے ساتھ۔ دماغ سے آنے والا کھنکار کے ساتھ۔ سل میں خشک کھانسی کے بعد خون خارج ہوگا۔ پھیپھڑوں سے آنے والا خون جھاگ دار مگر کھانسی اور درد کے ساتھ آتا ہے جب کہ جگر اور تلی سے آنے والا خون قے کے ساتھ خارج ہوتا ہے۔

معمولاتِ قرشی

صبح وشام:	حابس ایک چمچ چائے والا ہمراہ شربت انجبار تین چمچ کھانے والے ایک گلاس پانی میں ملا کر
بعد از غذا:	اکسیر جگر سیرپ دو چمچ چائے والے۔ جوارش آملہ ایک چمچ چائے والا
سوتے وقت:	جوارش انارین ایک چمچ چائے والا ہمراہ پانی

غذا: زود ہضم اغذیہ، سا گودانہ، فرنی اور آش جو استعمال کریں

پرہیز: ثقیل۔ بادی۔ گرم اور محرک اغذیہ سے پرہیز کریں

کزاز (فک بستگی) Tetanus

کزاز کے لغوی معنی "سختی اور خشکی" کے ہیں یہ درحقیقت ایک تشنجی حالت ہے جس میں بالخصوص گردن اور کمر کے عضلات میں سختی اور خشکی پیدا ہوجاتی ہے اسی بنا پر اس مرض کا یہ نام رکھا گیا ہے۔

اسباب: ایک خاص قسم کا جرثومہ جسے کلاسٹریڈیم ٹیٹنی Clostridium tetani کہتے ہیں کی چھوت اس مرض کا اصل سبب ہے (یہ جرثومہ سڑک کی گرد اور کھاد میں پایا جاتا ہے) نیز کمی خون، دماغ پر چوٹ لگنا۔ سرسام (دماغی پردوں کی سوزش)، جنون، مرگی، شدید بخار، بدہضمی، قبض، ہیضہ، سنگ مثانہ (مثانہ میں پتھری پیدا ہونا)، رنج وغم، اچانک ڈر جانا، بارش میں بھیگنا، گیلی زمین پر سونا یا دیر تک بیٹھے رہنا، کسی زہریلے جانور جیسے سانپ کا کاٹنا، ترش اغذیہ کا کثرت استعمال، شراب خوری اور سمیات جیسے سیسہ استعمال کرنا، خواتین میں علاوہ دیگر اسباب بندش حیض اور اختناق الرحم نیز بچوں میں پیٹ کے کیڑے اس کے اسباب میں شامل ہیں۔

جدید تحقیق: سائنس دانوں نے کلاسٹریڈیم ٹیٹنی Clostridium tetani پر کی گئی ایک تحقیق میں بتایا ہے کہ اس جرثومہ کی چھوت عمر کے کسی بھی حصہ میں متاثر کرسکتی ہے یہ جرثومہ جلد کو کٹ یا زخم لگنے سے جسم میں داخل ہوتا ہے اور وہاں پر ایک خاص قسم کا زہر پیدا کرتا ہے جو اعصابی نظام اور اس سے متعلقہ بافتوں کو بری طرح متاثر کرتا ہے۔

راہنما ویب سائٹس: www.methachildcare.com/vpd/tetanus.htm

www.health.state.ok.us/Program/imm/reasons.html

علامات: جسم کے اختیاری اور غیر اختیاری عضلات بالخصوص گردن اور کمر کے عضلات میں کھچاؤ پیدا ہوجاتا ہے مریض گردن میں سخت درد محسوس کرتا اور اسے حرکت نہیں دے پاتا وہ

نیم بے ہوش ہو جاتا اور اس کے ہاتھ پاؤں اور جسم کے دیگر عضلات سکڑ کر سخت ہو جاتے ہیں گا ہے سارا جسم تیر کی طرح اکڑ جاتا ہے آنکھ کے ڈھیلے اوپر کی طرف گھوم جاتے ہیں منہ کی باچھیں (کنارے) کھل جاتیں اور جبڑے بند ہو جاتے ہیں چہرہ پہلے سرخ اور پھر نیلا ہو جاتا ہے سانس مشکل سے آتا ہے نیند غائب ہو جاتی ہے مریض کو اکثر و بیشتر قبض کی شکایت ہو جاتی ہے بعض اوقات کزاز کے دورے جلد جلد اور معمولی حرکات سے بھی پڑنے لگتے ہیں جیسے بات چیت کرنے۔ چھونے۔ بستر کی رگڑ یا ہوا لگنے سے۔

معمولاتِ قرشی

☆ علاج سے قبل اس مرض سے بچاؤ کا انجیکشن ضرور لگوالیں۔

صبح وشام:	مصفین لیکوڈ دو چمچ چائے والے۔ مصفین ٹیب دو عدد ہمراہ پانی
بعداز غذا:	گیسٹوفل لیکوڈ دو چمچ چائے والے۔ گیسٹوفل ٹیب دو عدد ہمراہ پانی
سوتے وقت:	خمیرہ گاؤزبان جدوار عود صلیب والا نصف چمچ چائے والا
غذا:	زود ہضم اغذیہ، آش جو اور ماءالجبن استعمال کریں
پرہیز:	ثقیل۔ بادی۔ مرغن۔ محرک اور بازاری اغذیہ سے پرہیز کریں

راہنما ٹیسٹ: کزاز کی صحیح تشخیص کے لیے بنیادی طور پر مریض کا جسمانی تجزیہ ہی کیا جاتا ہے تاہم معالج کے مشورہ پر احتیاطاً بلڈ ٹیسٹ (اینٹی باڈیز اور پروٹین کو دیکھنے کے لیے خون کا تجزیہ) کروایا جا سکتا ہے کیونکہ یہ عناصر ہمارے جسم کو کزاز کے جرثومہ سے بچانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں نیز دیگر امراض جیسے Rabies (باولے کتے کا کاٹا)۔ Botulism (ایک زہریلا جراثیمی مرض) اور Meningitis (گردن توڑ بخار) کا ٹیسٹ بھی کروایا جا سکتا ہے کیونکہ ان امراض میں بھی کزاز جیسی علامات پائی جاتی ہیں اور اس طرح پتہ چلایا جا سکتا ہے کہ آیا مریض کزاز میں ہی مبتلا ہے یا کسی دوسرے مرض میں گرفتار ہے۔

ادارہ قرشی۔ایک تعارف

مطب قرشی: ادارہ قرشی کی تاریخ بہت پرانی ہے اور اس کی تعمیر، ترقی اور فروغ میں بہت ہی معتبر اور تاریخ ساز شخصیات کی دعائیں شامل ہیں۔شفاء الملک حکیم محمد حسن قرشی نے علامہ اقبال کے ایماء پر 1920 میں لاہور سے مطب کا آغاز کیا 1958 میں اسے بیڈن روڈ لاہور منتقل کر دیا گیا اسکا افتتاح معروف علمی و دینی شخصیت علامہ سیّد سلیمان ندویؒ کے ہاتھوں ہوا۔

قرشی انڈسٹریز: شفاء الملک حکیم محمد حسن قرشیؒ کے چھوٹے بیٹے اقبال احمد قرشی ادارہ ہذا کے چیف ایگزیکٹو (سربراہ) ہیں حکیم ہونے کے ساتھ ساتھ آپ کیمیکل انجینئر بھی ہیں آپ نے 1968 میں قرشی دواخانہ لاہور سے اپنی عملی زندگی کا آغاز کیا قرشی دواخانہ کا افتتاح عالم اسلام کی معروف شخصیت مفتی اعظم فلسطین سید امین الحسینی نے اپنے مبارک ہاتھوں سے فرمایا 1988-89 میں پاکستان اور بیرون ملک خالص اور موثر ادویات کی بڑھتی ہوئی مانگ کو پورا کرنے کے لئے قرشی انڈسٹریز (پرائیویٹ) لمیٹڈ کمپنی کی بنیاد رکھی گئی اور انڈسٹریل اسٹیٹ حطار میں ایک نئی فیکٹری قائم کی گئی۔

ادارہ کی امتیازی خصوصیات:

☆ 50 ایکٹر پر مشتمل نئی فیکٹری۔ ہربل گارڈن اور ریسرچ لیبارٹریز کا قیام

☆ آلودگی سے پاک ماحول میں اشیاء کی تیاری

☆ 1000 سے زائد افراد کے لئے روزگار

☆ اوسطاً ترقی کی شرح۔۔20 فیصد سے زائد

☆ بین الاقوامی معیار کی لیبارٹریز جن کا الحاق اندرون و بیرون ملک بہترین لیبارٹریز سے ہے

ادارہ کا اعزاز:

اقبال احمد قرشی کی سربراہی میں قرشی کو یہ اعزاز حاصل ہوا ہے کہ یہ پاکستان کا پہلا اور واحد ادارہ ہے جس نے مسلسل محنت اور لگن سے ترقی کی منازل طے کرتے ہوئے یکے بعد دیگرے چار بین الاقوامی سرٹیفکیٹ حاصل کیے، یہ اعزاز سارک ممالک، مشرق وسطیٰ اور افریقہ میں کسی اور کمپنی کو حاصل نہیں ہوا۔

الف: ISO9001 (کوالٹی مینجمنٹ سسٹم) یہ معیار کا بین الاقوامی سٹینڈرڈ ہے اور اس کو صرف وہی کمپنی حاصل کر سکتی ہے جس کی پروڈکشن، ہر چیز اور دوسرے سسٹم مثلاً کام میں حسن ترتیب اور نظم وضبط قائم کرنا ہر کام کرنے کے اصول اور ضابطوں کا بنانا اور ان کو با قاعدہ چیک کیا جانا اور اس بات کا اہتمام کرنا کہ جو کام کرنا ہے اس کو کہیں نہ کہیں کسی بھی صورت میں لکھنا اور جو لکھا ہو اس کے مطابق آئندہ اس پر عمل بھی کرنا شامل ہے۔ الحمد اللہ قرشی انڈسٹریز نے ان بین الاقوامی معیارات پر پورا اترتے ہوئے سال 2001 میں یہ اعزاز حاصل کیا۔

ب: ISO 14001(EMS) (ماحولیاتی مینجمنٹ سسٹم) یہ ماحول کا بین الاقوامی سٹینڈرڈ سرٹیفکیٹ ہے یہ صرف وہی کمپنی حاصل کر سکتی ہے جس کے تمام شعبہ جات اور اس کے نظام کا ماحول انسانی زندگی کے لیے نقصان دہ عوامل سے پاک ہو۔ الحمد اللہ قرشی نہ صرف اس معیار پر پورا اترتا ہے بلکہ ماحولیاتی بہتری کے حوالہ سے اس کی خدمات اظہر من الشّمس ہیں۔ قرشی انڈسٹریز نے 2000 میں یہ اعزاز حاصل کیا۔

ج: HACCP (غذائی معیار کی ضمانت کا نظام) یہ اعزاز صرف اس کمپنی کو دیا جاتا ہے جس میں تیار ہونے والی تمام پروڈکٹ، فضا اور ماحول کیمیائی عوامل اور جراثیمی مضمرات سے پاک ہو۔ اللہ کے فضل وکرم سے قرشی انڈسٹریز نے مذکورہ بالا بین الاقوامی معیارات پر پورا اترتے ہوئے یہ اعزاز 2002 میں حاصل کیا۔

د: ISO 17025 (مصنوعات کے سائنسی تجزیے کا نظام) ادارہ قرشی کو 2004 میں سرٹیفکیٹ حاصل ہوا جس کی رو سے ناروے کے متعلقہ بورڈ نے قرشی انٹرنیشنل کو دیگر اداروں کے کیمیائی اور حیاتیاتی تجزیے کا اختیار دیا ہے۔

معیار کی ضمانت: قرشی انڈسٹریز Organic Cultivation کے لیے ہالینڈ کی ایک کمپنی سے آڈٹ شدہ ہے۔

قرشی انڈسٹریز نے ACCA.WWF کے مرتب کردہ ضوابط کی روشنی میں ماحول پر وقوع پذیر ہونے والے صنعتی اثرات پر ایک مفصل رپورٹ مرتب کی، یہ رپورٹ اس قدر جامع اور کارآمد تھی

کہ اسے ACCA.WWF کے ماحولیاتی رپورٹنگ ایوارڈ برائے 2003 کا مستحق قرار دیا گیا

قرشی ہربل سنٹر اور گارڈن: قرشی انڈسٹریز کے تحت 2001 میں حطار میں ہربل سنٹر اور ہربل گارڈن قائم کیے گئے، ادارہ قرشی نے WWF-PAK اور TSGI کے ساتھ مل کر پاکستان میں ادویاتی نباتات کے تجزیے اور بقا کا ایک پروگرام شروع کیا ہے جس کے تحت ہربل گارڈن میں 256 اقسام کے ادویاتی پودے لگائے گئے ہیں اور مزید 600 اقسام کی تیاری کا پروگرام ہے مفقود ہوتے ہوئے پودوں کی بقا کے لیے ٹشو کلچر لیبارٹری قائم کی گئی ہے علاوہ ازیں مختلف بین الاقوامی اداروں کے ساتھ مل کر تحفظ ماحول کی مہم میں شرکت بھی جاری ہے۔

قرشی ریسرچ انٹرنیشنل:(QRI) ان لیبارٹریز کے قیام کا مقصد مختلف نباتات، ماحولیات اور کیمیائی اجزاء پر تحقیق اور تجزیہ کی مکمل سہولت فراہم کرنا ہے گو قرشی ریسرچ انٹرنیشنل کا قیام 2003 میں ہوا تاہم ادارہ قرشی میں قدرتی مصنوعات پر تحقیق اور معیار کی ضمانت کی روایات 30 سال سے زیادہ پرانی ہے۔

☆QRI کو حال ہی میں ISO17025 کا اعزاز بھی حاصل ہوا آج کل یہاں ماحول کو صنعتی فضلے کے اثرات سے پاک کرنے پر تحقیقات جاری ہیں۔

باہمی روابط: قرشی کا ایک بڑا وسیع نیٹ ورک ہے جس میں قرشی ہیڈ آفس لاہور، قرشی آر اینڈ ڈی سیل لاہور، مین فیکٹری حطار، فارم پراڈکٹس یونٹ، فروٹ جوس پلانٹ حطار اور کراچی آفس شامل ہیں۔ یہ یونٹس کمپیوٹر نیٹ ورک کے ذریعہ آپس میں مکمل رابطہ رکھے ہوئے ہیں جس کا بنیادی مقصد اندرون و بیرون ملک موجود صارفین تک قرشی کی تیار کردہ معیاری مصنوعات کی بروقت فراہمی کو یقینی بنانا ہے۔

مصنوعات کی رینج: ادارہ قرشی کی رینج 200 سے زائد اشیاء پر مشتمل ہے جن میں سے جام شیریں اور جوہر جوشاندہ صف اول کی مصنوعات ہیں قرشی کی مکمل رینج کو تین حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے:۔

1: فرحت بخش مشروبات۔

2: ادویات جیسے قرابادینی ادویات، معجونات، جوارشات اور خمیرہ جات۔

3: فارم پراڈکٹس۔

قرشی وژن: قرشی وژن کا ارتقاء 2000 میں ہوا جس کے مطابق 2005 تک ادارہ نے درج ذیل اہداف حاصل کرنا ہیں۔

ا۔ معیار Quality

ب۔ مقدار Quantity

ج۔ افرادی قوت Human Resources

د۔ نظام میں مسلسل بہتری System Development

ر۔ سماجی خدمات Public Services

ادارہ کا عزم ہے کہ درج بالا اہداف حاصل کر کے اس نے حفظان صحت کے عالمی اصولوں کے مطابق مصنوعات تیار کرنے والی اعلیٰ ترین کمپنی بننا ہے۔

قرشی فاؤنڈیشن۔ایک تعارف

شفاء الملک حکیم محمد حسن قرشیؒ کا شمار طبی دنیا کے علاوہ قومی اور بین الاقوامی سطح پر ایک معروف شخصیت کے طور پر ہوتا ہے۔ موئتمر عالم اسلامی کے پلیٹ فارم سے اتحاد بین المسلمین کے لیے ان کی پرخلوص جدوجہد کا ایک زمانہ معترف ہے۔

آپ کے چھوٹے فرزند اقبال احمد قرشی نے اپنی والدہ محترمہ بلقیس بیگم کی سرپرستی میں اپنے والد گرامی کے مشن کو آگے بڑھانے کے لیے 1994 میں ایک فلاحی ٹرسٹ ''قرشی فاؤنڈیشن'' کے نام سے قائم کیا جس کے مقاصد میں صحت، تعلیم اور عوام کی فلاح و بہبود کو بنیادی اہمیت حاصل ہے۔

صحت:

<u>طبی ڈسپنسریوں کا قیام:</u> عوام کو طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے اس وقت تک 20 ڈسپنسریوں کا قیام عمل میں لایا جا چکا ہے اور 2005 تک 200 ڈسپنسریاں کھولنے کا منصوبہ بنایا گیا ہے۔ ایک ڈسپنسری سے روزانہ اوسطاً 100 مریض استفادہ کرتے ہیں۔

زچہ و بچہ مرکز صحت کا قیام: دیہی آبادی کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے مرید کے نارووال روڈ پر زچہ و بچہ مرکز صحت کا قیام عمل میں لایا گیا۔اس میں پانچ بیڈ' ایک لیبر روم اور ایک ایمبولنس موجود ہے۔اس مرکز سے 31 دیہات کی خواتین استفادہ کر رہی ہیں۔

اس کے علاوہ اور بہت سارے کام جن کی ایک طویل لسٹ ہے جو قرشی فاؤنڈیشن لوگوں کی بہبود کے لیے کر رہا ہے۔

ہسپتالوں اور فلاحی اداروں میں وارڈز کا قیام: ہسپتالوں میں غریب اور ضرورت مند مریضوں کو علاج معالجہ کی سہولیات فراہم کرنے کے لیے مختلف وارڈز کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ اس ضمن میں فاطمہ میموریل ہسپتال لاہور میں آئی سی یو یونٹ اور شالیمار ہسپتال لاہور میں ایمرجنسی بلاک کا قیام خصوصی طور پر قابل ذکر ہے۔ان ہسپتالوں سمیت بہت سے دوسرے ہسپتال جن میں سروسز ہسپتال لاہور' میو ہسپتال لاہور' پنجاب انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی لاہور، مائنڈ ہسپتال لاہور، ثریا عظیم ہسپتال اور سول ہسپتال ہری پور شامل ہیں کی سالانہ مالی معاونت کی جاتی ہے اور ضرورت پڑنے پر انہیں ضروری ساز و سامان بھی خرید کر دیا جاتا ہے۔

بلوچستان میں سبی کے قریب واٹر سپلائی پراجیکٹ: قرشی فاؤنڈیشن نے 2001 کی قحط سالی کے دوران بلوچستان میں خطیر رقم سے سبی کے قریب تلی مل کے مقام پر واٹر سپلائی سکیم کی مرمت اور تنصیب کا کام کیا۔اس منصوبے سے 28 دیہات پر مشتمل 50,000 افراد پانی کی سہولت سے فیض یاب ہو رہے ہیں۔اس منصوبے کے تحت علاقے میں پانی ذخیرہ کرنے کی صلاحیت میں 45 ہزار گیلن کا اضافہ ہوا ہے۔

کتاب الصحت:(A hand book of basic health)

پسماندہ علاقوں میں صحت کا شعور بیدار کرنے کے لیے ایک کتاب مرتب کی گئی ہے جس میں حفظان صحت سے متعلق راہنما اصول، کثیف پانی کو صاف کرنے کے آسان طریقے، کھانے پینے ، رہنے سہنے سے متعلق مفید ہدایات، ابتدائی طبی امداد کے طور پر آسان اور گھر میں عام میسر آنے والی اشیاء سے علاج، ماں اور بچے کی صحت، حادثات اور ان سے بچنے کی تدابیر بیان کی گئی ہیں۔

کتاب میں تحریر کردہ ہدایات پر عمل کرنے سے عوام عام بیماریوں سے بڑی حد تک محفوظ رہ سکتے ہیں۔

تعلیم:

مریدکے ماڈل کمپلیکس:

مریدکے سے 11 کلومیٹر نارووال روڈ پر کروڑوں روپے کی لاگت سے ایک ماڈل کمپلیکس تعمیر کیا گیا ہے بارہ ایکڑ رقبہ پر مشتمل اس کمپلیکس میں ایک انگلش میڈیم سکول اور ایک "ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر" ہے جن میں اردگرد کے 31 دیہاتوں کے گیارہ سو طلباء و طالبات مفت تعلیم حاصل کر رہے ہیں، مستحق طلباء و طالبات کو کتب، یونیفارم اور اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لیے وظائف بھی دیے جاتے ہیں اس کے علاوہ ایک زچہ و بچہ مرکز صحت اور جدید سہولیات سے آراستہ ایک ڈسپنسری بھی قائم ہے۔

قرشی انسٹیٹیوٹ فار طب اینڈ ہربل میڈیسن: طبیہ کالجز کے فارغ التحصیل اطباء کے لیے چھ ماہ دورانیہ پر مشتمل ریفریشر کورس کرانے کے لیے قرشی ٹریننگ انسٹیٹیوٹ کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ اس ادارہ میں ماہر ڈاکٹرز، اطباء اور سائنس دان حضرات اطباء کو جدید عصری تقاضوں کے مطابق تعلیم دے رہے ہیں۔ اس کے علاوہ سیمینار اور شارٹ کورسز کا اہتمام بھی کیا گیا ہے۔

کمپیوٹر ٹریننگ سنٹرز: قرشی فاؤنڈیشن نے ہائی سکولز جامعہ اشرفیہ لاہور، مدرستہ البنات ماڈل ٹاؤن لاہور میں کمپیوٹر ٹریننگ سنٹر قائم کیے ہیں جہاں طلباء و طالبات کی کثیر تعداد جدید ٹیکنالوجی سے استفادہ کر رہی ہے۔

کتابچہ: عمرہ اور حج پر جانے والے خوش نصیبوں کے لیے ہر سال تقریباً ایک لاکھ کی تعداد میں سفر سعادت کے نام سے ایک کتاب مفت مہیا کی جاتی ہے۔ اس کتاب میں عمرہ اور حج سے

قرشی پبلیکیشنز ڈیپارٹمنٹ کی دیگر مطبوعات

☆ کتاب الحج

عازمین حج وعمرہ کی راہنما کتاب، قرشی کی کسی بھی کتاب کی خریداری پر بالکل مفت

☆ کتاب الصحت

صحت ودوا سے متعلق ایک راہنما کتاب جس سے گھر کا ہر فرد استفادہ کرسکتا ہے

قیمت:175روپے۔

☆ نقوش طب

شفاء الملک حکیم محمد حسن قرشی کے حالات زندگی، ان کی طبی۔ سیاسی اور سماجی خدمات کے اعتراف میں لکھی گئی ایک تاریخی کتاب، صفحات ایک ہزار (دو جلدوں پر مشتمل)

قیمت فی جلد:450روپے۔

☆ کچن سپائسز، گارڈن ہربز

گھر میں موجود مصالحہ جات، سبزیوں اور پھلوں سے علاج

قیمت:95روپے۔



قرشی انڈسٹریز (پرائیویٹ) لمیٹڈ